

انکم ٹیکس مینٹول

حصہ-I

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء

(XLIX بابت 2001)

ترمیم شدہ 31 اکتوبر 2018ء

FATE ونگ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

اعلان دستبرداری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی سہولت کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور عدالتی امور کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا انگریزی متن ہی مستند سمجھا جائے گا۔

اطلاع عام کے لیے بذریعہ ہذا شائع کیا جاتا ہے۔

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ انکم ٹیکس سے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنا اور اس کے جملہ یا متعلقہ امور کا اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے؛
ہر گاہ کہ جناب صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات میں موجود ہیں جو فوری اقدام کا تقاضا کرتے ہیں۔

اس لیے اب، 14 اکتوبر 1999ء کے ایمر جنسی کے اعلان بشمول پڑھیں، عبوری آئینی ترمیمی حکم نمبر 9 بابت 1999 کی تعمیل کرتے ہوئے اور
تمام اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے جو اس سلسلے میں اسے حاصل ہیں، صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان درج ذیل آرڈیننس وضع اور مشتہر کرتے
ہیں۔

باب-I

تمہید

1- مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ:-

- (1) یہ آرڈیننس، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کہلائے گا۔
- (2) اسی کا اطلاق پورے پاکستان میں ہو گا۔
- (3) یہ اس تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

2- تعریفات:-

بجز اس کے کہ متن یا سابق میں کوئی بات اس کے منافی ہو:-

- (1) جمع شدہ منافع جات، ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی تقسیم یا ادائیگی کے حوالے سے ان میں شامل ہیں۔
 - (a) کوئی زیر رو جو کلی یا جزوی طور پر اس آرڈیننس کے تحت قابل چھوٹ، منہائی کے استثناء پر مشتمل ہو؛
 - (b) شق (9) کی ذیلی شقوں (a)، (b) اور (e) کی اغراض سے، ایسی تقسیم یا ادائیگی جو بھی صورت ہو، کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع جات بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع جات؛ اور
 - (c) شق (19) کی ذیلی شق (c) کے اغراض سے، اس کے خاتمہ کاروبار کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع جات شامل ہیں بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع جات؛

(1a) "انضمام" سے مراد ایک یا ایک سے زائد بینکاری کمپنیز یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں یا انشورنس کمپنیز یا صنعتی اداروں کی مالک یا ان کے انتظام و انصرام کرنے والی کمپنیز یا خدمات فراہم کرنے میں مصروف کمپیوں اور جو ٹریڈنگ کمپنیاں نہ ہوں یا کمپنی جن میں سے ہر معاملے میں کم از کم ایک سرکاری کمپنی ہو یا کوئی ایسی کمپنی جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII بابت 1984) کی بجائے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم ہوئی کا اس طرح انضمام ہے (کمپنی یا کمپنیاں جو اس طرح ضم ہوئی ہوں "ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیاں" کہلائیں گی اور جس کمپنی کے ساتھ وہ ضم ہوئی ہوں یا جو ایسے انضمام کے نتیجے میں قائم ہوئی ہو انضمامی کمپنی کہلائے گی) ہے کہ:

- (a) انضمام کی بنا پر ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے اثاثہ جات کو چھوڑ کر ہوں گے جو انضمامی کمپنی نے خریدے ہوں یا جو ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے خاتمہ کے نتیجے میں ہونے والی تقسیم کے ذریعے انضمامی کمپنی کو ملے ہوں؛ اور
- (b) انضمام کے نتیجے میں ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے قرضہ جات جو ایسے انضمام سے فوری واجب الادا تھے انضمامی کمپنی کے قرضہ جات بن جائیں گے؛

(2) پیلیٹ ٹریبونل سے مراد سیکشن 130 کے تحت تشکیل دیا گیا داخلی ریونیو پیلیٹ ٹریبونل ہے؛

(3) "منظور شدہ گریجویٹ فنڈ" سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ III کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ گریجویٹ فنڈ ہے؛

(3A) "منظور شدہ سالانہ منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX بابت 2000) کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹر انشورنس کمپنی کی جانب سے پیش کردہ سالانہ منصوبہ ہے؛

(3B) "منظور شدہ آمدن ادائیگی منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ مینجر کی جانب سے اہتمام کردہ آمدن ادائیگی منصوبہ ہے؛

(3C) "منظور شدہ پنشن فنڈ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ مینجر کی جانب سے اہتمام کردہ پنشن فنڈ ہے۔

(3D) "منظور شدہ ملازمت پنشن یا سالانہ سکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت منظور شدہ ملازمت سے متعلق ریٹائرمنٹ سکیم ہے جس کے ذریعے استفادہ کنندہ کو میعاد ادائیگیاں کی جاتی ہیں یعنی پنشن یا سالانہ مثلاً منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ، سرکاری شعبہ کی پنشن سکیم یا مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

(3E) "منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم" سے مراد کوئی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ یا مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) “منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ” سے مراد سسٹھ شیڈول کے حصہ II کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا پیرانہ سالی فنڈ کا کوئی حصہ ہے؛

(5) “تشخیص” میں شامل ہے عارضی تشخیص، دوبارہ تشخیص اور ترمیم شدہ تشخیص اور ہم اصل الفاظ کی اسی لحاظ سے تعبیر کی جائے گی؛

(5A) “تشخیصی سال” سے مراد ایسا تشخیصی سال ہے کہ جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

(5B) “اثاثہ جات کی انتظام و انصرام کمیٹی” سے مراد ایسی اثاثہ جات انتظام و انصرام کمیٹی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشترکہ ادارہ جات ضوابط، 2007ء میں کی گئی ہے؛

(6) “اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن)” سے مراد اشخاص کی ایسوسی ایشن ہے جیسا کہ سیکشن 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(7) “بینکاری کمپنی” سے مراد ایسی بینکاری کمپنی ہے جس کی تعریف بینکاری کمپنیز آرڈیننس 1962ء (LVII بابت 1962) میں کی گئی ہے اور اس میں شامل ہے کوئی کارپوریٹ ادارہ جو پاکستان میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو؛

(8) “بورڈ” سے مراد سنٹرل ریونیو بورڈ ایکٹ، 1924 (نمبر IV بابت 1924) کے تحت تشکیل دیا گیا سنٹرل ریونیو بورڈ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ 2007ء کے نفاذ پر اس کی سیکشن 3 کے تحت تشکیل دیا گیا فیڈرل ریونیو بورڈ ہے؛

(9) “بونس حصص” میں شامل ہیں یونٹ ٹرسٹ میں بونس پونٹس؛

(10) کاروبار میں شامل ہیں کوئی کاروبار، تجارت، مینوفیکچر، پیشہ، حرفت یا کاروبار، تجارت، مینوفیکچر یا حرفت کی نوعیت کی کوئی مہم یا معاملہ لیکن اس میں ملازمت شامل نہیں؛

(11) “سرمایہ جاتی اثاثہ” سے مراد سرمایہ جاتی اثاثہ ہے جیسا کہ سیکشن 37 میں تعریف کی گئی ہے؛

(11A) “خیراتی مقصد” میں غریبوں کی امداد، تعلیم، طبی امداد اور عوام الناس کی افادیت کے کسی دیگر مقصد کا فروغ شامل ہے؛

(11B) “چیف کمشنر” سے مراد سیکشن 208 کے تحت چیف کمشنر داخلی ریونیو کے طور پر تقریر یا شخص ہے اور اس ریجنل کمشنر سب انکم ٹیکس اور ڈائریکٹرز جنرل آف سیلز ٹیکس بھی شامل ہیں۔

(11C) اجتماعی سرمایہ کاری سکیم کا وہی مفہوم ہو گا جو غیر بینکاری مالیات کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 کے تحت اُس کے لیے متعین کیا گیا ہے؛

(12) “کمپنی” سے مراد کمپنی ہے جیسا کہ سیکشن 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(13) کمشنر سے مراد سیکشن 208 کے تحت کمشنر داخلی ریونیو کے طور پر تقرریاب شخص ہے اور اس میں کوئی دوسری اتھارٹی بھی شامل ہے جسے کمشنر کے تمام یا کچھ اختیارات یا فرائض کا تفویض کیے گئے ہوں؛

(13A) ”کمشنر (اپیلز)“ سے مراد سیکشن 208 کے تحت کمشنر داخلی ریونیو (اپیلز) کے طور پر تقرریاب شخص ہے۔

(13B) ”اشیائے صرف“ سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو کسی دوسری کی اشیاء کی پیداوار میں استعمال کیے جانے کی بجائے آخری صارف کی جانب سے استعمال کی جائیں؛

(13C) ”منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ“ سے مراد ایسا حصہ ہے جس کی تعریف رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے قاعدہ 241 میں کی گئی ہے؛

(14) ”انجمن امداد باہمی“ سے مراد انجمن ہائے امداد باہمی ایکٹ، 1925 (نمبر VII بابت 1925) کے تحت یا انجمن ہائے امداد باہمی کی رجسٹریشن کے لیے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ انجمن امداد باہمی ہے؛

(15) ”قرض“ سے مراد ہے کوئی واجب الادا رقم بشمول واجبات الادا حسابات اور پیرامیٹری نوٹس، بلز آف ایکچینج، (مبادلہ ہنڈیاں)، ڈینیجرز (کفالتی تمسکات)، سیکورٹیز، بانڈز یا دیگر مالیاتی دستاویزات کے تحت واجب الادا رقم؛

(16) ”قابل منہائی چھوٹ“ سے مراد ایسا الاونس ہے جو III کے حصہ IX کے تحت کل آمدن سے قابل منہائی ہو؛

(17) ”قابل فرسودگی اثاثہ“ سے مراد قابل فرسودگی اثاثہ ہے جیسا کہ سیکشن 22 میں تعریف کی گئی ہے؛

(17a) ”ترقیاتی REIT سکیم“ سے مراد ہے ترقیاتی REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ (وقف) ضوابط، 2015 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(18) ”تصفیہ اثاثہ“ کے حوالے سے اس مراد ایسا تصفیہ ہے جس کی تعریف سیکشن 75 میں کی گئی ہے؛

(19) ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) میں شامل ہے:-

(a) کمپنی کی جانب سے جمع شدہ منافع جات کی اپنے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو تقسیم خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو، اگر ایسی تقسیم کمپنی کی جانب سے اپنے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو کمپنی کے زرنفد سمیت کل اثاثہ جات یا ان کے کسی حصہ کی واگزاری (ادائیگی) کو مشروط کرے؛

(b) کمپنی کی جانب سے ڈیویڈنڈ (کفالتی تمسکات)، ڈیویڈنڈ (تمسکات) یا ڈیویڈنڈ سٹیٹیکٹ کے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو کسی بھی شکل منافع کے ساتھ یا بلا منافع اس حد تک کوئی تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) اپنے خاتمہ کاروبار پر کمپنی کی جانب سے اپنے شیئر ہولڈرز اس حد تک کی گئی تقسیم جس حد تک ایسی تقسیم خاتمہ کاروبار کے فوری قبل کمپنی کے جمع شدہ منافع جات سے قابل منسوب ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

(d) اپنے سرمایہ کی تخفیف پر کمپنی کی جانب سے اپنی شیئر ہولڈرز کو اس حد تک تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو خواہ ایسے جمع شدہ منافع جات سرمایہ بند ہوں یا نہ ہوں؛

(e) کسی پرائیویٹ کمپنی جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) میں تعریف کی گئی ہے یا ٹرسٹ کی جانب سے کسی بھی رقم کا (خواہ کمپنی یا ٹرسٹ کے اثاثہ جات کے کسی حصے کا احاطہ کرتے ہوئے یا بصورت دیگر) کی پیشگی یا قرض کے طور پر شیئر ہولڈر (حصص دار) کو ادائیگی یا کسی ایسے شیئر ہولڈر کے ایما پر یا اس کے انفرادی فائدے کے لیے اس حد تک کوئی ادائیگی جس حد تک کوئی کمپنی یا ٹرسٹ ہر معاملے میں جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو؛

(f) پاکستان میں کام کرنے والی کسی غیر ملکی کمپنی کی کسی برانچ کی بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی؛

لیکن اس میں شامل نہیں:

(i) کسی حصہ کے پورے نقد بدل یا ڈیبینچر (کفالتی تمسک) یا ڈیبینچر سٹاک (تمسک) کے حوالے سے شق (c) یا (d) کے مطابق کی گئی کوئی تقسیم، جہاں حصہ یا ڈیبینچر کا حامل خاتمہ کاروبار کی صورت میں فاضل اثاثہ جات میں شریک ہونے کا مستحق نہ ہو؛

(ii) اپنے عمومی کاروبار کے دوران کمپنی کی جانب سے کسی شیئر ہولڈر کو دیا گیا ایڈوانس یا قرض جہاں رقم مستعار دینا کمپنی کے کاروبار کا بنیادی جزو ہو؛

(iii) کمپنی کی جانب سے ادا کیا گیا ڈیویڈنڈ جو سابقاً ادا کی گئی کسی کل رقم یا اس کے حصے کے طور پر کمپنی کی جانب سے وضع کر لیا گیا ہو اور ذیلی شق (e) کے مفہوم اس حد تک ڈیویڈنڈ تصور کیا جاتا ہے جس حد تک اس طرح وضع کیا گیا ہو؛ اور

(iv) پاکستان میں کام کرنے والی تیل (پٹرولیم) کی تلاش و پیداوار (E&P) کی غیر ملکی کمپنی کی برانچ کی جانب سے بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی

(19a) اہل شخص رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کی اغراض کے لیے اس سے مراد ایسا پاکستانی فرد ہے جو نیشنل ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ نیشنل ٹیکس نمبر یا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حامل ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(19b) “الفاظ مکتوب الیہ“ خود کار الیکٹر انک “الیکٹر انک دستخط“ معلومات “معلومات نظام“ آغاز کنندہ اور لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) کا وہی مفہوم ہو گا جو الیکٹر انک ٹرانزیکشنز آرڈیننس، 2002 (L1 بابت 2002) کے تحت اُن کے لیے متعین کیا گیا ہو؛

(19c) “الیکٹر انک ریکارڈ“ میں شامل ہیں اس آرڈیننس کے تحت مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) اور طریقہ ہائے کار بشمول انسلاکات، ضمیمہ جات، منسلکات، اکاؤنٹس، گوشوارے، کیفیت نامے، سرٹیفکیٹس، درخواستیں، فارمز، رسیدیں، جوابی رسیدیں، نوٹسز، احکام، فیصلے، منظوریوں، نوٹیفیکیشنز، سرکلرز، رولنگز، دستاویزات اور کوئی دیگر معلومات جو ایسے مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشن) اور طریقہ ہائے سے متعلق ہو جو ایک یا زائد الیکٹر انک ذرائع سے تخلیق کیے گئے ہوں، بھیجے گئے ہوں، ارسال کیے گئے ہوں، جن کا جواب دیا گیا، جن کی ترسیل کی گئی ہو، جو تقسیم کیے گئے ہوں، نشر کیے گئے ہوں سنور (ذخیرہ) کیے گئے ہوں، رکھے گئے ہوں، ان نقول کی تیار کی گئی ہیں، ڈاؤن لوڈ کیے گئے ہوں، وہ ڈسپلے کیے گئے ہوں، مشاہدہ کیے گئے ہوں، ملاحظہ کیے گئے ہوں یا طبع (پرنٹ) کیے گئے ہوں اور الیکٹر انک فارم میں کوئی دیگر معلومات؛

(19D) الیکٹر انک ذرائع میں شامل ہیں ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز، ٹرانسمیشن ڈیوائسز الیکٹر انک ویڈیو یا آڈیو ایکوئپمنٹ، این کوڈنگ اور ڈی کوڈنگ ایکوئپمنٹ، ان پٹ، آؤٹ پٹ یا منسلک کرنے والی ڈیوائسز، ڈیٹا پروسیسنگ یا سٹوریج سسٹمز، کمپیوٹر سسٹمز، سرورز، نیٹ ورکس اور متعلقہ کمپیوٹر پروگرامز، اطلاقات اور سافٹ ویئر بشمول ڈیٹا بیسز، ڈیٹا ویئر ہاؤسز اور ویب پورٹلز جو الیکٹر انک ریکارڈ تخلیق کرنے کی غرض سے وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے مقرر کیے گئے ہوں؛

(19e) ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم میں اظہار خیال (Speech)، موسیقی اور دیگر آوازوں، بصری، شبھیوں اور اشارات جو آوازوں یا بصری شبھیوں کی بجائے کسی مواد، دیگر فارم میں فراہمی کی الیکٹر انک (برقی) میگنٹک (مقتناطیسی) الیکٹر و میگنٹک (برقی) مقتناطیسی) الیکٹر و کیمیکل (برقی کیمیائی) یا الیکٹر و کینیٹک واسطے کے ذریعے ترسیل کا نظام شامل ہے اور اس میں اس طریقے سے جو بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری / مقرر کیے کیا جائیں مواد کا حقیقی طور پر ان لائن تبادلہ معلومات بھی شامل ہے؛

(20) “ملازم“ سے مراد ملازمت میں مصروف عمل فرد ہے؛

(21) “آجر“ سے مراد ایسا شخص ہے جو ملازمت کی خدمات حاصل کرتا ہے اور اُسے تنخواہ ادا کرتا ہے۔

(22) “ملازمت“ شامل ہے:-

(a) ڈائریکٹر شپ یا کوئی دیگر عہدہ جو کمپنی کے انتظام و انصرام میں شامل ہو؛

(b) ایک منصب جو حامل کو مقررہ یا قابل تعین تنخواہ کا مستحق بناتا ہے؛

(c) کسی سرکاری عہدے کا حامل ہونا یا اس پر کام کرنا؛

(22a) “تیزی سے انتقال پذیر اشیائے صرف“ سے مراد ایسی اشیائے صرف ہیں جو صارف کی روزمرہ طلب کے طلب کے مطابق پرچون مارکیٹنگ میں سپلائی کی جاتی ہیں؛

(23) “فیس برائے ٹیکس سروسز (ٹیکس کی خدمات)“ سے مراد کسی بھی قسم کی منتظمانہ، ٹیکس یا کنسلٹنسی سروسز بشمول ٹیکس کیلک یا دیگر افراد عملہ سے متعلقہ سروسز کی فراہمی کے لیے کوئی بدل ہے خواہ میعاد ہی ہو یا یکمشت لیکن اس میں شامل نہیں۔

(a) تعمیر، پرزہ بندی (Assembly) یا وصول کنندہ کی جانب سے بروئے کار لائے گئے اسی طرح کے پراجیکٹ کے حوالے سے فراہم کی گئی سروسز کے لیے بدل؛ یا

(b) بدل جو تنخواہ کی مدد کے تحت وصول کنندہ کی آمدن ہو؛

(23a) “فائلز“ سے مراد ٹیکس گزار ہے جس کا نام بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ فعال، ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل ہو یا ٹیکس گزار کارڈ کا حامل ہو؛

(24) “مالیاتی ادارہ“ سے مراد ایسا ادارہ ہے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس 1984، (XLVII بابت 1984) کے تحت کی گئی ہے؛

(25) “مالیاتی انجمن (سوسائٹی)“ میں ایسی انجمن امداد باہمی شامل ہے جو عمومی کاروبار کے دوران قرضوں کو فروغ دینے یا سرمایہ کاریاں کرنے کی اغراض سے ڈیپازٹ پر یا بصورت دیگر رقم قبول کرتی ہے؛

(26) “فرم“ سے مراد ایسی فرم ہے جس کی تعریف سیکشن 80 میں کی گئی ہے؛

(27) “غیر ملکی ذریعہ آمدن“ سے مراد ایسا غیر ملکی ذریعہ آمدن ہے جس کی تعریف سیکشن 101 کی ذیلی سیکشن (16) میں کی گئی ہے؛

(28) “ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن“ سے مراد ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ، 1952 (XVIII بابت 1952) کے تحت تشکیل دی گئی کارپوریشن ہے؛

(28a) “قابل منسوب آمدن“ حتمی ٹیکس سے مشروط رقم کے حوالے سے اس سے مراد ایسی آمدن ہے جس کے نتیجے میں وہی ٹیکس عائد ہوتا اگر وہ حتمی ٹیکس سے مشروط نہ ہوئی؛

(29) “آمدن“ میں شامل ہے ایسی رقم جس پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس واجب الوصول ہو یا ایسی رقم ہے جو سیکشن 148، 150، 152، 153، 154، 156، 156، 233، 233، 234 کی ذیلی سیکشن (5) اور 236 کے تحت ٹیکس وصولی یا کٹوتی کی مستوجب ہو یا ایسی رقم جو اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت آمدن شمار کی جاتی ہو اور آمدن میں کوئی نقصان؛

(29A) “آمدن کا سال” سے مراد ایسا سال ہے جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

(29B) “انفرادی پنشن اکاؤنٹ” سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ منیجر کے پاس اہل شخص کی جانب سے کھولا گیا اکاؤنٹ ہے؛

(29C) صنعتی ادارہ سے مراد ہے:-

(a) ایسا ادارہ جو پاکستان میں قائم کیا گیا ہو اور جو ملازم رکھتا ہو؛

(i) پاکستان میں دس یا زائد اشخاص اور اس میں برقی توانائی یا توانائی کی کسی دیگر قسم کا استعمال شامل ہو جو میکانی طور پر ترسیل کی جاتی ہو اور انسانی یا حیوانی توانائی کے ذریعے پیدا نہ ہو؛

(b) پاکستان میں دس یا زائد ملازم رکھتا ہو اور اس میں برقی توانائی یا توانائی کی کسی دیگر قسم کا استعمال شامل نہ ہو جو میکانی طور پر ترسیل کی جاتی ہو اور انسانی یا حیوانی ذریعے سے پیدا نہ ہو؛

اور وہ درج ذیل میں مصروف عمل ہو؛

(i) گڈز یا سامان کی مینوفیکچرنگ یا گڈز یا سامان کے کسی بھی ایسے پراسیس سے گزریں جن میں ان کی اصل حالت تبدیل ہو جائے؛ یا

(ii) شپ بلڈنگ (جہاز سازی)؛ یا

(iii) برقی توانائی کی پیداوار، تبدیلی ہیٹ، ترسیل یا تقسیم یا پن بجلی کی سپلائی؛ یا

(iv) کسی کان، تیل کے کنوئیں یا کسی دیگر معدنی ذخائر کے دیگر ذریعہ کا کام؛ اور

(c) کوئی دیگر صنعتی ادارہ جس کی بورڈ صراحت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے صراحت کرے؛

(30) “غیر مادی” سے مراد غیر مادی ہے جیسا کہ سیکشن 24 میں تعریف کی گئی ہے؛

(30a) “سرمایہ کار کمپنی” سے مراد سرمایہ کمپنی ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 میں تعریف کی گئی ہے؛

(30aa) کبور (Kibor) سے مراد مالی سال کی ہر پہلی سہ ماہی کی پہلی تاریخ پر راج کراچی بین البینک پیش کردہ نرخ ہیں؛

(30b) “لیزنگ کمپنی” مراد ایسی لیزنگ کمپنی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشتہرہ ادارہ جات ضابطہ 2007 میں کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(31) “مقامی حکومت” کے وہی معانی ہوں گے جن کی تعریف پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XIII بابت 2001)، سندھ مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XXVII بابت 2001)، این ڈبلیو ایف پی مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XIV بابت 2001) اور بلوچستان مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XVIII بابت 2001) میں کی گئی ہے؛

(32) “ممبر” اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے اس میں فرم کا شریک کا بھی شامل ہے؛

(33) “نابالغ بچہ” سے مراد ایسا فرد ہے جس کی عمر ٹیکس سال کے اختتام پر اٹھارہ سال سے کم ہو؛

(34) “مضاربہ” سے مراد ایسا مضاربہ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس، 1980 (XXXI بابت 1980) میں کی گئی ہے؛

(35) “مضاربہ سرٹیفکیٹ” سے مراد ایسا مضاربہ سرٹیفکیٹ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس 1980 (XXXI بابت 1980) میں کی گئی ہے؛

(35a) “میوچل فنڈ” سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رجسٹرڈ یا منظور شدہ میوچل فنڈ ہے؛

(35aa) “این سی سی پی ایل (NCCPL)” سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب بطور کلیئرنگ ہاؤس لائسنس یافتہ نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ ہے؛

(35b) “غیر بینکاری مالیاتی کمپنی” سے مراد NBFC ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(35c) “نان فائلر (Non filer)” سے مراد ایسا شخص ہے جو نان فائلر ہو؛

(36) “غیر منافع بخش تنظیم” سے مراد فرد کی بجائے ذات (ہیئت اجتماعیہ) ہے جو:-

(a) مذہبی، تعلیمی، خیراتی، فلاحی یا ترقیاتی اغراض کے لیے یا شوقیہ / غیر پیشہ ورانہ کھیلوں کے فروغ کے لیے تشکیل دی گئی ہو؛

(b) کسی بھی قانون کے تحت غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر قائم کی گئی اور رجسٹرڈ ہو؛

(c) ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کی جانب سے مقررہ فارم اور طریقے سے دی گئی درخواست پر کمشنر نے مخصوص مدت کے لیے اس کی منظوری دی ہو جس کے ساتھ مقررہ دستاویزات لف ہوں اور طلب پر ایسی دیگر دستاویزات جو کمشنر کی مطلوب ہوں، اور ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کے اثاثہ جات میں سے کوئی بھی، ذاتی فائدہ کے لیے کسی دوسری ذات کو عطا نہ کیا کہ عطا جائے یا عطا نہیں کیا جاسکتا؟

- (37) “غیر مقیم شخص” سے مراد ایسا غیر مقیم شخص ہے جس کی تعریف سیکشن 81 میں کی گئی ہے؛
- (38) “غیر مقیم ٹیکس گزار” سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو غیر مقیم شخص ہو؛
- (38a) “داخلی ریونیو کے افسر” سے مراد کوئی ایڈیشنل کمشنر، داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو افسر، داخلی ریونیو آڈٹ افسر یا کوئی دیگر ایسا افسر ہے جو اس آرڈیننس کی اغراض سے اس طرح نامزد یا مقرر کیا گیا ہے؛
- (39) “آغاز کنندہ” سے مراد ایسا آغاز کنندہ ہے جس کی تعریف اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں کی گئی ہے۔
- (40) “پاکستان کی ذرائع سے آمدن” سے مراد پاکستان ذرائع سے آمدن ہے جیسا کہ سیکشن 101 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛
- (40a) “پنشن فنڈ مینجر” سے مراد منظور شدہ پنشن فنڈ کا انتظام و انصرام کرنے کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت منظور شدہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2013 کے تحت رجسٹرڈ اثاثہ جات انتظام و انصرام کمپنی یا انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX) بابت (2000) کے تحت رجسٹرڈ لائف انشورنس کمپنی ہے؛
- (41) “مستقل ادارہ” کسی شخص کے حوالے سے اس سے مراد کاروبار کی ایک معین جگہ ہے جس کے ذریعے کسی شخص کا کاروبار کلی یا جزوی طور پر رو بہ عمل لایا جاتا ہے اور اس میں شامل ہے؛
- (a) انتظام و انصرام کی جگہ، برانچ، آفس، فیکٹری یا ورکشاپ، احکام حاصل کرنے کے لیے عمارت، ویئر ہاؤس، مستقل سیلز نمائش یا سیلز آؤٹ لیٹ (نکاس گاہ) جو رابطہ دفتر کے علاوہ ہو ماسوائے اس کے جہاں آفس (خریداری کنٹریکٹس کی بجائے دیگر) کنٹریکٹس میں مصروف عمل ہو؛
- (b) تیل یا گیس کانواں، پتھر کی کان یا قدرتی وسائل نکالنے کی کوئی دیگر جگہ؛
- (ba) کوئی زرعی، چراگاہی یا جنگلاتی جائیداد؛
- (c) عمارتی سائٹ، تعمیراتی، پرزہ بندی یا نصب پلانٹ یا ایسی سائٹ یا پراجیکٹ سے متعلق نگرانی کی سرگرمیاں جو بارہ ماہ کی مدت کے اندر نوے دن سے زائد مدت یا ایسی مدتوں تک جن کا کل دورانیہ نوے دن سے زائد ہو تک جاری رہے؛
- (d) کسی شخص کی جانب سے اپنے ملازمین یا دیگر افراد عملہ کے ذریعے جن کی خدمات اس مقصد کے لیے حاصل کی گئی ہوں سروسز خدمات بشمول کنسلٹنسی سروسز (خدمات) کی فراہمی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(e) ایک شخص جو پاکستان کسی دوسرے شخص کی ایما پر کام کر رہا ہو (جیسے بعد ازاں ایجنٹ کہا جائے گا) جو اس ایجنٹ کے علاوہ ہو جو آزاد حیثیت میں اس طرح عمومی کاروبار کے دوران کام کر رہا ہو، اگر ایجنٹ کو:-

(i) دیگر شخص کے ایما پر کنٹرولنگ میٹس انجام دینے کا اختیار ہو یا وہ حسب معمول ایسا اختیار بروئے کار لارہا ہو؛

(ii) ایسا کوئی اختیار نہ ہو لیکن وہ مال تجارت یا اشیائے تجارت کی دیکھ بھال کرتا کرتا ہو جس سے وہ ایجنٹ اُس شخص کے ایما پر باقاعدگی سے گڈز یا اشیائے تجارت فراہم کرتا ہو؛ یا

(f) تنصیب کردہ کوئی دیگر قابل لحاظ ایکویٹمنٹ یا دیگر اثاثہ یا جائیداد جو اس سرگرمی کا موجب ہو جس سے آمدن حاصل ہو؛

(42) “شخص” سے مراد شخص ہے جیسا کہ سیکشن 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(42a) “PMEX” سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ اور منضبط کردہ مستقبل کی اشیائے صرف مبادلہ کمپنی، پاکستان مرکٹسٹاک ایکس چینج لمیٹڈ ہے؛

(43) “قبل از نفاذ خرچ” سے مراد قبل از نفاذ خرچ ہے جیسا کہ سیکشن 25 میں تعریف کی گئی ہے؛

(44) “مقررہ” سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مقررہ ہے؛

(44) “اعلیٰ افسر” کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے استعمال ہو تو اس میں شامل ہے:-

(a) کوئی ڈائریکٹر، مینجر، سیکرٹری، ایجنٹ، اکاؤنٹنٹ یا اس ی قسم کا کوئی دیگر افسر؛ اور

(b) کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کی منیجمنٹ یا انتظامیہ سے وابستہ کوئی شخص جس سے کمشنر نے اُس (کمپنی وغیرہ) کا اعلیٰ افسر تصور کرنے کا نوٹس تعمیل کر لیا ہو؛

(45) “پرائیویٹ کمپنی” سے مراد ایسی کمپنی ہے جو سرکاری کمپنی نہ ہو؛

[***]

[***]

(46) “قرض پر منافع” خواہ واجب الادا یا واجب الوصول سے مراد قرض کے تحت واجب الادا اور واجب الوصول کوئی منافع، یافت، سود، رعایت، پر بیم یا دیگر رقم ہے جو سرمایہ پر منافع کے علاوہ ہو؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) قرض کے حوالے سے کوئی سروس فیس یا دیگر واجب الادا رقم بشمول کوئی کریڈٹ سہولت جس سے ابھی استفادہ نہیں کیا گیا پر فیس یا دیگر واجب الادا رقم

“سرکاری کمپنی” سے مراد ہے۔ (47)

(a) کوئی کمپنی جس میں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کم از کم پچاس فیصد حصص ہوں؛

(ab) کوئی کمپنی جس میں غیر ملکی حکومت کے کم از کم پچاس فی صد حصص ہوں یا غیر ملکی حکومت کی زیر ملکیت غیر ملکی کمپنی ہو؛

(b) کوئی کمپنی جس کے حصص پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں ٹیکس سال میں کسی بھی وقت فروخت کیے گئے ہوں اور جو اُس سال کے آخر تک اس ایکچینج میں درج فہرست رہی ہو؛

(c) ایک یونٹ ٹرسٹ جس کے یونٹس وسیع پیمانے پر عوام کو دستیاب ہوں اور کوئی دوسرا ٹرسٹ جیسا کہ ٹرسٹ ایکٹ 1982 (II) بابت 1982 میں تعریف کی گئی ہے؛

(47a) “REIT سکیم” سے مراد REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(47b) “غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ منیجمنٹ کمپنی” سے مراد RMC ہے، جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(47c) “کرایہ داری REIT سکیم” سے مراد کرایہ داری REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(48) “منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ” سے مراد سکسٹھ شیڈول کے حصہ I کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ فنڈ ہے؛

(49) “کرایہ” سے مراد کرایہ ہے جیسا کہ سیکشن 15 کی ذیلی سیکشن 2 میں تعریف کی گئی ہے اور اس میں ایسی رقم بھی شامل ہے جو سیکشن 16 کے تحت کرایہ تصور کی گئی ہو؛

(49a) “منسوخ شدہ آرڈیننس” سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXI) بابت 1979 ہے؛

(50) “مقیم کمپنی” سے مراد مقیم کمپنی ہے جیسا کہ سیکشن 83 میں تعریف کی گئی ہے؛

(51) “مقیم فرد” سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ سیکشن 82 میں تعریف کی گئی ہے؛

(52) “مقیم شخص” سے مراد مقیم شخص ہے جیسا کہ سیکشن 81 میں تعریف کی گئی ہے؛

- (53) “مقیم ٹیکس گزار” سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو مقیم شخص ہو؛
- (54) “رانٹلی” سے مراد کوئی ادا شدہ یا واجب الادا رقم ہے، چاہے کسی طرح بھی مقررہ یا شمارہ کردہ ہو خواہ میعاد ہی ہو خواہ یکمشت درج کے بدل کے لیے ہو؛
- (a) پیٹنٹ، ایجاد، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ فارمولا یا پراسیس، ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) یا اسی طرح کی کسی دیگر جائیداد / ملک کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (b) کسی ادبی، فنکارانہ یا سائنسی تخلیق بشمول ٹیلی ویژن کے سلسلے میں استعمال کے لیے فلمز یا ویڈیو ٹیپس یا ریڈیو نشریات کے سلسلے میں آڈیو ٹیپ کے حق تصنیف (Copyright) کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق لیکن اس میں سنیما کی فلمز کی فروخت، تقسیم یا نمائش کے لیے بدل شامل نہیں؛
- (c) ٹیلی ویژن، ریڈیو یا انٹرنیٹ نشریات کے لیے سیٹلائٹ، کیبل، آپٹک فائبر یا اسی نوعیت کی ٹیکنالوجی کے ذریعے نشر کردہ ویڈیو ٹیپس (بصری شبیہات) یا آوازوں (sounds) کی وصولی یا وصول کرنے کا حق؛
- (d) کسی ٹیکنیکل، صنعتی، تجارتی یا سائنسی علم، تجربہ یا مہارت کی فراہمی؛
- (e) کسی صنعتی، تجارتی یا سائنسی ایکویپمنٹ کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (f) کسی معاونت کی فراہمی جو کسی ایک جائیداد کے حق سے متعلق یا استفادہ کرنے کے قابل بنانے کے ذریعے کے طور پر مہیا کی جاتی ہو جیسا کہ ذیلی شق (a) تا (e) میں مذکور ہے؛ اور
- (g) ذیلی شق (a) تا (e) میں محولہ کسی جائیداد یا حق کی فہرست؛
- (55) “تنخواہ” سے مراد تنخواہ ہے جیسا کہ سیکشن 12 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (56) شیڈول سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول ہے؛
- (57) “جانچ پڑتال” سے مراد جانچ پڑتال ہے جیسا کہ اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے
- (58) “شیر (حصہ)” کمپنی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ اور ٹرسٹ میں استفادہ کنندہ کا مفاد (بشمول ٹرسٹ میں یونٹس) شامل ہیں۔
- (59) “شیر ہولڈر (حصص دار)” کمپنی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ کا حامل، یونٹ ٹرسٹ یونٹ کا حامل اور ٹرسٹ سے استفادہ کنندہ شامل ہیں؛

(59A) "چھوٹی کمپنی" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت یکم جولائی 2005 کو یا اس کے بعد رجسٹرڈ کمپنی ہے،

(i) جس کا ادا شدہ سرمایہ مع غیر تقسیم شدہ ریزرو پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

(ia) جس کے ملازمین کسی سال کے دوران کسی وقت بھی دو سو پچاس سے زائد نہ ہوں؛ اور

(ii) جس کا سالانہ مجموعی شرح فروخت دو سو پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

(iii) پہلے سے موجود کمپنی کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے وجود میں نہ آئی ہو؛

(59B) "خصوصی جج" سے مراد سیکشن 203 کے تحت تقریباً جج ہے؛

(60) "خصوصی مقاصد کی حامل گاڑی" سے مراد خصوصی مقاصد کی حامل گاڑی ہے جیسا کہ اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے؛

(61) "سٹے کاروبار" سے مراد سٹے کاروبار ہے جیسا کہ سیکشن 19 میں تعریف کی گئی ہے؛

(61a) "سٹاک فنڈ" سے مراد اجتماعی سرمایہ کاری فنڈ یا میوچل فنڈ ہے جہاں قابل سرمایہ کاری فنڈ کی کمپنی میں ایکویٹی شیئرز (حصص) کے ذریعے ستر فی صد سے زائد حد تک سرمایہ کاری کی جاتی ہے؛

(62) "مال تجارت" سے مراد مال تجارت ہے جیسا کہ سیکشن 35 میں تعریف کی گئی ہے؛

(63) "ٹیکس" سے مراد باب II کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے اور اس شامل ہے کوئی جرمانہ، فیس، یا دیگر چارج یا مقدار یا رقم جو اس آرڈیننس کے تحت قابل عائد یا واجب الادا ہو۔

(64) "قابل ٹیکس آمدن" سے مراد قابل ٹیکس آمدن ہے جیسا کہ سیکشن 9 میں تعریف کی گئی ہے؛

(65) [****]

(66) ٹیکس گزار سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے اور اس میں شامل ہے؛

(a) اُس شخص کا نمائندہ جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے؛

(b) ایسا شخص جس نے باب X کے حصہ V اور باب XII کے تحت ٹیکس وضع کرنا یا جمع کرنا ہو؛ یا

(c) کوئی شخص جس نے اس آرڈیننس کے تحت آمدن کا گوشوارہ فراہم کرنا یا ٹیکس ادا کرنا ہو؛

- (67) “ٹیکس معاہدہ” سے مراد سیکشن 107 میں محولہ معاہدہ ہے؛
- (68) “ٹیکس سال” سے مراد ٹیکس سال ہے جیسا کہ سیکشن 74 کی ذیلی سیکشن (1) میں تعریف کی گئی ہے اور کسی شخص کے حوالے سے اس میں کوئی خصوصی سال یا عمارتی سال شامل ہے جس کے استعمال کرنے کی سیکشن 74 کے تحت ایسے شخص کو اجازت دی جاتی ہے؛
- (69) “کل آمدن” سے مراد کل آمدن ہے جیسا کہ سیکشن 10 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (70) “ٹرسٹ” سے مراد ٹرسٹ ہے جیسا کہ سیکشن 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (70a) “کل فروخت” سے مراد کل فروخت ہے جیسا کہ سیکشن 113 کی ذیلی سیکشن 3 میں تعریف کی گئی ہے
- (71) “پوشیدہ ملکیت” سے مراد پوشیدہ ملکیت ہے جیسا کہ سیکشن 98 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛
- (72) “یونٹس” سے مراد کسی یونٹ ٹرسٹ میں یونٹس ہیں؛
- (73) “یونٹ ٹرسٹ” سے مراد یونٹ ٹرسٹ ہے جیسا کہ سیکشن 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (74) “مخدوش سرمایہ کمپنی” اور مخدوش سرمایہ فنڈ کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 میں ان کے لیے متعین کیے گئے ہیں؛
- (75) “منجر” سے مراد منجر ہے جیسا کہ سیکشن 227B میں تعریف کی گئی ہے۔

3- آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کر دے گا

بلا لحاظ اس امر کے کہ فی الواقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے منافی کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کی شرائط اس پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

باب-II

ٹیکس کی وصولی

4- قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) اس آرڈیننس کے تابع انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن I، II یا III میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اُس شخص پر عائد کیا جائے گا جس اُس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا انکم ٹیکس اُس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس کا شمار اس شرح یا ان شرحوں کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس گزار پر اطلاق پذیر ہوں اور اس نتیجے میں جو رقم بنے اُس میں سے وہ ٹیکس کریڈٹس منہا کر دیے جائیں گے جن کی اس سال کے لیے ٹیکس گزار کو اجازت ہو۔

(3) جہاں ٹیکس گزار کو ٹیکس سال کے لیے ایک سے زائد ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو وہاں ٹیکس کریڈٹس کا درج ذیل ترتیب سے اطلاق کیا جائے گا۔

(a) سیکشن 103 کے تحت قابل اجازت کوئی فارن ٹیکس کریڈٹ؛ پھر

(b) باب III کے حصہ X کے تحت قابل اجازت کوئی ٹیکس کریڈٹ؛ اور پھر

(c) سیکشن 147 اور 168 کے تحت قابل کوئی ٹیکس کریڈٹ۔

(4) آمدن (بشمول اشخاص کے بعض طبقات کی آمدن) کے بعض زمرے درج ذیل کے مستوجب ہوں گے۔

(a) علیحدہ ٹیکیشن (ٹیکس کاری) جیسا کہ سیکشن 5، 6 اور 7 میں قرار دیا گیا ہے؛ یا

(b) باب X کے حصہ V کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس کی جمع آور یا کسی شخص کی آمدن میں سے حتمی ٹیکس کے طور پر باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ٹیکس کی منہائی۔

(5) ذیلی سیکشن (4) میں محولہ آمدن ایسے ٹیکس کی مستوجب ہوگی جیسا کہ سیکشن 5، 6 یا 7 یا باب X کے حصہ V میں قرار دیا گیا ہے، جو بھی صورت ہو اور سیکشن 8 یا 169، جو بھی صورت ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کے شمار میں شامل نہیں ہوگی۔

(6) جہاں اس آرڈیننس کی سیکشن کی بنا پر انکم ٹیکس ماخذ سے وضع کیا جائے یا پیشگی جمع / وصول یا ادا کیا جائے، جو بھی صورت ہو، تو یہ اسی لحاظ سے وضع جمع / وصول یا ادا کیا جائے گا۔

4B۔ عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس

(1) عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIA میں صراحت کردہ شرحوں سے اُس شخص کی آمدن پر جس کی صراحت مذکورہ ڈویژن میں کی گئی ہے سال 2015 کے لیے سپر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

(2) اس سیکشن کی اغراض سے "آمدن" درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-

- (i) قرض پر منافع، ڈیویڈنڈ، سرمائے پر منافع جات، بروکریج اور کمیشن؛
- (ii) اس آرڈیننس کی سیکشن 9 کے تحت قابل ٹیکس آمدن، اگر شق (i) میں شامل نہ ہو؛
- (iii) قابل منسوب آمدن جیسا کہ سیکشن 2 کی شق (28) میں تعریف کی گئی ہے بہ اخراج وہ رقوم جن کی صراحت شق (i) میں کی گئی ہے؛ اور
- فورتھ، ففٹھ، سیونٹھ اور ایٹھٹھ شیڈولز کے تحت شمار کی گئی آمدن۔
- (3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا سپر ٹیکس اُس تاریخ پر، اُس طریقے سے ادا، وصول اور جمع کرایا جائے گا جیسا کہ سیکشن 137 کی ذیلی سیکشن (1) میں صراحت کی گئی ہے اور آرڈیننس کے باب X کی تمام شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔
- (4) جہاں اس کا مستوجب شخص سپر ٹیکس ادا نہیں کرے گا تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے واجب الادا سپر ٹیکس کا تعین کرے گا اور ایسے شخص سے مطالبہ کانوٹس تعمیل کرائے گا جس میں واجب الادا ٹیکس اور اُس وقت کی صراحت کی گئی ہوگی جس کے اندر آرڈیننس کی سیکشن 137 کے تحت ادا کرنا ضروری ہوگا۔
- (5) جہاں اس کا مستوجب شخص سپر ٹیکس ادا نہ کرے تو کمشنر ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس وصول کرے گا اور آرڈیننس کے باب X کے حصہ IV, X, XI اور XII اور باب XI کے حصہ I کی شرائط جہاں تک بھی ہوں، سپر ٹیکس کی جمع آوری / وصولی کے لیے اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔
- (6) بورڈ اس سیکشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

5- ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اُس شخص پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن III میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کمپنی سے ڈیویڈنڈز (منافع منقسمہ) وصول کرے یا جو سیکشن 2 کی شق (19) کے تحت ڈیویڈنڈ تصور ہوتا ہو۔
- (2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی شخص جو ڈیویڈنڈ وصول کرتا ہے پر عائد ٹیکس ڈیویڈنڈ کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کیا جائے گا۔
- (3) یہ سیکشن اُس ڈیویڈنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

(5a) غیر منقسم ریزورز پر ٹیکس

- (1) آرڈیننس کے تابع، شیڈولڈ بینک یا مضاربہ کے علاوہ ہر اس سرکاری کمپنی پر کسی ٹیکس سال کے لیے دس فیصد کی شرح ٹیکس عائد کیا گیا جائے گا جو منافع جات حاصل کرتی ہے لیکن مذکورہ ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر نقد ڈیویڈنڈ (منافع

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ہائے منقسم) تقسیم نہ کرتی ہو یا اس حد تک ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہو کہ ایسی تقسیم کے بعد، اس کے ریزروز اس کے ادا شدہ سرمائے سے سو فی صد زائد ہوں، اس کے اتنے ریزروز کو جو سو فی صد سے زائد ہوں مذکورہ کمپنی کی آمدن شمار کی جائے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی:-

(a) سرکاری کمپنی جو ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر یا تو بعد از ٹیکس منافع جات کے پچاس فی صد کے مساوی یا ادا شدہ سرمایہ کے پچاس فی صد کے مساوی جو بھی کم ہو منافع تقسیم کرتی ہو؛ اور

(b) سیکنڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (132) کے تحت استثنیٰ کے لیے اہل کمپنی؛ اور

(c) کمپنی جس کے کم از کم پچاس فی صد حصص حکومت کے پاس ہوں۔

(3) اس سیکشن کی غرض سے، ریزرو میں شامل ہیں وہ رقوم جو ریونیو یا دیگر فاضل رقوم سے علیحدہ کر لی جائیں بہ اخراج ریزرو سرمایہ جات (سرمایہ جات محفوظ) حصص پر بیم ریزروز اور ریزروز جو کسی قانون، قواعد یا ضوابط کے تخلیق کیے جانے مطلوب ہوں۔

6- غیر مقیم افراد کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اُس غیر مقیم شخص پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IV میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو ٹیکنیکل سروسز کے لیے پاکستانی وسائل سے رائلٹی یا فیس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت غیر مقیم شخص پر عائد کردہ ٹیکس، ٹیکنیکل سروسز کے لیے رائلٹی یا فیس کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

(3) اس سیکشن کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہو گا:-

(a) کوئی رائلٹی جہاں کوئی ملکیت یا حق جو رائلٹی کا موجب ہو وہ غیر مقیم شخص کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے مؤثر طور پر وابستہ ہو؛

(b) ٹیکنیکل سروسز کی کوئی فیس جہاں فیس کا موجب بننے والی سروسز غیر مقیم شخص کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے سرانجام دی گئی ہوں؛ یا

(c) ٹیکنیکل سروسز کے لیے کوئی رائلٹی یا فیس جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

(4) ٹیکنیکل سروسز کے لیے غیر مقیم شخص کی جانب سے وصول کردہ پاکستانی وسائل سے کوئی رائلٹی یا فیس جس پر ذیلی سیکشن 3 کی شق (a) یا (b) کی بنا پر اس سیکشن اطلاق نہ ہو کو اس شخص کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے قابل منسوب کاروبار سے آمدن تصور کیا جائے گا۔

7- غیر مقیم شخص کی جہاز رانی اور ایئر ٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، مالک یا کرایہ پر حاصل کنندہ کے طور پر بحری جہاز یا ہوائی جہاز چلانے کا کاروبار کرنے والے پر اس غیر مقیم شخص پر درج ذیل سے متعلق فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن V میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا:-

(a) پاکستان میں سوار کیے گئے مسافروں، لادی گئی لائیو سٹاک، ڈاک یا گڈز کی کیریج کے لیے وصول کی گئی یا قابل وصولی کی مجموعی رقم (خواہ پاکستان میں یا پاکستان سے باہر)؛

(b) بیرون پاکستان سوار کیے گئے مسافر، لادی گئی لائیو سٹاک ڈاک یا گڈز کی کیریج پر وصول کردہ یا قبول وصول مجموعی رقم؛

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت غیر مقیم شخص پر عائد کردہ ٹیکس ذیلی سیکشن (1) میں محولہ مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

(3) یہ سیکشن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقوم پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

7A- غیر مقیم شخص کی جہاز رانی پر ٹیکس

(1) جہاز رانی کے کاروبار میں مصروف عمل کسی مقیم شخص کے معاملے میں درج ذیل طریقے سے ٹیکس وصول کیا جائے گا یعنی

(a) بحری جہاز اور پانی میں چلنے والے تمام جہاز بشمول ٹگس (Tugs)، ڈریجرز (Dredgers) اور سروے کرنے والے بحری جہاز اور دیگر تخصیص یافتہ جہاز جو خریدے گئے ہوں یا خالی جہاز کے طور پر کرایہ پر لیے گئے ہوں اور ان پر پاکستانی پرچم لہرا ہوا ایک امریکی ڈالرنی رجسٹرڈ ٹینج سالانہ کے مساوی ٹینج ٹیکس ادا کریں گے؛ اور

(b) بحری جہاز، مال بردار جہاز اور پانی پر چلنے والے تمام جہاز جو پاکستان میں رجسٹرڈ نہ ہوں اور خالی جہاز کے طور پر کرایہ داری کے بجائے کسی دیگر کرایہ داری کے تحت کرایہ پر حاصل کیے گئے ہوں، فی چارٹرڈ سفر کے لیے کل رجسٹرڈ ٹینج (ٹنوں میں وزن) کے لحاظ پندرہ امریکی سینٹ فی ٹن کے مساوی رقم کے حساب سے ٹینج ٹیکس ادا کریں گے شرط یہ ہے کہ ایسا ٹیکس کل رجسٹرڈ ٹینج کے لحاظ سے ایک امریکی ڈالرنی ٹن سالانہ سے متجاوز نہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وضاحت:- اس سیکشن کی غرض سے الفاظ مساوی رقم سے مراد ہے وہ روپیہ جو کمپنی کی صورت میں متعلقہ تشخیصی سال میں یکم دسمبر اور دیگر معاملات میں یکم ستمبر کو رائج زر مبادلہ کے مطابق امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔

(2) 30 جون 2020 کے بعد اس سیکشن کی شرائط اور اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

7b- قرض کے منافع پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کمپنی کی بجائے کسی شخص پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIIA میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کسی پر سیکشن 151 کی ذیلی سیکشن (1) کی شقوں (a) یا (d) میں مذکور شخص سے قرض پر منافع وصول کرے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کمپنی کی بجائے کسی شخص پر عائد کردہ ٹیکس جو قرض پر سود وصول کرے کا شمار قرض پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا۔

(3) اس سیکشن کا اطلاق قرض کے اُس منافع پر نہیں ہو گا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

8- سیکشنز 5، 6 اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط

(1) اس آرڈیننس کے تابع، سیکشنز 5، 5A، 6، 7، 7A اور 7B کے تحت عائد کردہ ٹیکس اُس رقم پر حتمی ٹیکس ہو گا جس کے حوالے سے ٹیکس عائد کیا گیا ہو اور:-

(a) اُس شخص کی قابل ٹیکس آمدن کا شمار کرتے وقت جو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اسے حاصل کرتا ہے ایسی رقم پر کسی بھی مد کے تحت ٹیکس واجب الوصول نہیں ہو گا؛

(b) ایسی رقم حاصل کرنے کے لیے صرف کیے گئے اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی قسم کی تخفیف کی اجازت نہیں ہو گی؛

(c) درج ذیل کے ذریعے رقم میں کوئی بھی کمی نہیں کی جائے گی:-

(i) کسی قابل منہائی الاؤنس؛ یا

(ii) کسی نقصان کی تلافی؛

(d) سیکشن 5، 5A، 6، 7، 7A اور 7B کے تحت کسی شخص کی جانب سے واجب الادا ٹیکس میں اس آرڈیننس کے تحت قابل اجازت ٹیکس کریڈٹ کے ذریعے کوئی تخفیف نہیں ہو گی، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(e) سیکشن 5، 6 یا 7 کے تحت کسی شخص کی ٹیکس کی ذمہ داری اس حد تک پوری کی جائے گی کہ:-

(i) جہاز رانی اور ایئر ٹرانسپورٹ کی آمدن کے معاملے میں ٹیکس سیکشن 143 یا 144، جو بھی صورت ہو، کے مطابق ادا کر دیا گیا ہو؛ یا

(ii) کسی دیگر معاملے میں، قابل ادائیگی ٹیکس باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ذریعہ آمدن سے وضع کر لیا گیا ہو:-

باب-III

قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

حصہ-I

قابل ٹیکس آمدن کا شمار

9- قابل ٹیکس آمدن

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کی قابل ٹیکس آمدن، وہ آمدن ہوگی جو اُس سال کے لیے سیکشن 10 کی ذیلی شق a کے تحت اُس شخص کی کل آمدن میں سے اُس سال کے لیے اس باب کے حصہ XI کے تحت قابل منہائی چھوٹوں کی کل رقم منہا کرنے کے بعد بچے۔

10- کل آمدن

(1) ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کی کل آمدن درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-

- (a) اُس سال کے لیے آمدن کی تمام مدوں کے تحت اُس شخص کی آمدن؛ اور
- (b) اس آرڈیننس کی شرائط میں سے کسی کے تحت اُس کی شخص کی ٹیکس سے مستثنیٰ رقم۔

11- آمدن کی مدیں

ٹیکس عائد کردگی اور کل آمدن کے شمار کی اغراض سے تمام آمدن کی درج ذیل مدوں کے تحت درجہ بندی کی جائے گی، یعنی:-

- (a) تنخواہ؛
- (b) جائیداد سے آمدن؛
- (c) کاروبار سے آمدن؛
- (d) سرمایہ سے منافع جات؛ اور
- (e) دیگر ذرائع سے آمدن۔

(2) اس آرڈیننس کے تابع، ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد کے تحت کسی شخص کی آمدن اُس مد کے تحت اُس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت اُس کو قابل اجازت کل منہائیوں، اگر کوئی ہوں کو ان کل رقوم جو وہ شخص اُس سال حاصل کرتا ہے جن پر ٹیکس واجب الادا ہو میں سے وضع کرنے کے بعد بچ جانے والی رقم ہوگی۔

- (3) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں آرڈیننس کے تحت کسی شخص کو اُس سال کے آمدن کی مد کے تحت قابل اجازت منہائیاں اُن کل رقوم سے بڑھ جائیں جو اُس شخص سے اُس سال سے حاصل کی ہوں جن پر اُس مد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو ایسے شخص کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کو زائد رقم کی حد تک نقصان ہو گیا ہے۔
- (4) کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد میں نقصان کو اس باب کے حصہ VIII کے مطابق نمٹایا جائے گا۔
- (5) آمدن کی مد کے تحت کسی مقیم شخص کی آمدن اُن رقوم کو پیش نظر رکھ کر شمار کی جائے گی جو پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں اور اُن رقوم جو غیر ملکی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں۔
- (6) آمدن کی مد کے تحت کسی غیر مقیم شخص کی آمدن پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل رقوم کو مد نظر رکھ کر شمار کی جائے گی۔

حصہ-II

آمدن کی مد: متخوہ

(1) اُس تنخواہ کے علاوہ جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اُس ٹیکس سال میں کسی ملازم کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ پر اُس سال کی تنخواہ کی مد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا۔

(2) تنخواہ سے مراد کسی ملازم کی جانب سے کسی ملازمت سے حاصل کردہ رقم ہے خواہ ریونیو نوعیت کی ہو یا سرمایہ نوعیت کی، بشمول:-

(a) کسی ملازم کو فراہم کردہ کوئی تنخواہ، اجرتیں یا دیگر معاوضہ بشمول تنخواہ رخصت، رخصت کے بدلے ادائیگی، اوور ٹائم کی ادائیگی، بونس، کمیشن، فیس، گریجویٹی یا ماحول کار (مثلاً ناخوشگوار یا خطرناک ماحول کار) کے اضافی معاوضے۔

[***]

(b) کوئی بھی اضافی مراعت، زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

(c) آجر کی جانب سے ملازم کو دیے گئے الاؤنس کی رقم بشمول مصارف زندگی، گزارہ رقم، کرایہ، یوٹیلٹیز، تعلیمی، تفریحی یا سفری الاؤنس لیکن اس میں کوئی ایسا الاؤنس شامل نہیں ہوگا جو صرف اور صرف ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے لیے خرچ کیا گیا ہو؛

(d) ملازم کی طرف کیے گئے کسی بھی قسم کے مصارف جن کی آجر کی طرف سے باز ادائیگی کر دی گئی ہو، اُن مصارف کے علاوہ جو آجر کے ایما پر ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے سلسلے میں کیے گئے ہوں؛

(e) تنخواہ یا اجرتوں کے بدلے میں یا ان کے علاوہ کسی منافع جات کی رقم بشمول درج ذیل کے ضمن میں وصول کردہ رقم:-

(i) ملازمت میں شامل ہونے کے لے کسی شخص کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر،

(ii) شرائط ملازمت سے متعلق ملازم کے سمجھوتے یا ملازم کی شرائط ملازمت میں تبدیلی کے لیے بدل کے طور؛

(iii) ملازمت کے خاتمہ پر، خواہ رضا کارانہ طور پر ادائیگی کی گئی ہو یا سمجھوتے کے تحت بشمول بے روزگاری یا ملازمت سے محرومی کے لیے کوئی معاوضہ اور گولڈن ہینڈ شیک کی ادائیگیاں؛

(iv) پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ سے اس حد تک جس حد تک رقم ملازم کی جانب سے فنڈ میں دیے گئے چندوں کی باز ادائیگی نہ ہو، جن کے حوالے سے ملازم کٹوتی کا مستحق نہیں تھا؛ اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(v) ماضی، حال یا مستقبل کی متوقع ملازمت کے حوالے سے کسی تحدیدی میثاق سے متعلق ملازم کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر؛

(f) کوئی پنشن یا لیانہ یا پنشن یا سالیانہ کا اضافی معاوضہ؛ اور

(g) سیکشن 14 کے تحت تنخواہ پر واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

(3) جہاں کوئی آجر ملازم کے "تنخواہ" پر واجب الادا ٹیکس ادا کرنے سے اتفاق کرے تو تنخواہ کی مد میں ملازم کی واجب الوصول آمدن کی رقم کا آجر کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم میزان میں جمع کر لی جائے گی۔

(4) "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم حاصل کرنے میں کسی ملازم کی جانب سے کیے گئے مصارف پر کسی منہائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(5) اس آرڈیننس کی اغراض کے لیے کوئی رقم یا اضافی مراعات ملازم کی جانب سے ملازمت سے وصول شدہ تصور کی جائے گی قطع نظر اس کے کہ رقم:-

(a) ملازم کے آجر، آجر کے شریک کار یا آجریا آجر کے شریک کار کے ساتھ بندوبست کے تحت کسی تیسرے فریق کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛

(b) سابقہ آجریا متوقع آجر کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛ یا

(c) ملازم کو یا ملازم کے ساتھی کو یا ملازم یا ملازم کے ساتھی سے سمجھوتے کے تحت کسی تیسرے فریق کو ادا یا فراہم کی گئی ہو۔

(6) ملازم جس نے کسی ٹیکس سال میں ذیلی سیکشن 2 کی شق (e) کی ذیلی شق (iii) میں محولہ رقم وصول کی ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کردہ شرح سے رقم پر ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے یعنی:-

A/B فیصد

جہاں

(a) گزشتہ تین ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن پر ملازم کی جانب سے ادا کیا گیا یا واجب الادا ٹیکس ہے؛ اور

(b) گزشتہ ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن ہے۔

(7) جہاں:-

(a) "تنخواہ" کی مد کے تحت واجب الادا کوئی رقم ملازم کو بقایا جات کے طور پر ادا کی جائے؛ اور

(b) نتیجے کے طور پر ملازم ٹیکس کی ان شرحوں سے زیادہ کا مستوجب جو اطلاق پذیر ہوتیں اگر ملازم کو اس ٹیکس سال میں رقم ادا کی جاتی جس سال اُس نے خدمات فراہم کیں، وہاں ملازم کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے ٹیکس ان شرحوں کے مطابق رقم پر ٹیکس عائد کیے جانے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو اطلاق پذیر ہوتیں، اگر ملازم کو تنخواہ اُس ٹیکس سال میں ادا کر دی جاتی جس میں اُس نے خدمات سرانجام دی تھیں۔

8- ذیلی سیکشن 6 یا 7 کے تحت فیصلہ اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں رقم وصول کی گئی ملازم کے آمدن کے گوشوارے یا آجر کے سرٹیفکیٹ جو بھی صورت ہو، کی فراہمی کی مقررہ تاریخ یا ایسی مابعد تاریخ جس کی کمشنر اجازت دے تک کر لینا چاہیے۔

13- اضافی مراعات کی مالیت

(1) "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس سال ملازم کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے کی اغراض سے آجر کی طرف سے اس سال ملازم کو فراہم کردہ اضافی مراعات جو سیکشن 2 کے تحت ملازم کے تنخواہ شامل کی جاتی ہے کی مالیت کا تعین اس سیکشن کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) اس سیکشن کا سیکشن 12 کی ذیلی سیکشن (2) کی شق (c) یا (d) میں محولہ کسی رقم پر اطلاق نہیں ہو گا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے نجی استعمال کے لیے ملازم کو کھلی یا جزوی طور پر موٹر گاڑی فراہم کی جائے وہاں اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں مقررہ طور پر شمار کردہ رقم اس میں شامل کر دی جائے گی۔

(4) [***]

(5) جہاں کسی سال میں آجر کی طرف سے ملازم کو ہاؤس کیپر، ڈرائیور، مالی یا دیگر گھریلو معاون فراہم کیا جائے تو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں ملازم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے اس سال میں گھریلو معاون، ایسے ہاؤس کیپر، ڈرائیور یا دیگر معاون کو ادا کردہ تنخواہ کی رقم شامل کر لی جائے گی لیکن اُس میں سے وہ رقم کم کر لی جائے گی جو ایسی خدمات کے لیے آجر کو ادا کی گئی ہو۔

(6) جہاں کسی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کو یوٹیلٹیز فراہم کی جائیں، تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں آجر کی طرف سے فراہم کردہ یوٹیلٹیز کی واجبی بازاری قیمت شامل کر لی جائے گی، یوٹیلٹیز کے لیے ملازم کی جانب سے آجر کو کی گئی ادائیگی اس میں سے منہا کر لی جائے گی۔

(7) جہاں یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد آجر ملازم کو قرض دے اور اُس قرض پر یا تو ملازم کی جانب سے کوئی منافع واجب الادا نہ ہو یا پنچ مارک (مروجہ) شرح سے کم منافع واجب الادا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کی مساوی رقم شامل ہو جائے گی۔

(a) قرض پر پنچ مارک (مروجہ) شرح سے شمار کیا گیا منافع، جہاں ملازم کی جانب سے قرض پر کوئی منافع واجب الادا نہ ہو؛

(b) ٹیکس سال میں ملازم کی جانب سے قرض پر ادا کردہ منافع کی رقم، قرض اور پر پنچ مارک (مروجہ) شرح سے شمار کردہ منافع کی رقم کا فرق، جو بھی صورت ہو؛

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی سیکشن کا ان قرضوں پر اطلاق نہیں ہو گا جو پانچ لاکھ روپے سے زائد نہ ہوں۔

(8) اس آرڈیننس کی ان اغراض کے لیے جو ذیلی سیکشن 7 میں شامل نہیں، جہاں ملازم ذیلی سیکشن 7 میں محولہ قرض کو کھلی یا جزوی طور پر ایسی آمدن پیدا کرنے والے کسی ایسے اثاثے یا جائیداد کے حصول کے لیے استعمال کرے جو آمدن کی کسی بھی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو تو ملازم کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اُس نے اُس قرض پر یا قرض کے اُس حصہ پر پنچ مارک (مروجہ) شرح کے مساوی منافع ادا کر دیا ہے جو اُس نے اثاثہ جات جائیداد کے حصول کے لیے استعمال کیا۔

(9) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے آجر کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی ملازم کی ذمہ داری آجر کی جانب سے معاف کر دی جائے تو اُس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح معاف کی گئی رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(10) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے کسی دوسرے شخص کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی قرض کی ذمہ داری آجر کی طرف سے ادا کر دی جائے تو "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح ادا کردہ رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(11) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو کوئی جائیداد منتقل کی جائے یا سروسز فراہم کی جائیں تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں جائیداد منتقل کرتے وقت یا سروسز مہیا کرتے وقت متعین کی گئی جائیداد یا سروسز کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی جس میں سے وہ ادائیگی منہا ہو جائے گی جو اُس ملازم نے جائیداد یا سروسز کے لیے کی ہو۔

(12) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو رہائش یا گھر فراہم کیا گیا ہو تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس سلسلے میں مقررہ طریقہ سے شمار کی گئی رقم شامل ہو جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(13) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجرنے کسی ملازم کوئی ایسی اضافی مراعت فراہم کی ہو جس کا ذیلی سیکشنز (3) تا (12) میں احاطہ نہ کیا گیا ہو تو سوائے اس کے کہ قواعد میں کچھ اور مذکور ہو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں فراہمی کے وقت متعین کی گئی اضافی مراعت کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی، جس میں سے ملازم کی جانب سے اس اضافی مراعت کے لیے کی گئی ادائیگی منہا ہو جائے گی۔

(14) اس سیکشن میں،۔۔۔

(a) بیچ مارک (مروجہ) شرح سے مراد ہے:-

(i) یکم جولائی 2002 کو شروع ہونے والے ٹیکس سال کے لیے، پانچ فی صد سالانہ کی شرح؛ اور

(ii) ذیلی شق (i) میں محولہ ٹیکس سال کے مابعد آنے والے ٹیکس سالوں کے لیے شرح پر متواتر سال کے لیے فوری ماقبل ٹیکس سال میں قابل اطلاق شرح سے ایک فی صد زائد ہوگی لیکن کسی بھی سال میں دس فی سالانہ سے زائد نہیں ہوگی؛

(b) "سروسز" میں کسی سہولت کی فراہمی بھی شامل ہے؛ اور

(c) یوٹیلٹیز میں بجلی، گیس، پانی اور ٹیلی فون شامل ہیں۔

(14) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز

(1) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت شیئرز (حصص) حاصل کرنے کسی ملازم کو دیے گئے حق یا آپشن کی مالیت ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(2) ذیلی سیکشن (3) کے تابع، جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیم کے تحت یا شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن بروئے کار لانے کے نتیجے میں کسی ملازم کو حصص جاری کیے جائیں تو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم میں تاریخ اجراء پر متعین کردہ حصص کی واجبی بازاری قیمت شامل ہو جائے گی جس میں سے شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا یا دیا گیا بدل منہا ہو جائے گا۔

(3) جہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت کسی ملازم کو جاری کیے گئے شیئرز (حصص) کے ضمن میں شیئرز (حصص) کی منتقلی پر پابندی ہو تو

(a) مشاہرہ کی مد کے تحت ملازم کی کوئی رقم بھی اُس وقت تک ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(i) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرنے کا آزادانہ حق نہ مل جائے؛ یا

(ii) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) فروخت نہ کر دے۔

(b) ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم اُس وقت کی شیئرز (حصص) کی واجبی بازاری مالیت ہوگی جب ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرے گا آزادانہ حق مل جائے یا شیئرز (حصص) فروخت کر دے اس میں سے ملازم کی جانب سے شیئرز (حصص) کے لیے ادا کردہ بدل اور شیئرز (حصص) جو شیئرز (حصص) حاصل کے حق یا آپشن کی منظوری کے لیے بدل کے طور پر دی گئی ہو۔

(4) اس آرڈیننس کی اغراض سے، جہاں ذیلی سیکشن (2) یا (3) کا اطلاق ہو، وہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی لاگت درج ذیل کا مجموعہ ہوگی۔

(a) شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا بدل، اگر کوئی ہو؛

(b) شیئرز (حصص) حاصل کرنے کے کسی حق یا آپشن کی منظوری کے لیے ملازم کی جانب سے سے دیا گیا کوئی بدل؛ اگر کوئی ہو؛ اور

(c) اُن ذیلی سیکشنز کے تحت تنخواہ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم۔

(5) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی سکیم کے تحت کوئی ملازم شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن فروخت کرے تو اُس سال کے لیے تنخواہ کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کلیہ کے تحت فروخت پر شمارہ کردہ منافع شامل ہوگا؛ یعنی:-

A - B

جہاں--

A- حق یا آپشن کی فروخت سے وصول شدہ بدل ہے؛ اور

B- حق یا آپشن کے ضمن میں ملازم کا خرچہ ہے۔

(6) اس ذیلی سیکشن میں ملازم کے لیے حصص سکیم سے مراد کوئی سمجھوتہ یا بندوبست ہے جس کے تحت کوئی کمپنی، درج ذیل کو کمپنی میں شیئرز (حصص) فروخت کر سکتی ہے:-

(a) کمپنی کے کسی ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو؛ یا

(b) ٹرسٹ کے ٹرسٹی کو اور ٹرسٹ کی دستاویز (تولیت نامہ) کے تحت ٹرسٹی کمپنی کے ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کر سکتا ہے۔

حصہ III

آمدن کی مد: جائیداد سے آمدن

15- جائیداد سے آمدن

- (1) کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کرایہ کے علاوہ کسی شخص کی جانب سے وصول کیا گیا یا قابل وصول کرایہ "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت اُس سال کے لیے ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔
- (2) ذیلی سیکشن 3 کی رو سے کرایہ سے مراد اراضی یا عمارت کے استعمال یا قبضے یا استعمال کرنے یا قبضہ میں رکھنے کے حق کے استعمال کے بدل کے طور پر اراضی یا عمارت کے مالک کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول رقم ہے اور اس میں اراضی یا عمارت کی فروخت کے لیے معاہدہ کے تحت ادا کردہ ضبط شدہ ڈیپازٹ بھی شامل ہے۔
- (3) اس سیکشن کا پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز کے ضمن میں کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ اور قابل وصول رقم پر اطلاق نہیں ہو گا اور ایسا کرایہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔
- (3A) جہاں کوئی رقم آسائشوں، یوٹیلٹیز یا عمارت کی کرایہ داری سے متعلق دیگر سروس کی فراہمی کے لیے کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ میں شامل کی جائے تو ایسی رقم "دیگر ذرائع سے آمدن" کی آمد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔
- (4) ذیلی سیکشن 5 کے تابع، جہاں کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ، جائیداد کے لیے واجب بازاری کرایہ سے کم ہو تو ایسے شخص کو ٹیکس سال کے دوران اُس مدت کے لیے جس کے دوران کرایہ پر عمارت دی واجب بازاری کرایہ وصول کنندہ تصور کیا جائے گا۔
- (5) ذیلی سیکشن (4) کا اطلاق نہیں ہو گا جہاں واجب بازاری کرایہ "تنخواہ" کی مد کے تحت کرایہ دار کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں شامل ہو۔

[****]

[****]

15A- "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت مستوجب / آمدن شمار کرنے میں منہائیاں

- (1) کسی ٹیکس سال کے لیے "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب کسی شخص کی آمدن کا شمار کرنے کے لیے درج مصارف یا چھوٹوں (تخففات) کے لیے منہائی کی اجازت دی جائے گی، یعنی

- (a) عمارت کی تعمیرات کے ضمن میں، سال کے لے عمارت کے حوالے سے اس سیکشن کے تحت قابل اجازت منہائی سے قبل ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے پانچویں حصے کے حساب سے چھوٹ دی جائے گی؛
- (b) نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف عمارت کی انشورنس کرانے کے لیے اس سال میں کسی شخص کی جانب سے ادا کیا گیا قابل ادا پریمیم؛
- (c) کسی جائیداد کے حوالے سے کوئی مقامی محصول، ٹیکس، چارج یا سیس یا سال کے دوران کسی شخص کی جانب سے کسی جائیداد سے کسی مقامی اتھارٹی یا حکومت کو ادا کیا گیا قابل ادا ٹیکس کرایہ؛
- (d) کسی جائیداد کے ضمن میں، سال میں کسی شخص کی جانب سے ادا کیا گیا قابل ادا ٹیکس کرایہ زمین،
- (e) سال کے دوران کسی شخص کی جانب سے کوئی جائیداد حاصل کرنے، اس کی تعمیر کرنے، اس کی تزئین و آرائش کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اس کی تعمیر نو کرنے کے لیے بشمول رہن کے ذریعے مستعار لیے گئے زر نقد جس میں رہن کے ذریعے متعارفینا بھی شامل ہے ہر ادا کیا گیا قابل ادا ٹیکس منافع؛
- (f) جہاں کسی شخص نے کارپوریشن یا بینک کی جانب سے کرایہ میں شراکت کی بنیاد پر سرمایہ کاری سکیم کے تحت ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن یا بینک کی جانب سے فراہم کردہ سرمایہ سے کوئی جائیداد حاصل کی ہو، تعمیر کی ہو یا اس کی تزئین و آرائش کی ہو، اس میں توسیع کی یا اس کی تعمیر نو کی ہو تو اس کی جانب سے اُس سکیم کے تحت اُس سال میں کارپوریشن یا بینک کو ادا کیے گئے یا قابل ادا ٹیکس کرایہ میں حصہ اور جائیداد کی مالیت میں اضافہ میں سے حصہ (یہ اخراج سرمایہ کی واپسی اگر کوئی ہو)؛
- (g) جہاں جائیداد رہن یا دیگر سرمایہ جاتی چارج کی مستوجب ہو تو ایسے رہن یا چارج پر ادا کردہ منافع یا سود کی رقم؛
- (h) کوئی اخراجات جو اس سیکشن کے تحت قابل اجازت کسی منہائی سے قبل کسی سال کے لیے جائیداد کے ضمن میں ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے چھ فی صد سے زائد نہ ہوں اور جو ”جائیداد سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کے مستوجب کرایہ بشمول انتظامی اور وصولی واجبات حاصل کرنے کی غرض سے کلی یا جزوی طور پر کسی شخص کی جانب سے کسی سال میں ادا کیے گئے ہوں یا قابل ادا ٹیکس ہوں۔
- (i) اخراجات جو کسی ٹیکس سال میں کسی جائیداد پر اُس شخص کے حق کا یا عدالت میں جائیداد سے متعلق کسی مقدمہ میں اس کا دفاع کرنے کے سلسلے میں قانونی خدمات حاصل کرنے کے لیے کسی شخص کی جانب سے ادا کیے جائیں یا قابل ادا ٹیکس ہوں۔
- (j) جہاں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی جائیداد کے حوالے سے کوئی غیر ادا شدہ کرایہ ناقابل واپسی ہے تو غیر ادا شدہ کرایہ کے مساوی چھوٹ جہاں:-

(i) کرایہ داری حقیقی تھی، ڈیفالٹنگ (ناہندہ) کرایہ دار نے جائیداد خالی کر دی ہو یا کرایہ دار کو جائیداد خالی کرنے پر مجبور کرنے کے اقدامات کیے گئے ہوں اور ڈیفالٹنگ (ناہندہ) کرایہ دار کے قبضہ میں اُس شخص کی کوئی دیگر جائیداد نہ ہو؛

(ii) اُس شخص نے غیر ادا شدہ کرایہ کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کرنے کے لیے تمام معقول اقدامات کیے ہوں یا یہ یقین کرنے کی اُس کے پاس معقول وجوہات ہوں کہ قانون کارروائی بے سود ہوگی؛ اور

(iii) غیر ادا شدہ کرایہ "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں کرایہ واجب الادا تھا ٹیکس کے مستوجب شخص کی آمدن میں شامل کر لیا گیا ہو اور ایسی آمدن پر باضابطہ طور پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

(2) جہاں کوئی غیر ادا شدہ کرایہ جس سیکشن (1) کی ذیلی شق (j) کے تحت بطور منہائی اجازت دی گئی تھی کلی یا جزوی طور پر وصول ہو جائے تو وصول شدہ رقم اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہوئی ہو ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(3) جہاں کسی شخص کو "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ حاصل کرنے کے لیے کیے گئے اخراجات کی تخفیف کی اجازت دی گئی ہو اور اُس شخص نے اُس ٹیکس سال کے اختتام کے تین سال کے اندر جس میں تخفیف کی اجازت دی گئی قرض کی ذمہ داری یا قرض کی ذمہ داری کا کوئی حصہ ادا نہ کیا ہو تو تین سال کے اختتام کے بعد پہلے ٹیکس سال میں "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت غیر ادا شدہ ذمہ داری قرض پر ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) جہاں ذیلی سیکشن (3) کے اطلاق کے نتیجے میں غیر ادا شدہ ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اس ٹیکس سال میں جس میں ادائیگی کی گئی اُس شخص کو ادا شدہ رقم پر تخفیف کی اجازت ہوگی۔

(5) جہاں اس سیکشن کے تحت کسی شخص کو تخفیف کے طور پر کسی اخراجات کی اجازت دی گئی ہو تو آمدن کی کسی دوسری مد کے تحت آمدن شمار کرنے کے لیے کسی اخراجات کی کسی ایسی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی۔

(6) اس سیکشن کے تحت کسی شخص کو قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے سیکشن 21 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت کسی شخص کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے کے لیے قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے ان کا اطلاق ہوگا۔

16) عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقوم

- (1) جہاں کسی عمارت کا مالک کرایہ دار سے کوئی ایسی رقم وصول کرے جو کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ کے مقابل قابل تطبیق نہ ہو تو اس ٹیکس سال میں جس میں یہ موصول ہوئی اور بعد کے نو سالوں میں ایسی رقم کو مساوی اقساط میں "جانیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گی۔
- (2) جہاں ذیلی سیکشن (1) میں محولہ کوئی رقم (جسے بعد ازاں "سابقہ رقم" کہا جائے گا) دس سال کے اختتام سے قبل کرایہ داری کے خاتمے پر مالک کی جانب سے کرایہ دار کو ریفرنڈ کر دی جائے تو اس رقم کا کوئی حصہ اس ٹیکس سال میں جس میں یہ ریفرنڈ کی گئی یا بعد سالوں میں مختص نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس کے جو ذیلی سیکشن (3) میں قرار دیا گیا ہے۔
- (3) جہاں ذیلی سیکشن (2) میں صراحت کردہ حالات وقوع پذیر ہوں اور مالک عمارت یا اس کا کوئی حصہ کسی دیگر شخص (جسے بعد ازاں "مابعد کرایہ دار" کہا جائے گا) کو کرایہ پر دے اور مابعد کرایہ دار سے کوئی رقم (جسے بعد ازاں "مابعد رقم" کہا جائے گا) وصول کرے جو مابعد کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ سے قابل تطبیق نہ ہو تو مابعد رقم جس میں اس سابقہ رقم کا ایسا کم کر دیا جائے۔ جو ٹیکس مستوجب تھا، تو اسے "جانیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی سیکشن (1) صراحت کی گئی ہے۔

حصہ-IV

آمدن کی مد: کاروبار سے آمدن

ڈویژن-I

کاروبار سے آمدن

18- کاروبار سے آمدن:

(1) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ آمدن کے سوا کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کی درج ذیل آمدنیاں، کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوں گی:-

(a) کسی شخص کی جانب سے سال میں کسی بھی وقت کیے گئے کاروبار پر نفع جات اور منافع جات؛

(b) کسی تجارتی، پیشہ ورانہ یا اسی نوعیت کی دیگر ایسوسی ایشن کی جانب سے گڈز کی فروخت اور اپنے ممبر کو سروسز کی فراہمی کے ذریعے حاصل کردہ آمدن؛

(c) غیر مادی منقولہ جائیداد کے کرایہ یا لیز سے آمدن؛

(d) کسی شخص کی جانب سے ماضی، حال یا مستقبل کے کسی کاروباری تعلق کے دوران یا ذریعے حاصل کردہ مفاد یا اضافی مراعات کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

وضاحت:- اس شق کی اغراض سے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ لفظ "مفاد" میں سٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ پالیسی ڈیپتھ منٹ کے سرکلر نمبر 29 بابت 2002 یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ کسی دیگر سکیم کے تحت قرض پر منافع کی معافی یا خود قرض کے ذریعے حاصل کردہ کوئی مفاد شامل ہے؛

(e) کسی منیجمنٹ کمپنی (بشمول مضاربہ منیجمنٹ کمیٹی) کی جانب سے حاصل کردہ کوئی منیجمنٹ فیس

(2) کسی شخص کی جانب سے قرض پر حاصل کردہ منافع جہاں کسی شخص کا کاروبار ایسی رقم حاصل کرنا ہو جو "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت۔

(3) جہاں کوئی شیڈولڈ بینک یا سرمایہ کاری بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا مضاربہ یا لیزنگ کمپنی ہونے کے ناتے کرایہ پر دینے والا (lessor) کوئی اثاثہ کسی دوسرے شخص کو لیز کیا ہو خواہ وہ اس کی ملکیت ہونہ ہو تو مذکورہ شخص کی جانب سے کرایہ مذکورہ اثاثے کی لیز کے سلسلے میں ادا کردہ یا قابل ادائیگی کوئی رقم پر دینے والے (lessor) کی آمدن تصور کی جائے گی اور "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

(4) بینکاری کمپنی یا غیر بینکاری کمپنی کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جہاں ایسی رقم میوچل فنڈ یا قرض پر منافع سے اپنی آمدن میں سے پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ کی تقسیم احاطہ کرتی ہو تو کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی نہ کہ ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مد کے تحت۔

19- سٹے کاروبار

(1) جہاں کوئی شخص سٹے کاروبار چلا رہا ہو تو۔

- (a) اُس کاروبار کو اُس شخص جانب سے چلائے جانے والے دیگر کاروبار سے ممیز اور علیحدہ تصور کیا جائے گا؛
- (b) اس حصہ کا اُس سال کے لیے ”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت جداگانہ طور پر سٹے کے کاروبار اور کسی شخص کے دیگر کاروبار پر اطلاق ہوگا؛ اور
- (c) ٹیکس سال کے لیے کیے گئے سٹے کے کاروبار سے ہونے والے نقصان کا تصفیہ جس کا شمار اس حصہ کے مطابق کیا گیا ہو سیکشن 58 کے تحت کیا جائے گا۔

(2) اس سیکشن میں ”سٹے کے کاروبار“ سے مراد ایسا کاروبار ہے جس میں اشیا بشمول سٹاکس اور شیئرز (حصص) کی خرید و فروخت کے کنٹریکٹ کا تصفیہ میعادى طور پر یا حتمى طور پر اشیا کی حقیقی حوالگی یا منتقلی کی بجائے دیگر طریقے سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں کوئی ایسا کاروبار شامل نہیں جس میں۔

(a) مابعد مینوفیکچر کی جانے والی گڈز یا فروخت کیے جانے والے مال تجارت کی حقیقی حوالگی کے لیے کسی شخص کے دیگر کنٹریکٹس کی بجا آوری کی غرض سے، مستقبل میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ذریعے نقصان سے بچنے کے لیے مینوفیکچرنگ یا تجارتی کاروبار کے دوران خام مال یا مال تجارت کے بارے میں کسی شخص کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ؛

(b) کسی شخص کی جانب سے سٹاکس یا شیئرز (حصص) رکھنے کے دوران قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نقصان سے بچنے کے لیے اُن کے ڈیلر یا سرمایہ کار کی جانب سے سٹاکس اور شیئرز (حصص) کے بارے میں کیا گیا کنٹریکٹ؛

(c) کسی نقصان سے بچنے کے لیے جو ایسے ممبر کے طور پر کسی شخص کے عمومی کاروبار کے دوران ہو سکتا ہو، شیئرز (حصص) کے کاروبار کی نوعیت کے لین دین کے دوران فاردر ڈمارکیٹ یا سٹاک ایکسچینج کے ممبر کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ۔

ڈویژن-II

کٹوتیاں: عمومی اصول

20- "کاروبار سے آمدن" کی مد کی تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت کسی شخص کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرتے وقت سال کے دوران کسی شخص کی جانب سے کاروبار کی اغراض سے کیے گئے اخراجات کیے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(1A) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں کوئی جانور جو کاروبار یا مال تجارت کی بجائے کسی دیگر کاروبار کے لیے استعمال ہوئے ہوں، مر گئے ہوں یا ایسی اغراض کے مستقلاً بیکار ہو گئے ہوں تو ٹیکس گزار کی جانب سے جانوروں پر کیے گئے اصل مصارف اور جانوروں کی لاشوں یا جانوروں کے ضمن میں وصول کی گئی رقم، اگر کوئی ہو، کے درمیان فرق کی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں ذیلی سیکشن (1) میں محولہ اخراجات ایک سال سے زائد کارآمد عمر کے حامل قابل فرسودگی اثاثے یا غیر مادی اثاثے حاصل کے لیے کیے گئے ہوں یا قبل از نفاذ اخراجات ہوں تو اُس شخص کو سیکشنز 22، 23، 24 اور 25 کے مطابق اخراجات کی فرسودگی یا بیہانی کرنی چاہیے۔

اس آرڈیننس کے تابع، جہاں انضمامی کمپنی کی جانب سے کوئی اخراجات قانونی اور مالیاتی ایڈوائزری سروسز (مشاورتی خدمات) اور انضمام کی منصوبہ بندی اور تعمیل سے متعلق دیگر انتظامی لاگت پر کیے جائیں، تو ایسے اخراجات کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(21) کٹوتیاں جن کی اجازت نہیں

(1) بجز اس کہ اس آرڈیننس میں بصورت دیگر قرار دیا گیا ہو اور کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت کسی شخص کی آمدن شمار کرتے وقت درج ذیل کے لیے کسی بھی قسم کی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی:-

(a) پاکستان میں یا غیر ملک میں کسی شخص کی جانب سے ادا کردہ یا واجب الادا کوئی سیس (Cess)، محصول یا ٹیکس جو کسی کاروبار کے نفع جات یا منافع جات پر عائد کیے گئے ہوں یا ایسے نفع جات یا منافع جات کی بنیاد پر فی صد کے طور پر یا بصورت دیگر تشخیص کیے گئے ہوں؛

(b) کسی شخص کی جانب سے حاصل کردہ رقم سے باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کے تحت وضع کردہ ٹیکس کی رقم

؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) کوئی تنخواہ، کرایہ، بروکریج یا کمیشن، قرض پر منافع، غیر مقیم کو ادائیگی، سروسز کے ادائیگی یا کسی شخص کی جانب سے ادا کردہ فیس جس میں سے کسی شخص کو باب X کے حصہ V کی ڈویژن III یا باب XII کی سیکشن 233 کے تحت ٹیکس وضع کرنا ہو، ماسوائے اس کے کہ کسی شخص نے ٹیکس ادا کر دیا ہو یا وضع کر لیا اور ادا کر دیا ہو جیسا کہ باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کا تقاضا ہے؛

(d) ایسی حدود سے متجاوز یا ایسی شرائط کی خلاف ورزی کر کے تو وضع کے کیے گئے اخراجات؛

(e) کسی شخص کی جانب سے کسی ایسے فنڈ کے لیے دیا گیا چندہ جو مسلمہ پرائیڈنٹ فنڈ، منظور شدہ پنشن فنڈ، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا منظور شدہ گریجویٹ فنڈ نہ ہو؛

(f) کسی شخص کے ملازمین کے فائدے کے لیے قائم کیے گئے کسی پرائیڈنٹ یا دیگر فنڈ میں کسی شخص کی جانب سے دیا گیا چندہ ماسوائے اس کے کہ کسی شخص نے یہ یقینی بنانے کے لیے موثر انتظامات کیے ہوں کہ فنڈ میں کی گئی ادائیگیوں سے 149 کے تحت ٹیکس وضع کر لیا جائے جن کے ضمن میں وصول کنندہ تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

(g) کسی قانون، قاعدہ یا ضابطہ کی خلاف ورزی کے لیے کسی شخص کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی کوئی جرمانہ یا ہرجانہ؛

(h) کسی شخص کی جانب سے کیے گئے ذاتی اخراجات؛

(i) کسی ریزرو فنڈ میں لے جانی گئی یا کسی بھی طریقے سے سرمایہ بند کی گئی کوئی رقم؛

(j) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے ممبر کے قرض، پروکریج، کمیشن، تنخواہ یا دیگر معاوضہ پر ادا کیا گیا منافع؛

[*****]

(1) سنگل اکاؤنٹ ہیڈ (واحد اکاؤنٹ مد) کے تحت ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی لین دین کے ٹرانزیکشن جو مجموعی طور پر پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں۔

اگر ایسی ادائیگی، بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک، بینک ڈرافٹ یا کراسڈ پے آرڈر، یا کسی دیگر کراسڈ بینکاری دستاویز کی بجائے کسی دیگر ذریعے سے کی گئی ہو جس سے ٹیکس گزار کے کاروباری بینک اکاؤنٹس میں رقم کی منتقلی ظاہر ہوتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ادا کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ سے وصول کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ میں ادائیگی کی آن لائن منتقلی نیز کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کو بینکاری کے چینل کے ذریعے لین دین تصور کیا جائے گا اس شرط کے ساتھ متعلقہ ادا کنندہ اور وصول کنندہ کے بینک گوشواروں سے ایسے لین دین (ٹرانزیکشنز) کی قابل تصدیق ہو:

مزید شرط یہ ہے اس شق کا درج ذیل معاملات میں اطلاق نہیں ہوگا۔

(a) اخراجات جو دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں؛

(b) درج ذیل کی بنا پر اخراجات؛

(i) یونیٹی بلز؛

(ii) فریٹ واجبات؛

(iii) سفری کرایہ؛

(iv) ڈاک محصول؛ اور

(v) ٹیکسز، ڈیوٹیز، فیس، جرمانوں یا کسی دیگر ذمہ داری قرض کی ادائیگی۔

(m) پندرہ ہزار روپے ماہانہ سے متجاوز ادا کی گئی یا قابل ادائیگی کو تنخواہ جو کراسٹڈ چیک کے ذریعے یا ملازم کے بینک اکاؤنٹ میں فنڈز کی براہ راست منتقلی کی بجائے کسی اور ذریعے سے کی گئی ہو؛ اور

(n) ماسوائے اس کے جو اس حصہ کی ڈویژن III میں قرار دیا گیا ہے، ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی اخراجات جو سرمایہ کارانہ نوعیت کے ہوں۔

ڈویژن-III

کٹوتیاں: خصوصی شرائط

22- فرسودگی

- (1) اس سیکشن کے تابع، کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کے کاروبار میں استعمال کیے گئے کسی شخص کے قابل فرسودگی اثاثوں فرسودگی کے لیے کسی شخص کو کٹوتی کی اجازت ہوگی۔
- (2) ذیلی سیکشن (3) کے تابع، ٹیکس سال کے لیے فرسودگی کٹوتی سال کے شروع میں اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت کے مقابل تھرڈ شیڈول کے حصہ I میں صراحت کرد شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔
- (3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر مقصد کے لیے تو اس سیکشن کے تحت اُس سال کے لیے قابل اجازت کٹوتی رقم کے اُس مناسب تناسبی حصہ تک محدود ہوگی جس کی اجازت ہوتی اگر اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہوتا۔
- (4) [***]
- (5) ٹیکس سال کے آغاز میں کسی شخص کے قابل فرسودگی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت۔
 - (a) جہاں کوئی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا ہو تو کسی شخص کے اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے سیکشن 23 کے تحت اثاثہ کے حوالے سے کسی ابتدائی چھوٹ کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو؛ یا
 - (b) کسی دوسرے معاملے میں کسی شخص کے اثاثے کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے سابقہ ٹیکس سالوں میں اثاثے کے حوالے سے کسی شخص کو قابل اجازت فرسودگی کٹوتیوں (بشمول سیکشن 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ) کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو۔
- (6) جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے قابل فرسودگی اثاثہ پر ذیلی سیکشن (3) کا اطلاق ہوتا ہو تو تخفیف شدہ مالیت اس بنیاد پر شمار کی جائے گی کہ اثاثہ صرف اور صرف کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔
- (7) اس سیکشن اور سیکشن 23 کے تحت قابل فرسودگی اثاثہ جات کی ملکیت کی مدت کے دوران کسی شخص کو قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(8) جہاں کسی ٹیکس سال میں، کوئی قابل فرسودگی اثاثہ فروخت کر دے تو اس سال کے لیے اس سیکشن کے تحت فرسودگی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی اور۔

(a) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے بڑھ جائے تو زائد مالیت اس سال "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی؛ یا

(b) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت اس کی شخص کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرتے وقت فرق کی بطور کٹوتی اجازت دی جائے گی۔

(9) جہاں ذیلی سیکشن (3) کا اطلاق ہو، وہاں ذیلی سیکشن (8) اغراض سے اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت میں اتنی رقم کا اضافہ کیا جائے گا جتنے کی ذیلی سیکشن (3) کے اطلاق کے نتیجے میں کٹوتی کی اجازت نہیں دی گئی۔

(10) جہاں ذیلی سیکشن 13 شق a کا اطلاق ہو وہاں ذیلی سیکشن (8) کی اغراض سے مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ بدل درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

$$A \times B / c$$

جہاں

(A) گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ رقم ہے؛

(B) ذیلی سیکشن (13) کی شق a میں محولہ رقم ہے؛

(C) گاڑی حاصل کرنے کی اصل لاگت ہے۔

(11) ذیلی سیکشنز (13) اور (14) کے تابع، اس سیکشن کی اغراض سے، قابل فرسودگی اثاثے کی لاگت اور وصول شدہ بدل کا تعین کرنے کے لیے باب IV کے حصہ III کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

(12) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی اور شخص کو لیز کیے گئے اثاثہ جات کے حوالے سے کسی لیز کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کو قابل اجازت فرسودگی کٹوتیاں ایسے اثاثہ جات کے ضمن میں صرف لیز کے کرایہ کی آمدن پر قابل کٹوتی ہوں گی۔

(13) اس سیکشن کی اغراض سے؛

(a) مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی ہونے کے ناتے جو کرایہ پر نہ چل رہی ہو کے قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت ڈھائی ملین روپے سے متجاوز نہیں ہوگی؛

[***]

- (b) غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں ساختہ یا بہتری کی لاگت میں اراضی کی لاگت شامل نہیں ہوگی؛
- (c) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دوسرے شخص کو لیز پر دیا گیا اثاثہ لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ کے کاروبار میں لگایا گیا تصور کیا جائے گا؛ اور
- (d) جہاں غیر منقولہ جائیداد کا بدلہ جائیداد کی لاگت سے بڑھ جائے تو وصول شدہ بدلہ کو جائیداد کی لاگت تصور کیا جائے گا۔
- (14) جہاں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جو کسی شخص کی جانب سے پاکستان میں استعمال کیا گیا ہو بیرون پاکستان برآمد یا منتقل کر دیا جائے تو ایسے شخص سے متعلق یہ تصور کیا جائے گا اس نے برآمد یا منتقلی کے وقت ایسے موصولہ بدلہ پر اثاثہ فروخت کیا ہے جو اثاثہ کی لاگت کے مساوی ہے۔
- (15) اس سیکشن میں۔

- (a) “فرسودگی اثاثہ” سے مراد کسی شخص کی زیر ملکیت کوئی ایسی مادی منقولہ جائیداد، غیر منقولہ جائیداد (غیر اصلاح یافتہ اراضی کے علاوہ) یا غیر منقولہ جائیداد میں ساختہ یا بہتری کی لاگت جس کی کارآمد زندگی ایک سال سے زائد ہو؛
- (b) جس کی مالیت میں معمول کی ٹوٹ پھوٹ یا عدم استعمال کے نتیجے میں کمی آنے کا امکان ہو؛ اور
- (c) جو کسی شخص کی جانب سے کھلی یا جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال ہو؛

تاہم اس میں کوئی ایسی مادی منقولہ جائیداد، غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں کوئی ساختہ یا بہتری کی لاگت شامل نہیں جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں کسی شخص کی جانب سے جائیداد حاصل کی گئی یا اس میں اصلاح کی گئی کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر سیکشن کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو؛ اور

“ساختہ یا بہتری کی لاگت” غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے اس میں کوئی عمارت، سڑک، ڈرائیوے، کارپارک، ریلوے لائن، پائپ لائن، پل، سرنگ، ایئرپورٹ رن وے، نہر، ڈاک (dock) (گودی)، وہارف، پشتہ، جنگلہ، بجلی کی لائنیں، پانی یا سیوریج کے پائپس، نکاسی آب (Drainage)، لینڈ سکیپنگ (یا ڈیم شامل ہیں)۔

23- ابتدائی چھوٹ

- (1) جو شخص کسی ٹیکس سال میں پہلی بار موزوں قابل فرسودگی اثاثہ پاکستان میں سروس میں لگائے تو اسے سیکشن (2) کے مطابق شمار کردہ کٹوتی (جسے بعد ازاں "ابتدائی چھوٹ" کہا جائے گا) کی اجازت ہوگی شرط یہ ہے کہ کوئی شخص یہ اثاثہ پہلی بار یا ٹیکس کسی سال میں جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی جو بھی بعد میں ہو، اپنے کاروبار کی اغراض کے لیے استعمال کرے۔
- (2) کسی شخص کی ابتدائی چھوٹ کی رقم اثاثہ کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔
- (3) اس سیکشن کی اغراض سے، موزوں قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے سیکشن 76 کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔
- (4) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دیگر شخص کو لیز کیے گئے اثاثہ جات کے حوالے کسی لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا مالیاتی ترقیاتی ادارے کو اس سیکشن کے تحت قابل اجازت تخفیف کے ضمن میں ایسے اثاثہ جات کے حوالے سے حاصل کردہ لینز کے کرایہ کی آمدن سے کٹوتی کی جائے گی۔
- (5) اس سیکشن میں "موزوں قابل فرسودگی اثاثہ" سے مراد ایسا قابل فرسودگی اثاثہ ہے جو درج ذیل کے علاوہ ہو:
 - (a) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ گاڑی بجز اس کے کہ گاڑی کرایہ پر چلائی جا رہی ہو؛
 - (b) کوئی فرنیچر بشمول فننگنز (تنصیبات)
 - (c) کوئی پلانٹ یا مشینری جو اس سے پہلے پاکستان میں استعمال ہوئی ہو؛ یا
 - (d) کوئی پلانٹ یا مشینری جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں اثاثہ حاصل کیا گیا ہو اثاثہ کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر سیکشن کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

23a- پہلے سال کی چھوٹ

- (1) مخصوص دہی اور پسماندہ علاقوں میں قائم صنعتی ادارہ جس نے پلانٹ، مشینری اور ایکویپمنٹ کی تنصیب کی ہو یا سیلولر فونز کی مینوفیکچرنگ میں مصروف ہو اور سینڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (126 N) کے تحت استثنائے کے لئے کو ایفائی کرتا ہو اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت وزیر انتظام و انصرام ہو تو اس کو پہلے سال میں سیکشن 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جولائی 2008 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ جات کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ I صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہوگی۔

(2) سیکشن 23 کی تمام شرائط ماسوائے اس کی ذیلی سیکشنز (1) اور (2) کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

(3) وفاقی حکومت ذیلی سیکشن (1) کی اغراض سے مخصوص علاقے مشتہر کر سکتی ہے۔

23B۔ متبادل توانائی پر اجیکٹ کی اسراعی فرسودگی

(1) متبادل توانائی کی پیداوار کے لیے پاکستان میں کہیں بھی قائم کیے گئے اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت کسی صنعتی ادارے کی جانب سے تنصیب کردہ پلانٹ، مشینری اور ایکوئپمنٹس کے لیے سیکشن 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2009 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ جات کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہوگی۔

(2) سیکشن 23 کی شرائط ماسوائے اس کی ذیلی سیکشنز (1) اور (2) مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

24۔ غیر مادی اثاثہ جات

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کے درج ذیل غیر مادی اثاثہ جات کی لاگت کے لیے کسی شخص کو بیباقی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(a) جو کسی ٹیکس سال میں کلی یا جزوی طور پر کسی شخص کی جانب سے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہوں؛ اور

(b) جن کی ایک سال سے زائد کارآمد زندگی ہو۔

(2) اس سیکشن کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں اس آرڈیننس کسی دیگر سیکشن کے تحت کسی ٹیکس سال میں غیر مادی اثاثے کی کل لاگت کے لیے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو جس میں غیر مادی اثاثہ حاصل کیا۔

(3) ذیلی سیکشن (7) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کی بیباقی کٹوتی کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا، یعنی:

A / B

جہاں۔

(A) غیر مادی مادے اثاثہ کی لاگت ہے؛ اور

(B) تمام سالوں میں اثاثہ کی معمول کی کارآمد زندگی ہے۔

(4) کوئی غیر مادی اثاثہ:-

(a) جس کی معمول کی کارآمد زندگی دس سال سے زائد ہو؛ یا

(b) جس کی قابل تعین کارآمد زندگی نہ ہو،

کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا گویا کہ اُس کارآمد زندگی دس سال تھی۔

(5) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر استعمال کے لیے تو اس سال کے لیے اس سیکشن کے تحت قابل اجازت کٹوتی اس رقم کے موزوں تناسبی حصہ تک محدود ہوگی گویا کہ وہ غیر مادی اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

(6) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ پورے ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس سیکشن کے تحت قابل اجازت کٹوتی درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کی جائے گی۔

$$A \times B / C$$

جہاں

(A) ذیلی سیکشن (3) یا (5) جو بھی صورت ہو، کے تحت شمار کردہ پیمانہ کی رقم ہے؛

(B) کسی ٹیکس سال میں اُن دنوں کی تعداد ہے جن دنوں کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ استعمال کیا گیا؛

(C) کسی ٹیکس سال میں دنوں کی تعداد ہے۔

(7) اس سیکشن کے تحت کسی ٹیکس سال اور تمام سابقہ سالوں میں کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی شخص کے لیے کل قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

(8) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی شخص غیر مادی اثاثہ فروخت کر دے تو اس سیکشن کے تحت اس سال کے لیے کسی پیمانہ کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی۔ اور

(a) اگر فروخت کے وقت کسی شخص کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے متجاوز ہو جائے تو زائد مالیت اس سال میں اُس شخص کی کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن ہوگی؛ یا

(b) اگر فروخت کے وقت کسی شخص کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال میں کسی شخص کی کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے فرق کی بطور کٹوتی اجازت ہوگی۔

(9) ذیلی سیکشن (8) کی اغراض سے

(a) فروخت کے وقت کسی غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت غیر مادی اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے وہ کل کٹوتیاں وضع کر لی گئی ہوں جن کی کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی شخص کو اجازت ہو یا جہاں ٹیکس کی مستوجب رقم حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ کلی طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس سیکشن کے تحت اُس رقم کی اجازت ہوگی، گویا کہ غیر مادی اثاثے کلی طور پر اس طرح استعمال کیا گیا ہو، اور

(b) کسی غیر مادی اثاثہ کی فروخت پر وصول شدہ بدل کا تعین سیکشن 77 کے مطابق کیا جائے گا۔

(10) اس سیکشن کی اغراض سے، جو غیر مادی اثاثہ کسی دن (بشمول فارغ دن) استعمال کے لیے دستیاب ہو، اُس کو یوم پر استعمال شدہ تصور کیا جائے گا۔

(11) اس سیکشن میں،۔

“لاگت“ کی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے مراد ہے غیر مادی اثاثہ حاصل کرنے یا تخلیق کرنے کے لیے کیا گیا کوئی خرچ بشمول غیر مادی اثاثے کو بہتر بنانے یا اس کی تجدید کرنے کے لیے کوئی خرچ۔

غیر مادی اثاثہ سے مراد کوئی پیٹنٹ، ایجاد، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ فارمولہ یا پراسیس، کاپی رائٹ (حق تصنیف) ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) سائنسی یا ٹیکنیکل (ٹیکنیکی) علم، کمپیوٹر سافٹ ویئر، متحرک تصاویر والی فلم، برآمدی کوٹاز، فرنچائز، لائسنس، فکری ورثہ یا ایسی قسم کی دیگر جائیداد یا حق، معاہداتی حقوق یا کوئی خرچ ہے جس سے ایک سال سے زائد مدت تک کے لیے فائدہ یا نفع پہنچے (اُس خرچ کے علاوہ جو قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر اصلاح یافتہ اراضی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہو)

25- قبل از آغاز اخراجات

(1) اس سیکشن کے مطابق کسی شخص کو قبل از آغاز اخراجات کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(2) قبل از آغاز اخراجات تھر ڈیڈول کے حصہ III میں صراحت کردہ شرح سے مستقیم خطی بنیاد پر پیمائش کیے جائیں گے۔

(3) رواں ٹیکس سال اور تمام سابقہ ٹیکس سالوں میں قبل از آغاز اخراجات کی رقم کے حوالے سے اس سیکشن کے تحت اجازت قابل کٹوتیاں اخراجات کی رقم سے متجاوز نہیں ہوں گی۔

(4) اس سیکشن کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی، جہاں کسی سال میں جس میں یہ خرچ کیا گیا قبل از آغاز خرچ کی تمام رقم کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر سیکشن کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

(5) اس سیکشن میں "قبل از آغاز اخراجات" سے مراد کلی طور پر اور خصوصی طور پر ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کاروبار کے آغاز سے قبل قابل عمل ہونے کے مطالعہ، آزمائشی نمونوں کی تعمیر اور آزمائشی پیداوار کی سرگرمیاں ہیں۔ تاہم اس میں ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو حصول اراضی کے لیے کیے گئے ہوں یا جو سیکشن 22 یا 24 کے تحت تخفیف یا مہلت کیے گئے ہوں۔

26- سائنسی تحقیق پر اخراجات

(1) کسی ٹیکس سال میں کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں سائنسی تحقیق پر کلی یا امتیازی طور پر کیے گئے اخراجات پر کسی شخص کو کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(2) اس سیکشن میں:-

"سائنسی تحقیق سے مراد انسانی علم کے فروغ کے لیے طبعی یا اطلاقی سائنس کے شعبوں میں بروئے کار لائی گئی کوئی سرگرمی ہے؛

(3) سائنسی تحقیق پر اخراجات سے مراد کسی شخص کے کاروبار کے فروغ کے لیے پاکستان میں بروئے کار لائی گئی کسی سائنسی تحقیق پر کیے گئے اخراجات ہیں بشمول کسی شخص کا کاروبار کی اغراض سے کوئی سائنسی تحقیق بروئے کار لانے کے لیے کسی سائنسی تحقیقاتی ادارے کو دیا گیا حصہ ہے جو درج ذیل اخراجات کے علاوہ ہوں۔

(a) قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر مادی اثاثہ کے حصول پر۔

(b) غیر منقولہ جائیداد کے حصول پر؛

(c) کسی قدرتی معدنی ذخیرہ کی موجودگی، محل وقوع، نوعیت یا کوالٹی کا تعین کرنے کی غرض سے؛ اور

"سائنسی تحقیقی ادارہ" سے مراد پاکستان میں سائنسی تحقیق کرنے والا ادارہ ہے جو بورڈ کی جانب سے تصدیق شدہ ہو۔

27- ملازمین کی تربیت اور ان کے لیے سہولیات

درج ذیل کے ضمن میں کسی ٹیکس سال میں کیے گئے اخراجات (ماسوائے سرمایہ کارانہ اخراجات) کے لیے کسی شخص کو کٹوتی کی اجازت دی جائے گی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) کسی شخص کے ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد کے مفاد کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی تعلیمی ادارہ

یا ہسپتال؛

(b) صنعتی کارکنوں کی تربیت کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی ادارہ جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کا منظور شدہ، امداد یافتہ ہو یا اس کی جانب سے چلایا جا رہا ہو؛ یا

(c) اس سیکشن کی اغراض سے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ سکیم کے سلسلے میں پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے کسی شخص کی تربیت۔

28- کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیز ادائیگیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(a) کسی شخص کی جانب سے کسی ٹیکس سال میں لیے گئے قرض پر اس حد تک منافع میں قرض سے حاصل ہونے آمدن یا فائدہ کسی شخص کی جانب سے کاروبار کی اغراض سے استعمال کیا گیا ہو؛

(b) کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کی جانب سے کس اثاثہ کے لیے کسی شیڈولڈ بینک، مالیاتی ادارے، منظور شدہ مضاربہ اور منظور شدہ لیزنگ کمپنیاں خصوصی مقاصد وسیلہ کو ادا کیا گیا لیز کر ایہ جو مالک (آغاز کنندہ) کے ایما پر کسی شخص کی جانب سے کاروبار کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

(c) کسی ٹیکس سال میں قرض لیے گئے اور کسی شخص کی جانب سے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے فنڈز کے لیے کسی شخص کی جانب سے کسی مضاربہ یا شراکتی مدت سرٹیفکیٹ کے حامل ادا کی گئی رقم؛

(d) کسی ٹیکس سال میں کسی اکاؤنٹ یا ڈیبٹرز کے حوالے سے بینک کی جانب سے منافع جات کی تقسیم کے طور پر کسی بینک میں نفع یا نقصان میں شراکت اکاؤنٹ یا ڈیبٹرز رکھنے والے شخص کو ادا کی گئی رقم؛

(e) ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ 1952 (XVIII بابت 1952) کے تحت قائم کی گئی ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی طرف سے کسی ٹیکس سال میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع اور نقصان میں شراکت سکیم کے تحت کارپوریشن کی جانب جائیداد پر کی گئی اپنی سرمایہ کاری پر حاصل کیے گئے منافع جات میں بینک کے حصے کے طور پر کسی رقم کی ادائیگی جہاں ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن (سرٹیفکیٹس کے اجر اوواگزار) ضوابط 1982 کے تحت بینک کی جانب سے سرمایہ فراہم کیا گیا ہو،

(f) کسی ٹیکس سال میں نیشنل ڈویلپمنٹ لیزنگ کارپوریشن لمیٹڈ (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان کی بنیاد پر بینک کی جانب سے فراہم کردہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ادھار رقم میں سے اپنے لیزنگ آپریشن پر کی گئی مالیات کاری سے حاصل کردہ منافع جات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ کوئی رقم؛

(g) کسی ٹیکس سال میں سماں اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بینک (جسے بعد ازاں SME بینک کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر بینک کی جانب فراہم کیے گئے ادھار میں سے چھوٹے کاروبار میں SME بینک کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاریوں سے حاصل منافع جات میں بینک کے حصہ کے طور پر ادا کردہ رقم؛

(h) کسی ٹیکس سال میں مشارکہ کے نفع جات میں بینک کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مشارکہ سکیم کے تحت کسی شخص کی جانب بینکاری کمپنی کو ادا کردہ رقم؛

(I) کسی ٹیکس سال میں، مشارکہ کے منافع جات میں سرٹیفکیٹ کے حامل کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (اجرا و انضباط) آرڈیننس 1980 (XXXI بابت 1980) کے تحت تشکیل دیے گئے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج اور کمیشن مذہبی بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مشارکہ سکیم کے تحت، کسی شخص کی جانب سے سرٹیفکیٹ کے حامل کو ادا کردہ کوئی رقم؛ یا

(j) کسی ٹیکس سال میں آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وسائل برائے خصوصی مقاصد سے ادا کردہ واجب الوصول واجبات کی حصص میں تبدیلی کی مالیاتی لاگت، آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وصول شدہ رقم اور وسائل برائے خصوصی مقاصد سے موصولہ حصص میں تبدیل شدہ واجبات کی رقم کا فرق ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کی کسی دیگر شرط کے باوجود، جہاں کسی آغاز کنندہ مالک / اجرا کنندہ کی جانب سے حصص میں تبدیلی کے نتیجے میں اثاثہ جات خصوصی وسائل برائے خصوصی مقاصد میں منتقل کیے جائیں تو آغاز کنندہ (اجرا کنندہ / مالک) کی جانب سے اختیار کیے گئے طریقہ سے قطع نظر اسے مالیاتی لین تصور کیا جائے گا۔

(3) اس سیکشن میں

“منظور شدہ لیزنگ کمپنی“ سے مراد ذیلی سیکشن (1) کی شق b کی اغراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے

“منظور شدہ مضاربہ سے مراد ذیلی سیکشن 2 کی شق b کی اغراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے۔

(29) ناقابل وصول قرضہ جات

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کو ناقابل وصول قرض پر کٹوتی کی اجازت ہوگی، اگر درج ذیل شرائط پوری کی جائیں، یعنی:-

(a) قرض کی رقم

- (i) اس سے قبل کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل تھی؛ یا
- (ii) کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کسی مالیاتی ادارے سے مستعار لی گئی رقم کے حوالے سے تھی۔
- (b) قرض یا قرض کا کوئی حصہ کسی ٹیکس سال میں اُس شخص کے اکاؤنٹس سے قلم زد کر دیا گیا ہو؛ اور
- (c) یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ قرض ناقابل وصول ہے۔
- (2) اس ٹیکس سال میں اس سیکشن کے تحت کٹوتی کی قابل اجازت رقم ٹیکس سال میں اُس شخص کے اکاؤنٹس سے قلم کیے گئے قرض کی رقم سے زائد نہ ہو۔
- (3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کو ناقابل وصول قرض کے لیے اجازت دی گئی ہو اور مابعد سال میں وہ نقد یا اناج کی صورت میں ناقابل وصول قرض کی کوئی رقم وصول کرے تو درج ذیل قواعد کا اطلاق ہو گا، یعنی:-
- (a) جہاں وصول شدہ رقم ایسے کل ناقابل وصول قرض اور اس سیکشن کے تحت کٹوتی کے طور پر اجازت دی گئی رقم کے درمیان فرق سے زائد ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی زائد رقم ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت اُس شخص کی آمدن میں شامل کی جائے گی؛
- (b) جہاں وصول شدہ رقم ایسے کل قرض اور اس سیکشن کے تحت کٹوتی کے طور پر دی گئی رقم کے درمیان فرق سے کم ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت اس شخص کی آمدن شمار کرتے وقت ایسی کمی کی ناقابل وصول قرض کی کٹوتی کے طور پر اجازت ہوگی۔

29A- قرض جات صارف سے متعلق شرائط

- (1) غیر بیکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کو ایسے قرضہ جات کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والے ناقابل وصول قرضوں کی تلافی کرنے کے لیے ریزرو کی تشکیل کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی جو صارف کے قرضہ جات سے حاصل ہونے والی آمدن کے تین فی صد سے زائد نہ ہو۔
- (2) جہاں ناقابل وصول قرض کی ریزرو سے مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو تو ریزرو سے متجاوز قرض کی رقم ایڈجسٹمنٹ کے لیے اگلے سالوں کے ریزرو میں شامل کی جائے گی۔

وضاحت:- اس سیکشن میں صارف قرضہ سے مراد زر نقد تا اس کے مترادف کی صورت قرض جو غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کی طرف سے کسی قرض دار (صارف) کو دیا گیا ہو اور اس میں وہ قرضے بھی شامل ہیں جو مستعار کریڈٹ کارڈ یا اسی قسم کے بندوبست نیز انشورنس پر بیمہ مالیات کاری کے ذریعے استعمال کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے ہوں۔

30- بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرضہ جات پر منافع

- (1) کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن (NBFC) یا مضاربہ کو بینکاری کمپنی یا ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کے غیر فعال قرضہ جات پر واجب الوصول کسی منافع کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی جہاں بینکوں، نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں، جو بھی صورت ہو، کے لیے سیٹ بینک آف پاکستان یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آف پاکستان سے جاری کردہ صوابدیدی ضوابط کے مطابق منافع سپنس اکاؤنٹ میں جمع کیا جاتا ہے۔
- (2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت وضع کیا گیا قرض جو بعد میں کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کو وصول ہو جائے وہ اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہو گا دوبارہ سے آمدن کی مدد کے تحت اس کمپنی، ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل ہو جائے گا۔

31- شراکتی ریزرو میں منتقلی

- (1) اس سیکشن کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی کمپنی کو کسی بھی رقم کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی جو شراکتی قابل واگزاری سرمایہ سے متعلق کمپنی اور بینکاری کمپنی کے درمیان کیے معاہدے کے مطابق جیسا کہ مالیاتی ادارہ جات (مالیات کی وصولی) آرڈیننس 2001 (XLVI) بابت (2001) میں تعریف کی گئی ہے۔ کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII) بابت (1984) کی سیکشن 120 کے تحت تخلیق کردہ شراکتی ریزرو میں منتقل کی گئی ہو۔
- (2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت قابل اجازت کٹوتی کمپنی کے شراکتی قابل واگزاری سرمایہ کی رقم کے دس فیصد تک محدود ہوگی۔
- (3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی اگر کسی شراکتی ریزرو میں ٹیکس استثناء کی تجمیع شراکتی قابل واگزاری سرمایہ کے دس فیصد سے متجاوز ہو جائے۔
- (4) جہاں اس سیکشن کے تحت کٹوتی کے طور پر قابل اجازت کسی کمپنی کے شراکتی ریزرو میں جمع شدہ رقم شراکتی قابل واگزاری سرمایہ پر منافع کے حصہ کی ادائیگی کی بجائے کسی اور مقصد کے لیے یا کسی ایسے مقصد کے لیے استعمال میں لائی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جائے جس کی اس آرڈیننس کے تحت بطور کٹوتی یا استثنا اجازت نہیں تو اس طرح استعمال میں لائی گئی رقم اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ استعمال میں لائی گئی کمپنی کی سرمایہ سے آمدن میں شامل ہو جائے گی۔

ڈویژن-IV

ٹیکس اکاؤنٹنگ

32- اکاؤنٹنگ کا طریقہ

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی شخص کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار اکاؤنٹنگ کے اس طریقہ کے مطابق کیا جائے گا جو ایسے شخص کی جانب سے باقاعدہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
- (2) ذیلی سیکشن (3) کے تابع، کمپنی، کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت اپنی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب واجب الادائیگی کی بنیاد پر کرے گی جبکہ دیگر اشخاص ایسی آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کریں گے۔
- (3) بورڈ یہ قرار دے سکتا ہے کہ اشخاص کا کوئی طبقہ "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کرے گا۔
- (4) کوئی شخص تحریری طور پر کسی شخص کے اکاؤنٹنگ کے طریقہ میں تبدیلی کی درخواست کر سکتا ہے لیکن صرف اسی صورت میں اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی شخص کی "کاروبار سے آمدن" مد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن کی واضح طور پر اظہار کرنے کے لیے ایسی تبدیلی ضروری ہے۔
- (5) اگر کسی شخص کا اکاؤنٹنگ کا طریقہ تبدیل ہو جائے تو ایسا شخص ایسی آمدن، کٹوتی یا کریڈٹ (قرض) یا کسی دیگر آئٹمز کی جو ایسی تبدیلی سے متاثر ہوں اس طرح ایڈجسٹمنٹ کرے گا کہ نہ تو کوئی آئٹم شمار ہونے سے رہ جائے اور نہ ہی ایک سے زائد بار شمار ہو جائے۔

33- نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

(1) کوئی شخص ”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا نقد کی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اُس وقت کرے گا جب وہ موصول ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اُس وقت کرے گا جب ادائیگی ہو جائے

34- واجب الادائیگی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

(1) کوئی شخص ”کاروبار سے آمدن“ کے مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا واجب الادائیگی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی شخص کو واجب الادا ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی شخص کی جانب سے قابل ادائیگی ہو جائے۔

(2) اس آرڈیننس کے تابع، کوئی رقم کسی شخص کو واجب الادا ہو جائے گی جب کوئی شخص اسے وصول کرنے کا مستحق ہو جائے، اگرچہ استحقاق کی سرانجام دہی کا وقت ملتوی ہو جائے یا رقم قسطوں میں قابل ادائیگی ہو۔

(3) اس آرڈیننس کے تابع، کوئی رقم کسی شخص کی جانب سے اُس وقت قابل ادائیگی ہوگی جب ذمہ داری قرض کا تعین کرنے والے واقعات وقوع پذیر ہو گئے ہوں اور ذمہ داری قرض کی رقم کا مناسب درستی کے ساتھ تعین کیا جاسکتا ہو۔

[***]

(5) جب کسی شخص کو ”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے میں صرف کردہ کسی اخراجات کے لیے کٹوتی اجازت دی گئی ہو اور اس شخص نے اس ٹیکس سال جس میں کٹوتی کی اجازت دی گئی کے اختتام کے بعد تین سال کے اندر ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کے کسی حصہ کی ادائیگی نہ کی ہو تو ذمہ داری قرض کی غیر ادا شدہ رقم تین سالوں کے اختتام کے بعد کے پہلے ٹیکس سال میں ”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(5a) اگر کسی شخص کو کسی کاروباری ذمہ داری کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو اور کسی شخص نے ایسی کاروباری ذمہ داری سے کوئی نفع حاصل کیا ہو تو اس نفع کی مالیت اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ نفع ہوا ”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(6) جہاں ذیلی سیکشن (5) کے اطلاق کے نتیجے میں کوئی غیر ادا شدہ ذمہ داری قرض ٹیکس کی مستوجب ہو اور مابعد کوئی شخص ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اُس شخص کو اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ ادائیگی کی گئی ادا شدہ رقم پر کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

35- مال تجارت

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا تعین کرنے کی اغراض سے درج ذیل کلیہ کے مطابق اس کا شمار کیا جائے گا، یعنی:-

$$(A + B) - C$$

جہاں

(A) کسی سال کے لیے کسی شخص کے مال تجارت کی ابتدائی مالیت ہے؛

(B) کسی سال کے دوران کسی شخص کی جانب سے حاصل کردہ مال تجارت کی مالیت ہے؛ اور

(C) اسی سال کے لیے مال تجارت کی اختتامی مالیت ہے۔

(2) کسی سال کے لیے کسی شخص کے مال تجارت کی ابتدائی لاگت درج ہوگی:-

(a) گزشتہ سال کے اختتام پر کسی شخص کے مال تجارت کی اختتامی مالیت؛ یا

(b) جہاں کسی شخص نے اسی سال کاروبار شروع کیا ہو تو کاروبار کے آغاز سے قبل کسی شخص کی جانب سے حاصل کردہ کسی مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کی شق (b) میں محولہ مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت کا تعین اُس وقت کیا جائے گا جب مال تجارت کاروبار میں لگا دیا گیا ہو۔

(4) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کے مال تجارت کی اختتامی مالیت کسی سال کے اختتام پر کسی شخص کے مال تجارت کی کم تر لاگت یا خالص قابل وصول مالیت ہوگی۔

(5) کوئی شخص نقد بنیاد پر "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب لگانے کے لیے کسی شخص کے مال تجارت کی لاگت، اصل لاگت کے طریقہ سے یا انجزابی لاگت کے طریقہ سے شمار کرے گا اور کوئی شخص واجبی الادائیگی کی بنیاد پر ایسی آمدن کا حساب کرتے وقت کسی شخص کے مال تجارت کی لاگت، انجزابی لاگت کے طریقہ سے شمار کرے گا۔

(6) جہاں کسی مال تجارت کی مخصوص آئٹمز باسانی قابل شناخت نہ ہوں تو ایسا شخص سٹاک کا حساب اول آمد اول نکاسی کے طریقے سے یا اوسط لاگت کے طریقے سے کر سکتا ہے تاہم جب ایک بار طریقہ کا انتخاب کر لیا تو سٹاک کی تشخیص مالیت کا طریقہ صرف کمشنر کی تحریری اجازت اور ان شرائط کے تحت ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے جو کمشنر عائد کرے۔

(7) اس سیکشن میں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

“انجذابى لاگت کا طریقہ” سے مراد عمومى طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت كسى مال تجارت كى آئٹم كى لاگت مال كے براہ راست مصارف، مزدورى كے براہ راست مصارف اور فيكٹرى كے بالائى مصارف كا مجموعہ ہوتى ہے؛

“اوسط لاگت كا طریقہ” سے مراد عمومى طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس كے تحت مال تجارت كى تشخيص ماليت موجود يونٹس كى متعینہ اوسط قیمت پر بنى ہوتى ہے۔

“براہ راست مزدورى مصارف” سے مراد مال تجارت كى مینوفیکچر (تیارى) یا پیداوار سے متعلقہ مزدورى مصارف مراد ہیں؛

“مواد كے براہ راست مصارف” سے مراد مواد كى لاگت ہے جو مال تجارت كے مینوفیکچر (تیار) كرنے یا پیدا كرنے كا لازمی جزو ہو یا جو مینوفیکچر تک یا پیداوارى عمل میں استعمال ہو؛

“فيكٹرى بالائى مصارف” سے مراد براہ راست مزدورى یا مصارف یا مواد اور سامان كے براہ راست مصارف كى بجائے كل مینوفیکچرنگ یا پیداوارى مصارف ہیں؛

“اول آمد اول نكاسى طریقہ” سے مراد عمومى طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ كا طریقہ ہے جس كے تحت مال تجارت كى تشخيص ماليت كى بنیاد اس قیاس پر ہے كہ سٹاك حصول كى ترتیب سے فروخت كیا گیا ہے؛

“اصل لاگت / قیمت طریقہ” سے مراد عمومى طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس كے تحت مال تجارت كى لاگت مواد كے براہ راست مصارف، براہ راست مزدورى مصارف اور تعیر پذیر فيكٹرى بالائى اخراجات كا مجموعہ ہوتى ہے؛

“مال تجارت” سے مراد مینوفیکچر، فروخت یا مبادلہ كے لیے پیدا كى گئی، مینوفیکچر كى گئی، خرید كى گئی یا بصورت دیگر حاصل كردہ كوئى چیز اور كوئى مواد یا سپلائیز ہیں جو پیداوارى یا مینوفیکچرنگ پر اسیس میں استعمال كى جاتى ہوں تاہم اس میں سٹاكس یا شیئرز (حصص) شامل نہیں؛ اور

“فيكٹرى بالائى اخراجات” سے مراد فيكٹرى كے وہ بالائى اخراجات ہیں جو مینوفیکچر كیے گئے یا پیدا كیے گئے مال تجارت كے حجم میں تبدیلیوں كے ساتھ براہ راست بدل جائیں۔

36- طویل کنٹریکٹس

(1) كوئى شخص واجب الادا بینگى بنیاد پر کاروبار سے آمدن كى مد كے تحت ٹیکس كى مستوجب آمدن كا حساب كرتے وقت ٹیکس سال كے لیے طویل المیعاد کنٹریکٹ كے تحت ظہور پذیر ہونے والى ایسی آمدن كا شمار طریقہ تکمیل كى شرح فی صد كى بنیاد پر كریے گا۔

(2) کسی ٹیکس سال میں طویل المیعاد (کنٹریکٹ) کی تکمیل فی صد شرح کا تعین (کنٹریکٹ) کے لیے منحصر کیے گئے اور سال کے آخر تک کیے گئے کل مصارف کا کنٹریکٹ کے آغاز کے وقت متعین کیے گئے کل تخمینی کنٹریکٹ مصارف کے ساتھ موازنہ کر کے کیا جائے گا۔

(3) اس سیکشن میں:-

“طویل المیعاد کنٹریکٹ“ سے مراد مینوفیکچر، تنصیب یا تعمیر کے لیے یا ان سے میں ہر ایک تعلق سے متعلق سروسز کی سرانجام دہی کے کنٹریکٹ ہے جو اس ٹیکس سال کے اندر مکمل نہ ہو جس میں کنٹریکٹ کا آغاز ہو اور جو اس کنٹریکٹ کے علاوہ ہو جس کے متعلق یہ تخمینہ لگایا گیا ہو کہ وہ اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا جس پر کنٹریکٹ کے تحت کام کا آغاز ہوا؛ اور

“طریقہ تکمیل کی شرح فی صد“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والا ریونیو اور اخراجات کنٹریکٹ کی تکمیل کے مرحلہ کے حوالے سے تسلیم کیے جاتے ہیں جیسا کہ ذیلی سیکشن (2) کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

حصہ-V

آمدن کی مدد: سرمایہ سے منافع جات

37- سرمایہ سے منافع جات

(1) اس آرڈیننس، کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کی طرف سے اثاثہ جات سرمایہ کی فروخت سے ہونے والا نفع، ماسوائے اس نفع کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو اس ٹیکس سال میں سرمایہ سے منافع جات کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(1A) بلحاظ اس امر کے کہ ذیلی سیکشنز (1) اور (3) کچھ مذکور ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے ہونے والا منافع اُس ٹیکس سال میں "سرمایہ سے منافع جات" کی مدد کے تحت فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن VIII میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(2) ذیلی (3) اور (4) کے تابع، کسی شخص کی جانب سے "سرمایہ جاتی اثاثہ جات" کی فروخت سے ہونے والا منافع درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا؛ یعنی:-

A - B

جہاں

(A) اثاثہ کی فروخت پر کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے؛ اور

(B) اثاثہ کی لاگت ہے۔

(3) ماسوائے سرکاری کمپنیز میں شیئرز (حصص) بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے واچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹس یا قابل واگزاری (انفکاک پذیر) سرمایہ کی کسی دستاویز کے جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII باب 1984) میں تعریف کی گئی ہے، جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ کسی شخص کے پاس ایک سال سے زائد ہو تو اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے منافع کی رقم درج ذیل کلید کے مطابق شمار کی جائے گی، یعنی:-

$$A \times \frac{3}{4}$$

جہاں A ذیلی سیکشن (2) کے تحت متعین کیے گئے منافع کی رقم ہے۔

(4) ذیلی سیکشن 2 میں کلیہ کے جزو B کا تعین کرنے کی اغراض سے کسی شخص کی جانب سے کیے گئے کسی اخراجات کے لیے سرمایہ جاتی اثاثہ کی لاگت میں کوئی ایسی رقم شامل نہیں کی جائے گی۔

(a) جو اس باب کی کسی دوسری شرط کے تحت وضع کر لی گئی ہو یا وضع کی جاسکتی ہو؛ یا

(b) جس کا حوالہ سیکشن 21 میں دیا گیا ہے۔

(4a) جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ درج ذیل کے تحت کسی شخص کی جائیداد بن جائے۔

(a) ہبہ، وصیتی ہبہ یا وصیت کے تحت؛

(b) بذریعہ جائیداد، وراثت یا انتقال وراثت کے ذریعے؛

(c) اشخاص کی ایسوسی ایشن کی تحلیل پر اثاثہ جات کی تقسیم؛ یا

(d) کسی کمپنی کے خاتمہ کاروبار پر اثاثہ جات کی تقسیم پر؛

تو اس کی منتقلی کی یا کسی شخص کی جانب سے اس کے حصول کی تاریخ سے اثاثہ کی واجبی بازاری مالیت اثاثہ کی لاگت تصور کی جائے گی۔

(5) اس سیکشن میں "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد کسی شخص کی زیر ملکیت کسی بھی قسم کی جائیداد ہے خواہ اس کا تعلق کاروبار سے ہو یا نہ ہو لیکن اس میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

(a) کوئی مال تجارت، قابل صرف سٹورز یا خام مال جو کاروبار کے لیے رکھے گئے ہوں؛

(b) کوئی جائیداد جس کے حوالے سے کوئی شخص سیکشن 26 کے تحت فرسودگی کٹوتی یا سیکشن 24 کے تحت پیمانہ کٹوتی کا مستحق ہو؛ یا

[****]

(d) سیکشن 38 کی ذیلی سیکشن (5) میں صراحت کردہ کوئی منقولہ جائیداد بہ اخراج سرمایہ جاتی اثاثہ جات جو کسی شخص کے ذاتی استعمال یا کسی شخص کے زیر کفالت اُس کے خاندان کے کسی فرد کے استعمال کے لیے رکھی گئی ہو۔

[***]

37a- سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع

(1) ماسوائے اس منافع کے جو آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہے یکم جولائی 2010 کو یا اس کے بعد سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والا سرمایہ سے منافع فرسٹ شیڈول حصہ I کی ڈویژن VII میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی پر اس سیکشن کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(1A) کسی شخص کی جانب سے سیکیورٹی کی فروخت سے ہونے والے منافع کا شمار درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جائے گا۔

A - B

جہاں

(i) سیکیورٹی کی فروخت پر کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے؛ اور

(ii) سیکیورٹی کے حصول کی لاگت ہے۔

(2) اس سیکشن کی اغراض سے سیکیورٹی پاس رکھنے کی مدت کا شمار حصول کی تاریخ (خواہ تیس جون 2010 سے قبل، اُس تاریخ پر یا اُس کے بعد ہو) سے تیس جون، 2010 کے بعد آنے والی فروخت کی کسی تاریخ تک کیا جائے گا۔

(3) اس سیکشن کی اغراض سے "سیکیورٹی" سے مراد کسی سرکاری کمپنی کا شیئر (حصہ)، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کا واپچر، مضاربہ سرٹیفکیٹ قابل واگزار (قابل انفکاک) سرمایہ کی دستاویز، قرضہ جاتی سیکیورٹیز اور ثانوی حاصلات شامل ہیں۔

(3A) اس سیکشن کی غرض سے، قرضہ جاتی سیکیورٹیز سے مراد ہے:-

(a) پاکستان میں رجسٹرڈ کسی پاکستانی یا غیر ملکی کمپنی یا کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ کارپوریٹ قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً میعاد مالیتی سرٹیفکیٹس (TFCs)، سکوک سرٹیفکیٹس (شریہ تعمیل بانڈز)، رجسٹرڈ بانڈز، تجارتی تمسکات (Commerical Papers) شراکتی میعاد سرٹیفکیٹس (PTCs) اور ہر قسم کی قرضہ جاتی دستاویزات؛ اور

(b) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں، مقامی اتھارٹیز اور دیگر دستوری اداروں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً ٹریژری (خزانہ) بلز (T.bills)، وفاقی سرمایہ کاری بانڈز (FIBS)، پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (PIBS)، غیر ملکی کرنسی بانڈز، سرکاری تمسکات، میونسپل بانڈز انفراسٹرکچر بانڈز اور دیگر قرضہ جاتی دستاویزات۔

- (4) اس سیکشن کے تحت منافع کو آمدن کو الگ بلاک تصور کیا جائے گا۔
- (5) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، جب کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کو سیکورٹیز کی فروخت پر نقصان ہو تو کسی اس سیکشن کے تحت کسی شخص کی ٹیکس کی مستوجب کسی دیگر سیکورٹیز کے منافع ملانی کی جائے گی اور کوئی نقصان کسی مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

38- “سرمایہ سے منافع جات” کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کٹوتی

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں “سرمایہ سے منافع جات” کی مد کے تحت کسی شخص کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے اُس سال میں کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت سے ہونے والے نقصان کی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔
- (2) کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر اس سیکشن کے تحت، کسی قسم کا نقصان کی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں ایسے اثاثہ کی فروخت پر منافع ٹیکس کا مستوجب نہ ہو۔
- (3) کسی شخص کی جانب سے سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے نقصان کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

A – B

جہاں۔

A اثاثہ کی لاگت ہے، اور

B اثاثہ کی فروخت پر کسی شخص کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے۔

- (4) ذیلی سیکشن (3) میں کلیہ کے جزو A کا تعین کرنے کے لیے سیکشن 37 کی ذیلی سیکشن (4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔
- (5) اس آرڈیننس کے تحت درج ذیل سرمایہ جاتی اثاثہ جات کی فروخت پر کسی بھی قسم کا نقصان تسلیم نہیں کیا جائے گا، یعنی:-

(a) پیٹنگ و مجسمہ، ڈرامنگ یا کوئی دیگر فن پارہ

(b) زیورات

(c) نایاب مخطوطہ، اوراق اور کتاب

(d) ڈاک ٹکٹ؛

(e) کوئی سکہ یا تمغہ؛ یا

حصہ -VI

آمدن کی مدد: دیگر ذرائع سے آمدن

39۔ دیگر ذرائع سے آمدن

(1) ماسوائے اس آمدن کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کی جانب سے وصول شدہ کسی بھی قسم کی آمدن، اگر کسی اور مد میں شامل نہ کی ہو اس سال میں بشمول درج ذیل اور "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی؛ یعنی:-

- (a) ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ)؛
- (b) رائلٹی؛
- (c) قرض پر منافع؛
- (cc) کسی ٹیکس قانون کے تحت کسی تاخیری ریفرنڈ پر اضافی ادائیگی؛
- (d) کرایہ اراضی؛
- (e) اراضی یا عمارت کی ذیلی لیز سے کرایہ؛
- (f) پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز سے آمدن؛

- (fa) آسائشوں، یوٹیلٹیز یا کرایہ داری عمارت سے متعلقہ دیگر سروس کی فراہمی سے آمدن؛
- (g) کوئی سالیانہ یا پنشن؛
- (h) کوئی انعامی بانڈ یا کسی ریفل، لاٹری کی جیت کی رقم، کوئز جینے پر انعام، فروخت کے فروغ کے سلسلے میں لفظی معمعہ کے لیے کمپنیز کی جانب سے پیش کیا گیا انعام؛
- (i) جائیداد کی فراہمی، استعمال یا اس سے استفادہ یا قدرتی وسائل تلاش کرنے یا ان سے فائدہ اٹھانے کے حق کی عطا سے بدل کے طور پر وصول شدہ کی کوئی دیگر رقم؛
- (j) جائیداد کی فراہمی استعمال یا استفادہ سے سلسلے میں وصول شدہ کسی مفاد کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو خواہ نہ ہو؛
- (k) کسی عمارت یا اس کے کسی حصہ کا قبضہ چھوڑنے کے لیے بدل کے طور پر کسی شخص کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جس میں سے وہ رقم منہا کر لی گئی ہو جو اس شخص نے اس عمارت یا اس عمارت کے کسی حصہ کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی ہو؛
- (l) رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت کسی شخص کی جانب سے منظور شدہ ادائیگی آمدن منسوبہ یا منظور شدہ سالیانہ منسوبہ سے وصول شدہ کوئی رقم؛ اور
- (m) بونس شیئرز (حصص) کے اجراء سے کسی کمپنی کے شیئرز ہولڈر (حصص دار) کو ہونے والی آمدن۔
- (2) جہاں کوئی شخص ذیلی سیکشن (1) کی شق (k) میں محولہ رقم وصول کرے تو ایسی رقم اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ وصول ہوئی اور مابعد کے نو سالوں میں مساوی تناسب سے ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (3) ذیلی سیکشن 4 کے تابع، ماسوائے اس کے جو کسی شخص کی جانب سے نیشنل (قومی ٹیکس نمبر کے حامل بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک کے ذریعے یا دیگر بینکاری چینل کے ذریعے وصول ہوئی ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی دیگر شخص کی جانب سے شیئرز (حصص) کے اجراء کے لیے قرض، پیشگی یا ڈیپازٹ کے طور پر یا تحفہ کے ذریعے کسی دیگر شخص (جو بینکاری کمپنی یا مالیاتی ادارہ نہ ہو) کی جانب سے وصول شدہ رقم اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ موصول ہو ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن تصور کی جائے گی۔
- (4) گڈز کی فروخت یا سروسز کی سپلائی کے لیے پیشگی ادائیگی پر ذیلی سیکشن (3 کا اطلاق) نہیں ہوگا۔
- (4A) جہاں:-

(a) نیشنل سیونگز ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس بشمول ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری سے حاصل کردہ قرض پر کوئی منافع جو کسی شخص کو بقایاجات کے طور پر ادا کیا گیا ہو یا وصول شدہ رقم میں اس ٹیکس سال یا مابعد ٹیکس سالوں جس / جن میں یہ وصول ہوا / ہوئی ٹیکس کا مستوجب منافع شامل ہو؛ اور

(b) اس کے نتیجے میں کوئی شخص اس شرح سے زیادہ ٹیکس کا مستوجب ہو جو اطلاق پذیر ہوئی اگر اس شخص کو منافع اسی سال میں ادا کر دیا جاتا جس سے اس کا تعلق تھا۔

تو ایسا کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ ٹیکس اس شرح سے عائد کیا جائے تو اطلاق پذیر ہوگی اور اس شخص اس ٹیکس سال میں منافع ادا کر دیا جاتا ہے جس سے اس کا تعلق تھا۔

(4B) ذیلی سیکشن 4A کے تحت انتخاب اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رقم وصول ہوئی اس شخص کی اپنی آمدن کا گوشوارہ پیش کرنے کی تاریخ تک یا کسی مابعد تاریخ تک جسکی کمشنر تحریری حکم کے لیے اجازت دے بروئے کار لایا جائے گا۔

(5) اس سیکشن کا کسی ٹیکس سال میں کسی شخص کی جانب سے وصول شدہ رقم پر اطلاق نہیں ہو گا جو آمدن کی کسی دیگر مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو یا سیکشن 6، 5 یا 7 کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو۔

40- “دیگر ذرائع سے آمدن” کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے “دیگر ذرائع سے آمدن” کی مد کے تحت کسی شخص کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کسی شخص کو اس حد تک ان اخراجات کی کٹوتی اجازت دی جائے گی جس حد تک اس مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کوئی اخراجات ادا کیے گئے ماسوائے سرمایہ کارانہ نوعیت کے اخراجات کے

(2) اگر “دیگر ذرائع سے آمدن” کی مد کے تحت قرض پر ٹیکس کا مستوجب منافع حاصل کرنے والے شخص کو زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 (XVIII بابت 1980) کے تحت اس شخص جانب سے ادا کی گئی زکوٰۃ پر اس وقت سے کٹوتی کی اجازت دی جائے گی جب اس شخص کو منافع ادا کیا گیا۔

(3) سیکشن 39 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (f) میں محولہ “دیگر ذرائع سے آمدن” کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے والے شخص کو درج ذیل کو اجازت ہوگی۔

(a) سیکشن 22 کے مطابق وہ آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کی فرسودگی کے لیے کٹوتی؛ اور

(b) سیکشن 23 کے مطابق آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کے لیے ابتدائی چھوٹ۔

- (4) اس سیکشن کے تحت کسی شخص اُس حد تک کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جس حد تک کسی دوسری مد کے تحت کسی شخص کی آمدن شمار کرنے اخراجات قابل کٹوتی ہوں۔
- (5) اس سیکشن کے تحت کسی شخص کو قابل اجازت کٹوتیوں کا تعین کرنے کے لیے سیکشن 23 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح ان کا اطلاق ان کٹوتیوں کا تعین کرنے میں ہوتا ہے جن کی "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت کسی شخص ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے میں اجازت ہے۔
- (6) خرچ سرمایہ کی نوعیت کا ہے اگر اس کی معمول کی کارآمد عمر ایک سال سے زائد ہو۔

حصہ-VII

مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

41- زرعی آمدن

- (1) کسی شخص کی حاصل کردہ زرعی آمدن اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہوگی۔
- (2) اس سیکشن میں "زرعی آمدن" سے مراد ہے؛
- (a) زرعی اراضی سے کسی شخص کی جانب سے حاصل کردہ لگان یا محصول جو پاکستان میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہو؛
- (b) کسی شخص کی جانب سے پاکستان میں واقع اراضی سے حاصل کردہ کوئی آمدن از:-
- (i) زراعت
- (ii) کسی کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ کی جانب سے کسی طریقہ عمل کی انجام دہی جو بالعموم کسی شخص کی جانب سے پیداوار اگانے یا کسی شخص کی جانب سے اس حالت میں وصول کرنے کے لیے روبہ عمل لایا جاتا ہے جب وہ بازار لے جانے کے لیے بالکل تیار ہو؛ یا

(iii) کاشتکار یا اناج کی صورت میں کرایہ وصول کنندہ کی جانب سے اگائی گئی یا ایسے شخص کی جانب سے وصولی کی گئی پیداوار کی فروخت جس پر اُس نوعیت کے عمل کے علاوہ کوئی عمل نہ کیا گیا ہو جو ذیلی شق (i) میں مذکور ہے؛ یا

(c) کوئی آمدن جو کسی شخص نے درج حاصل کی ہو۔

(i) شق (a) یا (b) میں مذکور کسی اراضی کے لگان یا ایونیو وصول کنندہ کی زیر ملکیت اور زیر قبضہ کوئی عمارت سے؛

(ii) کسی اراضی کے کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ جس کے حوالے سے یا جس کی پیداوار کے حوالے سے شق (b) کی ذیلی شق (ii) یا (iii) میں صراحت کردہ کوئی عمل بروئے کار لایا جاتا ہے کے زیر قبضہ کوئی عمارت سے،

لیکن صرف وہاں جہاں عمارت اراضی پر ہو یا اراضی کے متصل قرب و جوار میں ہو اور ایسی عمارت جو لگان یا ایونیو کا وصول کنندہ یا کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان کا وصول کنندہ کو اراضی سے تعلق ہونے کی بنا پر رہائشی گھر یا سٹوریڈ میگریٹ بیرونی عمارت کے طور پر درکار ہو۔

42- سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات

(1) سفارتی و توصلی مراعات ایکٹ، 1972 (IX بابت 1972) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

(2) اقوام متحدہ (مراعات و آسانثات) ایکٹ، 1948 (XX بابت 1948) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت اُس ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

(3) پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے اقوام متحدہ یا اس کے تخصیصی اداروں (بشمول عالمی عدالت انصاف) میں سابقہ ملازمت کی بنا پر کسی شخص کی جانب سے وصول کی گئی پنشن ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی شرط یہ ہے کہ ایسی ملازمت سے تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو۔

43- غیر ملکی حکومت کے عہدیدار

(1) کسی غیر ملکی حکومت کے عہدیدار کی جانب سے کسی خدمات کی سرانجام دہی کے لیے معاوضے کے طور پر وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی شرط یہ ہے کہ۔

(a) ملازم غیر ملک کا شہری ہو پاکستان کا شہری نہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) ملازم کی جانب سے سرانجام دی گئی خدمات اسی نوعیت کی ہوں جو وفاقی حکومت کے ملازمین غیر ممالک میں سرانجام دیتے ہیں؛

(c) غیر ملکی حکومت ایسے غیر ملک میں اس قسم کی خدمات سرانجام دینے والے وفاقی حکومت کے ملازمین کو اس قسم کا استناد دیتی ہو۔

44- بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات

(1) پاکستانی وسائل سے آمدن جس پر ٹیکس معاہدہ کے تحت پاکستان کو ٹیکس لگانے کی اجازت نہیں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) کسی فرد (جو پاکستانی شہری نہ ہو) کی جانب وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم رعایتی سمجھوتوں میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں۔

(a) فرد محض امداد سے متعلقہ سمجھوتوں کے تحت خدمات کی سرانجام کی بنا پر یا تو غیر مقیم فرد یا مقیم فرد ہو؛

(b) اگر امداد سے متعلقہ سمجھوتوں غیر ملک کے ساتھ ہے، فرد اُس ملک کا شہری ہو؛ اور

(c) تنخواہ غیر ملکی حکومت یا حکومت بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے اُن فنڈز یا گرانٹس سے ادا کی جاتی ہو جو ایسے سمجھوتوں کے تحت بطور امداد پاکستان کے لیے جاری کی گئی ہوں۔

(3) پاکستان میں کسی پراجیکٹ میں کنٹریکٹر، کنسلٹنٹ یا ماہر کے طور پر مصروف عمل کسی شخص (جو پاکستانی نہ ہو) کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم کے درمیان دو طرفہ یا کثیر طرفہ ٹیکنیکل (ٹیکنیکی) معاونت سمجھوتوں میں قرار دی حد تک اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں:-

(a) پراجیکٹ کی مالیات کاری سمجھوتوں کے مطابق گرانٹ فنڈز سے کی جاتی ہو؛

(b) فرد محض سمجھوتوں کے تحت خدمات کی سرانجام دہی کی بنا پر یا تو غیر مقیم شخص ہو یا مقیم شخص؛

(c) آمدن سمجھوتوں کے تحت گرانٹ کے فنڈز سے ادا کی جاتی ہو۔

45- صدر کی جانب سے اعزازات

(1) صدر پاکستان کی جانب سے کسی شخص کو عطا کردہ اعزاز، ایوارڈ یا تمغہ سے وابستہ کوئی چھوٹ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) صدر پاکستان کی جانب سے کسی شخص کو عطا کیا گیا مالی انعام اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

46- قرض پر منافع

مقیم شخص کی جانب سے جاری کردہ سیکورٹی پر کسی غیر مقیم شخص کی جانب سے وصول کردہ منافع اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا جہاں۔

(a) اشخاص شریک کاروبار نہ ہوں؛

(b) کسی شخص کی جانب سے میں پاکستان میں کیے جانے والے کاروبار کے لیے بیرون پاکستان سے قرض اکٹھا کرنے غیر مقیم شخص کی جانب سے وسیع پیمانے پر سیکورٹی جاری کی گئی ہو۔

(c) منافع بیرون پاکستان ادا کیا گیا ہو؛ اور

(d) اس سیکشن کی اغراض سے بورڈ کی جانب سے سیکورٹی منظور کی گئی ہو۔

47- وظائف

(1) مسوائے اس کے جہاں کسی شریک کار کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ وظیفہ ادا کیا گیا ہو، کسی شخص کو اس کے تعلیمی مصارف پورے کرنے کے لیے کسی شخص کو مرحمت کیا گیا وظیفہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

48- علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں

(1) علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت کسی شریک حیات کی جانب سے مالی امداد کی ادائیگی کے طور پر وصول کردہ آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

49- وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن

(1) وفاقی کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اپنے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقے میں کیے گئے کاروبار سے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے حاصل کردہ ٹیکس کی مستوجب آمدن کے سوا پاکستان میں صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(3) ذیلی سیکشن 2 کے تابع، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ادائیگی پیشگی ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی سے مستثنیٰ ہوگی۔

(4) وفاقی قانون یا صوبائی قانون یا کسی موجودہ قانون کے ذریعے یا تحت قائم کردہ کارپوریشن، کمپنی، ریگولیٹری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی دیگر کسی ادارہ یا انسٹی ٹیوشن یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ قائم کردہ یا اس کی زیر ملکیت یا اس کے وزیر اختیار کسی کارپوریشن، کمپنی، ریگولیٹری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی یا کسی دیگر ادارے یا انسٹی ٹیوشن کے معاملے میں قطع نظر ایسی آمدن کے حتمی مقصد (مدعا) کے اس سیکشن کے تحت کوئی استثناء دستیاب نہیں ہو گا جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 165 میں قرار دیا گیا ہے؛

شرط یہ ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے وفاقی حکومت کے ایمپرائسٹریٹریٹ لائسنس کی فروخت سے آمدن یکم مارچ 2014 کے بعد سے وفاقی حکومت کی آمدن شمار کی جائے گی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی نہیں۔

50- قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن

(1) ذیلی سیکشن (2) کے تابع، کسی فرد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن:-

(a) جو محض اپنی ملازمت کی بنا پر مقیم فرد ہو؛ اور

(b) جو ایسی مدت یا مدتوں کے لیے جو تین سال سے زائد نہ ہو / نہ ہوں پاکستان میں موجود ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اس سیکشن کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہو گا۔

(a) پاکستان میں شروع کیے گئے کسی شخص کا کاروبار سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛ یا

(b) کوئی شخص غیر ملکی ذریعہ کی رقم جو کوئی شخص پاکستان میں لائے یا وصول کرے۔

51- واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن

(1) کسی ٹیکس سال میں پاکستان کے کسی شہری کی جانب سے غیر ملکی ذریعہ سے حاصل کردہ آمدن جو اس ٹیکس سال جس میں فرد مقیم بنا سے قبل کے چار سالوں میں مقیم فرد نہیں تھا، اس ٹیکس سال میں جس میں وہ مقیم فرد بنا اور اس کے بعد کے ٹیکس سال میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اگر پاکستان کا کوئی شہری کسی ٹیکس سال کے دوران پاکستان سے چلا جائے اور اس ٹیکس سال کے دوران بیرون ملک رہے تو تنخواہ کی مدد کے تحت بیرون پاکستان اس کی جانب سے کمائی گئی ٹیکس کی مستوجب آمدن اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

52- سیکنڈ شیڈول میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں

- (1) سیکنڈ شیڈول میں صراحت کردہ آمدن یا آمدن کے زمرے یا اشخاص یا اشخاص کے طبقات۔
- (a) کسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے؛
- (b) ایسی شروحوں سے ٹیکس کے مستوجب ہوں گی جو فرسٹ شیڈول میں صراحت شروحوں سے کم ہوں، جیسا کہ ان کی اس میں صراحت کی گئی ہے؛
- (c) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو، اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی انھیں اجازت ہوگی؛ یا
- (d) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو کسی شرط کے اطلاق سے مستثنیٰ ہوں گی۔
- (2) ایمر جنسی حالات میں قومی سلامتی، قدرتی آفت، تحفظ خوراک (فوڈ سیکورٹی)، بین الاقوامی اشیائے صرف کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے حالات میں قومی اقتصادی مفادات کے تحفظ، ٹیکسز میں بے ضابطگی کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور دوفریقی اور کثیر فریقی سمجھوتوں کی تعمیل کی اغراض سے جب بھی کسی فوری اقدام کرنے کی حالات موجود ہوں تو وفاقی حکومت کا بینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کی منظوری کے بموجب وفاقی حکومت و قفاوقا سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے درج ذیل سیکنڈ شیڈول میں ایسی ترمیم کر سکتی ہے۔
- (a) اس میں کوئی شق یا شرط کا اضافہ کر کے؛
- (b) اس میں سے کسی شق یا شرط حذف کر کے؛
- (c) اس میں کسی شق یا شرط میں کوئی تبدیلی کر کے؛
- جیسا کہ حکومت مناسب خیال کرے اور ایسی ترمیم ایسے ٹیکس سال میں نافذ العمل ہوں جو اس مالی سال جس میں نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا کہ آغاز سے قبل یا بعد کی کسی تاریخ سے ہوا ہو۔
- (3) وفاقی حکومت سیکنڈ شیڈول میں کی گئی اپنی ترمیم کو مالی سال کے دوران قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔
- (4) فنانس ایکٹ، 2015 کے نفاذ کے بعد ذیلی سیکشن (2) کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن اگر پہلے منسوخ نہ ہوا ہو تو سال سے اختتام پر جس میں وہ جاری ہوا منسوخ تصور ہوگا۔

54- دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط

درج ذیل کا اہتمام کرنے والے قانون میں کوئی شرط۔

- (a) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ کسی ٹیکس سے استثناء؛
- (b) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی شرح میں کمی؛
- (c) اس آرڈیننس کے تحت کسی شخص کی ٹیکس ذمہ داری میں کمی؛ یا
- (d) اس آرڈیننس کی کسی شرط کے اطلاق سے استثناء کوئی اثر نہیں ہو گا بجز اس کے کہ اس آرڈیننس میں بھی ایسا اہتمام کیا گیا ہو۔

55- استثناء کی تحدید

- (1) جہاں اس آرڈیننس کے تحت کوئی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہو تو اس آرڈیننس میں اس کے برعکس شامل کسی مخصوص شرط کی عدم موجودگی میں استثناء اس آمدن کے اصل وصول کنندہ تک محدود ہو گا اور یہ اس تمام آمدن یا اس میں سے کسی حصہ کی ادائیگی وصول کرنے والے شخص تک توسیع پذیر نہیں ہو گا۔

حصہ-VIII

نقصانات

56- نقصانات کی تلافی:- (1) سیکشنز 58 اور 59 کی رو سے جہاں ایک شخص سیکشن 11 میں مذکور آمدنی کے کسی ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے تو وہ شخص اس آمدن میں سے ازالہ شدہ نقصان کی رقم جس پر اس سال کی آمدنی کے دوسرے ہیڈ (ماسوائے تنخواہ یا جائیداد سے آنے والی آمدنی کے) کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا، کا حقدار ہوگا۔

(2) ماسوائے جیسا کہ اس حصے میں مذکور ہے، جہاں ایک شخص کسی ایک ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے ایک ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے جس کی تلافی ذیلی سیکشن (1) کے تحت نہیں کی جاسکتی، تو اس شخص کو اس کا نقصان اگلے ٹیکس سال میں منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) جہاں [ایک ٹیکس سال میں] ایک شخص ایک ہیڈ ”کاروبار سے آمدن“ کے تحت اور آمدن کے کسی اور ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے تو ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت ہونے والے نقصان کا ازالہ آخر میں کیا جائے گا۔

56A (ہوٹل چلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)

سیکشن 56 اور 57 کی رو سے جہاں ایک کمپنی پاکستان یا آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ہوتی ہے اور وہ پاکستان یا آزاد جموں و کشمیر میں ہوٹل چلاتی ہے۔ ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے پاکستان یا آزاد جموں و کشمیر میں کوئی نقصان اٹھاتی ہے تو پاکستان یا آزاد جموں و کشمیر میں کمپنی کی آمدنی کی مد میں نقصان کی رقم لینے کی حقدار ہوگی۔ جو بھی صورت ہو، ٹیکس سال 2007 کے بعد سے۔

57- کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی

(1) جہاں ایک شخص ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے (اس نقصان کے علاوہ جس پر سیکشن 58 لاگو ہوتا ہے) اور سیکشن 56 کے تحت اس نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو، اور وہ نقصان جس کی تلافی نہ کی گئی ہو وہ اگلے ٹیکس سال میں منتقل ہو جائے گا اور اس سال کے لیے ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت اس شخص کی آمدن پر واجب الادا رقم سے تلافی کر دی جائے گی۔

(2) اگر ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کو ہونے والے نقصان کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت مکمل تلافی نہیں ہوئی تو جس رقم کی تلافی نہیں ہوئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس سال اس کا اطلاق جیسا کہ ذیلی سیکشن (1) میں مذکور ہے، کے مطابق ہو گا۔ اور اس طرح آگے۔ لیکن کسی بھی نقصان کو 6 سالوں سے زائد آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

(2A) جہاں ایک نقصان جس کا ذکر ذیلی سیکشن (2) میں کیا گیا ہے، جو جولائی کی پہلی تاریخ 1995 کو یا اس کے بعد اور 30 جون 2001 تک کسی جائزہ سال سے تعلق رکھتا ہو۔ اور ایک بیکاری کمپنی جو یکم جون 2002 تک وفاقی حکومت کی مکمل ملکیت میں ہو، کو ہو ا ہو۔ جو اس ذیلی سیکشن کے حوالے سے سٹیٹ بینک آف پاکستان سے منظور شدہ ہو، تو ایسا نقصان 10 سالوں کے لیے منتقل کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک شخص اس سیکشن کے تحت کوئی نقصان ایک سال سے زائد آگے منتقل ہوتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

(4) جہاں ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کسی نقصان میں سیکشنز 22، 23، 23A، [23B اور 24 کے تحت ہونے والی کٹوتیاں شامل ہوں اور جو آمدن میں سے تلافی نہیں کی گئی ہو تو وہ رقم جس کی تلافی نہیں کی گئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں ان سیکشنز کے تحت ہونے والی کٹوتیوں میں شامل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے ہوتا رہے گا جب تک کہ مکمل تلافی نہیں ہو جاتی۔

5- اس بات کا تعین کرتے ہوئے کہ آیا سیکشنز 22، 23، [23A، [23B اور 24 کے تحت کسی شخص کی کٹوتیوں کی آمدن میں سے تلافی کر دی گئی ہے۔ ان سیکشنز کے تحت جائز کٹوتیوں پر آخر میں غور کیا جائے گا۔

57A]- انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی۔

(1) (ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے سرمایہ کے نقصان کے علاوہ ایک ٹیکس کے لیے سال تخمینہ کیے گئے نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) کی تلافی ضم ہونے والی کمپنی اور اسی طرح دوسری صورت میں کے ضم ہونے والے سال کے دوران ہونے والے کاروبار کے منافع اور آمدن سے کی جائے گی اور جہاں نقصان کا ازالہ اس ٹیکس سال کے لیے ہونے والے منافع اور آمدن میں سے نہیں کیا گیا تو تلافی نہ کیے گئے نقصان کو ضم ہونے والے سال کے بعد آنے والے 6 ٹیکس سالوں تک کے لیے تلافی کے لیے آگے منتقل کر دیا جائے گا۔)

(2) سیکشن 57 کے ذیلی سیکشن (4) اور (5) کی دفعات (مناسب تبدیلیوں کے ساتھ) ضم ہونے والی کمپنی کے غیر جذب شدہ نقصان کو ضم شدہ کمپنی کے جائزے میں شامل کرنے کے مقصد کے لیے (اور اس کے برعکس) لاگو ہوں گی۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی سیکشن (1) میں مذکور نقصانات اور ذیلی سیکشن (2) میں اس شرط کے ساتھ کی جائے گی کہ ضم شدہ کمپنی، ضم کی گئی کمپنی کے کاروبار کو انضمام کے بعد کم از کم 5 سال تک چلائے گی۔

(2A) [بینکاری کی کمپنی یا غیر بینکاری مالیاتی کمپنی مضاربہ یا انشورنس کمپنی کے انضمام کی صورت میں ضم کی گئی کمپنی یا کمپنیوں کے "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت مجموعی نقصان کی تلافی ضم شدہ کمپنی اور اس کے برعکس منافع میں سے کی جائے گی یا اس کو ضم کی گئی کمپنی یا ضم شدہ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں جس ٹیکس سال میں نقصان ریکارڈ کیا گیا تھا اس کے بعد 6 ٹیکس سالوں تک آگے منتقل کیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ اس ذیلی سیکشن کی دفعات کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کی صورت میں یکم جولائی 2007 سے ہو گا۔

(3) جہاں انضمام کی سکیم میں سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (یا کسی عدالت) جو بھی صورت ہو کی طرف سے رکھی گئی شرائط پوری نہیں کی جاتیں تو ضم شدہ کمپنی (یا ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں) کے کسی ٹیکس سال میں ہونے والے نقصان کی تلافی کو اس سال جس میں ایسی نادرہنگی کسی کمشنر کمپنی یا کمپنیوں جو بھی صورت ہو) کی آمدن تصور کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

58- speculation کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی۔ (1) جہاں ایک شخص ایک speculation کاروبار (یہاں اس سے

مراد speculation نقصان ہے) کے حوالے سے کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے، تو نقصان کی تلافی صرف اس سال کے لیے اس شخص کے قابل ٹیکس speculation نقصان میں سے اس شخص کی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(2) اگر ایک ٹیکس سال کے لیے ایک شخص کی طرف سے اٹھایا گیا ایک specialtion نقصان کا ذیلی سیکشن (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا گیا تو جس نقصان کی آمدن نہیں ہوتی اس رقم کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو اس سال کے دوران اس شخص کے کسی speculation کاروبار کی آمدن پر اطلاق ہو گا اور اس سال جیسا کہ ذیلی سیکشن (1) میں مذکور ہے کے مطابق اطلاق ہو گا۔ اور اسی طرح آگے۔ لیکن کوئی بھی speculation نقصان کو اس ٹیکس سال جس میں نقصان کا اندراج ہوا ہو کے بعد مسلسل 6 سالوں سے زائد تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک شخص کا نقصان اس سیکشن کے تحت ایک سے زائد ٹیکس سال کے لیے آگے منتقل کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کی تلافی پہلے کی جائے گی۔

59- سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی۔ (1) جہاں ایک شخص کو سرمایہ سے منافع (آگے چل کر اس کا حوالہ بطور ایک سرمایہ کے نقصان

کے) کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کوئی نقصان ہوتا ہے۔ تو نقصان کی تلافی اس شخص کی آمدن، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے آمدن کے کسی بھی ہیڈ کے تحت قابل وصول ہو، میں سے نہیں کی جائے گی بلکہ اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور سرمایہ کے منافع، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے "سرمایہ کا منافع" کے ہیڈ کے تحت قابل وصول میں سے اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

(2) اگر "سرمایہ کا منافع" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کے سرمایہ کا نقصان ذیلی سیکشن (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا جاتا تو جس رقم کا ازالہ نہیں کیا گیا اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے۔ لیکن جس سال میں نقصان کا اندراج کیا گیا ہے اس کے بعد 6 مسلسل سالوں سے زائد اس نقصان کو آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک شخص کے نقصان کو اس سیکشن کے تحت ایک سے زیادہ سالوں کے لیے آگے منتقل کیا گیا تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

59A]- نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود-

(3) افراد کی تنظیم کی صورت میں (کسی بھی نقصان) کا ازالہ یا اس کی منتقلی صرف اس تنظیم کی آمدن میں سے ہی کیا جائے گا۔
(4) سیکشن 56، 57، 58، 59 میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو درج ذیل کا حقدار نہیں بنائے گا۔

(a) افراد کی ایک تنظیم کے کسی بھی رکن کو اس کا حقدار نہیں بنائے گا کہ وہ ایسی افراد کی تنظیم کی طرف سے اٹھائے گئے نقصان کی تلافی کرے، جو بھی صورت ہو، یا اس نقصان کو اپنی آمدن میں سے ازالہ کرے یا آگے منتقل کرے۔
(b) کسی ایسے شخص کو جو کسی وراثت کے علاوہ کسی کاروبار یا پیشے کے حامل دوسرے شخص کی جگہ لے چکا ہو اس بات کا حقدار نہیں ٹھہرائے گا کہ وہ ایسے دوسرے شخص کے نقصان کی تلافی اپنی آمدن میں سے کرنے یا اس نقصان کو آگے منتقل کرے۔

(5) جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن کا حساب کرتے ہوئے اس سال کے واجب الادا کوئی منافع نہ ہونے یا منافع کی رقم کٹوتی سے کم ہونے کی وجہ سیکشن 22، 23، 24، 25 میں مذکور کٹوتی پوری نہ کی جاسکتی ہو تو سیکشن 22 کے ذیلی سیکشن (12) اور ذیلی سیکشن (6) کی رو سے کٹوتی یا کٹوتی کا ایک حصہ، جو بھی صورت ہو، جس کو effect نہیں کیا گیا ہو، وہ اگلے سال کے لیے ایسی کٹوتیوں کی رقم میں شامل کر دیا جائے گا۔ اس کو کٹوتی کا حصہ تصور کیا جائے گا۔ یا اگر اس سال کے لیے کوئی کٹوتی نہ ہوئی ہو تو اس کا اس سال کے لیے اور اسی طرح آگے آنے والے سالوں کے لیے کٹوتی تصور کیا جائے گا۔ جہاں ذیلی سیکشن (5) کے تحت کٹوتی کو بھی آگے منتقل کرنا ہو۔ اس کا اثر پہلے سیکشن 56 اور سیکشن 58 کے ذیلی سیکشن (2) کی شرائط پر ڈالا جائے گا۔

(7) بلا لحاظ اس امر کے کہ جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، کوئی نقصان جو ختم کیے گئے آرڈیننس کے سیکشن 59، 59A، 62، 63، یا 65 کے تحت دیے گئے آرڈیننس یا سیکشن 121، 120، یا 122 کے تحت تصور کیا گیا کوئی آرڈر پر عمل درآمد میں جانچا نہیں گیا، یا اس کا تعین نہیں کیا گیا۔ اس کو آگے منتقل کر دیا جائے گا اور سیکشن 57، سیکشن 58 کے ذیلی سیکشن (2) یا سیکشن 59 کے تحت اس کی تلافی کی جائے گی۔

59AA]- گروپ ٹیکسیشن - (1) ہولڈنگ کمپنیاں یا 100% ملکیت رکھنے والے گروپ کی ذیلی کمپنیاں ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر

ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں ایسی صورتوں میں مجموعی گروپ کاؤنٹس جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) کے تحت ضروری ہے، کے ساتھ ساتھ آمدن اور واجب الادا ٹیکس کا حساب بھی ٹیکس کے مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔

(2) گروپ میں شامل کمپنیاں اس سیکشن کے تحت ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکسیشن کے لیے ناقابل تنفیخ انتخاب دیں گی۔

(3) گروپ ٹیکسیشن صرف ان کمپنیوں تک محدود ہو گا جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئیں۔

(4) گروپ ٹیکسیشن کے تحت چھوٹ، گروپ کی تشکیل سے قبل ہونے والے نقصان پر نہیں ہوگی۔

(5) گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب صرف ان گروپ کمپنیز کے لیا دستیاب ہوگا جو ایسی کارپوریٹ گورننس کی شرائط [اور گروپ کے لیے وضع کردہ قواعد و ضوابط] جیسا کی سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً ظاہر کے جاسکتے ہیں، پر پورا اترتی ہیں۔

(6) گروپ ٹیکسیشن کو [بورڈ] کی طرف سے بنائے گئے قواعد و ضوابط کے ذریعے منظم کیا جاسکتا ہے۔

59B] گروپ ریلیف (چھوٹ)۔ (1) ذیلی سیکشن (2) کی رو سے کسی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی حیثیت سے ایک سال کے لیے (منتقل کیے گئے نقصانات اور سرمایہ کے نقصانات کے علاوہ) اپنے تشخیص شدہ نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) سے اپنی ہولڈنگ کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی کسی دوسری ذیلی کمپنی کے حق میں دست بردار کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب گروپ کی کوئی ایک کمپنی ایک پبلک کمپنی ہے۔ اور پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کے ساتھ منسلک ہے۔ ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 55 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی جہاں گروپ میں کوئی بھی مقررہ کمپنی نہیں ہے تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 75 فیصد یا زائد حصہ ہے براہ راست اپنے پاس رکھے گی۔

(2) ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے جانے والے نقصان کی تلافی کا دعویٰ ایک ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے درج ذیل شرائط کی رو سے اس ٹیکس سال یا اگلے دو سالوں میں ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت اپنی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(A) ذیلی کمپنی کے شیئر سرمایہ کا مقررہ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد یا دوسری کمپنی کی صورت میں 75 فیصد یا زائد کی صورت میں 5 سالوں کے لیے مسلسل ملکیت میں رہی ہو۔

(B) ٹریڈنگ کا کاروبار کرنے والی گروپ کی کوئی کمپنی گروپ کی سہولیات کی حقدار نہ ہوگی۔

(C) ہولڈنگ کمپنی جو شیئر سرمایہ کا 75 فیصد کی ملکیت کے ساتھ ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے وہ جس سال نقصان کا دعویٰ کیا گیا ہے اس سال کے بعد تین سالوں کے اندر اندر راج کرتی ہے۔

(D) گروپ کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984، (XLVII of 1984) کے تحت مقامی طور پر ادارے کے طور پر تشکیل شدہ کمپنیاں ہوں۔

(E) اس سیکشن کے تحت دست بردار کیے گئے اور دعویٰ کیے گئے نقصان کی منظوری متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے ہوگی۔

(F) ذیلی کمپنی دی گئی تین سالوں کی مدت کے دوران ایک ہی کاروبار جاری رکھے گی۔

(G) گروپ کی تمام کمپنیاں ایسی کارپوریٹ گورننس کی تمام شرائط [اور گروپ کے لیے مخصوص قواعد و ضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں وقتاً فوقتاً ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اور وہ گروپ کے لیے مخصوص سہولیات حاصل کرنے والی کمپنیوں میں شامل ہیں، پر عمل درآمد کریں گی۔

(H) کوئی اور شرط جو قابل ذکر ہو۔

(3) ذیلی کمپنی کو تشخیص شدہ نقصانات کی ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے تلافی کے لیے دست بردار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(4) جہاں کسی ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کا تسفیہ مقررہ تین سالوں میں ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے نہیں کیا جاتا تو ذیلی کمپنی غیر تسفیہ شدہ نقصانات سیکشن 57 کے مطابق آگے منتقل کرے گی۔

(5) اگر ایک ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے مذکورہ بالا پانچ سالوں کی مدت کے دوران اس ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت کو 55 فیصد یا 75 فیصد، جو بھی صورت ہو، سے کم کی ملکیت تک لے جانے کے لیے، کوئی شیئرز فروخت کرتی ہے تو ہولڈنگ کمپنی، فروخت کے سال میں منافع کی رقم، جس پر ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کے ازالے کے لیے ٹیکس ادا نہ کیے گئے ہوں، کی پیشکش کرے گی۔

(6) نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ساتھ، نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو، متعلقہ نقصان میں سے تلافی کیے جانے والے منافع پر قابل اطلاق ٹیکس کی شرح سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر رقم منتقل کرے گی۔ رقم کی منتقلی کو، دونوں کمپنیوں میں سے کسی ایک کی صورت میں، قابل ٹیکس تصور نہیں کیا جائے گا۔

(7) کمپنیوں اور شیئرز ہولڈرز کے درمیان شیئرز کی منتقلی کو قابل ٹیکس نہیں تصور کیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ منتقلی کا مقصد گروپ کی تشکیل کے لیے شیئر سرمایہ کا حصول ہے اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان یا سٹیٹ بینک آف پاکستان، جو بھی صورت ہو، کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ تیسرے فریق سے خرید و فروخت کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا۔

حصہ - IX

قابل کٹوتی الاؤنسز

60- زکوٰۃ (1) ایک شخص زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس، 1980 (XVIII of 1980) کے تحت کسی ٹیکس سال میں اس کی طرف سے ادا کردہ کسی بھی زکوٰۃ کی رقم کے لیے قابل کٹوتی الاؤنس کا حقدار ہوگا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) سیکشن 40 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت آنے والی زکوٰۃ پر لاگو نہیں ہوگا۔

(3) اس سیکشن کے تحت کوئی بھی ایسا الاؤنس یا الاؤنس کا ایک حصہ جو کسی ایسے ٹیکس سال کے لیے ہو جو اس سال کے لیے سیکشن 9 کے تحت کٹوتی کے قابل نہ ہو تو اس کو نہ ہی واپس کیا جائے گا، نہ اگلے سال منتقل کیا جائے گا اور نہ ہی گزشتہ سال میں منتقل کیا جائے گا۔

60A [ورکرز ویلفیئر فنڈ]

کوئی شخص کسی ٹیکس سال میں کمپنیز پرائفٹ (ورکرز شرکتی) ایکٹ، 1968 (XII of 1968) کے مطابق ادا کردہ کسی ورکرز شرکتی فنڈ کی رقم کے لیے ایک قابل کٹوتی الاؤنس کا حقدار ہوگا۔

حصہ-X

ٹیکس کریڈٹس

61- خیراتی عطیات- [(1) کوئی شخص کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کو بطور عطیہ دی گئی کوئی رقم یا جائیداد کے حوالے سے ایک ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

- (a) پاکستان میں کسی وفاقی یا ایک صوبائی قانون کے تحت قائم کی گئی کوئی یونیورسٹی یا کوئی تعلیمی بورڈ۔
(b) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا ایک (بلدیاتی حکومت) کی طرف سے پاکستان میں قائم کردہ یا چلایا جانے والا ایک تعلیمی ادارہ، ہسپتال یا امدادی فنڈ، یا
(c) کوئی بھی غیر منافع بخش ادارہ]]

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی شخص کو دی گئی ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولہ کے تحت کیا جائے گا۔
$$(A/B) * C$$

جہاں --

A کسی شخص کو ایک ٹیکس سال کے لیے اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے پہلے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے

B اس شخص کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔ اور

C درج ذیل کا Leser ہے۔

(a) اس سال میں ذیلی سیکشن (1) میں مذکور اس شخص کے عطیات کی کل رقم بشمول دی گئی کسی بھی جائیداد کی مروجہ قیمت، یا
(b) ایک کمپنی، اس سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس آمدن کا [بیس] فیصد۔

(3) ذیلی سیکشن (2) میں فارمولہ کے جزو C کی شق (a) کے لیے، کسی بھی جائیداد کی مروجہ جائز قیمت کا تعین اس وقت کیا جائے گا جب وہ ظاہر کی جائے گی۔

(4) کسی شخص کی طرف سے بطور عطیہ ادا کی گئی نقد رقم کو صرف اس صورت میں ذیلی سیکشن (2) کے جزو C کی شق (a) کے تحت لیا جائے گا جب وہ رقم کسی بینک میں کر اس چیک کے ذریعے ادا کی گئی ہو۔

(5) [بورڈ سیکشن 2 کی شق (36) کی ذیلی شق (c) کے تحت منظوری دینے یا کوئی دوسرا معاملہ جو اس سیکشن سے تعلق رکھتا ہو کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے لیے قواعد کار بنا سکتا ہے۔]

(62) [شیرز (حصص) اور انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔] (1) ایک کمپنی کے علاوہ ایک ریڈیڈنٹ شخص کسی ٹیکس سال کے لیے درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

(i) پاکستان میں ایک سٹاک ایکسچینج پر رجسٹرڈ ایک پبلک کمپنی کی طرف سے پیش کیے گئے نئے شیرز کی قیمت کے لحاظ سے، مگر شرط یہ ہے کہ ریڈیڈنٹ شخص شیرز کا حقیقی الاٹی ہے یا شیرز نجاری کمیشن آف پاکستان سے حاصل کیے گئے ہیں۔ یا

(ii) انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX of 2000) کے تحت سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ یافتہ ایک لائف انشورنس کمپنی کو ادا کی گئی کوئی پالیسی کی لائف انشورنس پر بیمہ کی رقم کے لحاظ سے، مگر شرط یہ ہے کہ، ریڈیڈنٹ شخص ”کاروبار سے آمدن“ یا تنخواہ کی مد میں قابل ٹیکس آمدن حاصل کر رہا ہے۔

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اجازت شدہ ایک شخص کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم حساب درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B) * C$$

جبکہ

A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس شخص کو تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔

B اس سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس آمدن ہے۔

C درج ذیل کا LESSER ہے۔

(a) حاصل کیے گئے شیرز کی کل قیمت، یا اس سال میں ذیلی سیکشن (1) میں مذکور اس شخص کی طرف سے ادا کردہ پر بیمہ یا کنٹریبیوشن کی کل رقم۔

(b) اس سال کے لیے شخص کی قابل ٹیکس آمدن کا [میں] فیصد، یا
[c) ڈیڑھ ملین روپے]۔

(3) جہاں۔۔

(a) ایک شخص کو کسی ٹیکس سال میں شیئر کی خریداری کے حوالے سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک ٹیکس کریڈٹ کی
اجازت دی گئی ہے۔ اور

(b) ایک شخص کوئی شیئر خریدنے کے بعد چوبیس مہینوں کے اندر بیچ دیتا ہے، تو اس سال کے لیے جس سال کے دوران شیئرز
بیچے گئے اس شخص کی طرف سے قابل ادا ٹیکس کی رقم منظور کیے گئے کریڈٹ کی رقم کے ساتھ بڑھادی جائے گی۔

63- [ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ - (1) ایک موزوں شخص، جیسا کہ سیکشن 2 کے ذیلی سیکشن (19) A میں مذکور ہے، جو
"کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مد میں آمدن جس پر ٹیکس لاگو ہو حاصل کر رہا ہو تو وہ والنٹری پنشن سسٹم رولز 2005 کے تحت منظور شدہ پنشن
فنڈ میں اس سال میں ادا کی گئی پریمیم یا کسی کنٹریبیوشن کی رقم کے حوالے سے ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت تسلیم شدہ ایک شخص کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولہ کے
مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B) * C$$

جبکہ

A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس شخص کے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔
B اس شخص کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔
C درج ذیل کا LESSER ہے۔

(i) اس سال میں اس شخص کی طرف سے ادا کردہ ذیلی سیکشن (1) میں مذکور پریمیم یا کنٹریبیوشن کی کل رقم، یا
(ii) متعلقہ سال کے لیے [موزوں شخص] کی قابل ٹیکس آمدن کا بیس فیصد، مگر شرط یہ ہے کہ 41 سال یا اس سے زیادہ کی عمر میں پہلے دس
سالوں [یکم جولائی، 2006 کو شروع ہونے والے] کے دوران پنشن فنڈ میں شامل ہونے والے [ایک موزوں شخص] کو چالیس سال سے
اوپر ہر سال کے لیے 2 فیصد کی اضافی کنٹریبیوشن کی اجازت دی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس شخص کے لیے تسلیم شدہ کنٹریبیوشن کی کل رقم گزشتہ سال کی کل قابل ٹیکس آمدن کا 50 فیصد سے زائد نہ ہوگی۔

□

(3) منظور شدہ ملازمین کی پنشن یا سالانہ وظیفے کی سکیم یا منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم کے ارکان کی طرف سے اپنے موجودہ پینشن کی اپنے انفرادی پنشن اکاؤنٹس، جو ایک یا زائد پنشن فنڈ منیجرز کے ساتھ قائم کیے گئے تھے، میں منتقل یا اس سیکشن کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا اہل نہیں ہو گی۔

□

[64A- قرض پر منافع کے لیے قابل کٹوتی الاؤنس۔] (1) ہر شخص جو کسی شیڈیول بینک یا غیر بینکاری مالیاتی ادارے جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ساتھ منسلک ہے یا حکومت یا بلدیاتی حکومت، یا کسی صوبائی حکومت یا کسی آئینی ادارے یا ایک پبلک کمپنی جو پاکستان میں سٹاک ایکسچینج کے ساتھ منسلک ہو، سے ایڈوانس وصول کرنے جہاں وہ شخص قرضے کی رقم کو ایک نیا گھر تعمیر کرنے یا گھر خریدنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ میں سے ایک ٹیکس سال کے دوران نفع حاصل کرتا ہے یا اس گھر کا کرایہ یا اس کی قیمت بڑھنے کی صورت میں کوئی حصہ یا منافع کی رقم حاصل کرتا ہے تو اس رقم پر وہ قابل کٹوتی الاؤنس کا حقدار ہو گا۔

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت تسلیم شدہ کسی فرد کے قابل کٹوتی الاؤنس کی رقم قابل ٹیکس کی کل رقم کا 50 فیصد یا ایک ملین روپے، جو کم ہو، سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(3) کسی ایک ٹیکس سال کے لیے اس سیکشن کے تحت کوئی الاؤنس یا الاؤنس کا ایک حصہ جو اس سال کے لیے کٹوتی کے قابل نہ ہو اس جو اگلے سال کے لیے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

[64B- صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔] (1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ نئے صنعتی یونٹس لگانے اور چلانے کے لیے ایک کمپنی قائم کرتا ہے اور یکم جولائی، 2015، اور 30 جون 2018 کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) کوئی نئے صنعتی یونٹس لگاتا ہے تو اس کو 10 سال کی مدت کے لیے ٹیکس کریڈٹ دیا جائے گا۔

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس کریڈٹ، قابل وصول ٹیکس کا زیادہ سے زیادہ 10 فیصد کی رو سے ایک ٹیکس سال کے دوران ایمپلائیز اولڈ ایج پینشنس کے ادارے یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائیز سوشل سیکورٹی اداروں کے ساتھ منسلک ہر 50 ملازمین کے لیے واجب الادا ٹیکس کے ایک فیصد کے برابر ہو گا۔

(3) اس سیکشن کے تحت ٹیکس کریڈٹ اس وقت قابل قبول ہو گا جب۔

(a) کمپنی ادارے کی حیثیت سے تشکیل شدہ ہے اور صنعتی یونٹ یکم جولائی، 2015، اور 30 جون 2018 کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) قائم کیا گیا ہے۔

(b) ایک ٹیکس سال کے دوران 50 سے زائد لوگوں کو ملازمت دے گا جو ایمپلائیز اولڈ ایج پینشنس کے ادارے یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائیز سوشل سیکورٹی اداروں کے ساتھ منسلک ہوں گے۔

(c) صنعتی یونٹ کا انتظام و انصرام ایک کمپنی کے پاس ہوتا ہے جو اسی صنعتی یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) کے ساتھ رجسٹرڈ ہو اور اس کا رجسٹرڈ آفس پاکستان میں ہو، اور

(d) صنعتی یونٹ کسی ایسی ضمانت جو پہلے سے موجود ہو کی تقسیم یا اس کی از سر نو تشکیل کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں ہونے والی ایک ضمانت جو یکم جولائی 2015 سے قبل وجود میں آیا ہو کے نتیجے میں مشینری یا پلانٹ کے تبادلے کے نتیجے میں نہ قائم کیا گیا ہو۔

(4) جہاں کوئی کریڈٹ اس سیکشن کے تحت تسلیم شدہ ہو اور اس کے بعد دستاویزی کسی اور طریقے کی بنیاد پر کمشنر کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سیکشن میں مذکور کسی بھی شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو پہلے سے منظور شدہ کریڈٹ کو غلطی تصور کیا جائے گا اور کمشنر باوجود اس امر کے جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے ٹیکس کا دوبارہ سے حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط، جہاں تک ممکن ہو، لاگو ہوں گی۔

(5) اس سیکشن کے لیے ایک صنعتی یونٹ کو اس تاریخ سے قائم شدہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی یونٹ پیداوار شروع کرے گا، چاہے تجرباتی پیداوار ہو یا تجارتی پیداوار۔

65۔ ٹیکس کریڈٹ سے متعلقہ متفرق شرائط۔ (1) جہاں ایک شخص جو اس حصہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہے، افراد کی ایک ایسی تنظیم کارکن ہے جس پر سیکشن 92 کا ذیلی سیکشن (1) لاگو ہوتا ہے، تو درج ذیل کا اطلاق ہو گا۔

(a) سیکشن 61 کا ذیلی سیکشن (2)، سیکشن 62 کا ذیلی سیکشن (2)، سیکشن 63 کا ذیلی سیکشن (2) اور سیکشن 64 کا ذیلی سیکشن (2) میں فارمولہ کا عنصر A ٹیکس کی وہ رقم ہوگی جو اس شخص کے لیے تشخیص کی جائے گی اگر کوئی رقم اس سال میں نکالی گئی ہو جو سیکشن 92 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مستثنیٰ ہو اس پر ٹیکس لاگو ہو گا۔

(b) سیکشن 61 کا ذیلی سیکشن (2)، سیکشن 62 کا ذیلی سیکشن (2)، سیکشن 63 کا ذیلی سیکشن (2) اور سیکشن 64 کا ذیلی سیکشن (2) میں فارمولہ کا عنصر B اس سال کے لیے اس شخص کی قابل وصول ٹیکس آمدن ہوگی اگر کوئی رقم جو اس سال نکالی گئی ہو وہ سیکشن 92 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مستثنیٰ ہو، اس پر ٹیکس لاگو ہو۔

(2) حصہ ہذا کے تحت عطا کیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق لاگو ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی سال کے ٹیکس کے لیے حصہ ہذا کے تحت کسی شخص کو عطا کیے جانے والے ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جو اس مذکورہ سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ کے طور پر دینے کے قابل نہ ہو وہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ وہ اگلے سال کے ٹیکس میں شامل کیا جائے گا یا ٹیکس کے کسی گزشتہ سال کے ضمن میں وصول کیا جائے گا۔

(4) اس صورت میں جہاں کسی شخص پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو۔

اشخاص کی کسی انجمن کارکن ہو جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو رہا ہو کسی ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی زائد کریڈٹ کی رقم اس مذکورہ سال کے لیے انجمن کی طرف سے بطور ٹیکس کریڈٹ طلب کی جاسکتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق صرف وہاں ہوتا ہے جہاں رکن اور انجمن مذکورہ ذیلی دفعہ کے اطلاق کے لیے تحریری طور پر اتفاق کریں اور تحریری طور پر مذکورہ معاہدہ اس سال کے ضمن میں انجمن کی آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ فراہم کیا جانا چاہیے۔

(6) جہاں مذکورہ شخص دفعہ 65 بی، 65 ڈی یا 65 ای کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہو دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ڈی) اور دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

65 اے۔ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ کسی شخص کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) ہر مینوفیکچررز جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہو کسی ٹیکس کے سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کے اڑھائی فیصد ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہوگا، اگر اس کی سیلز کا 90 فیصد ایسے شخص پاس جائے جو ٹیکس کے مذکورہ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(2) کریڈٹ کے دعویٰ کے لیے ان اشخاص کی مکمل تفصیلات مہیا کرے گا جن کے ساتھ مذکورہ فروخت کے عمل (سیلز) انجام دیے گئے تھے۔

(3) کسی ایسے شخص کو کریڈٹ عطا نہیں کیا جائے گا جس کی آمدن فائنل ٹیکس یا کم از کم ٹیکس کے زمرے میں آتی ہو۔

(4) کسی رقم کو آئندہ زمانے میں شامل کرنے کے عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی جہاں ٹیکس کے رواں سال کے لیے ٹیکس ذمہ داری کے مقابل ایسا کیا گیا ہو۔

65 بی۔ سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں قائم کردہ صنعت میں کوئی رقم پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے لیے سرمایہ کاری کے لیے خرچ کرے تاکہ وہاں پر پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری میں وسعت، پھیلاؤ، توازن، تجدید اور ترمیم کا عمل کرے تو اس طرح سرمایہ کاری کردہ رقم کے دس فیصد کے برابر کریڈٹ اس کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس پر اس انداز سے عطا کیا جائے گا (جس میں آرڈیننس ہذا کی کسی شرائط کے تحت کم از کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فائنل ٹیکس کی بنا پر) جو بعد ازاں مذکور ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اگر پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب یکم جولائی 2010 اور 30 جون 2016 کے درمیان کسی وقت کی گئی ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رقم ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کی جائے گی جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ رقم کی سرمایہ کاری کی گئی ہو اور اس پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو۔

(4) دفعہ ہذا کی شرائط کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پاکستان میں قائم ایسی کمپنی پر ہوگا جو یکم جولائی 2011 سے قبل قائم ہوئی ہو۔ جو یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے دوران کمپنی کی ملکیت میں صنعتی پیشہ میں پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری کے

متوازن بنانے، تجدید اور تبدل کے مقصد کے لیے سو فیصد نئی ایکویٹی کے ذریعے سرمایہ کاری کرے۔ تاہم، اس طرح سرمایہ کردہ رقم کے بیس (20) فیصد کے برابر کریڈٹ قابل ادائیگی پر بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں کسی کے تحت کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فائٹل ٹیکسوں کے ضمن میں عطا کیا جائے گا۔ کریڈٹ اس سال عطا کیا جائے گا جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کی جائے وہاں پر نصب شدہ ہو۔

”توضیح۔ اس دفعہ کے مقصد کے لیے اصلاح“ نئی ایکویٹی ”کا وہی مفہوم ہو گا جو دفعہ 65 ای کی ذیلی دفعہ (7) میں مقرر کیا گیا ہو۔“

(5) اس صورت حال میں جہاں ٹیکس دہندہ پر ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں کسی ٹیکس کی ادائیگی لازم نہ ہو جس میں مذکورہ پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو یا اس صورت میں جہاں قابل ادائیگی ٹیکس مذکورہ بالا کے مطابق کریڈٹ کی رقم سے کم ہو تو کریڈٹ کی رقم یا اس رقم کا اتنا حصہ جو اس رقم سے زائد ہو، جیسی بھی صورت ہو، اسے ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈال دیا جائے گا اور ٹیکس کے اگلے سال اور بعد کے ٹیکس کے سالوں ٹیکس دہندہ کی جانب سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کیا جائے گا مگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے دو سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گا اور ذیلی دفعہ (4) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے 5 سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گی، تاہم دفعہ ہذا کے تحت کی گئی منہائی مجموعی طور پر ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقررہ حد سے متجاوز نہیں ہوگی۔

(6) اس صورت میں جہاں کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر لینڈ ریونیو کو پتا چلے دفعہ ہذا میں مقرر کردہ کوئی ایک یا زیادہ شرائط پوری نہیں ہوئی/ہوئیں، جیسی بھی صورت حال ہو، تو ابتدائی طور پر بخشے گئے کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ غلط طور پر عطا کیا گیا تھا اور کمشنر آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس دہندہ کی طرف سے متعلقہ سال میں قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی شرائط، جہاں تک ممکن ہوں، کا نتیجتاً اطلاق ہوگا۔

65 سی۔ اندراج کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں اندراج کے لیے کاوش کرے تو وہ سٹاک ایکسچینج جس میں وہ کمپنی مندرج ہو تو قابل ادائیگی ٹیکس کے 20 فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی منظوری اس ٹیکس کے اس سال کے لیے عطا کیا جائے گی۔

65 ڈی۔ نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ جات کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے کمپنی ہونے کے ناطے جو جو کسی نئے صنعتی منصوبے کے قیام اور اس کی عمل پر دازی بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ کے لیے تشکیل دی گئی ہو کوئی نیا صنعتی منصوبہ تشکیل دے جس میں کارپوریٹ ڈیری فارم شامل ہو تو اسے قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ عطا کیا جائے گا۔ جو بشمول کم از کم ٹیکس اور آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی حتمی ٹیکسوں کی بنا پر مذکورہ صنعتی منصوبہ جات سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 5 سالوں کے عرصہ کے لیے عائد ہو گا جس کا آغاز تشکیل کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز، ان میں سے جو بھی بعد میں وقوع پذیر ہو، سے ہوگا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ قابل منظوری ہو گا جہاں:

- (اے) کمپنی کوئی کارپوریٹ ہو اور صنعتی منصوبہ یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیانی عرصہ میں تشکیل دیا گیا ہو۔
- (ب) صنعتی منصوبے کا انتظام کوئی ایسی کمپنی کر رہی ہو جو مذکورہ صنعتی منصوبے کی کارپورڈاڈی کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کارپورڈاڈی میں موجود ہو۔
- (سی) مذکورہ صنعتی منصوبہ پہلے سے موجود کسی منصوبے کو اکھاڑ کر یا تعمیر نو یا تشکیل نو کے ذریعے یا یکم جولائی 2011 سے قابل کسی وقت پاکستان میں قائم شدہ صنعتی منصوبے کی مشنیری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم نہ کیا گیا ہو، اور
- (ڈی) صنعتی منصوبہ نقدی حاصل کرنے کے مقصد سے نئے حصص کے اجرائی کے ذریعے سو فیصد ایکویٹی جمع کرنے کے عمل سے قائم کیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو زیر کار سرمائے کے تقاضہ جات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے بینکاری کی کمپنیوں یا غیر بینکاری مالیتی اداروں سے حاصل ہو ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے سے نااہل نہیں کریں گے۔

(4) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر انڈینڈریونیو کو دستاویزات کے ذریعے یا بصورت معلوم ہو کہ دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرائط میں سے کوئی پوری نہیں کی گئیں تو ابتدائی طور پر منظور کردہ کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ غلط عطا کیا گیا ہے اور کمشنر انڈینڈریونیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس کے متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب کرے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہو گا۔

(5) دفعہ ہذا اور دفعات 65 بی اور 65 ای کے مقصد کے لیے کسی صنعتی منصوبے کو اس تاریخ کو تشکیل کردہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی منصوبہ پیداوار دینے کے لیے تیار ہو خواہ آزمائشی پیداوار یا تجارتی پیداوار۔

165-ای۔ یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناتے یکم جولائی 2011 سے قبل پاکستان میں قائم ہو، کوئی رقم نئے حصص کے اجراء کے ذریعے سو فیصد نئی ایکویٹی جمع کر کے کسی صنعتی منصوبے کے لیے پلانٹ اور مشنیری کی خریداری اور تنصیب میں بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ میں درج ذیل مقاصد کے لیے سرمایہ کاری کرے:

(i) وہاں پہلے سے نصب شدہ پلانٹ اور مشنیری کی توسیع یا

(ii) کسی نئے پراجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

تو قابل ادائیگی ٹیکس پر ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (3)، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان انداز کے مطابق ٹیکس کریڈٹ نئے پلانٹ یا توسیعی پراجیکٹ کی تشکیل کی تاریخ یا تجارتی پیداوار کے آغاز سے، جو بھی بعد میں ہو، سے آغاز کر کے 5 سالوں کے لیے عطا کیا جائے گا۔

(2) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کسی توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ، جیسے بھی صورت ہو، کے الگ الگ اکاؤنٹس وضع کرتا ہو ٹیکس دہندہ کو قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس عطا کیا جائے گا جو مذکورہ توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ سے قابل منسوب ہو۔

(3) تمام دیگر صورتوں میں دفعہ ہذا کے تحت کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں کے اتنے تناسب پر مبنی ہو گا جتنا نئی ایکوٹی اور کل ایکوٹی بشمول نئی ایکوٹی کے درمیان موجود ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کا اطلاق ہو گا اگر پلانٹ اور میشری کی تنصیب یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیان کے عرصہ میں ہوئی ہو۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رقم کی کٹوتی ٹیکس دہندہ سے قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں سے پانچ سالوں تک کی جائے گا جس کا آغاز نئے قیام کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز یا توسیعی پراجیکٹ کی تاریخ سے، جو بھی ان میں سے پہلے ہو، کیا جائے گا۔

(6) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں دستاویزات کی بنیاد پر یا بصورت دیگر کمشنر لینڈ ریونیو معلوم کر لے کہ دفعہ ہذا میں مقرر کوئی شرط پوری نہیں کی گئی تو ابتدا میں عطا کیے گئے کریڈٹ کو غلط طور پر عطا کیا گیا تصور کیا جائے گا اور کمشنر لینڈ ریونیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود اس متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا اطلاق ہو گا۔

(7) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے ”نئی ایکوٹی“ سے مراد کمپنی کی طرف سے نقد پر حصص کے تازہ اجراء کے ذریعے جمع کی گئی ایکوٹی ہے اور حصص کے حاملین یا ڈائریکٹروں سے حاصل کردہ قرضے شامل نہیں ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو بینکنگ کمپنیوں یا غیر بینکاری ادارہ جات سے زیر کار سرمائے کے تقاضہ جات کو پورا کرنے کے عمل کے لیے حاصل کیے گئے جانے والے مختصر مدتی قرضے اور مالیات ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے کا غیر اہل نہیں کریں گے۔

باب-IV

عمومی قواعد

حصہ-I

عمومی

66- **مشترک مالکان کی آمدنی:** (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جہاں کسی جائیداد کی ملکیت دو یا زائد اشخاص کے پاس ہو اور ان کے متعلقہ حصص متعین اور قابل تحقیق ہوں تو:

(اے) ان اشخاص کی تشخیص جائیداد کے ضمن میں بطور اشخاص کی انجمن کی نہیں کی جائے گی، اور

(بی) ٹیکس کے کسی سال کے لیے جائیداد میں سے آمدنی میں ہر شخص کا حصہ اس مذکورہ سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس

آمدنی کے حساب سے شمار نہیں کیا جائے گا۔

(2) یہ دفعہ "کاروبار سے آمدنی" کی مد کے تحت قابل وصول آمدنی کا حساب لگانے میں لاگو نہیں ہوگی۔

67- کٹوتیوں کی حصہ بندی: (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جب کوئی اخراجات درج ذیل امور سے متعلق ہوں:

(اے) آمدنی کی ایک سے زائد مد کو ماخوذ کرنے کے لیے، یا

(بی) قابل ٹیکس آمدنی پر مشتمل آمدنی اور آمدنی کی ایسی قسم کو ماخوذ کرنے کے لیے جس پر دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (4) اور (5) کا اطلاق ہو، یا (بی) کسی مد کے تحت ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کو ماخوذ کرنے اور کسی دیگر مقصد کے لیے تو اخراجات کو ایسی نوعیت اور حجم کی متعلقہ سرگرمیوں کو معقول بنیاد پر شمار کر کے حصہ بند کیا جائے گا جن سے رقم کا تعلق ہو۔

(2)۔ (بورڈ) کٹوتیوں کی حصہ بندی کے مقصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

68۔ معقول بازاری قدر: (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے کسی خاص وقت پر کسی جائیداد یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع وہ قیمت جو جائیداد [یا کرایہ]، اثاثے، خدمت، فائدہ یا زائد منافع اس خاص وقت پر کھلے بازار میں فروخت یا سپلائی پر عام انداز سے حاصل کرے۔

(2)۔ کسی جائیداد یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع کی معقول بازاری قدر (منتقلی پر کسی رکاوٹ یا اس امر کا لحاظ کیے بغیر طے کی جائے گی کہ یہ بصورت دیگر نقد میں بدلنے کے قابل نہیں۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ قیمت عام اندازے قابل تحقیق نہ ہو تو مذکورہ قیمت کا تعین کمشنر کرے گا۔

69۔ آمدنی کی وصولی: آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے تصور کیا جائے گا کہ کسی شخص نے کوئی رقم، فائدہ یا زائد منافع وصول کر لیا ہے، اگر:

(اے) یہ اس شخص نے حقیقی طور پر وصول کر لیا ہو۔

(بی) اس کے لیے درخواست اس شخص کی طرف سے اس شخص کی ہدایت پر یا کسی قانون کے تحت دی جائے، یا

(سی) یہ اس شخص کو دستیاب کر دیا گیا ہو۔

70۔ تلافی شدہ اخراجات: جہاں کسی شخص کو ٹیکس کے کسی سال میں کسی اخراجات یا ہونے والے نقصان کے لیے کٹوتی آمدنی کی کسی مد کے تحت اس شخص کی ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کے حساب میں عطا کی گئی ہو اور بعد ازاں اس شخص نے نقد یا جنس / شے کی شکل میں مذکورہ اخراجات یا نقصان کے ضمن میں کوئی رقم وصول کی ہو تو اس طرح وصول کردہ رقم ٹیکس کے اس سال کے لیے اس مد کے تحت قابل وصول آمدنی میں شامل کی جائے گی جس میں یہ وصول ہوئی ہو۔

71۔ کرنسی کی تبدیلی: (1) آرڈیننس ہذا کے تحت حساب میں شامل کی گئی ہر رقم روپیوں میں ہوگی۔

(2) جہاں کوئی رقم روپیوں کے علاوہ کسی کرنسی میں ہو تو اس رقم کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں اس ریٹ کے مطابق روپیوں میں بدلا جائے گا جو اس بیرونی کرنسی اور روپیوں پر اس تاریخ کو لاگو ہوتا ہو جس روز اس رقم کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے حساب میں شامل کیا جائے گا۔

72۔ آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(اے) کوئی آمدنی کسی شخص کی طرف سے ٹیکس کے کسی سال میں کسی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ایسے ماخذ سے ماخوذ کی جائے جو یا تو مذکورہ سال کے آغاز سے قبل یا اس سال کی دوران موقوف ہو گیا ہو، اور

(بی) اگر آمدنی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ کی موقوفی سے قبل ماخوذ کی گئی ہو اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس کے مطابق قابل وصول ہوتا۔

تو آرڈیننس ہذا اس آمدنی پر آرڈیننس ہذا اس بنیاد پر لاگو ہو گا کہ وہ کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ اس وقت موقوف نہ ہو گیا ہو جب آمدنی ماخوذ کی گئی تھی۔

73۔ دہری ماخوذگی اور دہری کٹوتیوں سے بچنے کے لیے قواعد: (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں:

(اے) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر واجب الادا ہو کہ یہ قابل وصولی ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے، یا

(بی) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر کہ یہ وصول کیا گیا ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں۔

(اے) کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ قابل ادائیگی ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں، یا

(بی) کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ قابل ادائیگی ہیں۔

حصہ-II

ٹیکس کا سال

74۔ ٹیکس کا سال۔ (1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کا سال بارہ ماہ کا عرصہ ہو گا جس کا اختتام تیس جون (بعد ازاں اسے ٹیکس کے عمومی سال سے موسوم کیا جائے گا) کو ہو گا اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس کی اظہار اس تقویمی سال (کیلنڈر سال) سے کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ واقع ہوگی۔

(2) جہاں کسی شخص کی آمدنی کا سال منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت، ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو یا جہاں کسی شخص کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی حکم کے ذریعے ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف بارہ ماہ کے عرصہ کے استعمال کی اجازت دی جائے تو آمدنی کا مذکورہ سال یا مذکورہ عرصہ اس شخص کا ٹیکس کا سال ہو گا (جسے بعد ازاں ٹیکس کے خصوصی سال، سے موسوم کیا جائے گا) اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت تقویمی سال سے ظاہر کیا جائے گا جو ٹیکس کے اس عمومی سال سے متعلقہ ہو گا جس میں ٹیکس کے خصوصی سال کی آخری تاریخ واقع ہوگی۔

(2) (اے) بورڈ۔

- (i) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس کا خصوصی سال ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن دے کر ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے، اور
- (ii) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس سال عمومی ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹیکس کے خصوصی سال کے استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) کوئی شخص تحریری طور پر کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے بارہ ماہ کے عرصہ کو، ٹیکس کے عمومی سال کے علاوہ، ٹیکس کے خصوصی سال کے طور پر استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے مذکورہ خصوصی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے۔

(4) کوئی شخص جو ٹیکس کے کسی خصوصی سال کا ذیلی دفعہ (2) کے تحت استعمال کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت عطا کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت صرف اس صورت میں اجازت عطا کرے گا اگر مذکورہ شخص نے ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، جیسی بھی صورت ہو، کے استعمال کے لیے اشد ضرورت کا اظہار کیا ہو اور اجازت ایسی شرائط کے تحت دی جائے گی، اگر کوئی شرائط ہوں، جو کمشنر عائد کرے۔

- (6) ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت حکم درخواست کو سماعت کا موقع فراہم کیے جانے کے بعد کیا جائے گا اور جہاں اس کی درخواست رد کر دی جائے کمشنر حکم میں نامنظور کرنے کی وجوہات درج کرے گا۔
- (7) کمشنر متعلقہ شخص کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک حکم کے ذریعے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت عطا کی گئی اجازت واپس لے سکتا ہے۔
- (8) جیسا کہ حکم میں مقرر کیا جائے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت کوئی حکم ایسی تاریخ سے مؤثر ہو گا جو ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، جیسی بھی صورت ہو، کی پہلی تاریخ ہو۔
- (9) جہاں کسی شخص کے ٹیکس کا سال ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں تبدیل ہو جائے تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے گزشتہ سال کے آخر اور اس تاریخ کو جس روز تبدیل شدہ ٹیکس کے سال کا آغاز ہو اس درمیانی عرصہ کو ایک ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا جسے ”ٹیکس کا عبوری سال“ کہا جائے گا۔
- (10) آرڈیننس ہذا میں کسی خاص مالی سال کا حوالہ، جب تک کہ سیاق و سباق کا کوئی اور تقاضا نہ ہو، ٹیکس کا ایک خصوصی سال یا ٹیکس کا کوئی عبوری سال شامل ہو گا جو مالی سال کے دوران شروع ہو رہا ہو۔
- (11) کوئی شخص جس جو ذیلی دفعہ (3) یا (4) یا (7) کے تحت کسی حکم سے مطمئن نہ ہو بورڈ کو نظر ثانی کی ایک درخواست پیش کر سکتا ہے اور مذکورہ درخواست پر بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

حصہ-III

اثاثہ جات

75- اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول: (1) کوئی شخص جس کے پاس کوئی اثاثہ ہو تصور کیا جائے گا کہ اس نے اثاثے کا تصفیہ اس وقت کر دیا جب وہ شخص اس اثاثہ کی ملکیت سے الگ ہو جائے بشمول جب اثاثہ۔

(اے) بیچ دیا جائے، اس کا تبادلہ کر لیا جائے، منتقل کر دیا جائے یا تقسیم کر دیا جائے، یا

(بی) منسوخ کر دیا جائے، واگزار کر لیا جائے، چھوڑ دیا جائے، تباہ کر دیا جائے، ضائع، منقضی المیعاد ہو جائے یا اس سے دستبردار ہو جائے۔

(2) وراثت کے ذریعے یا کسی وصیت کے تحت کسی اثاثے کی منتقلی کو مرحوم کی طرف سے مذکورہ اثاثے کا تصفیہ تصور کیا جائے گا جس وقت اثاثہ منتقل کیا جائے۔

(3) کسی کاروباری اثاثے کے ذاتی استعمال کی غرض سے اطلاق کو مذکورہ اثاثے کے مالک کی طرف سے اس اثاثے کو اس وقت تصفیہ گردانا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق ہو۔

(3اے) اس صورت میں جہاں کسی کاروباری اثاثے DISCARDED کر دیا جائے یا کاروبار میں اس کا استعمال ترک کر دیا جائے تو اسے تصفیہ کردہ تصور کیا جائے گا۔

(4) کسی تصفیہ میں کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ شامل ہو گا۔

(5) کسی شخص کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے کوئی اثاثہ حاصل کر لیا ہے جب وہ اس اثاثے کی ملکیت کی ابتدا کر دے بشمول اس وقت جب اس شخص کو کوئی حق عطا کر دیا جائے۔

(6) کسی ذاتی اثاثے کے کاروباری استعمال میں اطلاق کو مالک کی طرف سے اس اثاثے کا کوئی حصول اس وقت جب تصور کیا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق کیا جائے۔

(7) دفعہ ہذا میں۔

“کاروباری اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کلی یا جزوی طور پر کسی کاروبار میں استعمال کے لیے اپنے قبضے سے رکھا جائے بشمول تجارت میں ذخیرہ کے اور کسی قابل فرسودگی اثاثے کے، اور “ذاتی اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کلی طور پر ذاتی استعمال کے لیے اپنے پاس رکھا جائے۔

76- لاگت۔ (1) سوائے اس کے کہ آرڈیننس ہذا میں بصوت دیگر انتظام کیا گیا ہو، دفعہ ہذا آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی اثاثے کی لاگت مقرر کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی شخص کی طرف سے خریدے گئے اثاثے کی لاگت درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہوگی، یعنی:

(اے) مذکورہ شخص کی طرف سے دیا جانے والے اثاثے کا کل بدل بشمول کسی بدل کی واجبی بازاری قیمت جنس / شے کی صورت میں جس کا تعین اس وقت کیا گیا ہو جب مذکورہ اثاثے کا حصول ہوا تھا۔

(بی) کوئی ضمنی اخراجات مذکورہ شخص کے اس اثاثے کے حصول اور اس کے تصفیہ کے عمل میں خرچ آئے ہوں، اور

(سی) مذکورہ اثاثے کو بدلنے یا اس میں بہتری / مرمت کرنے کے عمل میں آنے والے کوئی اخراجات،

مگر اس میں شقوق (بی) اور (سی) کے تحت کوئی ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو آرڈیننس ہذا کے تحت کسی کٹوتی کے طور پر مکمل طور پر منظور کیے گئے ہوں۔

(3) کسی ایسے اثاثے کی لاگت جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حاصل کردہ تصور کیا جائے ایسے اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس تاریخ کو کیا جائے گا جس روز اس اثاثے کا کاروباری استعمال کیا جائے۔

(4) کسی شخص کی طرف سے تیار کردہ یا تعمیر کردہ اثاثے کی لاگت اس شخص کی خرچ کردہ کل لاگت ہوگی جو اس نے اس اثاثے کو تیار کرنے یا تعمیر کرنے میں خرچ کی ہو مع کسی اخراجات کے جو اس شخص نے ذیلی دفعہ (2) کی شق (بی) اور (سی) میں مذکور کسی اخراجات کے ضمن میں خرچ کیے ہوں۔

(5) جہاں کسی شخص نے کوئی اثاثہ غیر ملکی کرنسی میں کسی قرض سے حاصل کیا ہو اور قرضے کی مکمل اور حتمی باز ادائیگی سے قبل اس شخص کے واجبات میں رویے کی صورت میں کوئی اضافہ یا کمی ہو جائے تو جتنی رقم کے برابر واجبات میں اضافہ یا کمی ہو جائے مذکورہ اثاثے کی لاگت میں جمع یا منہا کر دیے جائیں گے۔

[وضاحت: غیر ملکی کرنسی کے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے آنے والا فرق، اگر کوئی ہو، فرسودگی کے مقصد کے لیے وقوع کے سال میں حساب میں شامل کیا جائے گا]۔

(6) اس بات کے تعین کرنے کے عمل میں کہ آیا کسی شخص کے واجبات ذیلی دفعہ (5) کے مقصد کے لیے بڑھے ہیں یا کم ہوئے ہیں، قرض سے متعلق تلافی کاری کے کسی معاہدے کے تحت اس شخص کی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے گا۔

(7) جہاں کوئی شخص کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ کر دے تو اثاثے کی لاگت برقرار رکھے گئے اثاثے کے حصے اور تصفیہ کیے گئے حصے کے درمیان ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمتوں کے مطابق تقسیم کر دی جائے گی جن کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جب اس شخص نے اثاثہ حاصل کیا تھا۔

(8) جہاں کسی شخص کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول قابل وصول ٹیکس کی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت اس طرح وصول کردہ رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس شخص نے اثاثے کے لیے ادا کی گئی۔

(9) جہاں کسی شخص کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول ٹیکس سے مستثنیٰ کسی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت وہ استثنائی رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس شخص نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔

(10) کسی اثاثے کی لاگت میں کسی گرانٹ، اعانت، چھوٹ، کمیشن یا کوئی دیگر امداد (منافع کے ساتھ یا بغیر قابل ادائیگی قرض کے علاوہ)، اس حد تک شامل ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے طور پر قابل وصول ہو، جو کسی شخص نے اثاثے کے حصول کے ضمن میں وصول کی ہو یا قابل وصول ہو۔

(11) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود بورڈ کسی اثاثے کے لیے لاگت کے تعین کے لیے قواعد مقرر کر سکتا ہے۔

77- وصول کردہ بدل۔ (1) کسی اثاثے کے تصفیہ کے موقع پر کسی شخص کی طرف سے وصول کردہ بدل اس اثاثے کے ضمن میں اس شخص کی طرف سے وصول کردہ کل رقم [یا اس کی واجبی بازاری قدر، جو بھی ان میں سے زیادہ ہو] ہوگی، بشمول جنس / شے کی شکل میں کسی وصول کردہ بدل کی واجبی بازاری قیمت ہوگی۔

(2) جہاں کسی شخص کا اثاثہ گم یا تباہ و برباد ہو گیا ہو اثاثے کے حاصل کردہ بدل میں اس شخص کی طرف سے درج ذیل کے تحت حاصل کردہ تلافی، تاوان یا ہرجانہ شامل ہوں گے۔

(اے) بیمہ پالیسی، تاوان یا دیگر معاہدہ

(بی) کوئی بندوبست، یا

(سی) کوئی عدالتی فیصلہ

(3) کسی ایسے اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (3) [یا (3 اے)] کے تحت تصفیہ شدہ تصور کیا جائے مذکورہ اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس وقت سے کیا جائے گا جب اسے ذاتی استعمال میں لایا گیا ہو [یا جیسی صورت ہو، اسے رد کر دیا گیا ہو یا کاروبار میں اس کا استعمال روک دیا گیا ہو]۔

(4) کسی جدولی بنک، مالیاتی ادارے، مضاربہ یا لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بدل جس کی منظوری کمشنر (1) نے کسی ایسے اثاثے کے ضمن میں دی ہو جسے کمپنی نے کسی اور شخص کو اجارے پر دیا ہو اجارے کے معاہدے کی پختگی ہونے پر لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بقیہ

قدر اس شرط کے تحت ہوگی کہ بقیہ قدر جمع پٹہ کی مدت کے دوران اثاثے کی لاگت کے طور پر وصول شدہ رقم اثاثے کی حقیقی لاگت سے کم نہ ہو۔

(5) جہاں کسی شخص کی طرف سے دو یا زیادہ اثاثہ جات کا تصفیہ ایک ہی ٹرانزیکشن / معاملت میں نبٹایا جائے اور ہر اثاثے کا وصول شدہ بدل مقرر شدہ نہ ہو تو اس شخص کی طرف سے وصول شدہ کل بدل تصفیہ شدہ اثاثہ جات میں ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمت کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا جس کا تعین معاملت کے وقت کیا جائے گا۔

(6) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود بورڈ کسی اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل کے تعین کے لیے قواعد مقرر / وضع کرے گا۔

78- غیر ہاتھ کی لمبائی کی معاملات۔ جہاں کسی اثاثے کا تصفیہ غیر ہاتھ کی (اے) مذکورہ اثاثے کا تصفیہ کرنے والے شخص کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے مذکورہ اثاثے کی واجبی بازاری قیمت کے برابر بدل وصول کیا ہے۔ جس کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جس وقت اثاثے کا تصفیہ کیا جائے، اور

(بی) اثاثے کا حصول کرنے والے شخص کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی لاگت اس رقم کے برابر ہے جس کا تعین شق (اے) کے تحت کیا گیا ہو۔

79- عدم منظوری کے قواعد۔ آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت درج ذیل کسی اثاثے کے تصفیے کے سلسلے میں کوئی منفعت یا نقصان کے جنم لینے کو خاطر لینے کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔

(اے) میاں بیوی کے درمیان جو ایک معاہدے کے تحت الگ رہ رہے ہوں۔

(بی) کسی شخص کی وفات ہونے پر کسی تعمیل کنندہ یا مستحق شخصیت کو مذکورہ اثاثے کی منتقلی کی وجہ سے۔

(سی) اثاثے کو بطور ہدیہ دیئے جانے کی بناء پر

(ڈی) کسی قانون کے تحت مذکورہ اثاثے کے جبری حصول کی وجہ سے جہاں تصفیے کے لیے وصول کردہ بدل کی وصول کنندہ تصفیہ ہونے کے ایک سال کے اندر کسی مماثل اثاثے میں از سر نو سرمایہ کاری کر لے۔

(ای) کسی کمپنی کی طرف سے اپنے شیئر ہولڈر کے ساتھ کمپنی کا کاروبار بند ہونے کی وجہ سے تصفیہ کی صورت میں، یا

(ایف) اشخاص کی انجمن کی طرف سے اپنے ارکان کو انجمن (ایسوسی ایشن) کے تحلیل ہونے کی صورت میں جہاں ارکان کو اثاثہ جات کی تقسیم انجمن کے سرمائے میں ان کے مفادات کے مطابق کی جائے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا وہاں اطلاق نہیں کیا جائے گا جہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والا شخص مذکورہ حصول کے وقت کوئی نان ریڈیڈنٹ شخص / غیر ملکی ہو۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے)، (بی)، (سی)، (ای) یا (ایف) کا اطلاق ہو وہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والے شخص کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ:

(اے) وہ کسی ایسے اثاثے کا حصول کر رہا ہے جو اسی نوعیت کا ہے جو مذکورہ اثاثے کا تصفیہ کرنے والے شخص کے پاس

ہے، اور

(بی) وہ اس اثاثے کو اتنی لاگت کے برابر حاصل کر رہا ہے جو اثاثے کا تصفیہ کرنے والے شخص کے اثاثے کی لاگت

تصفیہ کے موقع پر ہے۔

(4) مذکورہ شخص کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) میں مذکور بدل کاری اثاثے کی لاگت تصفیہ شدہ اثاثے کی لاگت بمعہ وہ رقم

ہوگی جس کے مطابق بدل کاری اثاثے کے لیے مذکورہ شخص کی طرف سے دیا گیا بدل اس بدل سے متجاوز کر جائے جو مذکورہ شخص نے تصفیہ شدہ اثاثے کے عوض حاصل کیا ہو۔

باب-V

اشخاص پر مؤثر دفعات

حصہ-I

بنیادی تصورات

ڈویژن-I

اشخاص

80- شخص۔ (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے درج ذیل کو اشخاص تصور کیا جائے گا، یعنی:

(اے) کوئی فرد

(بی) کوئی کمپنی یا اشخاص کی تشکیل یافتہ انجمن جو پاکستان میں یا کہیں اور تشکیل، منظم یا قائم کی گئی ہو۔

(سی) وفاقی حکومت، کوئی بیرونی حکومت، کسی بیرونی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن یا بین الاقوامی سرکاری آرگنائزیشن۔

(2) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے۔

(اے) "اشخاص کی انجمن" میں کوئی فرم، کوئی ہندو غیر منقسم خاندان، کوئی مفروضہ قانونی شخص اور اشخاص کی کوئی جماعت شامل ہے جو کسی غیر ملکی / بیرونی قانون کے تحت تشکیل شدہ ہو مگر اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں۔

(بی) "کمپنی" سے مراد۔

(i) کوئی کمپنی ہے جیسا کہ اس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 1984 (1984 کے آرڈیننس XLVII) میں کی گئی ہو۔

(ii) کوئی مشترکہ سرمایہ ادارہ (باڈی کارپوریٹ) ہے جو پاکستان میں نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل دیا گیا ہو۔

(iii) کوئی مضاربہ

(iv) پاکستان سے باہر کسی ملک کے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل یافتہ ادارہ (باڈی) ہے جس کا تعلق کمپنیوں کی تشکیل سے ہو۔

(v) کوئی انجمن امداد باہمی، کوئی مالیاتی سوسائٹی یا کوئی دیگر سوسائٹی ہے۔

(V) کوئی غیر منافع بخش ادارہ ہے۔

(V) کوئی وقف، اشخاص پر مشتمل کوئی ہیئت یا ادارہ جو وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قائم یا تشکیل دیا گیا ہو۔

(vi) کوئی بیرونی انجمن خواہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جسے بورڈ نے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے

کمپنی قرار دیا ہو۔

(vii) کوئی صوبائی حکومت

(viii) پاکستان میں کوئی مقامی حکومت، یا

(ix) دفعہ 2 کی تعریف کے مطابق کوئی چھوٹی کمپنی

(سی) ”فرم“ سے مراد ایسے اشخاص کے درمیان تعلق ہے جنہوں نے کسی ایسے کاروبار کے منافع جات کو آپس میں بانٹنے پر اتفاق کیا ہو جو سب کر رہے ہوں یا ان سب کی طرف سے کوئی ایک شخص کر رہا ہو۔

(ڈی) ”وقف“ سے مراد جائداد کی ملکیت سے ملحق و جوب جو مالک پر اعتماد سے پیدا ہو اور اس نے قبول کیا ہو یا مالک نے کسی اور کے فائدے کے لیے یا کسی اور کے لیے مالک کے لیے اقرار کیا ہو اور قبول کیا ہو اور اس میں یونٹ ٹرسٹ (وقف) شامل ہے، اور

(ای) ”یونٹ ٹرسٹ“ سے مراد ایسا وقف ہے جس کے تحت حقوق استفادہ کو یونٹوں میں اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے کہ آمدنی یا سرمائے کے مستفیدین کے استحقاق کا تعین پاس موجود یونٹوں کی تعداد سے کیا جاتا ہے۔

ڈویژن-II

ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص

81- ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص۔ (1) کوئی شخص ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ شخص ہوگا اگر مذکورہ شخص۔

(اے) مذکورہ سال کے لیے کوئی ریزیڈنٹ فرد، ریزیڈنٹ کمپنی یا اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن ہو، یا

(بی) وفاقی حکومت

(2) کوئی شخص ٹیکس کے کسی سال کے لیے نان ریزیڈنٹ شخص ہوگا اگر مذکورہ شخص اس سال کے لیے ریزیڈنٹ شخص نہ ہو۔

82- ریزیڈنٹ فرد۔ کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر وہ فرد۔

(اے) پاکستان میں ٹیکس کے کسی سال میں ایک سو ترسی ایام یا زیادہ کے عرصہ یا مجموعی طور پر اتنے عرصہ تک پاکستان میں رہائش

رکھتا ہو، یا

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے]۔

(سی) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کا ملازم یا اہلکار ہو جو ٹیکس کے مذکورہ سال میں بیرون ملک پوسٹ کیا گیا ہو۔

83- ریزیڈنٹ کمپنی۔ کوئی کمپنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ کمپنی ہوگی اگر۔

(اے) یہ پاکستان میں نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مشمولہ یا تشکیل شدہ ہو۔

(بی) مذکورہ کمپنی کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام کلی طور پر سال کے کسی وقت میں پاکستان میں قائم ہو۔

(ج) یہ پاکستان میں کوئی صوبائی حکومت یا مقامی حکومت ہو۔

84- اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن (انجمن)۔ اشخاص کی کوئی انجمن ٹیکس کے کسی سال کے لیے اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی

ایشن ہوگی اگر ایسوسی ایشن کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام مذکورہ سال میں کسی وقت کلی یا جزوی طور پر پاکستان میں قائم ہو۔

ڈویژن-III

ایسوسی ایٹس

85۔ ایسوسی ایٹس۔ (1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت دو اشخاص ایسوسی ایٹس (شریک کار) ہوں گے جہاں دونوں کے درمیان تعلق اس طرح کا ہو کہ ایک سے معقول طور پر توقع کی جاسکتی ہو کہ وہ دوسرے کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دے یا دونوں اشخاص سے معقول طور پر توقع کی جاسکے کہ وہ کسی تیسرے فریق کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دیں۔

(2) دو اشخاص محض حقیقت کی بنا پر شریک کار نہیں ہوں گے کہ ایک شخص دوسرے کا ملازم ہے یا دونوں اشخاص کسی تیسرے شخص کے ملازم ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کی تجدید کیے بغیر اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت درج ذیل کو شریک کار تصور کیا جائے گا۔

(اے) کسی فرد اور اس فرد کے کسی رشتہ دار کو

(بی) اشخاص کی کسی انجمن کے ارکان کو

(سی) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کے رکن اور ایسوسی ایشن کو جہاں دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت رکن سرمائے کے پچاس فیصد یا زیادہ حقوق کا کنٹرول رکھتا / رکھتے ہوں۔

(ڈی) کوئی وقت اور کوئی شخص جو وقف سے مستفید ہوتا ہو یا مستفید ہو سکتا ہو۔

(ای) کسی کمپنی میں شیئر ہولڈر اور کمپنی جہاں شیئر ہولڈر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت خواہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مل کر بلا واسطہ یا ایک یا زائد حامل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) کمپنی میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور کی

(ii) منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، اور

(ایف) دو کمپنیوں کو، جہاں کوئی شخص کوہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مل کر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت بلا واسطہ یا ایک یا زائد حامل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور

(ii) دونوں کمپنیوں میں منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) دونوں کمپنیوں میں سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق۔

(4) دو اشخاص ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے) یا (بی) کے تحت شریک کار نہیں ہوں گے جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ کسی بھی شخص کے معقول طور پر توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ دوسرے شخص کی منشا کی مطابق فعل سرانجام دے گا۔

(5) دفعہ ہذا میں کسی فرد کے تعلق سے "رشتہ دار" سے مراد۔

(اے) کوئی جد، دادا کہ / انانکہ خاندان یا کسی فرد یا فرد کے شوہر یا بیوی کی کوئی اولاد یا کوئی متبنی بچہ ہے، یا

(بی) شق (اے) میں مقرر کردہ کسی فرد یا کسی شخص کا شوہر یا بیوی ہے۔

حصہ II

افراد

I- ڈویژن

افراد کی ٹیکس کاری

86- افراد کی ٹیکس کاری کا اصول۔ آرڈیننس ہذا کے تحت ہر فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا تعین الگ الگ کیا جائے گا۔

87- مرحوم افراد۔ (1) کسی مرحوم فرد کا قانونی نمائندہ درج ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا۔

(اے) کسی ٹیکس کا جس کا مذکورہ فرد مستوجب ہوتا اگر وہ وفات نہ پاتا، اور

(بی) مرحوم کی املاک سے آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی کسی ٹیکس کا

(2) دفعہ ہذا کے تحت قانونی نمائندے کی ذمہ داری اس حد تک محدود ہوگی جس حد تک مرحوم کی املاک مذکورہ ذمہ داری کو پورا

کرنے کے قابل ہو۔

(2اے) آرڈیننس ہذا کے تحت ذمہ داری اس مرحوم کی املاک پر اولین مالی بوجھ ہوگی۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

(اے) آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم / مرحومہ کے خلاف اس کی وفات سے قبل کی گئی کسی کارروائی کو قانونی نمائندے کے خلاف

کی گئی تصور کی جائے گی اور اس قانونی نمائندے کے خلاف اس مرحلہ سے جاری رکھی جائے گی جس پر وہ کارروائی اس تاریخ کو واقع تھی جب

مرحوم کی موت ہوئی تھی، اور

(بی) کوئی کارروائی جو آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم کے خلاف کی گئی ہوتی اگر مرحوم زندہ بچ جاتا وہ کارروائی مرحوم کے قانونی

نمائندے کے خلاف کی جائے گی۔

(4) دفعہ ہذا میں "قانونی نمائندے" سے مراد ایسا شخص ہے جو قانون میں کسی مرحوم شخص کی املاک کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں کوئی

ایشا شخص شامل ہے جو مرحوم کی املاک کے ضمن میں مداخلت کرے اور جہاں کوئی فریق نیابتی نوعیت میں مقدمہ کرے یا اس پر مقدمہ کیا جائے

تو وہ شخص ہوتا ہے جس کو وہ املاک اس صورت میں منتقل ہو جب مذکورہ فریق کی وفات ہو جائے جو اس طرح مقدمہ کرے یا اس پر اس طرح

مقدمہ کیا گیا ہو۔

ڈویژن-II

اوسط بندی سے متعلق دفعات

88- کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے۔ اگر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کسی فرد کی قابل ادائیگی ٹیکس آمدن ہو اور دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ماخوذ کرتا ہو تو اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولا کے مطابق لگایا جائے گا، یعنی:

$$(A/B) \times C$$

جہاں

A ٹیکس کی وہ رقم ہے جس کی تشخیص اس فرد کے لیے اس سال میں کی جائے گی اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ٹیکس میں قابل وصول ہوتی ہے۔

B مذکورہ فرد کی قابل ٹیکس آمدنی مذکورہ سال کے لیے ہے اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ٹیکس میں قابل وصول ہوتی ہے، اور

C مذکورہ سال کے لیے مذکورہ فرد کی حقیقی قابل ٹیکس آمدنی ہے۔

89- مصنفین۔ جہاں کسی ادبی فن پارے کے مصنف کی طرف سے کام کی تکمیل کرنے کے لیے لیا گیا وقت 24 ماہ سے متجاوز ہو جائے تو مذکورہ مصنف کسی یکمشت رقم کے بارے میں انتخاب کر سکتا ہے کہ مذکورہ مصنف کی طرف سے مذکورہ کام کے ضمن میں حق تصنیف (رائٹس) کے ضمن میں ٹیکس کے کسی سال میں وصول کردہ رقم کو تصور کیا جائے کہ وہ ٹیکس کے مذکورہ سال میں اور ٹیکس کے گزشتہ دو سالوں میں یکساں تناسب میں وصول ہوئی ہے۔

ڈویژن-III

آمدنی کی تقسیم

90- اثاثہ جات کی منتقلیاں۔ (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت، جہاں کسی اثاثے کا قابل منسوخی ٹرانسفر ہو تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقلی (ٹرانسفر) کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ منتقل الیہ کی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق کسی ایسی آمدنی پر نہیں ہو گا جو کسی شخص نے کسی ایسی منتقلی سے ماخوذ کی ہو جو اس شخص کی زندگی کے دوران قابل منسوخی نہ ہو اور منتقل کرنے والا مذکورہ آمدنی سے کوئی بلا واسطہ یا بالواسطہ مفاد حاصل نہ کرتا ہو۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے جہاں کہیں کسی اثاثے کی منتقلی ہوئی ہو مگر وہ اثاثہ منتقل کرنے والے کی جائیداد رہے تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی آمدنی جو ایسے اثاثے سے پیدا ہو جو کسی شخص نے بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل کو منتقل کیا ہو۔

(اے) اس شخص کی زوجہ / شوہر یا چھوٹے بچے کو، یا

(بی) شق (اے) میں مذکور کسی شخص یا اشخاص کے فائدے کے لیے کسی دیگر شخص کو

تو اسے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کسی ایسے ٹرانسفر (منتقلی) پر لاگو نہیں ہوگی جو

(اے) موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو، یا

(بی) الگ رہنے کے کسی معاہدے کے ضمن میں ہو۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کی شق (اے) کے مقاصد کے لیے کوئی منتقلی مکمل ہوئی تصور نہیں کی جائے گی جو موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو اگر منتقل کرنے والے نے قرض کے طور پر یا بصورت دیگر منتقل الیہ کو بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر اثاثے کے حصول کے لیے رقوم فراہم کی ہوں۔

(7) ذیلی دفعہ (5) لاگو نہیں ہوتی جہاں منتقل کرنے والا متعلقہ ریکارڈ میں اس کی رجسٹریشن یا انتقال کے طور پر اثاثے کی منتقلی کی شہادت پیش کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس اثاثے سے پیدا ہونے والی آمدنی کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے۔

(اے) کسی اثاثے کی منتقلی کو قابل منسوخی تصور کیا جائے گا اگر۔

(i) اثاثے کی منتقل کرنے والے کو کلی یا اس کے کسی حصے کی مکرر منتقلی کے لیے کوئی شرط بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر موجود ہو، یا

(ii) منتقل کرنے والے کے پاس کسی طرح بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر مذکورہ اثاثے پر کلی طور پر یا ا کے کسی حصے پر اختیار سنبھالنے کا حق ہو۔

(بی) ”نابالغ بچے“ میں کوئی شادی شدہ بیٹی شامل نہیں ہوگی، اور

(سی) ”منتقلی“ میں شامل ہے کوئی ہبہ، تصفیہ، وقف، میثاق، معاہدہ یا انتظام۔

91- کسی نابالغ بچے کی آمدنی۔ (1) کسی نابالغ بچے کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے جو مد ”کاروبار سے آمدنی“ کے تحت قابل وصول ہو تیکس میں ایسے بچے کے والدین کی آمدن کے طور پر واجب الادا ہوگی جن کے پاس اس مذکورہ سال میں انتہائی زیادہ قابل ٹیکس آمدن ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) وراثت کے ذریعے بچے کو ملنے والے کاروبار سے نابالغ بچے کی آمدن پر لاگو نہیں ہوگی۔

حصہ - III

اشخاص کی انجمنیں

92- اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔ (1) اشخاص کی کوئی انجمن ایسوسی ایشن کے ارکان سے الگ ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی اور جہاں اشخاص کی انجمن نے ٹیکس ادا کیا ہو انجمن کی آمدنی سے رکن کے طور پر انجمن کے رکن کی طرف سے وصول کردہ رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اشخاص کی انجمن کم از کم ایک رکن کوئی کمپنی ہو تو ایسی کمپنی یا کمپنیوں کا حصہ اشخاص کی انجمن کی کل آمدنی کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے خارج کر دی جائے گی اور کمپنی یا کمپنیوں پر الگ الگ ٹیکس ان کمپنیوں پر قابل اطلاق شرح پر ان کے حصے کے مطابق لگایا جائے گا۔

حصہ-IV

کمپنیاں

94- کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔ (1) کوئی کمپنی اپنے حصہ داروں سے الگ ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(2) کسی کمپنی کی طرف سے ادا کیا گیا منافع (منقسمہ) دفعہ 5 کے مطابق قابل ادائیگی ٹیکس ہوگا۔

(3) کسی نان ریڈیڈنٹ کمپنی کی طرف سے کسی ریڈیڈنٹ شخص کو ادا کیا گیا منافع منقسمہ مد کاروبار سے آمدنی ”یا“ دیگر ذرائع سے آمدنی ”، جیسی بھی صورت ہو، کے تحت قابل وصول ٹیکس ہو گا جب تک کہ منافع منقسمہ ٹیکس سے مستثنیٰ نہ ہو۔

95- فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ۔ (1) جہاں کوئی ریڈیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں ”منتقل کرنے والا“ کہا جائے گا) منتقل کرنے والے کے کسی کاروبار کے تمام اثاثہ جات کا تصفیہ کسی ریڈیڈنٹ کمپنی کے پاس کرتا ہے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں گی، یعنی:

(اے) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (قابل واپسی حصص کے علاوہ ہو / ہوں)۔

(بی) منتقل کرنے والے کو تصفیہ کے بعد فوری طور پر جاری کردہ حصص کمپنی میں منفعتی طور پر ملکیت میں لینے چاہئیں۔

(سی) کمپنی کو تصفیہ شدہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا لازمی طور پر ذمہ لینا چاہیے۔

(ڈی) کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو تصفیہ کے وقت اثاثہ جات کی منتقل کرنے والے کے لاگت سے

متجاوز نہیں ہونا چاہیے۔

(ای) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ حصہ یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی

چاہیے جو کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ جات کی واجبی بازاری قیمت ہے جس میں سے کوئی ایسی ذمہ داری منفی ہوگی جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے ضمن میں برداشت کی ہے، اور

(ایف) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال میں ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہوگی جس میں تصفیہ وقوع پذیر ہوا۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوگی۔

(اے) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ اثاثہ جات میں سے ہر ایک کے بارے میں گردانا جائے گا کہ اس کی وہی حیثیت ہے جیسا کہ اس کی حیثیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

(بی) اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت

(سی) اگر، تصفیے سے فوری قبل، منتقل کرنے والے نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں منتقل کرنے والے کی آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائیں گی، اور

(ڈی) حصہ یا حصص کے ضمن میں منتقل کرنے والے کی لاگت تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول شدہ درج ذیل ہوگی۔

(i) ایک شیئر (حصے) کے بدل کی صورت میں منتقل کردہ اثاثہ جات کی منتقل کرنے والے کی لاگت جس کا شق (بی) کے تحت تعین کیا جائے، منفی کسی ایسی ذمہ داری کی رقم جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادا کرنے کا اقرار کیا ہو، یا

(ii) ایک سے زائد حصے (شیئرز) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (i) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں کہ آیا منتقل کرنے والے کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کی گئی ہیں انہیں آمدنی کے ساتھ منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

96- اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ (1) جہاں اشخاص کی کوئی ریڈیڈنٹ انجمن، ایسوسی ایشن کے کاروبار کے تمام اثاثہ جات کا تصفیہ کی ریڈیڈنٹ کمپنی کو کرے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں، یعنی:-

(اے) تصفیے کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (انفکاک پذیر حصص کے علاوہ) ہوتا / ہوتے ہیں۔

(بی) انجمن کو تصفیہ کرنے کے فوری بعد کمپنی میں تمام جاری شدہ حصص ملکیت میں لے لینے چاہئیں۔

(سی) انجمن کی ہر رکن کے حصص میں انٹرسٹ اسی تناسب سے ہونا چاہیے جتنا اس رکن کا تصفیہ سے فوری قبل کاروباری اثاثہ جات میں تھا۔

(ڈی) کمپنی کو ان تمام حصص سے متعلق ذمہ داری ادا کرنی چاہیے جو اس نے کمپنی کے ساتھ تصفیہ کیا ہو۔

(ای) کمپنی کے ساتھ تصفیہ شدہ اثاثہ جات کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت انجمن کی اثاثے کی لاگت سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے۔

(ایف) بدل کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ حصے یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کے ساتھ تصفیہ کرنے کے ضمن میں اثاثہ جات کی واجبی بازاری قدر تھی، جس میں کسی ایسی ذمہ داری کے بقدر کمی واقع ہوئی ہو جس کی ادائیگی کا ذمہ کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں اٹھایا ہو، اور

(جی) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال کے لیے ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہونا چاہیے جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(اے) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ تمام اثاثہ جات کے بارے میں گردانا جائے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی انجمن کے پاس تھی۔

(بی) اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت۔

(سی) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، انجمن پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے اور ایسوسی ایشن نے منتقل کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں وضاحت دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں انجمن آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی، اور

(ڈی) تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول کردہ حصے یا حصص کے ضمن میں انجمن کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

- (i) ایک شیئر کے بدل کی صورت میں منتقل شدہ اثاثہ جات کی انجمن کی لاگت جس کا تعین شق (بی) کے تحت کیا جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو، یا
- (ii) ایک سے زائد سے حصے (شیڈ) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (1) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا انجمن کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کی گئی ہوں انہیں آمدنی سے منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

97۔ مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ (1) جہاں کوئی ریڈیڈنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کسی اثاثے کی کسی دیگر ریڈیڈنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" سے موسوم کیا جائے گا) کو تصفیہ کے ذریعے حوالے کرے تو کوئی منافع یا نقصان مذکورہ تصفیہ کے وقت پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہوں، یعنی:

(اے) دونوں کمپنیاں مذکورہ تصفیہ کے وقت مکمل طور پر ملکیتی گروپ (ریڈیڈنٹ) آف کمپنیز کی ملکیت ہوں۔

(بی) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کا اقرار کرنا ہوگا۔

(سی) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت اثاثے کی منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہیں ہوگی، اور

(ڈی) منتقل الیہ ٹیکس کے اس سال ٹیکس سے مستثنی نہیں ہوگا جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(اے) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثہ جات کے بارے میں گردانا جائے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی منتقل کنندہ کے پاس تھی۔

(بی) اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں منتقل کنندہ کی تصفیہ کے وقت لاگت۔

(سی) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، منتقل کنندہ نے اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو،

جنہیں منتقل کنندہ آمدنی سے منہا نہ کیا گیا ہو تو منہا نہ کردہ رقم ان کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی جن کی اجازت مذکورہ دفعات کے تحت حاصل ہے کہ منتقل الیہ ٹیکس کے سال میں کرے جس میں منتقلی واقع ہوئی ہو، اور

(ڈی) کسی شے کی صورت میں اثاثے کے کسی بدل کے ضمن میں منتقل کنندہ کی لاگت منتقل کنندہ کی اثاثے کی منتقلی کے لاگت ہوگی جس کا تعین شق (بی) کے تحت کیا جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو منتقل کنندہ نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے منہماذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کردی گئی ہیں، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(5) منتقل کنندہ اور منتقل الیہ کمپنیاں مکمل طور پر ملکیت شدہ گروپ کی ملکیت ہیں اگر۔

(اے) ایک کمپنی مفاد کے طور پر دیگر کمپنی کے تمام جاری کردہ تمام حصص کی حامل ہو، یا

(بی) کوئی تیسری کمپنی مفاد کے طور پر دونوں کمپنیوں کے جاری کردہ تمام حصص کی حامل ہو۔

97- اے۔ انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ۔ (1) ایک کمپنی سے بعد ازاں اسے تصفیہ کنندہ) کہا جائے گا دوسری کمپنی کو اثاثے کے تصفیہ۔

097- اے۔ انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ۔ (1) ایک (بعد ازاں اسے "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) دوسری کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کو اثاثے کے تصفیہ سے کوئی فائدہ یا نقصان کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعات 282 ایک اور 284 تا 287 (1984 کے XLVII) یا بینکاری کمپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے آپریشن کی وجہ سے پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہو جائیں، یعنی:

(اے) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثے کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا ذمہ لینا ہوگا۔

(بی) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت اثاثے پر منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔

(سی) منتقل الیہ کسی ٹیکس کے کسی ایسے سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ ہوگا، اور

(ڈی) یکم جولائی 2007 کو یا اس کے بعد ہائی کورٹ، سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے، جیسی بھی صورت ہو، منظور ہو۔

(2) کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 یا بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے نتیجے میں حصص کے اجراء، تنسیخ، تبادلہ یا وصولی ہونے پر اور درج ذیل کی طرف سے منظور ہونے پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا۔

(الف) ہائی کورٹ

(ب) سیٹھ بینک آف پاکستان، یا

(ج) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، جیسی بھی صورت ہو، کی طرف سے یکم جولائی 2007 کو یا بعد

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(اے) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثے کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی وہی نوعیت ہے جیسی اس کی نوعیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

(بی) اثاثے کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) کسی تخفیف قدر یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف شدہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے سٹاک ان ٹریڈ تشخیص کردہ قدر کی صورت میں یہ تشخیص کردہ قدر،

یا

(iii) کسی دیگر صورت میں تصفیہ کے وقت منتقل کنندہ کی لاگت۔

(سی) اگر تصفیہ سے فوری قبل منتقل کنندہ نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت ایسی کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جن کی منہائی منتقل کنندہ کی آمدنی سے نہ کی گئی ہو تو منہانہ کی گئی رقم ان دفعات کے تحت منظور کردہ کٹوتیوں میں منتقل الیہ کے حصے میں ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں شامل کر دی جائے گی جس میں انتقال کیا گیا ہو۔

(4) اس بات کا تعین کرنے میں آیا دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے ذیلی شق (2) کی شق (سی) کے تحت منہائی گئی ہیں، تو ان کٹوتیوں کا حساب آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(6) جہاں ذیلی شق (2) کا اطلاق ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 کے تحت یا بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کی وجہ سے جاری کردہ محصلہ اور عدالت کی طرف سے یا سیٹھ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور کردہ حصص، جیسی بھی صورت ہو، کا تصفیہ کیا جائے تو حصص کی لاگت مذکورہ سکیم کے آپریشن سے قبل کی لاگت ہوگی۔

حصہ -V

اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات

98- کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی۔ (1) جہاں کسی ادارہ کی بنیادی ملکیت میں پچاس فیصد یا زائد کی تبدیلی ہو تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے کسی سال کے ضمن میں واقع ہونے والے نقصان کو تبدیلی کے بعد ٹیکس کے کسی سال میں بطور کٹوتی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ وہ مذکورہ ادارہ۔

(اے) تبدیلی کے بعد وہی کاروبار کرنا جاری نہ رکھے جو یہ تبدیلی سے قبل کر رہا تھا جب تک کہ نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو جائے اور (بی) نقصان کے مکمل طور پر پورا ہونے تک مذکورہ تبدیلی کے بعد کسی نئے کاروبار یا سرمایہ کاری میں تبدیل نہیں ہوتا جہاں اس ادارے یا اس ادارے کے عقادے مالکان کا بڑا مقصد نقصان کو استعمال میں لانا ہو تاکہ نئے کاروبار یا سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والی آمدنی پر قابل ادائیگی انکم ٹیکس کم کر دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں

”ادارہ“ سے مراد کوئی ایسی کمپنی یا اشخاص کی ایسی انجمن ہے جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

”ملکیتی مفاد“ سے مراد کسی کمپنی میں حصہ یا اشخاص کی انجمن میں کسی رکن کا مفاد ہے، اور

”بنیادی ملکیت“ کسی ادارے کے حوالے سے اس کا مطلب ملکیتی ادارے میں کسی ایسے فرد یا شخص کا ملکیتی مفاد بلا واسطہ یا بالواسطہ بذریعہ کسی درمیانی / توسطی ادارہ یا ادارہ جات کے لیے جو بنیادی طور پر افراد کی ملکیت میں نہ ہو۔

حصہ A-V

بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری

98- اے۔ اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی۔ جہاں، ٹیکس کے کسی سائل کے دوران اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں کوئی تبدیلی واقع ہو تو ٹیکس کے اس سال کے لیے اشخاص کی انجمن کی طرف سے گوشوارہ فائل کرنے کی ذمہ داری اشخاص کی انجمن پر ہوگی جس کی تشکیل مذکورہ گوشوارہ کے فائل کرنے کے وقت ہو مگر اشخاص کی انجمن کی آمدنی ان ارکان میں تقسیم کی جائے گی جو اس کو وصول کرنے کے حق دار ہوں اور جہاں کسی رکن پر تشخیص کردہ ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ اشخاص کی انجمن سے وصول کیا جائے گا جس کی تشکیل گوشوارہ فائل کرنے کے وقت ہو۔

98- بی۔ کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل۔ (1) دفعہ 117 کی شرائط کے تحت اس صورت میں جہاں اشخاص کی کسی انجمن کی طرف سے کیا جانے والا کاروبار یا پیشہ منقطع کیا جا چکا ہو یا جہاں اشخاص کی کوئی انجمن تحلیل کر دی جائے آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات جہاں تک ہو سکیں ان کا اطلاق اس طرح ہو گا گویا کہ کوئی انقطاع یا تحلیل واقع نہیں ہوئی تھی۔

(2) ہر شخص جو مذکورہ انقطاع یا تحلیل کے وقت اشخاص کی اس انجمن کا رکن تھا اور ایسے شخص کا قانونی نمائندہ جو مرحوم ہو اشخاص کی انجمن کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا مشترکہ طور پر اور فرداً ذمہ دار ہوگا۔

98- سی۔ کاروبار کی جانشینی / وراثت موت سے علاوہ صورت میں۔ (1) اس صورت میں جہاں کاروبار یا کوئی پیشہ کرنے والے شخص کی جگہ ٹیکس کے کسی سال میں کوئی اور شخص (دفعہ ہذا ان کا بعد ازاں کا حوالہ بالترتیب بطور ”پیشرو“ اور جانشین کے دیا جائے گا) جانشین پیشرو کی وفات کے علاوہ کسی صورت میں ہو جائے اور جانشین اس کاروبار یا پیشہ کو جاری رکھے تو۔

(اے) پیشرو ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا جس میں جانشینی واقع ہوئی ایسا جانشینی کی تاریخ تک کیا جائے گا۔ اور ٹیکس کے اس سال یا سالوں کے لیے ایسا کیا جائے گا جو اس سے پہلے کے ہوں، اور

(بی) جانشین ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا جو جانشینی کی تاریخ کے بعد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کی امر کے باوجود، اس صورت میں جہاں جانشین نہ پایا جائے ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس کی ذمہ داری جس میں جانشین وقوع پذیر ہوئی جانشینی کی تاریخ تک ہوگی اور اس سے ٹیکس کے گزشتہ سال یا سالوں کی ذمہ داری اسی انداز سے جانشین کی ہوگی اور اتنی حد تک ہوگی جتنی پیشرو کی ہوتی اور آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) جہاں دفعہ ہذا کے تحت کوئی قابل ادائیگی ٹیکس ایسے کاروبار یا پیشے کے ضمن میں پیشرو سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ جانشین سے قابل وصول ہو گا جو اسے پیشرو سے وصول کرنے کا حق دار ہو گا۔

باب-VI
خصوصی ہدایات
حصہ-I
بیمہ کاروبار

99- بیمہ کے کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔ کسی بیمہ کے کاروبار کے منافع جات کا حساب چوتھے شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

حصہ-II

تیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر

100۔ تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط۔ (1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ذیل سے منافع جات اور فوائد۔

(اے) پٹرولیم بشمول قدرتی گیس کی دریافت اور ڈھوڈک اور بوبی فیلڈز کے مقامات پر قائم ریفا سٹریوں سے پیداوار

(بی) دریافت کے پائپ لائن آپریشنز اور پیداواری کمپنیوں، یا

(سی) مائع پٹرولیم گیس یا کمپریسڈ قدرتی گیس کی فروخت۔

اور ان کے اوپر قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ I میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق پٹرولیم بشمول 42 ستمبر، 1954 سے قبل دریافت شدہ قدرتی گیس کی پیداوار سے قابل منسوب منافع جات اور فوائد پر نہیں ہو گا۔

(3) کسی ایسے کاروبار کے منافع جات اور فوائد جس میں ضائع ہونے کی نوعیت (پٹرولیم یا قدرتی گیس نہیں) کے ایسے معدنی ذخائر کی دریافت اور ان کا استخراج شامل ہو جس کا اس ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے اختصاص کیا جائے ان کا انتظام پاکستان میں کوئی شخص کرے ان کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ II میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

100۔ اے۔ بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔ (1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی بینکاری کمپنی کی آمدنی، منافع جات اور فوائد جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (7) میں متعین ہیں اور ان پر قابل ادائیگی ہیں، ان کا حساب ساتویں شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کے منافع جات اور فوائد پر ہو گا جو 2009 اور بعد سے متعلق ہیں۔

100 بی۔ منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط۔ (1) مندرجہ سیکورٹیز کے تصفیہ پر سرمایہ جاتی اور دفعہ 37 اے کے تحت ان پر ٹیکس کا حساب، تعین، وصولی اور جمع کرنے کا عمل آٹھویں شیڈول میں دیئے گئے قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل اشخاص یا اشخاص کی جماعت پر نہیں ہو گا، یعنی:

(اے) کوئی باہمی فنڈ

(بی) چوتھے شیڈول کے تحت زیر ٹیکس کسی بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی کمپنی اور کسی بیمہ کار کمپنی پر۔

(سی) مراحہ

(ڈی) صرف قرض کی کفالتوں (سیکورٹیز) کے ضمن میں کسی کمپنی، اور

(ای) بورڈ کی طرف سے مشتہرہ کسی دیگر شخص یا اشخاص کی جماعت پر

100 سی۔ بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) غیر منفعتی اداروں، اوقاف یا دیگر ادارہ جات کی آمدنی، جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے کے ضمن میں ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کے سو (100) فیصد کے برابر منظور کیا جائے گا جس سے آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی کے تحت درج ذیل شرائط کے مطابق کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی حتمی ٹیکس شامل ہوں گے، یعنی:

(اے) گوشوارہ (ریٹرن) جمع کرایا گیا ہو۔

(بی) کٹوتی یا وصول کیا جانے والے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی اور ادائیگی کر دی گئی ہو، اور

(سی) عین گزشتہ ٹیکس کے سال کے لیے ود ہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے جمع کر دیے گئے ہوں۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے اہل اشخاص آمدنیوں میں درج ذیل شامل ہیں:

(اے) کسی وقف یا فلاحی ادارے یا غیر منفعتی ادارے کی عطیات، رضاکارانہ کنٹریبوشن، چندہ جات گھریلو جائداد، وفاقی حکومت کی سیکورٹیز (کفالتوں) میں سرمایہ کاری کی آمدنی اور مد کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل آمدنی کا اتنا حصہ جسے پاکستان میں فلاحی کام کرنے کے مقاصد کے لیے خرچ ہو۔

شرط یہ ہے کہ مد کاروبار سے آمدنی کے تحت آمدنی کی صورت میں مذکورہ مد کے تحت آمدنی کی صورت میں استثنیٰ ایسی رقم سے متجاوز نہیں ہوگا جو مذکورہ مد کے تحت آمدنی میں وہی تناسب رکھتی ہو جو مذکورہ رقم میں آمدنی کے مذکورہ بالا وسائل سے آمدنیوں کے مجموعے میں رکھتی ہو۔

(بی) کوئی وقف جو اس ضمن میں وفاقی حکومت کی منظور کردہ کسی سکیم کے تحت انتظام میں ہو اور پاکستان میں صرف ایسی سرگرمیوں کو بجالانے کے مقاصد کے لیے قائم کی گئی ہو جو درج ذیل کے مفاد اور فلاح کے لیے ہو۔

(i) ایکس سروس مین اور (فوج کا) ملازمت کرنے والا عملہ بشمول مسلح افواج کے سول ملازمین اور ان پر انحصار کرنے والے افراد یا

(ii) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے سابق ملازم یا حاضر سروس عملہ اور ان کے اوپر انحصار کرنے والے افراد، جہاں مذکورہ وقف کا انتظام وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی صوبائی حکومت کی طرف سے نامزد کوئی کمیٹی چلا رہی ہو۔

(سی) کوئی وقف یا غیر منفعتی ادارہ جس کی منظوری چیف کمشنر نے شق ہذا کے مقاصد کے لیے دی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ڈی) کسی یونیورسٹی یا دیگر تعلیمی ادارے کی آمدنی جو کوئی غیر منافع جاتی ادارہ چلا رہا ہو جو صرف تعلیمی مقاصد کے لیے ہو اور منافع کے مقاصد کے لیے نہ ہو۔

(ای) کوئی آمدنی جو وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں سرمایہ کاری سے، جدولی بینکوں سے قرض پر منافع، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا ضلعی حکومتوں، غیر ملکی عطیات اور وقف کے تحت موجود گھریلو جائیداد یا دیگر قانونی وجوب سے حاصل کردہ عطیات سے کلی یا صرف جزوی طور پر مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے حاصل ہو اور حقیقی طور پر اس مقصد پر اطلاق کے لیے لگائی جائے یا آخر کار الگ کی جائے۔

شرط یہ ہے کہ شق ہذا میں کوئی امر ایسی آمدنی پر لاگو نہیں ہو گا جو پاکستان میں خرچ نہ کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس طرح الگ کردہ رقم میں سے کوئی رقم پاکستان سے باہر خرچ کی جائے، اسے اس سال کے ٹیکس کو کل آمدنی میں شامل کیا جائے گا جس میں اسے اس طرح خرچ کیا جائے یا اس سال جس میں اسے الگ کیا گیا تھا، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو دفعہ 122 کی شرائط کسی ایسی تشخیص پر لاگو نہیں کی جائیں گی جو فقرہ شرطیہ ہذا کی تعمیل میں کی گئی ہو یا کرنا مطلوب ہو۔

وضاحت

مسلمہ وقف جو از ایکٹ 1913 (1913 کے ایکٹ VI) یا وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون یا وقف یا ادارہ ہذا سے متعلق کسی دستاویز میں موجود کسی امر کے باوجود اگر کوئی رقم وقف کے بانی یا عطیہ دہندہ یا ادارہ ساز کے خاندان، بچوں یا اولاد کے نان نفقہ اور مدد کے لیے کلی یا جزوی طور پر الگ کی جائے یا اس یا ان کے قرضہ جات کی گھریلو جائیداد وقف شدہ سے ملنے والی آمدنی سے ادائیگی کے لیے الگ کی جائے یا خیراتی مقاصد کے علاوہ کوئی اخراجات کئے جائیں تو ہر کہیں میں مذکورہ اخراجات، اہتمام جو ادائیگی یا ادائیگی خرچ کو شق ہذا کے مقاصد کے لیے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے تصور نہیں کی جائے گی یا

(ایف) کسی مذہبی یا خیراتی ادارے کی کوئی آمدنی جو رضاکارانہ چندہ جات سے ماخوذ ہو جو محض ادارے کے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے قابل اطلاق ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کوئی امر کسی ایسے نجی مذہبی ٹرسٹ / وقف پر لاگو نہیں ہو گا جو مفاد عامہ کو یقینی نہیں بناتا۔

باب-VII

بین الاقوامی

حصہ-I

آمدنی کا جغرافیائی ماخذ

101- آمدنی کا جغرافیائی ماخذ۔ (1) تنخواہ اس حد تک آمدنی کا پاکستانی ماخذ ہوگی جس حد تک تنخواہ۔

(اے) پاکستان میں قائم کردہ کسی روزگار سے حاصل جہاں وصول پائی جائے خواہ کہیں بھی ادا کی جائے یا

(بی) پاکستان میں، وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت ادا کرے یا اس کی طرف سے ادا کی جائے جہاں کہیں روزگار / ملازمت کی جائے۔

(2) کسی ریزیڈنٹ شخص کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہوگی جس حد تک آمدنی پاکستان میں کیے جانے والے کسی کاروبار سے حاصل ہو۔

(3) کسی نان ریزیڈنٹ شخص کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہوگی جس حد تک یہ بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل سے قابل منسوب ہو۔

(اے) پاکستان میں نان ریزیڈنٹ شخص کے مستقل کاروبار سے

(بی) پاکستان میں تجارتی سامان / مال کی فروخت جو اس سے ملتا یا مشابہ قسم کا ہو جیسا اس شخص نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے فروخت کیا ہو۔

(سی) پاکستان میں کیے جانے والی دیگر کاروباری سرگرمیوں سے جو اس طرح یا اس سے مشابہ ہوں جیسی اس نان ریزیڈنٹ شخص نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے کی ہوں، یا

(ڈی) پاکستان میں کسی کاروباری ربط سے

(4) جہاں کسی نان ریزیڈنٹ شخص کا کاروبار آزاد خدمات (بشمول پیشہ ورانہ خدمات اور تفریح فراہم کرنے والے اور سپورٹس سے منسلک حضرات کی خدمات) بجالانے سے ہو تو اس شخص کی پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی میں (ایسی رقوم کے علاوہ جو ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان

کے کاروباری ماخذ کی آمدنی کے علاوہ رقوم متصور ہوں) کوئی ایسا معاوضہ شامل ہو گا جو اس شخص نے حاصل کیا ہو جہاں معاوضہ کسی ریذیڈنٹ شخص نے ادا کیا ہو یا پاکستان میں کسی نان ریذیڈنٹ شخص کے کسی مستقل ادارے کی طرف سے جھیلا جائے۔

(5) کسی اثاثے یا جائیداد کے تصفیے سے حاصل شدہ کوئی منافع جو کسی کاروباری آمدنی حاصل کرنے میں مستعمل ہو جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2)، (3) یا (4) میں ہو پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہوگی۔

(6) کوئی منافع منقسمہ پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہو گا اگر یہ اس

(اے) کی ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ کمپنی کرے یا

(بی) دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی دفعہ (ایف) کی شرائط کے مطابق منافع منقسمہ ہو۔

(7) قرض پر منافع پاکستان کے ماخذ کی آمدنی ہو گا اگر اس

(اے) کی ادائیگی ریذیڈنٹ شخص نے کی ہو، سوائے جہاں منافع کسی ایسے قرضے کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو کسی ایسے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال ہو جو پاکستان سے باہر ریذیڈنٹ کی طرف سے کسی مستقل ادارے کے ذریعے کیا جائے، یا

(بی) یہ پاکستان میں کسی نان ریذیڈنٹ شخص کا منتقل ادارہ کمائے۔

(8) کوئی رائلٹی پاکستان ماخذ ہوگی اگر یہ اس۔

(اے) کی ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ شخص کرے سوائے جہاں رائلٹی کسی ایسے حق، جائیداد یا مستعملہ معلومات یا کسی ایسے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو پاکستان سے باہر کوئی ریذیڈنٹ کسی مستقل ادارے کے ذریعے کرے، یا

(بی) کسی نان ریذیڈنٹ شخص کی پاکستان میں مستقل ادارے سے پیدا ہو۔

(9) آمدنی کرایہ پاکستان ماخذ آمدنی ہو گا اگر یہ پاکستان میں غیر منقولہ جائیداد کے اجارہ سے ماخوذ ہو خواہ ترقی یافتہ ہو یا نہ ہو یا غیر منقولہ جائیداد میں یا اس سے حاصل کسی دیگر مفاد سے بشمول پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت یا تلاش کے کسی حق سے ہو۔

(10) ذیلی دفعہ (9) میں مذکورہ کسی جائیداد یا حق کے انتقال سے یا کسی کمپنی میں کسی حصے کے انتقال سے جس کے اثاثے کلی طور پر یا بڑی حد تک بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر حاصل ہونے والا کوئی منافع اس جائیداد یا حقوق سے جو ذیلی دفعہ (9) میں مذکور ہیں پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی۔

(11) کوئی پنشن یا سالیانہ پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کسی ریذیڈنٹ نے کی ہو یا اس کا خرچ پاکستان میں نان ریذیڈنٹ شخص کا کوئی مستقل ادارہ برداشت کرے۔

(12) کوئی ٹیکنیکل فیس پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی

(اے) ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ شخص کرے سوائے جہاں پاکستان سے باہر ریڈیڈنٹ کی طرف سے کسی مستقل ادارے کے ذریعے کیے جانے والے کاروبار میں استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں فیس قابل ادائیگی ہو۔

(بی) کا خرچ کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں مستقل ادارے کی طرف سے اٹھایا جائے۔

(13) (اے) کسی بیمہ کمپنی کی طرف سے کسی سمندر پار ملک کی بیمہ یا مکرر بیمہ کمپنی کو بیمہ یا مکرر بیمہ کی قسط کے طور پر ادا شدہ کسی رقم کو پاکستان ماخذ آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(14) کوئی رقم جس کا ذکر ماقبل ذیلی دفعات میں نہ ہو پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ شخص کرے یا اس کا خرچ کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کی پاکستان میں کوئی مستقل ادارہ اٹھائے۔

(15) جہاں کسی رقم کا معاملہ ذیلی دفعہ (3) اور کسی اور ذیلی دفعہ کے تحت (ذیلی دفعہ 14 کے علاوہ) کیا جائے تو دفعہ ہذا کا اطلاق درج ذیل طریقے سے ہوگا۔

(اے) پہلے تعین کر کے آیا رقم دیگر مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے، اور

(بی) اگر وہ رقم اس مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدن نہیں ہے پھر تعین کیا جائے گا آیا یہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے یا نہیں۔

(16) کوئی رقم اس حد تک بیرونی ماخذ کی آمدنی ہوگی جس حد تک یہ پاکستان ماخذ کی آمدنی نہ ہو۔

حصہ-II

ریزیڈنٹس کی بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام

102- ریزیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ۔ (1) کسی ریزیڈنٹ فرد کی طرف سے بیرون ملک ماخذ تنخواہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی اگر اس فرد نے تنخواہ کے ضمن میں بیرون ملک آمدنی ٹیکس ادا کیا ہو۔

(2) کسی ریزیڈنٹ فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے بیرون ملک ماخذ کی تنخواہ کے ضمن میں بیرون آمدنی ٹیکس ادا کر دیا ہے اگر اس فرد کے آجرنے تنخواہ سے ٹیکس روک لیا ہو اور بیرون ملک کی محاصل کی اتھارٹی کو ادا کر دیا ہو جس میں ملازمت کی گئی ہو۔

103- بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ۔ جہاں کوئی ٹیکس دہندہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرتا ہو جس کے ضمن میں ٹیکس دہندہ نے بیرون ملک انکم ٹیکس ادا کیا ہو تو ٹیکس دہندہ کو ایسی رقم کے برابر ٹیکس کریڈٹ پر عطا کیا جائے گا جو درج ذیل کی نسبت کم ہو۔

(اے) بیرون ملک ادا شدہ انکم ٹیکس، یا

(بی) انکم کے ضمن میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے مقصد کے لیے ٹیکس کے کسی سال میں ٹیکس دہندہ کے حاصل کردہ بیرون ملک ماخذ کی آمدنی میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس کا حساب ٹیکس دہندہ پر اس مذکورہ سال کے لیے قابل اطلاق پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح کا ٹیکس دہندہ کی اس مذکورہ سال کے لیے بیرون ملک ماخذ کی خالص آمدنی کے مطابق اطلاق لگایا جائے گا۔

(3) جہاں ٹیکس کے کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس بیرون ملک آمدنی انکم ایک سے زائد مد میں ہو تو یہ دفعہ الگ الگ آمدنی کی مد پر لاگو ہوگی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے مقاصد کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے آمدنی سٹے کا کاروبار کر کے حاصل کی گئی ہو اسے آمدنی کی الگ مد تصور کیا جائے گا۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت عطا کیے گئے ٹیکس کریڈٹ کا اطلاق دفعہ (4) کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق کیا جائے گا۔

(6) کوئی ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا کوئی حصہ جو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کے کسی ایسے سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ادھار میں نہ دیا گیا ہو تو وہ ریفرنڈ نہیں کیا جائے گا اسے ٹیکس کے گزشتہ سال میں ڈال دیا جائے گا یا اسے ٹیکس کے اگلے سال میں ڈالا جائے گا۔

(7) دفعہ ہذا کے تحت کسی ادھار کی منظوری صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر بیرون ملک انکم ٹیکس، ٹیکس کے اس سال کے اختتام کے بعد دو سالوں کے اندر ادا کر دیا جائے جس میں بیرون ملک آمدنی جس سے ٹیکس متعلق ہے ریڈیڈنٹ ٹیکس دہندہ نے حاصل کی ہو۔

(8) اس دفعہ میں

“ٹیکس کی کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں ”پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح“ سے مراد وہ فیصد ہے جو پاکستانی انکم ٹیکس (دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی رعایت سے قبل) مذکورہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی پر ہوتا ہے۔

“بیرون ملک انکم ٹیکس ”میں بیرون ملک ودہولڈنگ ٹیکس شامل ہے اور

“خالص بیرون ملک کی ماخذ آمدنی ”ٹیکس کے کسی سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے حوالے سے مراد ٹیکس دہندہ کی کل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی ہے جس پر مذکورہ سال میں ٹیکس لگایا جائے جس میں ایسی منہائیوں کے ذریعے کمی واقع ہو جائے جس کی منظوری ٹیکس دہندہ کو آرڈیننس ہذا کے تحت مذکورہ سال کے لیے عطا کی جائے جو / جن کا

(اے) خاص طور پر تعلق بیرون ملک ماخذ آمدنی حاصل کرنے سے ہو، اور

(بی) تعلق معقول حد تک دفعہ 67 کی ذیلی دفعہ (1) اور مذکورہ دفعہ کے مقاصد کے لیے وضع کردہ کسی قواعد کے مطابق بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کے حاصل کرنے سے ہو۔

104- بیرونی نقصانات۔ (1) قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرنے کے عمل میں کسی شخص کے آنے والے قابل منہائی اخراجات آمدنی کی کسی مد کے تحت صرف اسی آمدنی سے قابل منہائی ہوں گے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کل قابل منہائی اخراجات ٹیکس کے کسی سال میں کل بیرون ملک ماخذ کی آمدنی سے متجاوز کر جائیں کہ جن کے اوپر آمدنی کی مد (جنہیں بعد ازاں ”بیرونی نقصان“ سے موسوم کیا جائے گا) کے تحت ٹیکس قابل وصول ہو تو بیرونی نقصان ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈالا جائے گا اور اس مذکورہ سال میں اس مذکورہ مد کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی میں سے مجرائی کی جائے گی اور اسی طرح آئندہ سالوں میں کیا جائے گا مگر کوئی بیرونی نقصان ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد جس کے ضمن میں نقصان کا حساب لگایا گیا تھا ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں نہیں ڈالا جائے گا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں بیرونی نقصان ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں ڈال دیا جائے تو گزشتہ سالوں کے نقصان کی پہلے مجرائی کی جائے گی۔

(4) دفعہ 67 دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے درج ذیل کی بنیاد پر لاگو ہوگی کہ:

(اے) مسئلہ کے کسی کاروبار کرنے سے حاصل آمدنی انکم کی الگ مد ہے، اور

(بی) آمدنی کی کسی مد کے تحت (بشمول شق 10 اے) میں مخصوص کردہ مد (بیرون ملک ماخذ کی قابل وصولی آمدنی انکم کی ایک الگ مد ہوگی۔

حصہ - III

نان ریڈیڈنٹس کا ٹیکس کا نظام

105- کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس۔ (1) کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی مدد کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل وصولی ٹیکس آمدنی کے تعین میں درج ذیل اصول لاو ہوں گے، یعنی:

(اے) مستقل ادارے کے منافع کا حساب اس بنیاد پر لگایا جائے گا کہ یہ کوئی الگ اور علیحدہ شخص ہے جو انہی یا وہی سرگرمیوں میں مشغول ہے انہی یا وہی شرائط کے تحت جو مکمل آزادانہ طور پر نان ریڈیڈنٹ شخص سے متعلق ہیں جس کا یہ مستقل ادارہ ہے۔

(بی) آرڈیننس ہذا کے تحت کٹوتیوں کے طور پر مستقل ادارے کی کاروباری سرگرمیوں کے مقاصد کے لیے کسی اخراجات کے خرچ کرنے کی منظوری بشمول اس طرح خرچ آنے والے انتظامی اخراجات کی خواہ وہ پاکستان میں کیے گئے ہوں یا کہیں اور

(سی) مستقل ادارے کی طرف سے اس کی ہیڈ آفس کو یا کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے کسی دیگر مستقل ادارے کو ادا شدہ یا قابل ادائیگی رقوم کی (نان ریڈیڈنٹ شخص کی طرف سے تیسرے فریق پر خرچ آنے والے حقیقی اخراجات کی واپس ادائیگی کے علاوہ) کٹوتی کی کوئی منظوری درج ذیل کے ضمن میں نہیں دی جائے گی۔

(i) مستقل ادارے کی طرف سے کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی، فیس یا دیگر ادائیگیاں۔

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کے لیے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کو، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع، اور

(ڈی) کسی مستقل ادارے کی آمدنی کے تعین کے عمل میں ان رقوم کا کوئی حساب نہیں کیا جائے گا جو اس ادارے نے ہیڈ آفس سے یا نان ریڈیڈنٹ شخص کے کسی اور مستقل ادارے سے (سوائے ان حقیقی اخراجات کی واپسی ادائیگی کے جو اس مستقل ادارے نے تیسرے فریقوں پر خرچ کیے ہوں) درج ذیل کے طور پر وصول کی ہوں:

(i) کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی فیس یا دیگر ادائیگیاں

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کی طرف سے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کی طرف سے، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع۔

(2) کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا حساب لگانے میں کسی منہائی کی منظوری ٹیکس کے کسی سال کے لیے مد کاروبار سے آمدنی کے تحت ہیڈ آفس کے اخراجات کے لیے اس رقم سے زائد نہیں دی جائے گی جو پاکستان میں مستقل ادارے کی فروخت سے اسی تناسب سے پیدا ہو جتنا نان ریڈیڈنٹ کے ہیڈ آفس کے کل اخراجات کا اس کی عالمگیر بکری کے مقابل ہوتا ہے۔

(3) دفعہ ہذا میں "ہیڈ آفس کے اخراجات" سے مراد کوئی انتظامی یا عمومی انتظامی اخراجات ہیں جو نان ریڈیڈنٹ شخص نے پاکستان سے باہر اس مذکورہ شخص کے پاکستان کے مستقل ادارے کے کاروبار کے مقصد کے لیے خرچ کیے ہوں، بشمول:

(اے) کوئی کرایہ، مقامی شرحیں اور ٹیکس کسی بیرون ملک انکم ٹیکس، روالا مرمت یا پاکستان سے باہر نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف انشورنس کے علاوہ۔

(بی) پاکستان سے باہر ہیڈ آفس کی طرف سے ملازمت پر رکھے گئے ملازم کو ادا کی جانے والی کوئی تنخواہ۔

(سی) مذکورہ ملازم کے کوئی سفری اخراجات، اور

(ڈی) کوئی دیگر اخراجات جو مقرر کردہ ہوں۔

106- کم سرمایہ کاری۔ (1) جہاں کوئی بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی (پاکستان میں کام کرنے والی غیر ملکی کمپنی کے مالیاتی ادارے یا بینکاری کمپنی یا اس کی کسی برانچ کے علاوہ) کے پاس غیر ملکی قرض میں غیر ملکی ایکویٹی کی شرح ایک کے مقابلے میں کسی ٹیکس کے سال میں تین سے زائد ہوں تو اس سال میں کمپنی کی طرف سے ادا شدہ قرض پر منافع کے ضمن میں کسی منہائی کی منظوری اس قرضے کے ضمن میں نہیں دی جائے گی جو تین سے ایک کی نسبت سے متجاوز ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں۔

"غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی سے مراد کوئی ایسی ریڈیڈنٹ کمپنی ہے جس میں اس کمپنی کی پچاس فیصد یا زائد بنیادی ملکیت کسی نان ریڈیڈنٹ شخص (جسے بعد ازاں "بیرونی کنٹرولر" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کے پاس خواہ اکیلے کی ہو یا کسی شریک کار یا شریکاء کا کے ہمراہ ہو۔ "غیر ملکی قرض" سے بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کے حوالے سے اس سے مراد ٹیکس کے کسی سال میں، درج ذیل رقوم کے مجموعے پر مشتمل سب سے بڑی رقم ہے، یعنی:

(اے) غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کے ذمے کسی غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کے لیے قرض کے بوجھ کے وقت واجب الادا رقم جس کے ضمن میں قرض پر منافع قابل ادائیگی ہو جو کہ قرض پر منافع غیر ملکی کنٹرولر والی ریڈیڈنٹ کمپنی سے قابل کٹوتی ہے اور اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس عائد نہ کیا گیا ہو یا غیر ملکی کنٹرولر یا شریک کار کی تشخیص کرنے پر قابل اطلاق ٹیکس کی کارپوریٹ شرح کی نسبت کم شرح پر قابل ٹیکس ہو، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(بی) اس وقت واجب الادا رقم کسی ایسے قرض کی ذمہ داری پر جو کسی غیر ملکی نگرانی کرنے والی ریڈیڈنٹ کمپنی نے غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر کے شریک کار کے علاوہ کسی شخص کو ادا کرنا ہو جہاں اس شخص کے پاس بقایا رقم واجب الادا رقم اس رقم کے برابر ہو جو اس شخص کے ذمے غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کو ادا کرنے کے لیے بطور قرض واجب الادا ہو، اور

“غیر ملکی ایکوٹی” سے کسی غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی اور ٹیکس کے کسی سال کے حوالے سے اس سے مراد درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہے، یعنی:

(اے) ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر نان ریڈیڈنٹ شریک کار کی ملکیتی کمپنی میں تمام حصص کی ادا شدہ مالیت / قدر۔

(بی) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے شیئرز پر بیم اکاونٹ کے کریڈٹ میں برقرار اتنی رقم جتنی غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر کا نان ریڈیڈنٹ شریک کار حق دار ہوتا اگر کمپنی اس وقت ختم کر دی جاتی، اور

(سی) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے جمع کردہ منافع جات اور اثاثہ جات کی باز تعین مالیت کردہ محفوظات کا اتنا حصہ جتنا غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر نان ریڈیڈنٹ شریک کار حقدار ہوتا اگر کمپنی اس وقت خاتمہ ہو جاتا۔

جس میں سے درج ذیل رقوم کے مجموعہ کو منہا کیا جائے گا، یعنی

(i) غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کی طرف سے غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کو واجب الادا قرض کی ذمہ داری پر ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں واجب الادا بقایا رقم، اور

(ii) جہاں غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی نے ٹیکس کے سال کے شروع میں نقصانات دکھائے ہوں تو اتنی رقم جس کے لحاظ سے غیر ملکی کنٹرولریا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کو سرمائے کی واپسی ان نقصانات کی وجہ سے کم ہو جائے اگر کمپنی کا اس وقت خاتمہ ہو جائے۔

حصہ - IV

دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات

107- دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات۔ (1) وفاقی حکومت کسی بیرونی حکومت یا حکومتوں کے ساتھ دو طرفہ یا کثیر طرفہ معاہدہ / معاہدات دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انسداد اور معلومات کے تبادلے کے لیے معاہدہ کر سکتی ہے جس میں آرڈیننس ہذا یا وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اور مذکورہ ملک میں نافذ العمل مشابہ قوانین کے تحت عائد کردہ آمدنی سے متعلق ٹیکسوں کے سلسلے میں معلومات کے خود کار تبادلہ شامل ہے۔ اور سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسے انتظامات کر سکتی ہے جو مذکورہ معاہدہ کے نفاذ کے لیے ضروری ہوں، اور

(1-اے) اس کے برعکس موجود کسی دیگر قانون میں مذکورہ کسی امر کے باوجود بورڈ کے پاس معلومات کو حاصل کرنے اور جمع کرنے کا اختیار ہوگا جب یہ معلومات کوئی دوسرا ملک ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلہ کے معاہدے، کثیر اطرافنی بیثاق، کسی بین الحکومتی معاہدے، کسی مماثل معاہدے یا نظام کے تحت طلب کرے۔

(1-بی) معلومات / اطلاعات کی آزادی کے آرڈیننس، 2002ء (2002ء کے XCVI) کی دفعات کے باوجود ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلہ کے معاہدے، کثیر اطرافنی بیثاق، کسی مماثل نظام کے تحت کوئی موصولہ یا فراہم کردہ معلومات اور کوئی لازم ملزوم ابلاغی مراسلت دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت خفیہ ہوگی"

(2) جہاں کوئی معاہدہ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق کیا جائے تو وہ معاہدہ اور نوٹیفیکیشن کے ذریعے وضع کردہ معاہدے کے نفاذ کے لیے شرائط وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود اس وقت تک موثر ہوں گی جب تک وہ درج ذیل امور کا انتظام کریں۔

(اے) آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس میں دادرسی

(بی) نان ریڈیڈنٹ اشخاص کی پاکستان ماخذ سے آمدنی کا تعین

(سی) جہاں کسی کاروبار کے تمام آپریشن (عمل) پاکستان کے اندر نہ بجالائے جارہے ہوں تو پاکستان کے اندر اور باہر بجالائے جانے والے تمام عمل (آپریشنز) سے منسوب آمدنی کا تعین یا نان ریڈیڈنٹ اشخاص ان کے ایجنٹ، ان کی شاخوں اور پاکستان میں مستقل اداروں کے پاس پاکستان میں قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا تعین۔

(ڈی) اس آمدنی کا تعین جسے کسی ایسے ریڈیڈنٹ شخص سے منسوب کیا جائے جس کا کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے ساتھ خصوصی تعلق ہو، اور

(ای) ایسی آمدنی پر مالی گریز سے انسداد یا ٹیکسوں سے بچاؤ کے لیے معلومات کا تبادلہ جس پر آرڈیننس ہذا اور مذکورہ دوسرے ملک میں مماثل قوانین کے تحت ٹیکس کی وصولی کی جاسکتی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ذیلی دفعہ (1) یا (2) میں موجود کسی امر کے باوجود ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کسی معاہدہ میں آرڈیننس ہذا کے آغاز یا معاہدے کرنے سے قبل کے کسی عرصہ میں ٹیکس کی رعایت کے لیے دفعات شامل ہو سکتی ہیں۔

باب-VIII

انسداد گریز

108- شرکاء کے درمیان لین دین۔ (1) کمشنر، ایسے اشخاص کے مابین جو شریک کار ہوں کسی لین دین کی صورت میں اشخاص کے مابین آمدنی، کنوٹیاں یا ٹیکس کریڈٹ تقسیم، بانٹ یا مختص کر سکتے ہیں جتنا اس آمدنی کو ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہو جو ان اشخاص نے کسی بازو کے طول کے لین دین میں وصول کیے ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی تطبیق کرنے کے عمل میں کمشنر آمدنی کے ذریعے اور کسی ادائیگی یا نقصان کی نوعیت کا بطور محاصل، سرمائے یا کسی دیگر صورت میں تعین کر سکتا ہے۔

109- آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار۔ (1) آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے ذمہ داری کا تعین کرنے کے مقاصد کے لیے کمشنر درج ذیل کام کر سکتا ہے۔

(اے) کسی لین دین یا لین دین کے لیے جزو کا از سر نو تشکیل کردار جس کا اندراج ٹیکس گریز کی سکیم کے کسی حصے کے طور پر تھا۔

(بی) کسی ایسے لین دین کو نظر انداز کر سکتا ہے جس کا کوئی بنیادی اقتصادی اثر نہ ہو یا

(سی) کسی ایسے لین دین کی از سر نو تشکیل کردار کر سکتا ہے جہاں لین دین کی ہیئت سے لب لباب کی عکاسی نہ ہوتی ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں ”ٹیکس گریز سکیم“ سے مراد ایسا لین دین ہے جہاں کسی شخص کے لین دین میں شریک ہونے کے بڑے مقاصد میں سے ایک آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کی کسی شخص پر عائد ذمہ داری سے گریز یا اس میں کمی کراتا ہے۔

110- پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ۔ جہاں، ٹیکس کے کسی سال میں، کسی پرائیویٹ کمپنی کی جانب سے کمپنی کے ملازموں کو کسی گزشتہ ٹیکس کے سال میں ملازموں کی جانب سے بجالاتی جانے والی خدمات کے ضمن میں تنخواہ کی ادائیگی کی جائے اور تنخواہ گزشتہ سال میں ملازم کی تنخواہ پر قابل وصول ٹیکس میں شامل نہ کی گئی ہو تو کمشنر، اس بات کو ماننے کے لیے معقول وجوہات موجود ہوں کہ تنخواہ کی ادائیگی موخر کی گئی تھی، اس رقم کو ملازم کی آمدنی میں ”تنخواہ“ کے تحت اس گزشتہ سال میں شامل کر سکتا ہے۔

111-unexplained آمدنی اور اثاثہ جات۔ (1) جہاں

(اے) کوئی رقم کسی شخص کے حساب کے رجسٹر میں ادھار میں لکھ دی جائے۔

(بی) کسی شخص نے سرمایہ کاری کی ہو یا کسی رقم یا قیمتی شے کا مالک ہو۔

(سی) کسی شخص کے اخراجات آئے ہوں، یا

(ڈی) کسی شخص نے آمدنی چھپائی ہو یا آمدنی کی غلط تفصیلات بشمول درج ذیل پیش کی ہوں۔

(i) کسی پیداوار، فروخت یا قابل وصول ٹیکس کی کسی رقم کا اخفا کیا ہو، یا

(ii) قابل وصول ٹیکس کسی آمدنی کی موکا کلی یا جزوی طور پر اخفا کیا ہو۔

اور وہ شخص کریڈٹ شدہ رقم یا ایسی سرمایہ کاری، رقم، قیمتیں شے یا فنڈز کی نوعیت اور ماخذ سے متعلق کوئی وضاحت پیش نہ کرے جس سے اخراجات کیے گئے تھے [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مد کا اخفا] یا اس شخص کی پیش کردہ وضاحت کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش نہ ہو تو کریڈٹ شدہ رقم، سرمایہ کاری، رقم کی مالیت، شے کی قدر یا اخراجات کی رقم [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مد اخفا] کو مد "دیگر وسائل سے آمدنی" کے تحت اس شخص کی قابل وصول ٹیکس آمدنی میں اس حد تک شامل کیا جائے گا جس حد تک اس کی موزوں وضاحت نہ کی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دہندہ کریڈٹ شدہ رقم یا کسی سرمایہ کاری، ملکیتی رقم یا قیمتیں اشیاء یا ان فنڈز کی نوعیت اور ذریعے کی وضاحت کر دے جس سے اخراجات کیے گئے تھے بطور زرعی آمدنی کے تو وضاحت کو متعلقہ صوبائی قانون کے تحت ادا شدہ زرعی آمدنی ٹیکس کی بنیاد پر گزشتہ عرصے کے ضمن میں زرعی آمدنی کے حساب کی حد تک قبول کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ رقم ٹیکس کے اس سال میں اس شخص کی قابل وصول ٹیکس آمدنی میں شامل کی جائے گی جس سے متعلق یہ رقم ہوگی۔

(3) جہاں کسی سرمایہ کاری یا قیمتیں شے یا کسی شخص کے اخراجات کی مظہرہ رقم کی اعلان شدہ لاگت مذکورہ سرمایہ کاری یا قیمتیں شے یا اخراجات کی معقول رقم سے کم ہو تو کمشنر تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے ٹیکس کے اس سال میں مد "دیگر وسائل سے آمدنی" کے تحت اس شخص کے قابل وصول ٹیکس آمدنی میں فرق کو شامل کر سکتا ہے جس سے سرمایہ کاری، قیمتیں شے یا اخراجات کا تعلق ہو۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(اے) عمومی بینکاری کے ادھاروں کے ذریعے پاکستان سے باہر سے وصول ہونے زر مبادلہ کی کسی رقم پر جن کی بھنائی پاکستانی روپوں میں کسی جدولی بینک کے ذریعے کرائی جائے اور اس ضمن میں مذکورہ بینک کا سرٹیفیکیٹ پیش کر دیا جائے۔

(5) بورڈ دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

112۔ بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری۔ (1) جہاں کسی سیکورٹی کا مالک کفالت (سیکورٹی) کی فروخت کر دے اور بعد ازاں کفالت دوبارہ حاصل کر لے اور اس لین دین کا نتیجہ یہ ہو کہ کفالت کے ضمن میں قابل ادائیگی کوئی آمدنی مالک کے علاوہ کسی اور شخص سے قابل وصول ہو تو آمدنی کو آرڈیننس کے مقاصد کے لیے مالک کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ دوسرے شخص کی۔

(2) دفعہ ہذا میں ”سیکورٹی“ (کفالت) میں شامل ہیں بانڈ، سرٹیفکیٹ، ڈیبینچر، سٹاکس اور حصص۔

باب IX-

کم از کم ٹیکس

113۔ بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس۔ یہ فہم کسی ریڈیڈنٹ کمپنی، کسی فرد پر (جس کے پاس 2009 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری) اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو) لاگو ہوگی جہاں کسی بھی وجہ سے جس کی آرڈیننس ہذا بشمول وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اجازت بخشی گئی ہو۔

(اے) سال کے دوران نقصان

(بی) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی مجرائی

(سی) ٹیکس سے استثنیٰ

(ڈی) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست یا

(ای) الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعویٰ کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس شخص کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا ادا شدہ نہیں یا اس شخص کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد سے کم ہو جو اس شخص کے تمام وسائل سے اس سال اس شخص کی آمدنی کی نمائندگی کرتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ ایسی کمپنی پر لاگو نہیں ہوگی جس نے آرڈیننس ہذا کے تحت فرسودگی اور دیگر ناقابل منظوری اخراجات کی مجرائی سے قبل مجموعی نقصان کا انکشاف کیا ہو۔ اگر نقصان مذکورہ بالا رقوم کی مجرائی یا حساب لگانے کے نمونے میں تبدیلی سے پیدا شدہ ہو تو کمشنر مذکورہ دعویٰ نظر انداز کر سکتا ہے اور تاریخی / پرانے حسابی نمونے اور آرڈیننس ہذا اور چنانچہ اس آرڈیننس کی تمام دیگر دفعات کا اطلاق کرتے ہوئے ٹیکس کا حساب لگانے کی کارروائی کی طرف گامزن ہوگا۔

وضاحت۔ ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے اصطلاح ”قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس“ میں وہ ٹیکس شامل نہیں جو پہلے ہی ادا کر دیا گیا ہو یا جو متصورہ آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جس کی تشخیص دفعہ 169 کے تحت یا آرڈیننس ہذا کی دیگر کسی دفعہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر تشخیص کردہ ہو۔

(2) جہاں یہ دفعہ لاگو ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(اے) اس شخص کی منافع کا مجموعہ جس طرح ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں متعین ہے اسے اس شخص کی ایسی آمدنی تصور کیا جائے گا جو سال میں قابل وصولی ٹیکس ہے۔

(بی) وہ شخص ٹیکس کے سال کے لیے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں مختص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

(سی) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا شدہ ٹیکس شیڈول اول کے حصہ I، ڈویژن I کی شق (1) یا ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس سے متجاوز ہو جائے تو ٹیکس کی ادا شدہ زائد رقم یہ مطابقت پذیری کے لیے ٹیکس کے مابعد سال کے مذکورہ بالا حصہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری میں ڈال دی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت رقم اس سال کے فوری بعد کے پانچ سالوں کی ٹیکس ذمہ داری میں ڈالی جائے گی اور مطابقت پذیری کی جائے گی جس کے ضمن میں رقم کی ادائیگی کی گئی تھی۔

(3) "ٹرن اور" سے مراد

(اے) سیلز ٹیکس سے میرا مجموعی فروخت یا مجموعی وصولیاں اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی تجارتی رعایات ہیں جو اشیاء کی فروخت سے حاصلہ انوائسز یا بلوں میں ظاہر ہو اور علاوہ ازیں کسی ایسی رقم کے علاوہ ہے جو متصورہ آمدنی سمجھی جائے اور اس کی تشخیص ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر ہو جس کے ضمن میں ٹیکس پہلے ہی ادا شدہ ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(بی) فوائد دینے کے لیے جن میں کمیشن شامل ہیں خدمات کی ادائیگی کے لیے مجموعی فیسس، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(سی) معاہدات / کنٹریکٹ وغیرہ کی تعمیل سے مجموعی وصولیاں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(ڈی) اشخاص کی ایسی انجمن کے اوپر بیان کردہ کمپنی کے حصے کی رقم جس کی کمپنی رکن ہو۔

113- اے۔ بلڈرز پر کم از کم ٹیکس۔ (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جہاں کوئی شخص تعمیرات کے کاروبار اور رہائشی، تجارتی یا دیگر عمارات کی فروخت سے آمدنی کماتا ہو وہ ان شرحوں کے مطابق کم از کم ٹیکس کی ادائیگی کرے گا جن کا اعلان وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اشتہار کے ذریعے کرے۔ وفاقی حکومت ٹیکس کی مذکورہ رقم کی ادائیگی کے ڈھنگ، طریقے اور وقت کو بھی مقرر کرے گی۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ادا شدہ ٹیکس اس بلڈر کی مذکورہ رہائشی، تجارتی یا دیگر عمارات کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی پر کم از کم ٹیکس ہو گا۔

(3) دفعہ کا اطلاق 30 جون 2018 تک نہیں ہو گا۔

113 بی۔ لینڈ ڈویلپر زپر کم از کم ٹیکس۔ (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جہاں کوئی شخص رہائشی، تجارتی یا دیگر پلاٹوں کی تعمیر اور فروخت سے آمدنی کمائے وہ کم از کم ٹیکس کسی اتھارٹی کی طرف سے مشتمل زمین کی قدر کے 2 فیصد کی شرح سے سٹامپ ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے ادائیگی کرے گا۔ وفاقی حکومت ٹیکس کی مذکورہ رقم کی ادائیگی کے انداز، طریقے اور وقت کو بھی مقرر کر سکتی ہے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ادا شدہ ٹیکس مذکورہ رہائشی، تجارتی یا دیگر فروخت شدہ یا بک کیے گئے پلاٹوں کی فروخت سے ڈویلپر کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس ہو گا۔

113 سی۔ متبادل کارپوریٹ ٹیکس۔ (1) آرڈیننس ہذا میں موجود کسی مر کے باوجود ٹیکس کے سال 2014 اور اس کے بعد کسی کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس اس آمدنی سے قطع نظر جس پر شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس لاگو ہے یا آرڈیننس ہذا کی کسی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت کم از کم ٹیکس لاگو ہے وہ کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہو گا۔

(2) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے:

(اے) “حسابی آمدنی” سے مراد ٹیکس کے سال کے لیے ٹیکس سے قبل حسابی منافع ہے۔ جیسا کہ مالی کیفیت ناموں میں یا ذیلی دفعہ (7) یا ذیلی دفعہ (11) کے تحت تطبیق کے مطابق حساب نگاری کے ایکویٹی طریقہ کار کے تحت تسلیم شدہ شریک سے حصے کو نکل کر ظاہر کیا گیا ہے۔

(بی) “متبادل کارپوریٹ ٹیکس” سے مراد حسابی آمدنی کے برابر رقم 17 فیصد کی شرح پر ٹیکس ہے جس میں ذیلی دفعہ (8) میں مقرر کردہ اور ذیلی دفعہ (7) بعد ازاں کی دفعات کے مطابق طے کردہ رقم کو نکال کر۔

(سی) “کارپوریٹ ٹیکس” سے مراد شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے زائد اور آرڈیننس ہذا کی دعوت کی دفعات میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم سے کم ٹیکس۔

(3) حسابی آمدنی کے برابر رقم جس میں سے وہ رقم کم کی جائے گی جسے اس میں سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت نکالا جاتا ہو، اسے دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے قابل ٹیکس آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس کے سال کے لیے قابل ادائیگی کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر ادا شدہ متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا زائد آگے منتقل کر دیا جائے گا اور اگلے سال کے لیے شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے ساتھ تطبیق کی جائے گی۔

(5) اگر زائد ٹیکس جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (4) میں کیا گیا ہے، مکمل طور پر اس کی تطبیق نہیں کی گئی تو جس رقم کی تطبیق نہیں کی گئی ٹیکس کے اگلے سال میں ڈال دی جائے گی اور اس سال میں اگلے سالوں میں ذیلی دفعہ (4) میں مقرر طریقے کے مطابق اس کی تطبیق کی جائے گی مگر مذکورہ زائد ٹیکس کے دس سالوں سے زائد میں ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد نہیں ڈالا جائے گا جس کے لیے زائد کا پہلے حساب لگایا گیا تھا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

توضیح: ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے دفعہ ہذا میں مقرر کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زائد کی تطبیق کے لیے نظام آرڈیننس ہذا کی دفعہ 113 میں مذکورہ کم از کم ٹیکس کو اگلے سالوں میں ڈالنے اور اس کی تطبیق سے متعلق ٹیکس دہندہ کا حق متاثر نہیں ہوگا۔

(6) اگر کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس کسی ترمیم کے نتیجے میں یا آرڈیننس ہذا کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں بڑھایا گھٹا دیا جائے تو اگلے سالوں میں ڈالی جانے والی زائد رقم اس کے مطابق گھٹائی یا بڑھائی جائے گی۔

(7) "حسابی آمدنی" کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے اخراجات اس رقم میں تقسیم کر دیے جائیں گے جسے ذیلی دفعہ (8) کے تحت حسابی آمدنی سے نکالا جانا ہو اور جسے ذیلی دفعہ (2) کے تحت قابل ٹیکس آمدنی رقم تصور کیا جائے۔

(8) درج ذیل رقوم متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا حساب لگانے کے مقاصد کے لیے حسابی آمدنی سے نکال دی جائیں گی:

(i) مستثنیٰ آمدنی

(ii) وہ آمدنی جو شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II یا آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت کم از کم ٹیکس کے علاوہ کسی اور ٹیکس کے تحت ہو۔

(iii) وہ آمدنی جو دفعہ 65 ڈی، 65 ای اور 100 سی کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے تحت ہو۔

(9) دفعہ ہذا کی شرائط ٹیکس دہندگان پر لاگو نہیں ہوں گی جن پر چوتھے، پانچویں اور ساتویں شیڈول میں موجود دفعات کے مطابق ٹیکس لاگو ہے۔

(10) دفعات 64 بی اور 65 بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ متبادل کارپوریٹ ٹیکس پر عطا کیا جائے گا۔

(11) کمشنر حسابی آمدنی کی تطبیق اور حساب نکالنے کی کارروائی سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد تاریخی حسابی نمونے کے مطابق کر سکتا ہے۔

توضیح: بینک کا ازالہ کرنے کے لیے وضاحت کی جاتی ہے کہ شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے علاوہ ادا شدہ یا قابل ادائیگی ٹیکس اس طریقے یا انداز کے مطابق قابل ادائیگی رہے گا جو آرڈیننس ہذا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقرر ہے۔

باب-X

طریقہ کار

حصہ-I

ریٹرن (گوشوارہ)

114- آمدنی کی ریٹرن۔ (1) آرڈیننس ہذا کے تحت درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہے یعنی

(اے) ہر کمپنی

(اے بی) ہر شخص (کسی کمپنی کے علاوہ) جس کی مذکورہ سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی اس زیادہ سے زیادہ رقم سے بڑھ جائے جس پر اس مذکورہ سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصول ٹیکس نہ ہو۔

(اے سی) غیر منفعتی ادارہ جیسا کہ اس کی تعریف دفعہ 2 کی شق (36) میں کی گئی ہے۔

(اے ڈی) کوئی فلاحی ادارہ جس کی منظوری شیڈول دوئم کے حصہ I کی شق (58) کے تحت دی گئی ہو۔

(بی) کوئی شخص جس پر شق (اے)، (اے بی)، (اے سی) یا (اے ڈی) لاگو نہ ہو، جو / جس پر سے

(i) گزشتہ دو ٹیکس کے سالوں میں ٹیکس وصول کیا گیا ہو۔

(ii) ٹیکس کے کسی سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت اگلے سالوں میں ڈالے گئے نقصان کا دعویٰ کرے۔

(iii) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی 250 مربع گزیاز زیادہ ہو یا اسے علاقوں میں کسی فلیٹ کا مالک ہو جو صوبوں میں مقامی سرکاری قوانین کے آغاز سے فوری قبل بلدیاتی حدود کے اندر موجود ہو یا کینٹ کے علاقوں میں یا اسلام آباد کے دارالحکومتی علاقہ میں موجود ہے۔

(iv) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی پانچ سو مربع گزیاز اندر رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔

(v) فلیٹ کا مالک ہو جس کا احاطے کا رقبہ دو سو مربع فٹ یا زائد رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔

(vi) موٹر گاڑی کا مالک ہو جس کے انجن کی استعداد 1000 سی سی سے زائد ہو۔

(vii) نیشنل ٹیکس نمبر حاصل کر رکھا ہو، یا

(viii) جس کے نام پر کمرشل یا صنعتی بجلی کا کنکشن ہو جہاں سالانہ بل کی رقم 5 لاکھ سے زائد ہو۔

(ix) ریڈیڈنٹ شخص ہو جو چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں یا کسی ٹریڈ یا کاروباری ادارے یا مارکیٹ کمیٹی میں یا کسی پیشہ ور ادارے بشمول پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل، پاکستان بار کونسل یا کسی صوبائی انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان میں رجسٹرڈ ہو۔

(1-اے) ہر فرد جس کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال میں مد کاروبار سے حاصل آمدنی ”سے تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے مگر چار لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس کے اس سال کے لیے آمدنی کا گوشوارہ بھی جمع کرائے گا۔

(2) آمدنی کو کوئی کسی گوشوارہ

(اے) مقررہ فارم میں ہو گا اور اس کے ہمراہ ایسے منسلکات، کیفیت نامہ جات یا دستاویزات ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

(بی) پوری طرح ان تمام کوائف یا معلومات کو بیان کرے گا جیسا کہ گوشوارے کے فارم میں مقرر کیا جائے اس میں ٹیکس دہندہ کی جانب سے رکھے گئے ریکارڈ کا اقرار نامہ شامل ہو گا۔

(سی) اس پر ایسا فرد یا اس شخص کا نمائندہ ہونے کے ناتے مذکورہ شخص کے دستخط ہوں گے جہاں دفعہ 172 کا اطلاق ہو۔

(ڈی) کے ہمراہ آمدنی کے گوشوارہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہو گا۔

(ای) کے ہمراہ دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت منسلک ہو گا۔

(2-اے) آمدنی کا کوئی گوشوارہ جسے ویب پر الیکٹرانک انداز سے یا کسی مقناطیسی میڈیا یا کمپیوٹر کے ذریعے ریڈ کیے جاسکنے والے کسی دیگر میڈیا کے ذریعے جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے کہ اس کے ذریعے داخل کیا جائے اسے بھی ذیلی دفعہ (11) کے مقصد کے لیے گوشوارہ (ریٹرن) تصور کیا جائے گا اور بورڈ سرکاری جریدہ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے قواعد وضع کرے گا اور ای۔انٹر میڈی / ریز جو مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل بنائے گا اور اسے الیکٹرانک ذرائع سے اپنے ڈیجیٹل دستخطوں کے ساتھ اور ریٹرنز، کیفیت نامہ جات یا دستاویزات وغیرہ کی الیکٹرانک فائلنگ سے متعلق دیگر امور کے ہمراہ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کرے گا۔

(3) کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے کسی شخص یا کسی شخص کے نمائندے سے، جیسی بھی صورت ہو، طلب کر سکتا ہے کہ وہ آمدنی کی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک بارہ ماہ سے کم کے عرصہ کے لیے دستیاب کرے، اس صورت میں کہ جہاں

(اے) مذکورہ شخص کی وفات ہو گئی ہو

(بی) وہ شخص دیوانہ ہو گیا ہو یا اس شخص نے کاروبار بند کر دیا ہو
(سی) مذکورہ شخص مستقل طور پر پاکستان چھوڑنے کے قریب ہو۔
(ڈی) یہ شق حذف کر دی گئی ہو۔

(ای) کمشنر بصورت دیگر موزوں خیال کرے کہ مذکورہ ریٹرن طلب کی جائے۔

(4) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے، کسی شخص سے جس کا کمشنر کی رائے میں ٹیکس کے کسی سال یا تشخیصی سال کے لیے دفعہ ہذا کے تحت آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہو، مگر وہ مذکورہ نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے تیس (30) دنوں کے اندر یا اتنی طویل عرصہ میں یا مختصر عرصہ میں جو مذکورہ نوٹس مقرر کیا جائے یا جس کی کمشنر نے اجازت دی ہو کے اندر پیش کرنے میں ناکام ہو جائے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے گزشتہ پانچ سالوں یا تشخیصی سالوں میں سے کسی ایک یا زائد کے ضمن میں کوئی نوٹس جاری کیا جاسکتا ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (6-اے) کے تحت کوئی شخص جس کو ریٹرن داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا غلطی کا پتہ چلے وہ درج ذیل شرائط کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کر سکتا ہے، یعنی:

(اے) کہ یہ جیسی بھی صورت ہو نظر ثانی شدہ حسابات یا نظر ثانی شدہ آڈٹ شدہ حسابات کے ہمراہ ہو۔

(بی) ریٹرن کی نظر ثانی کی تحریری وجوہات و ٹیکس دہندہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ریٹرن کے ساتھ داخل کی جائیں۔

(بی-اے) اس کے ہمراہ ریٹرن کی نظر ثانی کی ضمن میں تحریری طور پر کمشنر کی منظوری، اور

(سی) قابل ٹیکس آمدنی جس کا اظہار کیا جائے وہ اس آمدنی سے کم نہ ہو اور جو نقصان ظاہر کیا جائے وہ اس آمدنی یا نقصان سے زائد نہ ہو۔ جیسی بھی صورت ہو، جس کا تعین دفعات 122، 122، 121، 121، 122، 122، 133، 132، 129 یا 221 کے تحت جاری کردہ حکم کے تحت کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بظلال میں سے کوئی شرط پوری نہ کی جائے تو داخل کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط لاگو نہیں ہوگی اگر نظر ثانی شدہ ریٹرن اس کے داخل کرنے کے ساٹھ (60) دنوں کے اندر داخل کی جائے:

یہ بھی شرط ہے کہ جہاں کمشنر نے ریٹرن کی نظر ثانی کے لیے تحریری طور پر منظوری کا کوئی حکم اس تاریخ سے ساٹھ دنوں کے خاتمہ سے قبل نہ کیا ہو کہ جب ریٹرن کی نظر ثانی کی درخواست دی گئی تھی تو شق (بے اے) کے تحت مطلوب منظوری کو کمشنر کی طرف سے عطا کردہ تصور کیا جائے گا اور شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ نظر ثانی طلب کرنے کا انداز اور طریقہ ویسا ہو گا جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے۔

(6-اے) اگر کوئی ٹیکس دہندہ نظر ثانی شدہ ریٹرن رضاکارانہ طور پر ٹیکس کی وہ رقم جمع کرانے کی رسید کے ہمراہ جمع کرائے جو کم ادا کی گئی تھی یا ٹیکس کی وہ رقم جس کے جمع کرانے سے گریز برتا گیا تھا۔ عدم اداسر چارج کے ہمراہ، جہاں دفعہ 177 یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کی وصولی سے قبل اس کے نوٹس میں آئے تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ آڈٹ کے دوران یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے اجراء سے قبل کمشنر کی طرف سے بتائی جانے والی ٹیکس کی رقم جمع کرائے تو وہ گریز کی گئی ٹیکس کی رقم کا، غیر اداسر چارج اور نظر ثانی شدہ ریٹرن کے ہمراہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ جات کے 25 فیصد کو جمع کرائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت شوکاژ نوٹس کے اجراء کے بعد ریٹرن کی نظر ثانی کرے تو گریز کی گئی ٹیکس کی رقم، غیر اداسر چارج اور آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ جات کے 25 فیصد کے ہمراہ نظر ثانی شدہ ریٹرن جمع کرائے گا اور اس کے بعد شوکاژ نوٹس منسوخ ہو جائے گا۔

(7) ہر ریٹرن جس کے کسی ایسے شخص کے لیے پیش کرنے یا اس کے دستخط کرانے یا اس کی طرف سے پیش کرنے کا ارادہ ہو اس کے ضمن میں تصور کیا جائے گا کہ اسے اس مذکورہ شخص کی طرف سے باقاعدہ طور پر پیش کی گئی ہے یا اس شخص کے اختیار سے پیش کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ شخص متضاد ثابت کر دے۔

115- وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری نہیں۔

(1) حذف

(3) درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن محض دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کی ذیلی شق (iii) کی بنا پر داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

(اے) بیوہ

(بی) پچیس سال کی عمر سے کم کوئی یتیم

(سی) معذور شخص، یا

(ڈی) غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کی صورت میں کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کو

(4) کوئی شخص جس پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کوئی ریٹرن داخل کرنے کی پابندی نہ ہو کیونکہ اس شخص کی تمام آمدنی دفعات 151، 148، 7، 6، 5 اور 152، دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 13، دفعات 154، 156 اور 156-اے، دفعہ 233 اے کی ذیلی دفعہ (3) یا دفعہ 234 اے کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت حتمی ٹیکس کاری کے تابع ہے وہ کمشنر کو ایسے فارم پر اور ایسے انداز سے تصدیق شدہ جو مقرر کیا جائے ٹیکس کے مذکورہ سال کے لیے اس شخص کی آمدنی سے متعلق کوائف کا اظہار کرنے والی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا۔

(4-اے) کوئی شخص جسے، کیفیت نامہ داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا غلط کیفیت نامہ کا پتہ چلے آرڈیننس ہذا کے تحت کسی دیگر ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر جو اس کے ذمہ ہو اس مذکورہ سال کے لیے نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ اس مالی سال کے اختتام سے پانچ سالوں کے اندر کسی وقت داخل کرے گا جس میں اصل کیفیت نامہ داخل کیا گیا تھا۔

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی ایسے شخص سے جسے اس کی رائے میں دفعہ ہذا کے تحت مقررہ کیفیت نامہ داخل کرنا ٹیکس کے کسی سال کے لیے ضروری تھا مگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا طلب کرے گا کہ وہ اس مذکورہ سال کے لیے مقررہ کیفیت نامہ مذکورہ نوٹس بھیجنے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر یا اتنے طویل وقت میں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کیا جائے یا جتنے عرصہ کی وہ اجازت دے داخل کرے گا۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی نوٹس گزشتہ مکمل ٹیکس کے سالوں کے ایک یا زائد سالوں کے ضمن میں جاری کیا جاسکتا ہے۔

116- کیفیت نامہ دولت۔ (1) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی شخص سے کوئی فرد ہونے کے ناطے طلب کر سکتا ہے کہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ کو ایک کیفیت نامہ (جسے بعد ازاں "کیفیت نامہ دولت" سے موسوم کیا جائے گا) مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے تصدیق شدہ درج ذیل کی بابت کوائف دے کر پیش کرے۔

(اے) مذکورہ شخص کے کل اثاثہ جات اور واجبات جو مذکورہ نوٹس میں مقرر تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھے۔

(بی) مذکورہ شخص کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے کل اثاثہ جات اور ذمہ داریاں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھیں۔

(سی) مذکورہ شخص کی طرف سے کسی دیگر شخص کو منتقل کردہ کوئی اثاثہ جات مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ عرصہ یا ادوار کے دوران اور منتقلی کا عوض / بدل

(ڈی) مذکورہ شخص اور مذکورہ شخص کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے ذمے کل اخراجات اس عرصہ یا ان ادوار میں جو نوٹس میں مقرر کیے گئے ہوں اور مذکورہ اخراجات کی تفصیلات، اور

(ای) دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ

(2) ہر ریویژنٹ ٹیکس دہندہ ایسا فرد ہونے کے ناتے جو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرتا ہو وہ اس مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ مذکورہ ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ اشخاص کی کسی انجمن کا ہر رکن بھی مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ ہمراہ انجمن کی آمدنی کی ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

(2-اے) جہاں کوئی شخص فرد یا اشخاص کی کوئی انجمن ہونے کے ناطے دفعہ 122 سی کے تحت مشروط تش خیسی آرڈر کے رد عمل میں کوئی ریٹرن داخل کرے تو مذکورہ ریٹرن کیفیت نامہ دولت کے ہمراہ دولت کے تطبیقی کیفیت نامہ اور کسی فرد ہونے کی صورت میں وہاں مذکورہ اثاثہ جات کے حصول کے ماخذ کی وضاحت اور اشخاص کی انجمن ہونے کی صورت میں تمام ارکان کی دولت کے کیفیت نامہ جات کے حصول کے ماخذ کے تطبیقی کیفیت ناموں اور وضاحت کے ہمراہ ہوں گے۔

(3) جہاں کوئی شخص، جس نے دولت کا کیفیت نامہ پیش کیا ہو اسے اس میں کسی فروگزاشت یا غلط کیفیت نامے کا علم ہو جائے آرڈیننس ہذا کی کسی شرط کے تحت اس کے ذمے کسی داری پر اثر انداز ہوئے بغیر ایک نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت نظر ثانی شدہ دولت کی تطبیق کے ہمراہ اور نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت داخل کرنے کی وجوہات کی تشخیص سے قبل کسی وقت ٹیکس کے اس سال کے لیے جس سے اس کا تعلق ہو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت پیش کرے گا۔

(4) ہر شخص (کسی کمپنی یا اشخاص کی کوئی انجمن کے علاوہ) جو دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کیفیت نامہ حتمی ٹیکس نظام (FTR) کے تحت آنے کی بنا پر داخل کرے وہ دولت کے تطبیقی کیفیت نامہ کے ہمراہ کیفیت نامہ دولت داخل کرے گا۔

117- بند کاروبار کا نوٹس۔ (1) کوئی شخص جو کاروبار بند کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر اس to that effect مذکورہ بندش کاروبار کے پندرہ دنوں کے اندر نوٹس دے گا۔

(2) کاروبار بند کرنے والا شخص آرڈیننس ہذا کی دفعات کے تحت یا کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلب کیے جانے پر تحریری طور پر ٹیکس کے اس سال کے اول روز کو شروع ہونے والے دور کی آمدنی کی ریٹرن پیش بندش کی تاریخ کو ہو گا اور اس عرصہ کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی نوٹس نہ دیا گیا ہو مگر کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجوہات ہوں کہ کوئی کاروبار بند کر دیا گیا ہے یا اس کے بند ہونے کا امکان ہے تو کمشنر اس شخص کو نوٹس بھیج سکتا ہے جس نے کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کرنے کا ارادہ ہو کہ وہ کمشنر کو نوٹس میں مقرر کردہ وقت کے اندر نوٹس میں مقررہ دور کے ضمن میں آمدنی کی ریٹرن مہیا کرے۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی کسی ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد بشمول دفعہ 120 کے اطلاق کے لیے آمدنی کی ریٹرن تصور کیا جائے گا۔

118- ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ۔ (1) دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی ریٹرن، دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کوئی کیفیت نامہ یا دفعہ 116 کے تحت کوئی کیفیت نامہ دولت مقرر کردہ انداز سے پیش کیا جائے گا۔

(2) دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی کوئی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی کمپنی کا کوئی کیفیت نامہ درج ذیل کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

(اے) کسی کمپنی کی صورت میں جس کا ٹیکس کا سال یکم جنوری اور 13 جون کے درمیان اگلے دسمبر کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد جس سے ریٹرن کا تعلق ہو کسی وقت ختم ہو رہا ہو، یا

(بی) کسی دیگر صورت میں ٹیکس کے اس سال کا آخر ہونے کے بعد کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو اگلے ستمبر کی تیرہ تاریخ کو یا اس سے قبل

(2-اے) جہاں ٹیکس کے سال کے لیے تنخواہ کی آمدنی 5 لاکھ روپے یا زیادہ ہو ٹیکس دہندہ آمدنی کی ریٹرن الیکٹرانک ذرائع سے مقرر انداز کے مطابق داخل کرے گا اور اس کے ہمراہ ٹیکس کی کٹوتی یا ادائیگی کا ثبوت اور دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ ذیلی دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرط میں ترمیم لاسکتا ہے یا ہدایت کر سکتا ہے کہ مذکورہ شرط کی ٹیکس کے کسی سال لاگو نہیں ہوگی۔

(3) کسی شخص (کمپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ درج ذیل شیڈول کے مطابق پیش کیا جائے گا، یعنی:

(اے) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کسی کیفیت نامہ یا کی صورت میں یا کسی تنخواہ دار فرد کی صورت میں ای۔ پورٹل کے ذریعے داخل کی جانے والی ریٹرن کی صورت میں اس سال کے آخر کے بعد اگلے اگست کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے کیفیت نامے یا ریٹرن کا تعلق ہو، یا

(بی) کسی شخص (کمپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن کی صورت میں ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد اگلے ستمبر کی 30 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو۔

(4) نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک کیفیت نامہ دولت پیش کیا جائے گا جس کے تحت مذکورہ شخص سے مطلوب ہو گا کہ وہ مذکورہ کیفیت نامہ یا جہاں ٹیکس کے کسی سال کے لیے دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیفیت نامہ دولت پیش کرنا طلب کیا جائے۔ وہ اس سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن مقررہ تاریخ تک پیش کرے گا۔

(5) دفعہ 117 کے تحت جاری شدہ نوٹس کے تحت پیش کرنے کے لیے مطلوب کوئی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(6) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر رجسٹر نہ ہو اور مقرر فارم پر اور مقرر کردہ انداز سے درخواست دینے میں ناکام رہے تو مذکورہ ریٹرن کو دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی ریٹرن تصور نہیں کیا جائے گا۔

119- ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع

(1) کسی بھی شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل پیش کرے۔

(اے) دفعہ 114 یا 117 کے تحت آمدنی کی ریٹرن

(بی) حذف کر دی گئی ہے۔

(سی) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ

(ڈی) دفعہ 116 کے تحت کیفیت نامہ دولت

وہ تحریری طور پر کمشنر کو ریٹرن یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی درخواست آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ جس سے درخواست متعلق ہو پیش کرنے کے لیے مقررہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(3) جہاں کوئی درخواست ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ہو اور کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ مقررہ تاریخ آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ پیش کرنے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر قاصر ہے کہ جس سے درخواست کا تعلق ہے۔

(اے) پاکستان میں عدم موجودگی

(بی) بیماری یا دیگر اتفاقی حادثہ، یا

(سی) کوئی دیگر معقول وجہ

تو کمشنر تحریری حکمنامے کے ذریعے درخواست دہندہ کو مذکورہ ریٹرن یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو، پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع عطا کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت وقت میں توسیع آمدنی کی ریٹرن آجر کا سرٹیفیکیٹ، یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو، پیش کرنے کی مقررہ تاریخ سے پندرہ دنوں سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے جب تک وقت میں توسیع کے جواز کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں۔

(5) یہ شق حذف کر دی گئی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت عطا کردہ وقت کی توسیع دفعہ 205 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ڈیفالٹ سرچارج کی وصولی کے مقصد کے لیے دفعہ 137 کے تحت انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ کو تبدیل نہیں کرے گی۔

حصہ-II

تشخیص

120- تشخیص۔ (1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے یکم جولائی 2002ء کو یا اس کے بعد ختم ہونے والے ٹیکس کے سال کے لیے آمدنی (دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت نظر ثانی شدہ (ریٹرن کے علاوہ) کی مکمل ریٹرن پیش کر دی ہو۔

(اے) تو کمشنر کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس نے اس مذکورہ سال کی قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کرتی ہے جو ان متعلقہ رقوم کے برابر ہے جن کا ذکر ریٹرن میں ہے، اور

(بی) ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو اس روز جاری کردہ تشخیصی حکم نامہ تصور کیا جائے گا جس روز ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

(1-اے) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے باوجود کمشنر دفعہ 177 کے تحت کسی شخص کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کر سکتا ہے اور مذکورہ دفعہ کی تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

(2) آمدنی کی ریٹرن مکمل تصور کیا جائے گا اگر یہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے مطابق ہو۔

(3) جہاں آمدنی کی پیش کردہ ریٹرن مکمل نہ ہو تو کمشنر ٹیکس دہندہ کو کوتاہیوں سے مطلع کرتے ہوئے نوٹس جاری کرے گا (قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی غیر صحیح رقم کے علاوہ جیسا کہ اس کی تصریح ریٹرن میں ہے یا قابل ادائیگی ٹیکس کی کم ادائیگی) اور اسے اس بات کی ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی معلومات کو انف، کیفیت نامہ یا دستاویزات اس تاریخ تک مہیا کرے جو نوٹس میں مقرر کی گئی ہو۔

(4) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ مقررہ تاریخ تک ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری نوٹس کے تقاضا جات پورے کرنے میں ناکام رہے تو پیش کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی نوٹس کے جواب میں ٹیکس دہندہ نے مقررہ تاریخ تک نوٹس کے تقاضا جات کو مکمل طور پر پورا کر دیا ہو تو پیش کردہ ریٹرن کو اس روز مکمل تصور کیا جائے گا جس روز یہ پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط لاگو ہوں گی۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کوئی نوٹس اس مالی سال کے اختتام سے 180 روز گزرنے کے بعد جاری نہیں کیا جائے گا جس میں ریٹرن پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہو گا۔

121- بہترین فیصلہ جاتی تشخیص۔ (1) جہاں کوئی شخص درج ذیل میں ناکام ہو جائے تو۔

(اے) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت کسی نوٹس کے تقاضا میں کیفیت نامہ پیش کرنے میں یا

(بی) دفعہ 143 یا دفعہ 144 کے تحت تقاضا کے مطابق کوئی ریٹرن پیش کرنے میں، یا

(سی) دفعہ 116 کے تحت تقاضا کے مطابق کیفیت نامہ پیش کرنے میں، یا

(ڈی) کمشنر کے سامنے یا دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (11) کے تحت تقرر کردہ خصوصی آڈٹ بینل یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کسی فرم کی طرف سے ملازم رکھے گئے کسی شخص یا دفعہ 177 کے تحت کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس کی کسی فرم کے سامنے اکاؤنٹس دستاویزات اور دفعہ 174 کے تحت تقاضا کے مطابق وضع کیے جانے والے ریکارڈ یا کوئی دیگر دستاویزات یا شہادت جن کا وہ آمدنی کی تشخیص کرنے اور ان پر واجب الادا ٹیکس کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے ضرورت ہو، تو

کمشنر کسی دستیاب معلومات یا مواد کی بنیاد پر اور اپنی بہترین دانست کے مطابق قابل ٹیکس آمدنی یا مذکورہ شخص کی آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کر سکتا ہے اور تشخیص، اگر کوئی کی گئی ہو، اسے ریٹرن کی بنیاد پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے داخل کردہ نظر ثانی شدہ ریٹرن کی بنیاد پر کی گئی تصور کی جائے گی اس کا کوئی قانونی اثر نہیں ہوگا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیص کرنے کے بعد جو نہیں ممکن ہو کمشنر درج ذیل کا بیان کر کے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم جاری کرے گا۔

(اے) قابل ٹیکس آمدنی

(بی) واجب الادا ٹیکس کی رقم

(سی) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(ڈی) تشخیصی حکم نامے کے وقت، جگہ اور اپیل کرنے کا انداز

(3) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیصی حکم نامہ صرف ٹیکس کے سال یا آمدنی کے سال کے اختتام کے بعد پانچ سالوں کے اندر کہ جس سے اس کا تعلق ہو جاری کیا جائے گا۔

122- تشخیص کی ترمیم۔ (1) دفعہ ہذا کے تحت کمشنر کوئی تشخیصی حکم نامہ میں ترمیم لاسکتا ہے جسے دفعہ 120 یا دفعہ 121 کے تحت جاری شدہ تصور کیا گیا ہو یا ایسی تبدیلیاں یا اضافے کر کے ایسا کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے گزرنے کے بعد تبدیل نہیں کیا جائے گا جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم نامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

(3) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) یا (6-اے) کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کر دے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(اے) کمشنر کے بارے میں تصور کی اجائے گا کہ اس نے قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر قابل ادائیگی ٹیکس جیسا کہ نظر ثانی شدہ ریٹرن مذکورہ ہو کی ترمیم شدہ تشخیص کر دی ہے اور

(بی) ٹیکس دہندہ کی نظر ثانی شدہ ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو جاری کردی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ اس دن تصور کیا جائے گا جس روز نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

(4) جہاں کوئی تشخیصی حکمنامہ (جسے بعد ازاں "اصل تشخیص" سے موسوم کیا جائے گا) میں ذیلی دفعہ (1)، (3) یا (5) کے تحت ترمیم کی گئی ہو تو کمشنر جتنی بار ضروری ہو اصل تشخیص کو درج ذیل کے اندر مزید ترمیم لاسکتا ہے۔

(اے) اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو اصل تشخیصی حکمنامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو تصور کیا گیا ہو، یا

(بی) اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو ترمیمی تشخیص کا حکمنامہ جاری کیا ہو، جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

(4-اے) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی تشخیص کے ضمن میں ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں موجود کسی امر کا مفہوم ایسے نہیں لیا جائے گا کہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 65 میں مقرر وقت کی حد میں توسیع یا روک مذکورہ دفعہ کے تحت منظور کردہ تشخیصی حکم کے ضمن میں مراد لی جائے اور مذکورہ دفعہ میں مقرر کردہ وقت کی حد کا چنانچہ اطلاق ہو گا۔

(5) ٹیکس کے سال یا کسی تشخیصی سال کے ضمن میں کسی تشخیصی حکم میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ترمیم لائی جائے گی اور مذکورہ سال ترمیم شدہ تشخیصی محض ذیلی دفعہ (4) کے تحت مزید ترمیم کسی آڈٹ یا بصورت دیگر امر سے حاصل کردہ مستقل معلومات کی بنیاد پر لائی جائے گی، اگر کمشنر مطمئن ہو کہ:

(i) قابل وصولی ٹیکس کوئی آمدنی تشخیص سے رہ گئی ہے یا

(ii) کل آمدنی کی نہایت کم شرح پر کم تشخیص یا تشخیص کی گئی ہے یا انتہائی زیادہ اعانت یا ریفرنڈ کے تحت تھی، یا

(iii) آمدنی کی کسی مد کے تحت کسی رقم کی غلط درجہ بندی کی گئی ہے۔

(5-اے) ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر ایسے سوالات کر کے یا کرنے کے بعد جو وہ ضروری سمجھے کسی تشخیصی حکم میں ترمیم یا مزید ترمیم کر سکتا ہے اگر وہ سمجھے کہ تشخیصی حکمنامہ اس حد تک غلط ہے کہ یہ محاصل کے مفاد کے منافی ہے۔

(5-اے) کسی نفس مضمون کے ضمن میں جو کسی اپیل میں تنازعہ نہیں تھا کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے میں ترمیم یا مزید ترمیم کے اختیارات ہوں گے اور ہمیشہ اس کے پاس موجود تصور کیے جائیں گے۔

(5) ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقرر کردہ عرصہ کے اندر منظور کیا جائے گا۔

(6) جو نہیں ممکن ہو ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (4) یا ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیص کرنے کے بعد کمشنر درج ذیل امور کو بیان کرے ٹیکس دہندہ کو ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ جاری کرے گا۔

(اے) ٹیکس دہندہ کی ترمیم شدہ قابل ٹیکس آمدنی

(بی) واجب الادائیگی ٹیکس کی ترمیم شدہ رقم

(سی) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(ڈی) ترمیم شدہ تشخیص کے لیے اپیل کرنے کا وقت، جگہ اور انداز

(7) کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے علاوہ ہر لحاظ سے تشخیصی حکمنامہ تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے، ”مستقل معلومات“ بشمول ٹیکس دہندہ کی طرف سے بنائی جانے والی کسی اشیاء کی فروخت یا خریداری، بجالاتی جانے والی خدمات یا کسی دیگر وصولیوں سے حاصل ہونے والی رقم جن پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس لگایا جاسکے اور کسی رقم، اثاثے، قیمتی شے یا کی گئی سرمایہ کاری یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے کیے گئے اخراجات / خرچ کے حصول، ملکیت یا تصفیہ کی وصولی شامل ہے۔

(9) کسی تشخیص میں دفعہ ہذا کے تحت ترمیم یا مزید ترمیم نہیں کی جائے گی۔

122-اے۔ کمشنر کی جانب سے نظر ثانی (1) کمشنر از تحریک خود آرڈیننس ہذا یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کاریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں کمشنر (اپیل) کے علاوہ ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر کی طرف سے حکم کی منظوری دی گئی ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو کمشنر خیال کرتا ہے کہ حکم میں نظر ثانی کی ضرورت ہے تو کمشنر از تحریک خود حکم میں ایسی ترمیم کر سکتا ہے جو کمشنر موزوں خیال کرے۔

(3) کمشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی حکم اس شخص کے منافی نہیں ہو گا جس سے حکم کا تعلق ہو۔

(4) کمشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکم پر نظر ثانی نہیں کرے گا اگر۔

(اے) مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل کمشنر (اپیلز) یا مرفوعہ ٹریبونل کے پاس موجود ہو، یعنی اس وقت کے دوران جس میں یہ اپیل کی جاسکتی ہے وہ وقت سوخت نہ ہو جائے، یا

(بی) مذکورہ حکم کمشنر (اپیلز) کے سامنے اپیل کے ضمن میں التوا میں پڑا ہو یا مرافعہ ٹریبونل میں اپیل بنالیا گیا ہو۔

122- بی۔ چیف کمشنر کی جانب سے نظر ثانی۔ (1) چیف کمشنر یا تو اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے نظر ثانی کے لیے دی گئی درخواست پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی اسٹنٹی یا ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی سے متعلق کسی اسٹنٹی یا ادنیٰ شرح کے سرٹیفیکیٹ سے متعلق کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں اس کے ماتحت کسی اتھارٹی کی طرف سے کوئی حکم منظور کیا گیا ہو۔

(2) جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو چیف کمشنر خیال کرے کہ حکم نامہ پر نظر ثانی ضروری ہے تو چیف کمشنر ٹیکس دہندہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو وہ کیس کے تناظر میں موزوں خیال کرے۔

122- سی۔ عارضی تشخیص۔ (1) جہاں دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی نوٹس کے جواب میں کوئی شخص ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن جمع کرانے میں ناکام رہے تو کمشنر دستیاب معلومات یا مواد اور اپنی بہترین دانست کے مطابق قابل ٹیکس آمدنی یا آدمی کی آمدنی کی عارضی تشخیص کر سکتا ہے اور قابل ٹیکس آمدنی یا تشخیص کردہ آمدنی اور اس کے اوپر واجب الادا ٹیکس کے تعین کے لیے عارضی تشخیصی حکم نامہ جاری کر سکتا ہے۔

(2) آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل کردہ عارضی تشخیصی آرڈر کو عارضی تشخیصی حکم نامے کے بھیجے کی تاریخ سے 45 دنوں کے گزرنے کے بعد حتمی تشخیصی حکم نامہ تصور کیا جائے گا اور

لہذا آرڈیننس ہذا کی دفعات کا اطلاق ہوگا:

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا اگر کیفیت نامہ دولت کے ہمراہ آمدنی کی ریٹرن، دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ اور دیگر دستاویزات دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت درکار دیگر دستاویزات اس شخص نے ایک فرد یا اشخاص کی انجمن ہونے کے ناتے متعلقہ ٹیکس کے سال کے لیے 45 دنوں کے مذکورہ عرصہ کے دوران داخل کی ہوں۔

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کسی کمپنی پر لاگو نہیں ہوں گی اگر ٹیکس کے متعلقہ سال کی انکم ٹیکس کی ریٹرن ہمراہ آڈٹ شدہ حسابات یا حتمی حسابات، جیسی بھی صورت ہو، کمپنی نے 45 دنوں کے مذکورہ عرصہ کے دوران الیکٹرانک ذرائع سے داخل کی ہوں۔

123- کسی حکم کا نفاذ کرنے کے لیے تشخیص۔ (1) سوائے جہاں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہو جہاں کمشنر (اپیلز)، ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے باب ہذا کے حصہ III کے تحت کسی نتیجے یا کسی حکم کی ہدایت کے نتیجے میں یا اس کا اطلاق کرتے ہوئے کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ کسی شخص کو جاری کرنا ہو تو کمشنر اس مالی سال کے اختتام سے دو سالوں کے اندر حکم نامہ جاری کرے گا جس میں کمشنر (اپیلز)، ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا حکم نامہ، جیسی بھی صورت ہو، کمشنر کو بھیجا گیا ہو۔

(2) جہاں ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے باب ہذا کے حصہ III کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم کے ذریعے کسی تشخیصی حکم نامے کو کلی یا جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہو اور کمشنر یا کمشنر (اپیلز)، جیسی بھی صورت ہو، کو نیا تشخیصی حکم نامہ نیا حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیلز)، کو، جیسی بھی صورت ہو، حکم نامہ بھیجا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حد بندی لاگو نہیں ہوگی اگر کوئی اپیل یا ریفرنس اس حکمنامے کے خلاف پیش کی گئی ہو جو ایپلٹ ٹریبونل یا کسی ہائی کورٹ نے منظور کیا ہو۔

(3) جہاں کسی تشخیصی حکمنامے کو منسوخ یا تبدیل کر دیا گیا ہو تو کارروائی گزشتہ مرحلہ سے آگے شروع ہو سکتی ہے جس سے منسوخ یا تبدیلی واقع ہوئی تھی اور آرڈیننس ہذا میں کوئی امر کسی نوٹس کے از سر نو اجرائی کو ضروری نہیں کرے گا جو کہ پہلے جاری ہو گیا تھا یا کسی ریٹرن کیفیت نامے یا دیگر کوائف کے دوبارہ جمع کرانے یا دوبارہ پر کرنے کے عمل کو لازم نہیں کرے گا جو کہ پہلے ہی جمع یا داخل کر دیے گئے تھے۔

(4) جہاں دفعہ 129 یا 132 کے تحت کسی حکمنامے میں بلا واسطہ رعایت مہیا کر دی گئی ہو تو کمشنر اپیل پر عمل درآمد کے احکام اس تاریخ کے دو ماہ کے اندر جاری کرے گا جب کمشنر کو حکمنامہ مل جائے۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور حکم کے ذریعے کوئی آمدنی درج ذیل سے نکل جائے۔

(اے) کسی سال کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور اگلے سال ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے، یا

(بی) ایک ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور کسی اور ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے۔

تو تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص اس دیگر ٹیکس کے سال یا دیگر ٹیکس دہندہ سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، اسے ایسی تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص تصور کیا جائے گا جو مذکورہ حکمنامے میں موجود کسی نتیجے یا ہدایت کے نتیجے میں یا اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کی گئی۔

(6) اس حصے میں کوئی بھی امر باب ہذا کے حصہ III کے تحت کمشنر (اپیلز)، ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکمنامے کے نفاذ کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے یا کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کے اجراء کو نہیں روکے گا۔

(7) دفعہ ہذا کی شرائط اسی طرح اصل یا مرافعاتی اختیار استعمال کرنے کے عمل میں کسی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے جاری شدہ کسی حکم پر لاگو ہوں گی۔

124-اے۔ احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات۔ (1) جہاں کسی قانونی مسئلے کا فیصلہ کسی ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کے کیس میں یکم جولائی 2002 کو کیا ہو تو کمشنر، اس امر کے باوجود کہ اس نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہو یا مرافعہ ٹریبونل کے حکم کے خلاف ریفرنس کے لیے درخواست دی ہو، جو بھی صورت ہو، مذکورہ ٹیکس دہندہ کے کیس میں مذکورہ فیصلہ پر عمل کرے گا جہاں تک اس کا اطلاق مذکورہ قانونی مسئلے پر ہوتا ہو جو کمشنر کے حضور زیر التوا کسی تشخیص میں پیدا ہوا ہو یہاں تک کہ ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل کا فیصلہ منسوخ یا تبدیل ہو جائے۔

(2) اگر ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل کا فیصلہ، جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں ہے، منسوخ یا تبدیل ہو جائے تو کمشنر کسی تشخیص یا حکم کے لیے مقرر کردہ حد بندی کے عرصہ کے اختتام کے باوجود فیصلے کی وصولی کی تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے اندر اس تشخیص یا حکمنامے کو تبدیل کر سکتا ہے جس میں مذکورہ فیصلہ لاگو کیا گیا تھا تاکہ یہ حتمی فیصلے کی تصدیق کرے۔

125۔ متنازعہ جائیداد کے حوالے سے تشخیص۔ جہاں کسی جائیداد کی ملکیت جس کی آمدنی پر ٹیکس آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کا ناجائز ہو چکا ہو پاکستان کی کسی دیوانی عدالت میں اس پر مقدمہ چل رہا ہو تو مذکورہ آمدنی کے ضمن میں کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام کے بعد ایک سال کے اندر جاری کیا جاسکتا ہے جس میں عدالت کا فیصلہ کیا ہو۔

126۔ تشخیص کی شہادت۔ (1) کسی تشخیصی حکمنامے کے پیش کرنے کا عمل یا کسی تشخیصی حکمنامے کی مصدقہ نقل باقاعدہ تشخیص کرنے کی باقاعدہ قطعی شہادت ہوگی اور تشخیص سے متعلق باب ہذا کے حصہ III کے تحت کارروائیوں کے سوا یہ ثبوت ہو گا کہ رقم اور تشخیص کے تمام کوائف صحیح ہیں۔

(2) تشخیص یا دیگر دستاویز کا کوئی حکم نامہ جو آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کرنا، جاری کرنا یا اس کی تعمیل کرنا مقصود ہو اسے

(اے) فارم کی کمی کی وجہ سے کالعدم نہیں کیا جاسکتا یا اسے باطل یا قابل منسوخ تصور نہیں کیا جاسکتا، یا

(بی) کسی غلطی، نقص یا رسد میں کسی فروگزاشت سے متاثر نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ بلحاظ نفس مضمون اور نفاذ آرڈیننس کے موافق ہو اور وہ شخص جس کی تشخیص کی گئی ہو یا اس کی تشخیص کرنا مطلوب ہو یا دستاویز سے متاثر ہو اسے اس میں عام فہم کے مطابق نامزد کیا گیا ہو۔

باب-III

اپیلیں

127- کمشنر (اپیلز) کو اپیل کرنا۔ (1) کوئی شخص جو کمشنر یا داخلی محاصل کے کسی افسر کی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلے سے مطمئن نہ ہو دفعہ 121، 122، 143، 144، 162، 170، 182 یا 205 کے تحت یا دفعہ 161 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی شخص کو ذاتی طور پر ٹیکس کی کسی رقم کے ادا کرنے کا مستوجب قرار دیتے ہوئے یا دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (ایف) کے تحت کسی حکم کے ذریعے کسی شخص کو نان ریڈیڈنٹ شخص کا نمائندہ قرار دے کر یا اس حصہ کے تحت جاری کئے کسی حکم میں کسی فیصلے یا ہدایت کا نفاذ کرنے کے لیے کسی حکم کے ذریعے کمشنر (اپیلز)، مرافعہ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے دفعہ 221 کے تحت کسی حکمنامے کے ذریعے کلی یا جزوی طور پر غلطی کو درست کرنے سے انکار کر نھنے پر جیسا کہ ٹیکس دہندہ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہو یا کسی حکم کی وجہ سے جس کے نتیجے میں تشخیص میں کسی ریفرنڈم میں اضافہ یا کمی ہو جائے یا بصورت دیگر مذکورہ شخص کی واجبات میں اضافہ ہو جائے، سوائے دفعہ 122 سی کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے کے، وہ شخص حکمنامے کے خلاف کمشنر (اپیلز) کے سامنے اپیل داخل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی حکمنامے یا تشخیص کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ نے درج ذیل کی ادائیگی نہ کر دی ہو۔

(بی) دفعہ 197 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم اور

(بی) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی تشخیص کے حکمنامے کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک ٹیکس دہندہ نے دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم ادا نہ کر دی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل۔

(اے) مقررہ فارم پر پیش کی جائے گی

(بی) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ ہوگی

(سی) ٹھیک ٹھیک ان وجوہات کے بیان پر مبنی ہوگی جن پر انحصار کر کے اپیل کی گئی ہے۔

(ڈی) ذیلی دفعہ (4) میں مقرر کردہ فیس اس کے ہمراہ ہوگی۔

(ای) کمشنر (اپیلز) کے پاس ذیلی دفعہ (5) میں طے کردہ وقت کے اندر دائر کرائی جائے گی۔

(4) مقررہ فیس۔

(اے) کسی تشخیص کے خلاف کسی اپیل کی صورت میں ایک ہزار روپے ہوگی یا

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو ایک ہزار روپے ہوگی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو دو سو روپے ہوگی

(5) درج ذیل امور کے تیس دنوں کے اندر کمشنر (اپیلز) کو کوئی اپیل پیش کی جائے گی۔

(اے) جہاں اپیل کسی تشخیص یا جرمانے سے متعلق ہو مذکورہ تشخیص یا جرمانے سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، طلبی نوٹس جاری ہونے کی تاریخ،

اور

(بی) کسی دیگر کیس میں، وہ تاریخ جس کو حکمنامہ جس کے خلاف اپیل کی جانا ہو جاری کیا جائے۔

(6) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی طرف سے تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (5) میں مقرر کردہ عرصہ کے گزرنے کے بعد اپیل قبول کر سکتا

ہے اگر کمشنر (اپیلز) کو اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے کافی وجہ کی بنا پر رکا ہوا تھا۔

128- اپیل میں مستعمل طریقہ کار

(1) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی اپیل اور اس کمشنر کے خلاف جس کے حکمنامے کے سلسلے میں اپیل کی گئی ہے سماعت کے لیے مقررہ دن کا

نوٹس جاری کرے گا۔

(1 اے) جہاں کسی خاص کیس میں کمشنر (اپیلز) کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی ٹیکس دہندہ کو غیر

ضروری مشکل میں مبتلا کر دے گی تو وہ اس کمشنر کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جس کے حکمنامے کو اپیل بنایا گیا ہے مذکورہ ٹیکس کی

وصولی کو مجموعی طور پر اتنے دنوں کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے جو تیس دنوں سے متجاوز نہ ہو۔

(1-اے) کمشنر (اپیلز) اس کمشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد جس کے حکمنامے کے خلاف اپیل کی گئی ہے مذکورہ ٹیکس

کی وصولی کو تیس دنوں کے مزید عرصہ کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اپیل پر حکمنامہ تیس دنوں کے مذکورہ عرصہ

کے اندر صادر کیا جائے۔

(2) کمشنر (اپیلز) وقتاً فوقتاً اپیل کی سماعت ملتوی کر سکتا ہے۔

(3) کمشنر (اپیلز) کسی اپیل کی سماعت سے قبل اپیل کنندہ کو اپیل کی نئی وجہ جو اپیل کی وجوہات میں بیان نہیں کی گئی تھی جو اپیل کنندہ نے پہلے دائر کی تھی دائر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جہاں کمشنر (اپیلز) مطمئن ہو کہ اپیل کے فارم سے وجہ کی فروگزاشت ارادتا یا غیر معقول نہیں تھی۔

(4) کمشنر (اپیلز) اپیل نمٹانے سے قبل، ایسے کو انف طلب کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) اپیل میں پیدا ہونے والے معاملات سے متعلق طلب کرے یا کمشنر کی طرف سے مزید تفتیش کا موجب ہوں۔

(5) کمشنر (اپیلز) ایسا دستاویزی مواد یا شہادت قبول نہیں کرے گا جو کمشنر کے سامنے پیش نہیں کیا گیا تھا جب تک کہ کمشنر (اپیلز) مطمئن نہ ہو کہ اپیل کنندہ کو موزوں وجہ کی بنا پر مذکورہ مواد یا شہادت کمشنر کے سامنے پیش کرنے سے روکا گیا تھا۔

129۔ اپیل میں فیصلہ۔ (1) دفعہ 127 کے تحت دائر کی گئی اپیل کا فیصلہ کرنے کے عمل میں کمشنر (اپیلز)۔

(اے) ایسی شہادت جو اپیل میں اٹھنے والے معاملات سے متعلق ہو یا ایسی مزید تفتیش کرنے کے لیے جو وہ موزوں خیال کرے کا جائزہ لینے کے بعد جو ضروری ہو تشخیصی حکمنامے کو تصدیق، تبدیلی یا اسے منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے، یا

(بی) کسی دیگر کسی میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) موزوں خیال کرے۔

(2) کمشنر (اپیلز) کسی تشخیصی حکمنامے کی رقم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رقم میں کمی نہیں کرے گا جب تک اپیل کنندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جو بھی صورت حال ہو، کے بارے میں وجہ کے اظہار کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔

(3) جہاں کسی اپیل کے نتیجے میں اشخاص میں انجمن کی تشخیص میں کوئی تبدیلی کی جائے یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص بنانے کا حکم کیا جائے تو کمشنر (اپیلز) کمشنر کو اختیار بخش سکتا ہے وہ انجمن کے کسی رکن کے لیے بنائے گئے کسی تشخیصی حکمنامے میں اس کے مطابق ترمیم لائے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی وقت کی حد مذکورہ ترمیمی تشخیص بنانے کے لیے لاگو نہیں ہوگی۔

(4) جو نہی ممکن ہو اپیل کا فیصلہ کرنے کے بعد کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ اور کمشنر کے لیے اپنا حکم نامہ جاری کرے گا:

شرط یہ ہے کہ مذکورہ حکم اپیل دائر کرنے کی تاریخ سے 120 دنوں سے قبل یا 60 دنوں کے توسیعی عرصہ کے اندر کمشنر (اپیلز) کی طرف سے تحریری وجوہات کا اندراج کر کے صادر کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی عرصہ جس کے دوران اپیل کنندہ کی درخواست پر اپیل کی سماعت ملتوی کی جائے یا کسی اپیل یا کارروائی یا سٹے آرڈر، ریمانڈ یا تنازعہ نمٹانے کی متبادل کارروائیوں یا کسی دیگر وجہ کی بنا پر ملتوی کی جائے تو وہ عرصہ مذکورہ بالا ادوار کے حساب میں سے نکال دیا جائے گا۔

130۔ اپیل ٹریبونل کا تقرر۔ (1) ٹریبونل کچ عطا کیے جانے والے فرائض منصبی پر عمل درآمد کے لیے آرڈیننس ہذا کے مطابق ایک اپیل ٹریبونل کی تشکیل کی جائے گی۔

(2) ایپلٹ ٹریبونل چیئر پرسن اور ایسے دیگر عدالتی اور حسابی ارکان پر مشتمل ہو گا ٹریبونل کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کیے جائیں۔

(3) کسی شخص کا ایپلٹ ٹریبونل کے عدالتی رکن کے طور پر تقرر کیا جاسکتا ہے اگر اس شخص نے / وہ۔

(اے) ڈسٹرکٹ جج کے اختیارات استعمال کیے ہوں اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

(بی) کسی ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو یا رہا ہو اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو، یا

(سی) بی ایس۔ 20 یا بالا گریڈ کا انلینڈ ریونیو سروس کا افسر ہو اور قانون میں گریجویٹیشن کی ڈگری رکھتا ہو۔

(4) کسی شخص کا ایپلٹ ٹریبونل کسی اکاؤنٹنٹ ممبر کے طور پر تقرر کیا جاسکتا ہے اگر۔

(اے) وہ انلینڈ ریونیو سروس کا کوئی افسر ریجنل کمشنر کے عہدے کے برابر کا ہو۔

(بی) کوئی کمشنر انلینڈ ریونیو یا کمشنر انلینڈ ریونیو (اپیلز) جس کے پاس کم از کم بطور کمشنر یا کلکٹر تین سال کا تجربہ ہو۔

(سی) کوئی شخص جس نے کم از کم دس سال کے عرصہ کے لیے پیشہ ورانہ طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے مفہوم میں بطور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پر کیٹس کی ہو۔

(ڈی) کوئی شخص جس نے کم از کم دس سال کے عرصہ کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے مفہوم میں بطور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ پر کیٹس کی ہو۔

(5) وفاقی حکومت ایپلٹ ٹریبونل کے کسی رکن کا بطور ٹریبونل کے چیئر پرسن کے تقرر کرے گی اور خاص حالات کے سوا تقرر شدہ شخص جو ڈیشنل ممبر ہونا چاہیے۔

(6) ایپلٹ ٹریبونل کے اختیارات اور فرائض منصبی ٹریبونل کے چیئر پرسن کی طرف سے ٹریبونل کے ارکان میں سے تشکیل کردہ بیچوں کی طرف سے استعمال اور بجائے جائیں گے۔

(7) ذیلی دفعہ (8) کے تحت کوئی بیچ ایپلٹ ٹریبونل کے کم از کم دو ارکان پر مشتمل ہو گا اور جوڈیشنل اور اکاؤنٹنٹ ارکان کی برابر تعداد پر مشتمل تشکیل دیا جائے گا یا اس طرح کہ ایک کلاس کے ارکان کی تعداد دوسری کلاس کے ارکان کی تعداد سے ایک سے زائد کی نسبت متجاوز نہ ہو۔

(8) وفاقی حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ ایپلٹ ٹریبونل کے تمام یا کوئی اختیارات درج ذیل استعمال کریں گے۔

(اے) کسی ایک رکن، یا

(بی) ایک سے زائد ارکان کی طرف سے مشترکہ یا الگ الگ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(8-اے) ذیلی دفعہ (7) اور (8) میں موجود کسی امر کے باوجود چیئر پرسن ایک رکن پر مشتمل اتنے زیادہ بیچ تشکیل دے سکتا ہے جتنے وہ اتنے زیادہ کیش یا کیسوں کی تعداد کی سماعت کے لیے ضروری خیال کرے جتنے وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے۔

(8-اے) چیئر پرسن یا ایپلٹ ٹریبونل کا کوئی دوسرا مجاز رکن اس ضمن میں چیئر پرسن کی طرف سے فردا بیٹھ کر کسی ایسے کیس کا فیصلہ کر سکتا ہے جس میں ٹیکس کی رقم یا مشتمل جرمانہ ایک ملین روپے سے متجاوز نہ ہو۔

(9) ذیلی دفعہ 001 کے تحت اگر کسی بیچ کے ارکان کا کسی نقطے پر رائے میں اختلاف ہو جائے تو اس نقطے کا فیصلہ اکثریت کی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔

(10) اگر کسی بیچ کے ارکان کسی نقطے پر برابر برابر تقسیم ہوں تو وہ اس نقطے کو بیان کریں گے جس پر ان کا اختلاف ہو اور مقدمہ چیئر پرسن کی طرف اس نقطے پر سماعت کے لیے ایپلٹ ٹریبونل کے ایک یا دیگر زائد ارکان کی طرف سے بھیجا جائے گا اور اس نقطے کا فیصلہ ٹریبونل کے ان ارکان کی اکثریت کی رائے سے کیا جائے گا جنہوں نے کیس کی سماعت کی بشمول ان کے جنہوں نے اس کی سماعت پہلے کی تھی۔

(11) اگر ایپلٹ ٹریبونل کے ارکان کی تعداد یکساں ہو تو وفاقی حکومت اس کیس کا فیصلہ کرنے کے مقصد کے لیے ایک اضافی رکن کا تقرر کر سکتی ہے جس میں اختلاف رائے ہو۔

(12) آرڈیننس ہذا کے تحت ایپلٹ ٹریبونل کے پاس اپنا ضابطہ منضبط بتانے اور فرائض کی بجا آوری کے عمل میں اٹھنے والے تمام معاملات میں ٹریبونل کے بیچوں کا ضابطہ بشمول وہ مقامات جہاں بیچ اپنا اجلاس منعقد کریں گے سے متعلق اختیارات ہوں گے۔

131- ایپلٹ ٹریبونل کو اپیل۔ (1) جہاں ٹیکس دہندہ یا کمشنر، کمشنر (اپیلز) کی طرف سے صادر کردہ حکمنامہ پر اعتراض کرے تو ٹیکس دہندہ یا کمشنر مذکورہ حکمنامہ کے خلاف ایپلٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل درج ذیل صورت میں ہوگی۔

(اے) مقرر فارم پر

(بی) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ

(سی) کمشنر کی طرف سے دائر اپیل کے علاوہ ذیلی دفعہ (3) میں مقرر کردہ فیس ہمراہ ہوگی، اور

(ڈی) ٹیکس دہندہ یا کمشنر کو، جیسی بھی صورت ہو، کمشنر (اپیلز) کے حکم کے اجرائی کے 60 دنوں کے اندر ایپلٹ ٹریبونل کو پیش کی جائے گی۔

(3) مقررہ فیس دوہزار روپے ہوگی۔

(4) ایپلٹ ٹریبونل تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (2) کی شق (دی) میں مقرر کردہ عرصہ کے اختتام کے بعد ایپل قبول کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ ایپل کرنے والا شخص مذکورہ عرصہ کے اندر ایپل دائر کرنے سے معقول وجہ کے باعث رکھا ہوا تھا۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت ایپل دائر ہونے کے باوجود ٹیکس جب تک اس کی وصولی ایپلٹ ٹریبونل نے زیر التوا نہ ڈالی ہو مذکورہ کیس میں کی گئی تشخیص کے مطابق قابل ادائیگی ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ کسی خاص کیس میں درخواست دائر کرنے پر ایپلٹ ٹریبونل کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی جسے کمشنر (اپیلز) نے برقرار رکھا ٹیکس دہندہ کے لیے غیر ضروری مشکل کا باعث بنے گی تو ٹریبونل کمشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد مذکورہ ٹیکس کی وصولی مجموعی طور پر 180 دنوں سے زائد زیر التوا نہیں رکھے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا 180 دنوں کے عرصہ کا حساب لگاتے ہوئے وہ عرصہ، اگر کوئی ہو، جس میں وصولی کا ہائی کورٹ نے سٹے (التوا) دیا تھا، وہ عرصہ نکال دیا جائے گا۔

132- ایپلٹ ٹریبونل کی طرف سے ایپلوں کا تصفیہ۔ (1) ایپلٹ ٹریبونل کسی ایپل کے تصفیہ سے قبل ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو اسے ایپل سے اٹھنے والے معاملات کے ضمن میں درکار ہوں یا کمشنر کی طرف سے مزید تحقیق کے ضمن میں ضروری ہوں۔

(2) ایپلٹ ٹریبونل ایپل کی فریقوں کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا اور سماعت کی تاریخ کو کسی فریق کی طرف سے خلاف ورزی کی غیر حاضری کی صورت میں ٹریبونل دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر ایپل کا ایک طرف فیصلہ کرے گا۔

(2) ایپلٹ ٹریبونل ایپل کا فیصلہ اس کے دائرے کیے جانے کے 6 ماہ کے اندر کرے گا۔

133- جہاں ایپل کا تعلق تشخیصی معاملے سے ہو تو ایپلٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) میں مقرر شدہ اختیارات کا لحاظ کیے بغیر درج ذیل کے لیے کوئی حکم جاری کر سکتا ہے۔

(اے) تشخیصی حکمنامے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے، یا

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے]

(سی) مقدمہ کمشنر یا کمشنر (اپیلز) کے پاس ایسی تحقیق کرنے یا ایسی کارروائی کرنے کے لیے ٹریبونل ہدایت کے مطابق ریمانڈ کر سکتا ہے۔

(4) ایپلٹ ٹریبونل کسی تشخیص یا جرمانے کی رقم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رقم میں کمی نہیں کرے گا جب تک ٹیکس دہندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جیسی بھی صورت ہو، کے خلاف وجہ پیش کرنے کا معقول موقع نہیں دیا جاتا۔

(5) جہاں، کسی اپیل کے نتیجے میں، اشخاص کی کسی انجمن کی تشخیص میں یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص میں کوئی تبدیلی کرنے کی اجازت دی جائے، اپیلٹ ٹریبونل کمشنر کو اس کے مطابق انجمن کے کسی رکن کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے کی تبدیلی کرنے کا اختیار بخش سکتا ہے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی مدت مذکورہ ترمیمی تشخیص وضع کرنے پر لاگو نہیں ہوگی۔

(6) جہاں اپیل کا تعلق تشخیص کے علاوہ کسی فیصلے سے ہو تو اپیلٹ ٹریبونل فیصلے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے اور اسی ضمنی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو مقدمے کے لیے ضروری ہوں۔

(7) اپیلٹ ٹریبونل اپنے فیصلے کے بارے میں ٹیکس دہندہ اور کمشنر کو آگاہ کرے گا۔

(8) حذف

(9) حذف

(10) سوائے اس کے کہ جیسا کہ دفعہ 133 میں مقرر کیا گیا ہے اپیل کے بارے میں اپیلٹ ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

133- ہائی کورٹ سے رجوع۔ (1) دفعہ 132 کی ذیلی دفعہ 171 کے تحت اپیلٹ ٹریبونل کے حکمنامے کی اطلاع کے 90 دنوں کے اندر متاثرہ شخص یا کمشنر مقررہ فارم پر کس کے کیفیت نامہ کے ہمراہ ہائی کورٹ کو درخواست پیش کر سکتا ہے جس میں مذکورہ حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا بیان کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ ہائی کورٹ کو پیش کیے جانے والے کیفیت نامہ میں حقائق، اپیلٹ ٹریبونل کے تعین اور اس کے حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا ذکر کیا جائے گا۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ایک درخواست پر ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) میں تفویض کردہ حکم سے ایک قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو وہ کیس کی سماعت شروع کر سکتی ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت ہائی کورٹ کو بھیجے گئے ایک ریفرنس کی سماعت ہائی کورٹ کا ایک بیج کرے گا جو کم از کم دو ججوں پر مشتمل ہو گا اور ریفرنس کے حوالے سے بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکورہ سول پروسیجر، 1908 (1908 کے ایکٹ V) کے کوڈ کے سیکشن 98 کی دفعات لاگو ہوں گی۔

(5) اس سیکشن کے تحت ریفرنس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ، ریفرنس میں پیدا ہونے والے قانونی مسئلے کا فیصلہ کرے گی اور اس کے بعد دلائل کے ساتھ اپنا حکم جاری کرے گی اور ٹریبونل کا حکم اسی طرح وضع ہو گا۔ عدالت، عدالتی مہر کے ساتھ فیصلے کی ایک نقل اپیلٹ ٹریبونل کو ارسال کرے گی۔

(6) اس امر کے باوجود کہ ایک ریفرنس ہائی کورٹ میں جمع کرائی جا چکی ہے، اپیلٹ ٹریبونل کے حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر ریفرنس میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم کم کی گئی ہے اور ٹیکس کی رقم قابل واپسی ہے تو ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر کمشنر کی اس درخواست پر کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت لینے کی درخواست کو ترجیح دے گا۔ ہائی کورٹ، کمشنر کو سپریم کورٹ میں اپیل کا فیصلہ ہونے تک ریفرنڈمٹوی کرنے کا اختیار دینے کا حکم دے سکتی ہے۔

(7) اگر ہائی کورٹ کے ایک حکم کے ذریعے ٹیکس کی وصولی روک دی جاتی ہے تو ایسا حکم اس کے اجراء کے 6 ماہ گزر جانے کے بعد اس وقت تک نافذ العمل نہیں رہے گا جب تک اپیل کا فیصلہ نہیں ہو جاتا یا ہائی کورٹ اس حکم کو وقت سے پہلے واپس نہیں لے لیتا۔

(8) حدود ایکٹ، 1908 (1908 کے IX) کا سیکشن 5، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست پر نافذ العمل ہو گا۔

(9) کمشنر کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی درخواست کے ساتھ مبلغ ایک سو روپیہ فیس بھی دینا ہو گی۔

134A- (متبادل) تنازعہ کی مصالحت

(1) اس آرڈیننس یا اس کے تحت بننے والے قواعد کی کسی دوسری دفعہ کے باوجود کوئی متنازعہ شخص اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس زیر سماعت کسی معاملے کے سلسلے میں درخواست میں تفصیلی طور پر درج کسی تنازعہ کے حل کے لیے ایک کمیٹی مقرر کرنے کے لیے بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے۔ [ما سوائے جہاں قانون کارروائی کا آغاز ہو چکا ہو یا جہاں قانونی مسئلے کی تشریح کا اثر اسی طرح کے دوسرے مقدمات پر ہوتا ہو

(2) ایک متنازعہ شخص کی درخواست کی جانچ پڑتال کے بعد بورڈ، تنازعہ کے حل کے لیے (بورڈ کو اس درخواست کے موصول ہونے کے 60 دنوں کے اندر) ایک کمیٹی بنائے گا جس میں (داخلی ریونیو) کا ایک افسر اور چارٹرڈ یا کوسٹ اکاؤنٹنٹس، وکلاء، انکم ٹیکس کے ماہرین یا اچھی شہرت کے حامل ٹیکس دہندگان پر مشتمل ایک پینل کے دو افراد شامل ہوں گے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت تشکیل شدہ کمیٹی معاملے کی جانچ پڑتال کرے گی اور اگر ضروری سمجھا گیا تو تفتیش کر سکتی ہے اور ماہرانہ رائے لے سکتی ہے۔

داخلی ریونیو کے کسی افسر یا کسی دوسرے شخص کو آڈٹ کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے اور تنازعہ کے حل کے حوالے سے کمیٹی اپنی تشکیل کے 90 دنوں کے اندر سفارشات پیش کرے گی۔ اگر کمیٹی مقررہ وقت کے اندر سفارشات پیش کرنے میں ناکام رہی تو بورڈ کمیٹی کو تحلیل کر کے ایک نئی کمیٹی تشکیل دے گا جو مزید 90 دنوں کے اندر معاملے کا فیصلہ کرے گی۔ اگر اس مدت کے گزرنے کے باوجود بھی تنازعہ حل نہیں ہوتا تو معاملے کو فیصلے کے لیے مناسب فورم میں اٹھایا جائے گا۔

(4) کمیٹی کی سفارش پر بورڈ جو مناسب سمجھے گا کمیٹی کی سفارشات پیش کیے جانے کے بعد 45 دنوں کے اندر ایک حکم جاری کرے گا۔

(4A) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (4) میں کچھ مذکور ہے، چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایک متنازعہ شخص کی درخواست پر، تحریری طور پر ریکارڈ کی جانے والی وجوہات کے باعث اور یہ تسلی کرنے پر کہ فیصلے یا حکم میں کوئی غلطی تھی، ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو انصاف اور مساوات پر مبنی ہو گا۔

(5) متاثرہ شخص بورڈ کی طرف سے ذیلی دفعہ (4) کے تحت مقرر کردہ انکم ٹیکس یا دوسرے ٹیکسوں کی ادائیگی کر سکتا ہے اور جاری کردہ تمام احکامات اور فیصلے اس لحاظ سے وضع شدہ سمجھے جائیں گے۔ اور اس آرڈیننس یا اس کے تحت بننے والے قواعد کے تحت تمام کارروائیاں ختم ہو جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم، غور کے لیے اس اتھارٹی ٹریبونل یا عدالت جہاں معاملہ زیر سماعت ہو، کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ کہ اگر ٹیکس گزار اس حکم پر مطمئن نہیں ہے تو اگر بورڈ کی طرف سے کوئی ایسا حکم جاری نہیں کیا گیا تو وہ اپنے قصیفے کے لیے متعلقہ اتھارٹی، ٹریبونل یا عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

(7) بورڈ اس سیکشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

136- ثبوت کا بوجھ

ٹیکس گزار کی طرف سے اس حصے کے تحت کسی بھی اپیل میں ثابت کرنے کی ذمہ داری ٹیکس گزار پر عائد ہوگی۔

الف۔ ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں اگر حکمنامہ، ٹیکس دہندہ کے اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کے واجبات کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ یا

ب۔ کسی بھی دوسرے فیصلے کی صورت میں کہ جب فیصلہ غلط ہو۔

باب-IV ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی

137- ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ

- (1) ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن بشمول سیکشن (113) یا (113A) کے تحت ایک ٹیکس سال کے لئے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہوگا۔
- (2) اگر ایک جائزہ آرڈر یا ایک ترمیم شدہ جائزہ آرڈر یا اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ کسی اور حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو ایک مجوزہ فارم میں جس پر واجب الادا رقم درج ہوگی۔ ٹیکس دہندہ کو ایک نوٹس جاری کیا جائے گا اور اس کے بعد دی گئی رقم نوٹس جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر ادا کی جائے گی۔
- مگر شرط یہ ہے کہ سیکشن 122C کے تحت مشروط جائزہ آرڈر جیسا کہ ذیلی سیکشن 2 کے تحت نوٹس میں درج ہے کے نتیجے میں واجب الادا ٹیکس نوٹس جاری ہونے کی تاریخ کے 95 دن گزر جانے کے فوراً بعد ادا کرنا ضروری ہوگا۔
- مگر مزید شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار پہلی شرط میں فراہم کردہ 45 دنوں کی مدت کے گزر جانے سے قبل واجب الادا ٹیکس ادا کر سکتا ہے۔
- (3) ذیلی سیکشن (2) یا (4) میں کوئی چیز ذیلی سیکشن (1) کے کام پر اثر انداز نہیں ہوگی۔
- (4) ایک ٹیکس دہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر اگر بہتر سمجھے تو ذیلی سیکشن (2) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کو مزید مہلت دے سکتا ہے یا ٹیکس دہندہ کو ایسا ٹیکس برابر یا مختلف رقم کو قسطوں میں ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔
- (5) جہاں ٹیکس گزار کو قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے اور ٹیکس گزار کوئی قسط ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو باقی ماندہ ٹیکس کی تمام رقم فوری طور پر واجب الادا ہوگی۔
- (6) ٹیکس ادا کرنے کے لیے تاریخ میں وسعت دینے یا قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دینے سے ذیلی سیکشن (2) کے تحت ٹیکس کی حتمی تاریخ کے حوالے سے سیکشن 205 کے تحت لگائے گئے ڈیفالٹ سرچارج سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

138- ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور جائیداد سے ٹیکس کی وصولی

- (1) ایک ٹیکس گزار کے ذمہ واجب الادا کسی بھی ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک مجوزہ فارم کے ذریعے ٹیکس گزار کو ایک مقررہ مدت کے اندر ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔

(2) اگر ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک یا اگر کمشنر نے اجازت دی ہو تو توسیع شدہ مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی تو کمشنر درج ذیل طریقوں میں کسی ایک یا زیادہ کے ذریعے مذکورہ رقم ٹیکس دہندہ سے وصول کرے گا۔

الف۔ ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی فروخت

ب۔ ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا منقولہ جائیداد کے انتظام و انصرام کے لیے ایک وصول کنندہ کا تقرر اور

ج۔ ٹیکس گزار کی گرفتاری اور اس کو ایک مدت تک جو 6 ماہ سے زائد نہ ہو زیر حراست رکھنا۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے کمشنر کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908) کے ایکٹ (v) کے کسی ضابطے کے تحت کسی واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

(4) بورڈ اس سیکشن کے تحت ٹیکس کی وصولی اور اس سیکشن کے آپریشن سے جڑے کسی دوسرے معاملے کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے قواعد بنا سکتا ہے۔

138A- ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی

(1) کمشنر، جس ضلع میں ٹیکس گزار رہائش پذیر یا وہاں کاروبار کرتا ہو یا جس میں ٹیکس گزار کی کوئی جائیداد موجود ہو، اس کے ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم درج ہوگی اور سرٹیفکیٹ کی وصولی پر ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) ٹیکس گزار سے مذکورہ رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔

(2) ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908) کے ایکٹ (v) کے ضابطے کے تحت ایک حکم کے نتیجے میں واجب الادا کسی رقم کی وصولی کے لیے ایک سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

138B- دیوالیہ

(1) اگر ایک ٹیکس گزار دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری دیوالیہ ہونے والے کو چلی جائے گی۔

(2) اگر ٹیکس کی ذمہ داری ایک دیوالیہ ہونے والے کو چلی جاتی ہے تو ٹیکس کو دیوالیہ کے آپریشنز میں رواں اخراجات کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اور اس کو دوسرے قرض خواہوں کے کلیمز کی ادائیگی سے قبل ادا کیا جائے گا۔

139- نجی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے X:VII) میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے ایک نجی کمپنی (بشمول ایک نجی کمپنی جو بند ہو چکی ہو یا نقصان میں جا چکی ہو) سے کوئی بھی واجب الادا ٹیکس وصول نہ کیا جاسکے تو ہر وہ شخص جو اس ٹیکس سال کے دوران کسی موقع پر:-

الف۔ کمپنی کا ڈائریکٹر رہا ہو یا

ب۔ کمپنی میں ادا شدہ سرمایہ کا دس فیصد یا زائد حصہ دار رہا ہو۔

کمپنی کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(2) کوئی ڈائریکٹر جو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے وہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس یا کسی دوسرے ڈائریکٹر سے ٹیکس کا ایک حصہ وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

(3) ایک حصہ دار جو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے۔ وہ کمپنی سے یا کسی دوسرے حصہ دار سے جس پر ذیلی سیکشن (1) کی شق (b) لاگو ہوتی ہے کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

(4) بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے اشخاص کی ایک تنظیم کی آمدنی میں اس کے رکن کے حصے کے لحاظ سے اسی تنظیم کے ایک رکن کی طرف سے واجب الادا ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو تو اس کے ذمے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری اس تنظیم پر عائد ہوگی۔

(5) اس آرڈیننس کی دفعات اس سیکشن کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم پر لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

140- ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو

(1) ایک ٹیکس دہندہ کی جانب سے کسی بھی واجب الادا ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک نوٹس کے ذریعے تحریری طور پر کسی شخص جو:-

الف۔ ٹیکس دہندہ کی رقم کی ملکیت رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو یا

ب۔ ٹیکس دہندہ کی اجازت سے اس کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔

ج۔ ٹیکس دہندہ کو ادا کی جانے والی کسی دوسرے شخص کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔

- ج۔ اس کو کسی دوسرے شخص نے ٹیکس دہندہ کو رقم ادا کرنے کا اختیار دے رکھا ہو۔
 سے نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک کمشنر کو ادا کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔
- (2) ذیلی سیکشن (3) کی رو سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک نوٹس میں درج رقم:
 الف۔ اگر رقم ٹیکس دہندہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر یا اس سے کم ہے، کل رقم سے تجاوز نہیں کرے گی۔
 ب۔ کسی بھی دوسری صورت میں اتنی رقم ہوگی جو ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے کافی ہو۔
- (3) جہاں ایک شخص ٹیکس دہندہ کو کئی طرح کی ادائیگیاں (مثلاً تنخواہ) کرنے کا ذمہ دار ہو، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک نوٹس میں ہر ادائیگی میں ایک مخصوص رقم درج کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا ٹیکس کی تمام رقم ادا نہیں ہو جاتی۔
- (4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک نوٹس میں ادائیگی کے لیے دی گئی تاریخ، ٹیکس دہندہ کو رقم قابل ادا ہونے کی تاریخ سے پہلے نہیں ہوگی۔
- (5) سیکشن 162، 160، 161 اور 163 کی دفعات اس سیکشن کے تحت واجب الادا رقم پر لاگو ہوں گی جیسے کہ اس باب کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی سے رقم کی کٹوتی مطلوب ہو۔
- (6) کوئی شخص جس نے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک نوٹس پر کوئی رقم ادا کی ہو، ٹیکس دہندہ کی اتھارٹی کے تحت وہ رقم ادا شدہ تصور کی جائے گی اور کمشنر کی رسید اس شخص کی طرف سے اس رسید میں درج رقم کی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے ثبوت کے لیے کافی ہے۔
 اس سیکشن میں شخص سے مراد کوئی عدالت، ٹریبونل یا کوئی دوسری اتھارٹی ہے۔

141- تصفیہ کنندہ

(1) ہر وہ شخص (تصفیہ کنندہ تصور کیا جائے گا) جو:

- الف۔ ایک کمپنی کا تصفیہ کنندہ ہو
 ب۔ ایک عدالت کی طرف سے یا عدالت سے باہر مقرر کردہ وصول کنندہ ہو۔
 ج۔ ایک نادہندہ کے لئے ایک ٹرسٹی ہو یا
 ح۔ گروی دار ہو

وہ تقرری کے 14 دنوں کے اندر یا پاکستان میں کوئی اثاثہ قبضے میں لینے کے بعد جو پہلے واقع ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس بھیجے گا۔

(2) کمشنر نوٹس ملنے کے بعد تین ماہ کے اندر ذیلی سیکشن (1) کے تحت تصفیہ کنندہ کو تحریری طور پر اس رقم کا نوٹس بھیجے گا جو کمشنر کے نزدیک اس شخص کے ذمہ واجب الادا کوئی ٹیکس دینے کے لیے کافی ہوگی یا وہ اس شخص پر واجب الادا ہو جائے گی جس کے اثاثوں کا قبضہ تصفیہ کنندہ کے پاس ہے۔

(3) ایک تصفیہ کنندہ کمشنر کی اجازت کے بغیر کسی اثاثے کو جو اس کے پاس بطور تصفیہ کنندہ کے موجود ہے۔ ترک نہیں کرے گا جب تک کہ تصفیہ کنندہ کو ذیلی سیکشن (2) کے تحت تحریری اطلاع نہیں دی جاتی۔

(4) ایک تصفیہ کنندہ

الف۔ تصفیہ کنندہ کی طرف سے کسی بھی اثاثے کی فروخت کے نتیجے میں ذیلی سیکشن (2) کے تحت کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مطلع کی گئی رقم یا اس سے کم رقم جس کی کمشنر نے منظوری دی ہو۔ الگ کرے گا۔

ب۔ الگ کی گئی رقم میں سے اثاثے کے مالک کے ٹیکس کا ذمہ دار ہو گا اور

ج۔ کوئی بھی ایسا قرض ادا کر سکتا ہے جس کو اس سیکشن کی کسی دفعہ کے باوجود اس سیکشن میں تفویض کردہ ٹیکس پر ترجیح دی گئی ہو۔

(5) ایک تصفیہ کنندہ ذیلی سیکشن (2) میں تفویض کردہ ٹیکس کے لیے ذیلی سیکشن (4) کے تحت الگ کی جانے والی مطلوبہ کسی بھی رقم کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا، اگر تصفیہ کنندہ اس سیکشن کی مطلوبہ شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔

(6) جہاں کسی بھی اثاثے کی فروخت کے حاصل ذیلی سیکشن کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ رقم سے کم ہیں تو ذیلی سیکشن 14 اور 5 کی درخواست فروخت کے حاصل تک محدود ہوگی۔

(7) یہ سیکشن بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بااثر ہے گا۔

(8) اس آرڈیننس کی شرائط اس سیکشن کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

142۔ افراد کی ایک تنظیم کے نان ریڈیڈنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی

(1) افراد کی ایک تنظیم کے ایک نان ریڈیڈنٹ رکن پر تنظیم کے منافع میں اس رکن کی شراکت داری کے لحاظ سے واجب الادا ٹیکس کی جانچ کاری تنظیم کے کسی بھی ریڈیڈنٹ رکن کے نام سے ہوگی۔ اس کی وصولی تنظیم کے اثاثوں یا کسی ریڈیڈنٹ رکن سے ذاتی طور پر وصول کیا جاسکتا ہے۔

(2) اگر ایک فرد اس سیکشن کے تحت کوئی ادائیگی کرتا ہے تو اس کو نان ریڈیڈنٹ رکن کی اتھارٹی میں کام کرنے والا تصور کیا جائے گا۔ تمام کارروائیوں، سول یا فوجداری اور تمام طریق ہائے کار عدالتی یا غیر عدالتی، کسی بھی تحریری قانون، کنٹریکٹ یا معاہدے کے برخلاف کسی شرائط کے باوجود ادائیگی کے لحاظ سے اس پر ہر جانہ لگایا جائے گا۔

(3) آرڈیننس کی شرائط اس سیکشن کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم پر لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

143۔ بحری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریڈیڈنٹ شخص

(1) پاکستان کی کسی بھی بندرگاہ سے ایک بحری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرائے پر دینے والا شخص نان ریڈیڈنٹ ہو، کسی روانگی سے قبل بحری جہاز کا ماسٹر ایک گوشوارہ کمشنر کے حوالے کرے گا جس میں اس بحری جہاز کے حوالے سے سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن میں درج کل رقم ظاہر کی گئی ہوگی۔

(2) اگر بحری جہاز کے مالک نے ذیلی سیکشن (1) کے تحت گوشوارہ فراہم کیا ہے۔ کمشنر، اس طرح کی خصوصیات اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد بحری جہاز کے حوالے سے سیکشن (7) کے تحت ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور جلد از جلد بحری جہاز کے ماسٹر کو تحریری طور پر قابل ادارہ رقم کے بارے میں آگاہ کرے گا۔

(3) بحری جہاز کا ماسٹر ذیلی سیکشن (2) کے تحت مقرر کردہ ٹیکس کے لیے ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی شرائط اس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

(4) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ بحری جہاز کا مالک یا کرائے پر لینے والا نان ریڈیڈنٹ شخص، پاکستان کی کسی بندرگاہ سے روانگی سے قبل ذیلی سیکشن (1) کے تحت مطلوب گوشوارہ جمع نہیں کر سکتا تو کمشنر اجازت دے سکتا ہے کہ گوشوارہ بحری جہاز کی روانگی کے بعد 30 دنوں کے اندر جمع کرایا جائے مگر شرط یہ ہے کہ بحری جہاز کے مالک یا کرایہ پر لینے والے نان ریڈیڈنٹ شخص نے بحری جہاز کے حوالے سے سیکشن (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے اطمینان بخش انتظامات کیے ہیں۔

(5) کسٹمز کا کولیکٹر یا دوسرا مجاز آفیسر ایک بحری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا شخص جو نان ریڈیڈنٹ ہے، کو اس وقت تک بندرگاہ سے کلیئر نہیں کرے گا جب تک کولیکٹر یا آفیسر مطمئن نہ ہو جائے کہ بحری جہاز کے حوالے سے سیکشن (7) کے تحت واجب الادا کوئی ٹیکس ادا ہو چکا ہے یا یہ کہ اس کی ادائیگی کے لیے انتظامات کمشنر کے اطمینان کی حد تک کر لیے گئے ہیں۔

(6) یہ سیکشن بحری جہاز کے مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والے نان ریڈیڈنٹ شخص کو، اس سیکشن کے تحت واجب الادا کسی ٹیکس جس کو بحری جہاز کے ماسٹر نے ادا نہ کیا ہو، کی ادائیگی کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیتا۔

144- ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا نان ریذیڈنٹ شخص

- (1) ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا نان ریذیڈنٹ شخص جو سیکشن (7) کے تحت ٹیکس دینے کا ذمہ دار ہے یا ایک ایجنٹ جس کو نان ریذیڈنٹ شخص نے اس مقصد کے لیے مجاز قرار دیا ہو۔ مالی سال کی ہر سہ ماہی کے آخری دن کے 45 دنوں کے بعد کمشنر کو ایک گوشوارہ جمع کرائے گا جس میں اس سہ ماہی کے لیے سیکشن (7) کے ذیلی سیکشن میں درج نان ریذیڈنٹ شخص کے کل رقم کو ظاہر کیا گیا ہو گا۔
- (2) جہاں ایک گوشوارہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت جمع کیا جا چکا ہو، کمشنر ایسی خصوصیات، اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد اس سہ ماہی کے لیے نان ریذیڈنٹ شخص کی طرف سے سیکشن (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور قابل امداد رقم کے بارے میں نان ریذیڈنٹ شخص کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
- (3) نان ریذیڈنٹ شخص ذیلی سیکشن (2) کے تحت مقررہ کردہ ٹیکس، نوٹس میں درج مقررہ مدت کے اندر ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس آرڈیننس کی شرائط ایسے ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔
- (4) اگر ذیلی سیکشن (3) میں بحوالہ ٹیکس نوٹس جاری ہونے کے بعد تین ماہ تک ادا نہیں کیا جاتا، کمشنر نان ریذیڈنٹ شخص کے نام اور واجب الادا ٹیکس کی رقم کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ اس اتھارٹی کو جاری کرے گا جس کے ذریعے نان ریذیڈنٹ شخص کے زیر انتظام چلنے والے ہوائی جہاز کو کلیئرنس دی جاتی ہے
- (5) جس حاکم کو ذیلی سیکشن (4) کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے وہ اس ہوائی جہاز کو جس کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا شخص نان ریذیڈنٹ ہو، پاکستان کے کسی ایئر پورٹ سے پروانہ راہداری (کلیئرنس) اس وقت تک نہیں دے گا جب تک واجب الادا ٹیکس ادا نہیں کر دیا جاتا۔

145- پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال

- (1) اگر اس بات کا امکان ہو کہ کوئی شخص ایک ٹیکس سال کے دوران یا اس کے ختم ہونے کے فوری بعد پاکستان چھوڑ کر چلا جائے گا اور وہ پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی ممکنہ روانگی سے کم از کم 15 دن قبل اس سلسلے میں ایک نوٹس کمشنر کے حوالے کرے گا۔
- (2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹس کے ہمراہ ایک گوشوارہ یا آخری ٹیکس سال جس کے لیے جانچ کاری کی گئی ہے یا نہیں کی گئی، جو بھی صورت ہو، کے اختتام سے شروع ہونے والی مدت کے لحاظ سے اور مذکورہ تاریخ پر ختم ہونے والے ٹیکس سالوں کے لحاظ سے قابل ٹیکس آمدنی کے گوشوارے بھی بھیجے جائیں گے اور آخری ٹیکس سال کے اختتام سے مذکورہ تاریخ تک کی مدت ایک ٹیکس سال (کسی بھی دوسرے ٹیکس سال سے منفر د اور الگ) تصور کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ آتی ہے۔
- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی سیکشن (1) اور (2) میں کچھ مذکور ہے، کمشنر ایک ایسے شخص کو جس کے بارے میں اس کو خیال ہو کہ ممکنہ طور پر وہ رواں ٹیکس سال کے دوران اس کے اختتام کے فوری بعد پاکستان چھوڑ دے گا اور پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا تو مقررہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وقت کے اندر ٹیکس سال یا ٹیکس سالوں، جن کے لیے ٹیکس دہندہ کو ذیلی سیکشن (2) کے تحت گوشوارہ یا گوشوارے فراہم کرنے کا تقاضا کیا گیا ہو، کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ یا گوشوارے جمع کرانے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔

(4) قابل ٹیکس آمدنی پر ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے لیے مقرر کردہ ٹیکس کی شرح کے مطابق لیا جائے گا اور اسی طرح اس آرڈیننس کی تمام دفعات جہاں تک ممکن ہو۔ لاگو ہوں گی۔

146۔ ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد جموں و کشمیر میں ہوئی ہو

(1) جہاں آزاد جموں و کشمیر میں انکم ٹیکس سے متعلق قانون کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی شخص کی ٹیکس کی تشخیص ہوتی ہے اور اس نے ٹیکس ادا نہیں کیا ہو تا اور آزاد جموں و کشمیر کے انکم ٹیکس کے حکام دو ذیل وجوہات کے باعث ٹیکس وصول نہ کر سکتے ہوں:-

الف۔ اس شخص کی رہائش پاکستان میں ہے یا

ب۔ اس شخص کی آزاد جموں و کشمیر میں کوئی منقولہ وغیرہ منقولہ جائیداد نہیں ہے،

آزاد جموں و کشمیر میں ڈپٹی کمشنر وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ کمشنر کو بھیج سکتا ہے اور اس سرٹیفکیٹ کی موصولی پر کمشنر اس حصے کے مطابق سرٹیفکیٹ میں بحوالہ ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں ہوگی اور جس میں درج ذیل کی وضاحت کی گئی ہوگی:-

الف۔ اس شخص کی پاکستان میں رہائش کا مقام۔

ب۔ اس شخص کی پاکستان میں منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل اور مقام۔

ج۔ اس شخص کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

146A۔ وصولی کی کارروائیوں کا آغاز۔ ان کا جواز وغیرہ

(1) اس حصے کے تحت وصولی کے لیے کسی بھی قسم کی کارروائیوں کا آغاز کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔

(2) کمشنر سیکشن 138A کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں کسی بھی وقت ترمیم کر سکتا ہے یا جو وہ مناسب سمجھے اس سرٹیفکیٹ کو منگوا کر ایک نئی سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے۔

(3) ٹیکس دہندہ کو سیکشن 138A کے تحت جاری کردہ کسی سرٹیفکیٹ یا کسی بھی ایسی ترمیم شدہ سرٹیفکیٹ کی معقولیت پر سوال اٹھانے کا اختیار نہیں دیا جائے گا۔

(4) اس حصہ میں فراہم کیے گئے وصولی کے مختلف طریقے نہ تو بلا شرکت غیرے تصور کیے جائیں گے اور نہ ہی وہ حکومت کو واجب الادا قرضوں کی وصولی کے حوالے سے عارضی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون پر اثر انداز ہوں گے اور کسی دوسرے طریقے سے ایک ٹیکس دہندہ سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی ہونے کے باوجود کمشنر وصولی کے کسی ایسے طریقے پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

146B۔ ٹیکس کے بقایا جات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم۔

(1) اس آرڈیننس کی شرائط کے لحاظ سے بورڈ ٹیکس کے بقایا جات یا دو ہولڈنگ ٹیکس کی وصولی اور ڈیفالٹ سرچارج یا اس پر لگائے گئے جرمانے کی معافی کے حوالے سے کوئی سکیم شروع کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ایسی سکیم پر عمل درآمد کے لیے سیکشن 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

باب-V

ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

ڈویژن-I

ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

147- ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

- (1) ذیلی سیکشن (2) کی رو سے، ہر ٹیکس گزار، جس کی آمدن پر اس آرڈیننس کے تحت آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری جائزہ سال کے لیے ٹیکس لگایا گیا ہے، ماسوائے
- ب۔ سیکشن 6، 5 اور 7 کے تحت قابل ٹیکس آمدنی۔
- ج۔ سیکشن 149 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی سے مشروط آمدنی۔
- ح۔ وہ آمدنی جس سے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کیا جا چکا ہو یا ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا باب XII کے تحت کٹوتی یا وصولی ہو چکی ہو اور جس کے لیے سیکشن 168 کے ذیلی سیکشن 3 کے نتیجے میں کسی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہ دی گئی ہو۔
- اس سیکشن کے مطابق اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔
- (2) یہ سیکشن اس فرد پر لاگو نہیں ہوتا جس کی حال ہی میں تشخیص کردہ قابل ٹیکس آمدنی، ذیلی سیکشن 1 کی شقوں (a)، (b)، [ba]، (c) اور (d) میں مذکور آمدنی کے علاوہ پانچ لاکھ روپے سے کم ہے۔
- (3) اگر ٹیکس گزار ایک کمپنی یا افراد کی ایک تنظیم ہو تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم درج ذیل فارمولہ کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

$$(A \times B / C) - D$$

جبکہ:

A سہ ماہی کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

B آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

C آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

D سہ ماہی میں ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت سیکشن 168 کے تحت دی گئی ہے۔

(4A) کوئی ٹیکس گزار جس کے لیے ذیلی سیکشن 4 کے مطابق ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنا ضروری ہو، وہ دوہری قسط کے واجب الادا ہونے سے قبل کسی بھی وقت متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ لگائے گا اگر اس بات کا امکان ہو کہ قابل ادا ٹیکس کی رقم اس رقم سے زائد ہو جو ذیلی سیکشن 4 کے تحت ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو تو وہ دوسری سہ ماہی پر یا اس سے پہلے اپنی قابل ٹیکس رقم کا تخمینہ کمشنر کو فراہم کرے گا اور اس کے بعد ذیلی سیکشن 4 کی شرائط کے مطابق اگر پہلے سے کوئی ادا کی ہو تو اس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد وہ ٹیکس سال کی دوسری سہ ماہی کی آخری تاریخ تک اس رقم کا 50 فیصد ادا کرے گا۔

تخمینے کی بقایا 50 فیصد رقم دوسری سہ ماہی کے بعد دو مساوی قسطوں میں تیسری اور چوتھی سہ ماہی کی حتمی تاریخوں تک ادا کی جائے گی۔

(4AA) اس سیکشن کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری پر کام کرتے ہوئے سیکشن 113 کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری پر بھی غور کیا جائے گا۔

(4B) اگر ٹیکس گزار ایک فرد ہے اور اس کی حال ہی میں پانچ لاکھ یا زائد آمدنی کی تشخیص ہوئی ہے۔ تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا:

$$(A/4)-B$$

جکہ:

A آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری جائزہ سال کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

B اس سہ ماہی کے لیے ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت سیکشن 168 کے تحت دی گئی ہے (سیکشن 149 کے تحت وصول شدہ ٹیکس کے علاوہ)۔

(5) ایڈوانس ٹیکس ایک فرد کی طرف سے کمشنر کو قابل ادا ہوتا ہے۔

الف۔ ستمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 ستمبر کے دن یا اس سے پہلے۔

ب۔ دسمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

ج۔ مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 15 مارچ کے دن یا اس سے قبل۔

ح۔ جون کی سہ ماہی کے لیے، 15 جون کے دن یا اس سے پہلے۔

(5A) ایک تنظیم یا ایک کمپنی کی طرف سے کمشنر کو ایڈوانس ٹیکس واجب الادا ہو گا:-

- الف۔ ستمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 ستمبر کے دن یا اس سے قبل۔
- ب۔ دسمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔
- ج۔ مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 25 مارچ کے دن یا اس سے پہلے۔
- ح۔ جون کی سہ ماہی کے لیے، 25 جون کے دن یا اس سے قبل۔
- (5B) سیکورٹیز کی فروخت سے منافع سرمایہ پر تطبیقی (adjustable) ایڈوانس ٹیکس درج ذیل طریقے سے چارج کیا جائے گا۔

جدول

نمبر شمار	مدت	ایڈوانس ٹیکس کی شرح
1	2	3
1- جہاں منافع سرمایہ کی سیکورٹی کے 2 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے کم ہو۔		
2- جہاں منافع سرمایہ کی سیکورٹی کے 1.5 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے زائد۔ لیکن 12 ماہ سے کم ہوں۔		

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ایڈوانس ٹیکس پر سہ ماہی کے اختتام کے 21 دنوں کے اندر کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی سیکشن کی دفعات انفرادی سرمایہ کاروں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(6) اگر کوئی ٹیکس گزار جس نے ذیلی سیکشن 1 کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنی ہے وہ آخری قسط واجب الادا ہونے سے قبل کسی وقت تخمینہ لگاتا ہے کہ متعلقہ ٹیکس سال کے لیے اس کی طرف سے قابل ادا ٹیکس اس رقم سے کم ہے جو اس کو ذیلی سیکشن 1 کے تحت ادا کرنی ہے، تو ٹیکس گزار اپنا واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ کمشنر کو جمع کرائے گا اور اس کے بعد وہ تخمینے کی رقم (اگر ذیلی سیکشن 1 کے تحت پہلے سے کوئی ادا شدہ رقم ہو تو وہ اس رقم سے کاٹ لی جائے گی) مساوی قسطوں میں مقررہ تاریخوں کے اندر ادا کرے گا۔

(6A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس سیکشن میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں ٹیکس گزار ایک کمپنی یا افراد کی ایک تنظیم ہے، تو آخری تشخیص شدہ آمدنی یا ڈیکلیئرڈ آمدنی کی عدم موجودگی میں ایڈوانس ٹیکس، اس ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو گا۔

ٹیکس گزار، کمپنی یا افراد کی تنظیم، جو بھی صورت ہو کی سہ ماہانہ آمدنی کی بنیاد پر واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم کا تخمینہ لگائے گا اور اس کے بعد درج ذیل کارروائیوں کے بعد یہ رقم ادا کرے گا۔

الف۔ سیکشن 113 کے تحت قابل ادا ٹیکس جیسا کہ ذیلی سیکشن (4AA) میں ظاہر کیا گیا ہے پر غور کرتے ہوئے۔

ب۔ پہلے سے ادا شدہ رقم (اگر کوئی ہو) کی ایڈجسٹ کرتے ہوئے۔

(7) اس آرڈیننس کی دفعات اس سیکشن کے تحت واجب الادا کسی ایڈوانس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے وہ رقم ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

(8) ایک ٹیکس گزار جو ایک ٹیکس سال کے لیے اس سیکشن کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کر چکا ہے اس کو اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر اس پر واجب الادا ٹیکس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

(9) ایک ٹیکس کریڈٹ، جس کی اجازت اس سیکشن کے تحت ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس کے لیے دی گئی ہے، کا اطلاق سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن 3 کے مطابق ہو گا۔

(10) ایک ٹیکس کریڈٹ کا ایک حصہ جس کی اجازت اس سیکشن کے تحت ایک ایسے ٹیکس سال کے لیے دی گئی ہو جس میں سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن 3 کے تحت کریڈٹ نہ کیا جاسکتا ہو تو سیکشن 170 کے مطابق ٹیکس گزار کو ریفرنڈ کر دیا جائے گا۔

ڈویژن-II

ایک کولیکشن ایجنٹ کو ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

148-درآمدات

(1) کسٹمز کا کولیکٹر اشیاء کے بر درآمد کنندہ سے اشیاء کی قیمت پر پہلے شیڈیول کے حصہ دوم میں دی گئی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔

(2A) ذیلی سیکشن 2 کو حذف کرنے کے باوجود مذکورہ ذیلی سیکشن جاری کردہ نوٹیفیکیشن اس وقت تک قابل عمل رہے گا جب تک بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے اسے کالعدم قرار نہیں دیتا۔

(5) ایڈوانس ٹیکس اسی طریقے سے اور اسی وقت وصول کیا جائے گا جیسا کہ درآمد کے حوالے سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی یا اگر اشیاء کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہیں۔ اس وقت کسٹمز ڈیوٹی قابل ادا ہوگی جب اشیاء قابل ڈیوٹی ہوں گی۔

(6) کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کی دفعات اس سیکشن کے تحت ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوں گی۔

(7) اس سیکشن کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا، ماسوائے جیسا کہ ذیلی سیکشن 8 میں بیان کیا گیا ہے ذیلی سیکشن 1 کی رو سے درآمد کنندہ کی درآمد سے ہونے والی آمدنی پر اور یہ ذیلی سیکشن درج ذیل کی درآمد کی صورت میں لاگو نہیں ہوگا۔

الف۔ ایک صنعتکار کے اپنے استعمال کے لیے خام مال، پلانٹ، مشینری، سامان اور حصہ۔ س

ب۔ صنعتکار یا فرنٹ لائزر کی طرف سے فریٹ لائزر اور

ج۔ موٹر گاڑیوں کے صنعتکار کی طرف سے CBU حالت میں موٹر گاڑیاں

ح۔ بڑے درآمداتی ہاؤسز جنہوں نے

(i) 250 ملین روپے سے زائد سرمائے کی ادائیگی کی ہو۔

(ii) ایک ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔

(iii) ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔

(iv) واحد آرجیکٹ کمپنی ہے۔

(v) درآمدات اور اشیاء کی فروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتا ہو۔

(vi) سیلز پر 100 فیصد کیش رسیدوں کے اجراء کے لیے ایک نظام رکھتا ہو۔

(vii) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے لیے اکاؤنٹس پیش کرتا ہو۔

(viii) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(ix) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ صنعتکار (مینوفیکچرر) کے صنعتی خام مال کو فروخت کرتا ہو اور

د۔ ملک سے باہر تیار ہونے والی فلم کی ملک میں نمائش کے لیے درآمد۔

(8) ایک ٹیکس سال کے لیے خوردنی تیل اور اس کی پیکنگ کے مواد کی درآمد پر اس سیکشن کے تحت ایک شخص سے وصول کیا جانے والا ٹیکس کم ترین ٹیکس ہوگا۔

(8A) شپ بریکرز کی جانب سے بحری جہازوں کی درآمد کے وقت اس سیکشن کے تحت وصول شدہ ٹیکس، حتمی ٹیکس ہوگا۔

(9) اس سیکشن میں۔۔

"کسٹمز کے کو لیٹر سے مراد ایک شخص ہے جو کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے سیکشن 3 کے تحت کسٹمز کا کو لیٹر تعینات ہو، اور اس میں مذکورہ بالا سیکشن کے تحت تعینات شدہ ایک دیپٹی کسٹمز کو لیٹر ایک ایڈیشنل کسٹمز کو لیٹر یا کسٹمز کا ایک آفیسر شامل ہے۔

اشیاء کی قیمت سے مراد کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے تحت تعینات شدہ اشیاء کی قیمت ہے ایسے جیسے وہ اشیاء، ان اشیاء کی درآمد کے لحاظ سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس (اگر کوئی ہوں) میں برطبق قدر، اضافے سے مشروط ہوں۔

وضاحت:- اس سیکشن میں خوردنی تیل سے مراد خام تیل ہے جو گھی یا پکانے کے تیل کی تیاری کے لیے بطور خام مال درآمد ہوتا ہے۔

148A۔ مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا دیہی تیل کی گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس

(1) پکانے کے تیل یا دیہی تیل گھی یا دونوں کے صنعتکاروں کی طرف سے ملکی سطح پر پیدا (تیار) ہونے والے خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس لاگو ہوگا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت قابل ادا ٹیکس ملکی سطح پر تیار ہونے والے خوردنی تیل سے حاصل شدہ آمدنی کے لحاظ سے حتمی ٹیکس ہوگا۔

ڈویژن-III ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

149- تنخواہ

(1) کسی ملازم کو تنخواہ دینے کا ذمہ دار ہر شخص، ادائیگی کے وقت ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح جس کا حساب کتاب ایک ٹیکس سال، جس میں دوسرے ہیڈز اور دستاویزی شواہد حاصل کرنے کے بعد جو درج ذیل کے لیے ضروری سمجھے جاسکتے ہیں:-

(i) ٹیکس سال کے دوران اس آرڈیننس کے تحت ملازم سے وصول کیا گیا ٹیکس۔

(ii) کسی بھی سابقہ کٹوتیوں سے ہونے والی اضافی یا کم کٹوتی۔

(iii) اس سال کے دوران کٹوتی میں ناکامی۔

سیکشن 63، 62، 61 اور 64 کے تحت ٹیکس کریڈٹ اور دوسرے ہیڈز کے تحت ملازم سے پہلے سے وصول شدہ ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد ادائیگی کی گئی ہو، کے لیے تنخواہ کے ہیڈ کے تحت ملازم کی متوقع آمدنی پر جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن I میں دیئے گئے نرخوں کے مطابق کیا جاتا ہے کے مطابق ادا شدہ رقم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے لیے ایک ٹیکس سال کے لحاظ سے کسی ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح کا حساب درج ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا۔

A/B

جبکہ

(A) وہ ٹیکس ہے جو اس صورت میں قابل ادا ہو گا اگر فارمولہ کے عنصر B میں بجوالہ رقم اس سال کے لیے ملازم کی قابل ٹیکس رقم تھی۔ اور

(B) ملازم کی اس سال کے لیے "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت متوقع آمدنی ہے۔

(3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی سیکشن 1 اور 2 میں کچھ مذکور ہے کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹریٹ شپ کی فیس یا بورڈ کے اجلاس میں شرکت کرنے کی فیس یا اس طرح کی کوئی اور فیس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا وہ واجب الادا کل رقم میں سے 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(4) ذیلی سیکشن 3 کے تحت کاٹا جانے والا ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا۔

150- منافع (ڈیوڈنڈ)

ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کرنے والا شخص ادا شدہ ڈیوڈنڈ کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن I میں دی گئی شرح کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

151۔ قرضے پر منافع

(1) جہاں

الف۔ ایک شخص قومی بچت سکیم یا پوسٹ آفس بچت اکاؤنٹ کے تحت ایک اکاؤنٹ، ڈپازٹ یا ایک سرٹیفکیٹ پر منافع ادا کرتا ہے۔

ب۔ ایک بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارہ، کمپنی یا ادارے میں ڈپازٹ یا اکاؤنٹ کے حوالے سے ایک قرض پر کوئی منافع دیتا ہے۔

ج۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومت یا ایک بلدیاتی (مقامی) حکومت کسی بھی سیکورٹی (اس سیکورٹی کے علاوہ جس کا حوالہ اس حکومت یا اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ شق (a) میں دیا گیا ہے)، پر کسی شخص کو منافع کی ادائیگی کرتی ہے۔

ح۔ ایک بینکنگ کمپنی، ایک مالیاتی ادارہ، ایک کمپنی جس کا حوالہ سیکشن 80 کے ذیلی سیکشن 2 کی شق (b) کی ذیلی شقوں i اور ii میں دیا گیا ہے یا ایک فنانس سوسائٹی، کسی بانڈ، سرٹیفکیٹ، دستاویزی قرض سیکورٹی یا کسی قسم کے قانونی دستاویز (کسی بینکنگ کمپنی یا کسی ترقیاتی ادارے اور کسی قرض خواہ کے درمیان قرض کے معاہدے کے علاوہ) پر کسی شخص (مالیاتی ادارے کے علاوہ) کو منافع دیتا ہے۔

منافع کی ادائیگی کرنے والا، وصول کنندہ کو منافع کی ادائیگی کے وقت زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس، 1980 (1980 کے XVIII) کے تحت وصول کنندہ کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم (اگر کوئی ہو) ادا کرنے کے بعد اس کے منافع یا پیداوار کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن A1 میں دی گئی ٹیکس کی شرح کے حساب سے ٹیکس کاٹے گا۔

(2) یہ سیکشن قرض کے کسی ایسے منافع پر لاگو نہیں ہو گا جو سیکشن 152 کے ذیلی سیکشن 2 سے مشروط ہو۔

(3) اس سیکشن کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس، ٹیکس گزار کو قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہو گا۔ ماسوائے جہاں

الف۔ ٹیکس گزار ایک کمپنی ہے۔

ب۔ قرض پر منافع سیکشن B7 کے تحت قابل ٹیکس ہے۔

152۔ نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں

(1) ایک نان ریڈیڈنٹ شخص جس پر سیکشن 6 کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے کو تکلیفی خدمات کے لیے رائلٹی یا فیس کی ایک رقم ادا کرنے والا ہر شخص ادا شدہ کل رقم میں سے جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) ہر شخص جو ایک نان ریڈیڈنٹ کو مکمل یا کل رقم کا ایک حصے (بشمول بطور ایڈوانس ہونے والی ادائیگی) کی درج ذیل کارروائی کے نتیجے میں ادائیگی کرتا ہے۔

الف۔ پاکستان میں ایک تعمیراتی، اسمبلی یا انسٹالیشن کے پراجیکٹ بشمول ایسے پراجیکٹ سے متعلقہ سپروائزری سرگرمیوں کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹ کے تحت ایک کنٹریکٹ یا ذیلی کنٹریکٹ یا

ب۔ اس حوالے سے متعلقہ خدمات یا تعمیرات کے لیے کوئی اور کنٹریکٹ۔

ج۔ ٹی وی سٹیٹلائٹ چینلوں میں تشہیری خدمات کے لیے ایک کنٹریکٹ۔

وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق کنٹریکٹ کے تحت واجب الادا کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1AA) ہر وہ شخص جو ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کو انشورنس پر بیمہ یاری انشورنس کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(1AAA) ہر وہ شخص جو پاکستان سے باہر سے کرنے والے ایک نان ریڈیڈنٹ میڈیا پرسن کو تشہیری خدمات کے لیے ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IIIA میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1B) ایک کنٹریکٹ کے نتیجے میں ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کی ہونے والی آمدنی پر ذیلی سیکشن (1AA) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

(1BB) اس طرح کی ادائیگی کے نتیجے میں نان ریڈیڈنٹ شخص کی آمدنی پر ذیلی سیکشن (1A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔
(2) ذیلی سیکشن 3 کی رو سے ہر وہ شخص جو ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کو ایک رقم (ماسوائے اس رقم کے جس پر ذیلی سیکشن 1 یا ذیلی سیکشن (1A)، (1AA)، (1AAA) یا (2A) لاگو ہوتا ہے) کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2A) ہر مجوزہ شخص جو ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں مستقل قیام کو بطور ایڈوانس ادائیگی کرنے سمیت مکمل یا قسطوں میں ادائیگی کرتا ہے، وہ ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم (بشمول سیلز ٹیکس اگر کوئی ہو) میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(i) اشیاء کی فروخت کے لیے

(ii) سروسز (خدمات) کی فراہمی کے لیے

(iii) سروسز فراہم کرنے یا اشیا کی فروخت کے لیے کنٹریکٹ کے علاوہ ایک کنٹریکٹ کی تکمیل پر۔

(2AA) کمشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ ذیلی سیکشن (1AA) ایک ایسی رقم پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستان میں نان ریڈیڈنٹ شخص کے مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہے۔

(3) ذیلی سیکشن 2 ایسی رقم پر لاگو نہیں ہوتا جو

الف۔ سیکشن 156، 150، 149 یا 233 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی سے مشروط ہو،

ب۔ کمشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ جو ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کی پاکستان میں مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہو،

ج۔ ایک ایسے شخص کی طرف سے واجب الادا ہو جو سیکشن 172 کے ذیلی سیکشن 3 کے تحت بطور نان ریڈیڈنٹ شخص کے ایک نمائندے کے اس رقم پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو،

ح۔ جہاں نان ریڈیڈنٹ شخص پر اس رقم کے حوالے سے ٹیکس قابل وصول نہ ہو۔

(4) جہاں ایک شخص ذیلی سیکشن 3 کی شق (c) کے لیے ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے تو نان ریڈیڈنٹ شخص کو کسی ادائیگی سے قبل اس حوالے سے وہ شخص کمشنر کے پاس ایک حلف نامہ جمع کرائے گا۔

(4A) ذیلی سیکشن (2A) میں بحوالہ ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی طرف سے دی گئی درخواست پر اور اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد (اگر کمشنر مناسب سمجھے) وہ ایسی صورتوں میں جہاں سیکشن (2A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی شخص کو ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر یا حکم کی گئی شرح پر ٹیکس کی کٹوتی کے ساتھ رقم کی ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(5) جہاں ایک شخص ڈبل ٹیکسیشن سے بچنے کے لیے متعلقہ معاہدے کے تحت کم کی گئی شرح پر ہونے والی ادائیگیوں کے علاوہ اس سیکشن کے تحت ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کو کوئی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ شخص ادائیگی کرنے سے پیشتر تحریری طور پر ایک نوٹس کمشنر کو جمع کرائے گا جس میں درج ذیل معلومات درج ہوں گی۔

الف۔ نان ریڈیڈنٹ شخص کا نام اور پتہ

ب۔ ادائیگی کی رقم اور نوعیت

(5A) نوٹس کی موصولی پر کمشنر 30 دنوں کے اندر دلیل قبول کرتے ہوئے ذیلی سیکشن (6) کے تحت ایک حکم نامہ جاری کرے گا۔

(6) اگر ایک شخص نے ذیلی سیکشن 5 کے تحت کمشنر کو ایک ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا ہے اور کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجہ ہے کہ نان ریڈیڈنٹ شخص سے ادائیگی کے حوالے سے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے، تو کمشنر تحریری حکم نامہ کے ذریعے ادائیگی کرنے والے شخص کو ذیلی سیکشن 2 کے مطابق ادائیگی کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(7) ذیلی سیکشن 5 کسی ادائیگی پر درج ذیل کی بنیاد پر لاگو نہیں ہوگا:-

a- اشیا کی کسی درآمد پر جہاں اشیاء کے ٹائل کی منظوری بیرون پاکستان ہوئی ہو اور ان کے ساتھ درآمداتی دستاویزات بھی موجود ہوں ماسوائے ایسی درآمد کے جو اشیاء کی سپلائی، ان کی تنصیب اور اس سپلائی کے حوالے سے کسی کمیشن اور ضمانتوں کے لیے کسی مجموعی انتظامات کا ایک حصہ ہے۔ جہاں:

(i) بیرون پاکستان ایک شخص کے ہیڈ آفس سے پاکستان میں اس شخص کی مستقل سکونت کو کی گئی ہے۔

(ii) سپلائی بیرون پاکستان کسی شخص کی مستقل سکونت سے پاکستان میں اس شخص کی مستقل سکونت کو کی گئی ہے۔

(iii) سپلائی ایسوسی ایٹس کے درمیان کی گئی ہے یا

(iv) سپلائی کسی ریڈیڈنٹ شخص یا پاکستان میں ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کی مستقل سکونت کی جانب سے کی گئی ہے۔

(b) سیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد کار کے مطابق جمع کردہ تعلیم اور میڈیکل کے اخراجات

(8) اس سیکشن میں مجوزہ شخص سے مراد ایک مجوزہ شخص ہے جس کی وضاحت سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن 7 میں کی گئی ہے۔

153- اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی

(1) ہر مجوزہ شخص جو کسی ریڈیڈنٹ شخص کو یا

الف- اشیاء کی فروخت کے لیے

ب- سروسز فراہم کرنے کے لیے

ج- کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہیں ہوگا جو اشیا کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہوگا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) سلائی، رنگ سازی، چھپائی، کڑھائی، دھلائی، سپرنگ اور بنائی کی سروسز فراہم کرنے کے لیے کسی ریڈیڈنٹ شخص یا کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کی پاکستان میں مستقل سکونت کو مکمل یا قسطوں میں ادائیگی بشمول ایک ادائیگی کے جو بطور ایڈوانس کی گئی ہو۔ کرنے والا ہر برآمد کنندہ یا ایکسپورٹ ہاؤس ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(3) کسی ریڈیڈنٹ شخص کی آمدنی پر اس سیکشن کے ذیلی سیکشن 2 کے تحت اور ذیلی سیکشن 1 کی شقوں (a) اور (c) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

الف۔ ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس اس وقت ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا جب درج ذیل اشیاء کی سپلائی یا ان کی فروخت پر رقم وصول کی گئی ہو:

(i) ایسی اشیاء تیار کرنے والی کمپنی یا

(ii) پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل ایک پبلک کمپنی

ب۔ ذیلی سیکشن 1 کی شق b میں بحوالہ لین دین پر قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہو گا

ج۔ ذیلی سیکشن 1 کی شق c کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا اگر ادائیگیوں کی وصولی کنٹریکٹس کی تکمیل پر پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل کوئی پبلک کمپنی کرے۔

ح۔ کسی سپورٹس پرسن کے حوالے سے ذیلی سیکشن 1 کی شق (c) کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس، ٹیکس سال 2013 سے حتمی ٹیکس شمار ہو گا۔

(4) کمشنر ذیلی سیکشن 1 میں بحوالہ، ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی جانب سے دی گئی درخواست پر اور اگر کمشنر مناسب سمجھے تو اس حوالے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سے تفتیش کرنے کے بعد، ایسی صورتوں میں جہاں ذیلی سیکشن 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، ایک تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی شخص کو

الف۔ بغیر ٹیکس کے کٹوتی کیے،

ب۔ کم کی گئی ٹیکس کی شرح پر،

ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(5) ذیلی سیکشن 1 درج ذیل پر لاگو نہیں ہوگا۔

الف۔ اشیاء کی فروخت اگر کسی درآمد کنندہ نے کی ہے اور ان اشیاء کے لحاظ سے سیکشن 148 کے تحت ٹیکس کی ادائیگی ہو چکی ہے اور اشیاء کی فروخت اسی حالت میں ہو گئی ہے جس حالت میں وہ درآمد ہوئی تھیں۔

ب۔ سیلز ٹیکس کی زیر ورینڈ نظام میں شامل ٹیکس دہندگان کی طرف سے دھاگے کے تاجروں کو ہونے والی ادائیگی (جیسا کہ جدول اول کے حصہ IV کی شق A45 کے تحت فراہم کیا گیا ہے)۔

ج۔ کسی سیکورٹی ڈیپازٹ کاریفنڈ۔

ح۔ وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی بلدیاتی حکومت کی طرف سے کنٹریکٹ کو مذکورہ حکومت یا اتھارٹی کی جانب سے تعمیراتی مواد کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹر کو کی جانے والی ادائیگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

د۔ ایک کاٹن جز جو حکومتی خزانے میں اس کو ہونے والی ادائیگی کی رقم پر قابل کٹوتی ٹیکس کی رقم کی مساوی ایک رقم جمع کراتا ہے اور اس کا ثبوت مجوزہ شخص کو فراہم کرتا ہے۔

ذ۔ ایک لیز کے تحت کسی اثاثے کی خریداری اور کسی مضاربہ لیزنگ کمپنی، بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے کی طرف سے معاہدہ واپس لینے پر۔

ہ۔ ایک سپیشل پرپوز ہیکل کی طرف سے وصولیوں کی سیکورٹائزیشن

کے لیے بانی (Originator) کو کی گئی کوئی ادائیگی۔

(6) جہاں بانی کے ایما پر ایک اسپیشل پرپوز ہیکل کے لیے ادائیگی کرنے والے کسی شخص کی جانب سے کوئی ٹیکس کاٹا جاتا ہے تو وہ ٹیکس بانی (originator) کے نام پر ہو گا۔

(7) اس سیکشن میں

(i) مجوزہ شخص سے مراد

(a) وفاقی حکومت

(b) ایک کمپنی

(c) قانون کے تحت قائم شدہ افراد کی ایک تنظیم

(d) ایک نان پرافٹ آرگنائزیشن

(e) ایک غیر ملکی کنٹریکٹریا کنسلٹنٹ

(f) ایک کنسورشیم یا مشترکہ اقدام

(g) ایک سپورٹ ہاؤس یا ایک برآمد کنندہ (ذیلی سیکشن 2 کے مقصد کے لیے

(h) ٹیکس سال 2007 یا اس کے بعد کسی بھی ایک سال میں 50 ملین روپے یا زائد رقم ٹرن اوور رکھنے والی افراد کی تنظیم۔

(i) ٹیکس سال 2009 یا اس کے بعد کسی ایک سال میں 50 ملین روپے یا زائد کا ٹرن اوور رکھنے والا ایک فرد

(j) سیلز ٹیکس ایکٹ (1990) کے تحت رجسٹرڈ ایک شخص

(ii) سروسز میں شامل ہیں۔ اکاؤنٹنٹس، دندان ساز، ڈاکٹرز، انجینئرز، اندرونی زیبائش کرنے والوں اور وکلاء کی خدمات۔

(iii) اشیاء کی فروخت میں نقد یا ادھار اشیاء کی فروخت شامل ہے چاہے وہ تحریری کنٹریکٹ کے تحت ہوں یا اس کے بغیر

(iv) صنعتکار سے مراد ایک شخص جو اشیاء کی تیاری یا صنعتکاری کرتا ہے جن میں شامل ہیں:-

الف۔ کوئی طریقہ کار جس میں کوئی چیز اکیلی یا دوسری اشیاء مواد وغیرہ کے ملاپ سے یا تو کسی دوسری مخصوص شے میں تبدیل ہو جاتی ہے یا پراڈکٹ اس طرح تبدیل یا اس کی تشکیل نو ہو جاتی ہے کہ وہ مختلف انداز میں استعمال ہونے کے قابل ہو جاتی ہے یا

ب۔ اشیاء کی کسی بھی دوسرے انداز میں تیاری، جوڑ توڑ، ملاپ یا ان کو کاٹنے کا ایک عمل؛ اور

(v) ٹرن اوور سے مراد ہے:

الف۔ مجموعی سیلز یا مجموعی وصولیاں جن میں سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا اشیا کی فروخت کے بلز یا چالان پر درج تجارتی رعایت شامل ہیں۔

ب۔ مالی فائدے بشمول کمیشن دینے کے لیے سروسز کی فراہمی کے لیے مجموعی فیس۔

ج۔ کنٹریکٹس کی تکمیل پر کل وصولیاں

ح۔ افراد کی کسی بھی تنظیم، جس کی کمپنی ایک رکن ہے، کی مذکورہ بالا رقوم کے کمپنی کے حصص

154۔ برآمدات

(1) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر مجاز ڈیلر، کسی برآمد کنندہ کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے نتیجے میں غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر مجاز ڈیلر کسی کمیشن ایجنٹ کو دیئے جانے والے کمیشن کے طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(3) ہر بینکنگ کمپنی، کسی اندرونی لیٹر آف کریڈٹ یا بورڈ کے تجویز کردہ کسی دوسرے انتظامات کے تحت کسی برآمد کنندہ کو اشیا کی فروخت کے نتیجے میں محاصل کی وصولی کے موقع پر شیڈول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گی۔

(3A) ایکسپورٹ پراسینگ زون اتھارٹی آرڈیننس، 1980 (1980 کے VI) کے تحت قائم کردہ ایکسپورٹ پراسینگ اتھارٹی، وفاقی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مذکورہ بالا آرڈیننس کے زمرے میں آنے والے زون / علاقے میں موجود کسی صنعتی ضمانت کار کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس اکٹھا کرے گی۔

(3B) کسٹمز رولز 2001 کے باب XII کے ذیلی باب 7 میں مذکور برآمدات کے لیے ڈیوٹی اور ٹیکس کی رعایت کے رولز 2001 کے تحت رجسٹرڈ شدہ ایکسپورٹ ہاؤس یا ہر بلا واسطہ برآمد کنندہ، مذکورہ قواعد کے تحت معین کردہ کسی بلا واسطہ برآمد کنندہ کو ایک فرم کنٹریکٹ کے لیے ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(3c) کسٹمز کا کو لیکٹر، برآمد شدہ اشیاء کی کلیئرنگ کے موقع پر ایسی اشیاء کی مجموعی قیمت پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں مذکور شرح کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(4) اس سیکشن کے تحت اس سیکشن میں بحوالہ لین دین سے ہونے والی آمدنی پر قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

(5) ذیلی سیکشن 4 کی دفعات ایک ایسے شخص پر لاگو نہیں ہوں گی جو فائنل ٹیکیشن سے مشروط ہونا نہیں چاہتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی سیکشن کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے ہو گا اور اس اختیار کا استعمال سیکشن 114 کے تحت ہر سال گوشوارے جمع کراتے وقت کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی سیکشن کے تحت وصول شدہ ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہو گا۔

155- جائیداد سے آمدنی

(1) ہر مقررہ شخص جو کسی بھی شخص کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

وضاحت:- کرایہ کی کل رقم میں سیکشن 16 کے ذیلی سیکشن 1 یا 3 میں بحوالہ رقم شامل ہے۔

(3- اس سیکشن میں مقررہ شخص سے مراد

(i) وفاقی حکومت

(ii) ایک صوبائی حکومت

(iii) مقامی حکومت

(iv) ایک کمپنی

(v) ایک غیر منافع بخش / نان پرافٹ ادارہ (یا خیراتی ادارہ)

(vi) کسی دوسرے ملک کا ایک سفارتی مشن

(via) ایک نجی تعلیمی ادارہ، ایک بوتیک، ایک ہیورٹی پارلر، ایک ہسپتال، ایک کلینک یا ایک میٹرنٹی ہوم

(vib) افراد یا افراد کی ایک تنظیم جو ایک سال میں 1.5 ملین روپے یا زائد رقم کا کل کرایہ ادا کرتی ہے۔

(vii) اس سیکشن کے حوالے سے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کوئی اور شخص

156۔ انعامات اور فتوحات

(1) ہر شخص جو پرائز بانڈ جیتنے پر یا قمرہ اندازی، لائٹری، سیل کے فروغ کے لیے کمپنیوں کی طرف سے انعام کی پیشکش، ایک امتحان جیتنے پر یا کراس ورڈ پزل جیتنے پر انعام کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VI میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) جہاں ذیلی سیکشن (1) میں بحوالہ ایک انعام کیش کی صورت میں نہیں ہے تو وہ شخص اس کو انعام دیتے وقت اس انعام کی معقول بازار کی قدر کے مطابق ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) ذیلی سیکشن 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس یا ذیلی سیکشن 2 کے تحت وصول شدہ ٹیکس، مذکورہ ذیلی سیکشنوں میں بحوالہ انعامات جیتنے کی مد میں ہونے والی آمدنی پر حتمی / فائنل ٹیکس ہو گا۔

156A۔ پٹرولیم کی مصنوعات

(1) کسی بھی پٹرول پمپ کے آپریٹر کو پٹرولیم کی مصنوعات بیچنے والا ہر شخص جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VIA میں درج شرح کے مطابق اس آپریٹر کو دی گئی رعایت یا کمیشن کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس پٹرولیم کی مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہو گا جن پر ذیلی سیکشن 1 لاگو ہوتا ہے۔

156B۔ پنشن فنڈ کے تحت بقایا جات نکلوانا

(1) ایک پنشن فنڈ فیجر جو کسی منظور شدہ پنشن فنڈ کے تحت قائم شدہ انفرادی پنشن اکاؤنٹس میں سے ادائیگی کرتا ہے وہ کسی بھی ایسی رقم میں سے سیکشن 12 کے ذیلی سیکشن 6 میں درج شرح پر ٹیکس کاٹے گا جو:-

الف۔ ریٹائرمنٹ کی عمر سے پہلے نکلوائی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ٹیکس کسی ایسے شخص کے لیے نہیں کاٹا جائے گا جو کسی معذوری کے باعث ریٹائرمنٹ کا اہل ہو اور جیسا کہ والٹری پنشن سسٹم رولز 2005 کے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ 2 میں مذکور ہے۔ جس سے وہ اس عمر تک جو اس نے اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر مقرر کی ہو، کوئی بھی ملازمت جاری نہ رکھ سکتا ہو۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ مرحوم اہل شخص کے مقرر کردہ وارث کے حصے میں سے ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا اور اس کو ایسے تصور کیا جائے گا جیسے اہل شخص ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ گیا ہو۔

ب۔ ریٹائرمنٹ کی عمر پر یا اس کے بعد اس کے مجموعی بقایا جات کے (50 فیصد) سے بڑھ جانے پر نکالی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ٹیکس اس صورت میں نہیں کاٹا جائے گا جب اہل افراد کے انفرادی پنشن اکاؤنٹ کی رقم کی ایک پنشن فنڈ مینجر کے منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا کسی منظور شدہ سالانہ وظیفے کا پلان حاصل کرنے کے لیے کسی لائف انشورنس کمپنی کو ادا کیے جاتے ہیں۔ یا اہل شخص کے اکاؤنٹ یا اس کی موت کی صورت میں اس کے وارث کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی بھی دوسرے پنشن فنڈ مینجر کے ساتھ بنایا گیا ہو جیسا کہ والٹری پنشن سسٹم رولز، 2005 میں درج ہے، کے کسی دوسرے انفرادی پنشن اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا ہو۔

158۔ ٹیکس کی کٹوتی کا وقت

کسی شخص کی طرف سے ادا شدہ رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ایک شخص درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کاٹے گا:

الف۔ سیکشن 151 کے تحت ہونے والی کٹوتی کی صورت میں رقم کی ادائیگی کے موقع پر یا وصولی کنندہ کے اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کے وقت، جو پہلے واقع ہو۔

ب۔ دوسری صورتوں میں اس وقت جب رقم حقیقت میں ادا کی جا چکی ہو۔

ج۔ حقیقت میں ادا ہونے والی رقم کا مطلب وہی ہو گا جیسا کہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔

ڈویژن-IV

ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات

159- استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ

(1) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ ایک رقم جس پر اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II اور III لاگو ہوتے ہوں:

الف- اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، یا

ب- جدول اول میں مذکور شرح سے کم شرح پر ٹیکس سے مشروط ہو

ج- سیکشن 100C کے تحت 100 فیصد ٹیکس کریڈٹ سے مشروط ہو

کمشنر اس شخص کی طرف سے تحریری درخواست پر اس کو ایک استثنیٰ یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(1A) کمشنر کسی ایسے شخص کی درخواست پر جس کی آمدنی پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس لاگو نہیں ہے، سیکشن 151 کے ذیلی سیکشن 1 کی شرح میں بحوالہ قرض پر منافع کے لیے استثنیٰ کی ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(2) ایک شخص جو اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی یا باب XII کے تحت ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کرنے کا ذمہ دار ہے وہ ڈویژن II یا III یا باب XII جو بھی صورت ہو، میں مذکور ٹیکس کی پوری رقم کی کٹوتی یا وصولی کرے گا تا وقتیکہ ایسے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کے حوالے سے ذیلی سیکشن 1 کے تحت جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ نافذ العمل ہو۔

(6) ذیلی سیکشن 4، 3 اور 5 کو نکلانے کے باوجود مذکورہ ذیلی سیکشنوں کے تحت جاری کردہ کوئی نوٹیفکیشن، جو عارضی طور پر نافذ العمل ہے۔ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا جب تک سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ کی طرف سے منسوخ نہیں کیا جاتا۔

160۔ وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

کوئی بھی ٹیکس جو اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت وصول کیا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو، یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا کاٹا جاتا ہو یا باب XII کے تحت وصول کیا گیا ہو یا کاٹا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو یا کاٹا جاتا ہو، وصول یا کٹوتی کرنے والے شخص کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر یا جو بھی مجوزہ طریقہ ہو، کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

161۔ وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا

(1) اگر کوئی شخص:-

الف۔ ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے میں ناکام رہتا جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے سیکشن 50 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

ب۔ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹے گئے ٹیکس کی رقم کمشنر کو ادا نہ کیا ہو جیسا کہ سیکشن 160 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے سیکشن 50 کے تحت وصول شدہ ٹیکس و فاتی حکومت کے کھاتے میں جمع کرا تا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے سیکشن 50 کے ذیلی سیکشن 8 میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔

تو وہ شخص ٹیکس کی رقم کمشنر، جو اس سلسلے میں ایک حکم جاری کر سکتا ہے اور اس رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کر سکتا ہے، کو ذاتی طور پر ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(1A) ذیلی سیکشن 1 کے تحت کوئی وصولی نہیں کی جائے گی تا وقتیکہ ذیلی سیکشن 1 میں بحوالہ شخص کو صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

(1B) جہاں ذیلی سیکشن 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے موقع پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی شخص کو ہونے والی ادائیگی یا کسی شخص سے ہونے والی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وصولی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کی جائے گی، تو اس شخص سے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی جو ٹیکس وصول کرنے یا کاٹنے میں ناکام رہا ہو لیکن مذکورہ شخص ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کرنے کی تاریخ سے ٹیکس کی ادائیگی کے دن تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی میں ناکامی کے نتیجے میں ذیلی سیکشن 1 کے تحت ٹیکس کی کسی رقم کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار شخص کو ایک ایسے شخص سے ٹیکس کی وصولی کا مجاز ٹھہرایا جائے گا جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کرنا تھی۔

162۔ اس شخص سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی نہیں کی تھی۔

(1) اگر ایک شخص نے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی وصولی یا کسی ادائیگی میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی کٹوتی نہیں کی تو کمشنر اس ضمن میں ایک حکمنامہ جاری کر سکتا ہے اور اس شخص سے ٹیکس کی وصولی کر سکتا ہے جس سے ٹیکس لیا جانا چاہیے تھا یا جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا جانے والے ٹیکس کی کٹوتی نہ کرنے والا شخص ناکامی سے متعلق کسی دوسری قانونی کارروائی یا ڈیفالٹ سرچارج یا کٹوتی کی نافرمانی سے مستثنیٰ نہیں ہوتا۔

163۔ اس ڈویژن کے تحت واجب الادا دار قوم کی وصولی

اس آرڈیننس کی دفعات کسی بھی ایسی رقم پر لاگو ہوں گی جو اس ڈویژن کے تحت کمشنر کو ادا کرنا ضروری ہیں جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

164۔ ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ

(1) اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر شخص ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کرتے ہوئے اس شخص کو وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی رقم یا اس طرح کی دوسری خصوصیات کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ادائیگی کے چالان یا کوئی بھی دوسرے ایسے دستاویزات کی نقل فراہم کرے گا جس سے ٹیکس لیا جا چکا ہو یا جس کو کوئی ایسی ادائیگی کی گئی ہو جس میں سے ٹیکس کاٹا جا چکا ہو۔

(2) ایک شخص جس سے ایک ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ جمع کرانا مطلوب ہو وہ ادائیگی کے چالان کی نقول جس کی بنیاد پر اس سال میں کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لحاظ سے اس سیکشن کے تحت اس شخص کو ایک سرٹیفکیٹ فراہم کی گئی ہے، اپنے گوشوارے کے ساتھ منسلک کرے گا۔

165- گوشوارے

(1) اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر شخص ایک مجوزہ فارم کا ماہانہ گوشوارہ جس میں درج ذیل معلومات دی جائیں گی، کمشنر کو فراہم کرے گا۔

الف۔ ہر اس شخص کا نام (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، قومی ٹیکس نمبر) اور پتہ، جس سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ٹیکس لیا جا چکا ہے یا جس کو ہر مہینے میں اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ٹیکس کاٹنے کے بعد ادائیگی کی جا چکی ہے۔

ب۔ کسی شخص کو کی جانے والی ادائیگیوں کی کل رقم جس میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ہر مہینے ٹیکس کی کٹوتی کی جا چکی ہے۔

ج۔ اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ایک شخص سے وصول کی گئی ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ایک شخص کو کی جانے والی ادائیگیوں میں سے کاٹے گئے ٹیکس (ہر مہینے) کی کل رقم

ح۔ دوسری ایسی خصوصیات جیسا کہ وہ تجویز کی جاسکتی ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی سیکشن 1 میں شامل ہر شخص کے لیے وہ ہولڈنگ گوشوارے جمع کرانا لازمی ہو گا حتیٰ کہ اگر اس عرصے کے دوران کوئی وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی نہ کی گئی ہو۔

وضاحت:- کسی تنگ کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ ذیلی سیکشن معاشی اصلاحات کے تحفظ ایکٹ، 1992 (1992 کا XII)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII) فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ، 1947 (1947 کا VII) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کے XXXIII) کے تحت بنائے گئے قواعد، (اگر اس موضوع پر کوئی ہوں اور جہاں تک سیکشن 165 کے تحت معلومات کے اظہار کا تعلق ہے) میں شامل تمام تنازعہ دفعات کو منسوخ کرتا ہے۔

(2) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر مقررہ شخص ذیلی سیکشن 1 کے تحت گوشوارے، جس مہینے کے ود ہولڈنگ ٹیکس ہیں، اس سے اگلے ماہ کی 15 تاریخ تک جمع کرائے گا۔

(3) بورڈ ایک شخص کو مجوزہ فارم میں مقررہ طریقے سے تصدیق شدہ کسی بھی لین دین کے لحاظ سے معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری دے سکتا ہے۔

(4) ایک شخص جس کو ذیلی سیکشن 1 کے تحت ایک گوشوارہ جمع کرنا لازمی ہو، وہ کمشنر کو گوشوارہ مقررہ تاریخ کے بعد جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی تحریری درخواست دے سکتا ہے اور کمشنر اگر مطمئن ہوا کہ مقررہ تاریخ تک گوشوارہ جمع نہ کرانے کی وجہ معقول ہے تو وہ ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے گوشوارہ جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی درخواست منظور کر سکتا ہے۔

(5) بورڈ اس سیکشن کے تحت گوشواروں کو الیکٹرانک طریقے سے جمع کرنے سے متعلق قواعد وضع کر سکتا ہے جن میں درج ذیل شامل ہیں

الف۔ گوشواروں کی ضروری الیکٹرانک فائلنگ

ب۔ ایسے گوشواروں اور ای Intermediaries وغیرہ کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین

(6) سیکشن 149 کے تحت ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر شخص مجوزہ فارم میں ایک سالانہ گوشوارہ کمشنر کو جمع کرائے گا۔

165A۔ بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII) فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ، 1947 (1947 کا VII) سیٹھ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کا XXXIII) کے تحت وضع کی گئی دفعات اگر اس موضوع ہر کوئی ہوں، میں کچھ مذکورہ ہے، ہر بینکنگ کمپنی مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو درج ذیل مہیا کرنے کے انتظامات کرے گا۔

الف۔ اس کے مرکزی ڈیٹا بیس جس میں کھاتہ داروں اور ان کے کھاتوں میں ہونے والی تمام لین دین کی تفصیل درج ہوگی تک آن لائن رسائی۔

ب۔ ایک فہرست جس میں گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک ملین روپے یا زائد کے ڈیپازٹ کرائے گئے ہوں کی تفصیل شامل ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ج۔ کسی شخص کی طرف سے اس کو جاری کردہ ایک کریڈٹ کارڈ کے بلز کی ادائیگیوں کی فہرست جن کی کل رقم گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک لاکھ روپے یا زائد ہو۔

ح۔ ایک کیلنڈر سال کے دوران معاف کرائے جانے والے قرضوں جن کی رقم ایک کیلنڈر سال کے دوران ایک ملین روپے سے زائد ہو کی جامع فہرست۔

د۔ اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ، 2010، (2010 کے VII) کے تحت فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو پیش کردہ ہر کرنسی ٹرانزیکشن رپورٹ اور مشتبہ ٹرانزیکشن رپورٹ کی نقل۔

(2) ہر بینکنگ کمپنی ذیلی سیکشن 1 میں درج معلومات کے علاوہ کسی بھی دوسری معلومات اور دستاویزات کی فراہمی، جس کا بورڈ تقاضا کر سکتا ہے، کے لیے بورڈ کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے ہیڈ آفس پر ایک سینئر افسر نامزد کرنے کے لیے انتظامات بھی کرے گی۔

(3) بینکنگ کمپنیاں اور ان کے افسران کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت مطلوب معلومات کی فراہمی پر وہ کسی سول، فوجداری یا نظم و ضبط کی کارروائی کے حقدار نہیں ہوں گے۔

(4) سیکشن 216 کی رو سے اس سیکشن کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس کے مقاصد کے لیے استعمال کی جائیں گی اور ان کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

165B۔ مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول (مگر محدود نہیں)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII) (معاشی اصلاحات تحفظ ایکٹ 1992 (1992 کا XII))، فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (1947 کا VII) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کا XXXII) کے تحت بنائی گئی اس موضوع پر کسی دفعات میں کچھ مذکور ہے، ہر مالیاتی ادارہ نان ریڈیڈنٹ اشخاص کے حوالے سے کثیر اطرافی کنونشن کے دو طرفہ معاہدے کے تحت معلومات کے خود کار تبادلے کے لیے مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو معلومات فراہم کرنے کے انتظامات کرے گا۔

(2) سیکشن 216 کی رو سے اس سیکشن کی تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے استعمال ہوں گی اور صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

166۔ وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح

(1) اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II کے تحت کسی شخص کی طرف سے وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کا ٹاگیا ٹیکس

الف۔ وفاقی حکومت کے لیے وہ شخص اپنے پاس رکھے گا۔

ب۔ اس شخص کے کسی واجبات یا قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال نہیں ہوگا۔

(2) ایک شخص جو اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کر چکا ہے، کے نادہندہ ہونے یا کاروبار کے خاتمے کی صورت میں وصول شدہ یا کٹوتی گئی رقم نادہندہ ہونے والے شخص کی جائیداد کا حصہ نہیں بنے گی اور کمشنر جائیداد کی کسی قسم کی تقسیم سے قبل اس رقم کے حصول کا پہلا حق دار ہوگا۔

(3) ہر وہ رقم جس کی کٹوتی کسی شخص کی طرف سے اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کرنا مطلوب ہو:-

الف۔ ادائیگی پر پہلا چارج ہوگی۔

ب۔ کسی عدالت کے حکم یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت ادائیگی میں سے کسی اور رقم کی کٹوتی سے قبل کاٹی جائے گی۔

167۔ ہرجانہ

ایک شخص جس نے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کی ہے اور وہ رقم کمشنر کے پاس جمع کرائی ہے تو کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے وصول کنندہ کو کٹوتی شدہ رقم ادا شدہ قرار دی جائے گی۔

168۔ کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ

(1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے

الف۔ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹے گئے کسی ٹیکس کی رقم اس شخص کی آمدنی تصور ہوگی جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔ اور

ب۔ اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت لی گئی یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹی گئی کسی ٹیکس کی رقم اس شخص کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی تصور ہوگی جس سے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی گئی تھی۔

(2) ذیلی سیکشنوں 3 اور 4 کی رو سے، جہاں کسی شخص سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے ٹیکس کی ایک رقم وصول کی گئی ہو یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی شخص کو ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی رقم کاٹی گئی ہو تو اس شخص کو اس کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر جس سال کے لیے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی گئی تھی۔ واجب الادا ٹیکس کے حساب سے اس ٹیکس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

(3) کسی بھی کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ایسے ٹیکس کے لئے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی جائے گی جو درج ذیل کے تحت فائل ٹیکس ہے

الف۔ سیکشن 148 کا ذیلی سیکشن 7

ب۔ سیکشن 151 کا ذیلی سیکشن 3

ج۔ سیکشن 152 کا ذیلی سیکشن B1 اور BB 1

ح۔ سیکشن 153 کا ذیلی سیکشن 3

د۔ سیکشن 154 کا ذیلی سیکشن 4

ہ۔ سیکشن 156 کا ذیلی سیکشن 3

ر۔ سیکشن A156 کا ذیلی سیکشن 2

ز۔ سیکشن 233 کا ذیلی سیکشن 3 اور

س۔ سیکشن A234 کا ذیلی سیکشن 3

(4) اس سیکشن کے تحت اجازت دیا گیا ٹیکس کریڈٹ، سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن 3 کے مطابق لاگو ہو گا۔

(5) اس سیکشن کے تحت ایک ٹیکس سال کے لیے اجازت دیا گیا ایک ٹیکس کریڈٹ یا اس کا ایک حصہ جو اس سال کے لیے سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن 3 کے تحت کریڈٹ ہونے کے قابل نہیں ہے تو سیکشن 170 کے مطابق ٹیکس دہندہ کو واپس کر دیا جائے گا۔

(6) بلحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا کسی قواعد میں کچھ مذکور ہے اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت کسی بھی شخص سے وصول کیے گئے یا روکے گئے ٹیکس میں سے بطور سروس چارج کوئی رقم نہیں کاٹی جائے گی۔

(7) اس صورت میں کہ اگر کسی شخص سے بطور سروس چارج کوئی رقم کاٹی گئی ہو تو مذکورہ شخص مذکورہ رقم وفاقی حکومت کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی جس طرح وہ ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوتی ہیں۔

169۔ ٹیکس کی بطور ایک فائنل ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی

(1) یہ سیکشن وہاں لاگو ہوگا جہاں:-

- الف۔ وصولی یا ادا ہونے والا ایڈوانس ٹیکس سیکشن 48(148A) کے ذیلی سیکشن 7 یا سیکشن (234A) کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔ یا
- ب۔ اس آمدنی پر جس میں سے کوئی ٹیکس قابل کٹوتی تھا، کا ٹاجانے والا ٹیکس سیکشن 151 کے ذیلی سیکشن 3، سیکشن 152 کے ذیلی سیکشن B1 یا ذیلی سیکشن B1، سیکشن 154 کے ذیلی سیکشن 4، سیکشن 156 کے ذیلی سیکشن 3، سیکشن A156 کے ذیلی سیکشن 2 یا سیکشن 232 کے ذیلی سیکشنوں 1 اور 3 کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔

(2) جہاں یہ سیکشن لاگو ہوتا ہے۔

- الف۔ آمدنی پر اس شخص کی قابل ٹیکس آمدنی کے لحاظ سے آمدنی کی کسی بھی ہیڈ کے تحت ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔
- ب۔ آمدنی کے حصول میں ہونے والے کسی بھی اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ج۔ آمدنی کی رقم درج ذیل کے باعث کم نہیں کی جائے گی۔

(i) باب III کے حصہ IX کے تحت کوئی بھی قابل کٹوتی الاؤنس،

(ii) کسی نقصان کی صورت میں۔

ح۔ کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہوگی تا وقتیکہ کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس اس رقم سے زائد ہے جس کے لیے ٹیکس دہندہ اس آرڈیننس کے تحت قابل چارج ہے۔ اور

د۔ قابل کٹوتی ٹیکس کی کٹوتی نہیں ہوئی یا کم کٹوتی ہوئی ہے تو مذکورہ عدم کٹوتی یا کم کٹوتی کی وصولی سیکشن 162 کے تحت کی جاسکتی ہے اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

(3) اگر ایک ٹیکس سال میں ایک شخص کی طرف سے حاصل شدہ تمام آمدنی ذیلی سیکشن دفعات یا سیکشنز 6، 5 اور 7 کے تحت فائنل ٹیکسیشن سے مشروط ہے تو سیکشن 120 کے تحت جائزہ ہو چکا تصور ہوگا اور اس شخص کو اس سال کے لیے سیکشن 114 کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

وضاحت:- ”سیکشن 120 کے تحت ایک جائزہ ہو چکا تصور ہوگا“ سے مراد:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

الف۔ کمشنر کو اس سال کے لیے آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس جو سیکشن 115 کے ذیلی سیکشن 4 کے تحت گوشوارے میں درج ان متعلقہ رقوم کے مساوی ہے کی تشخیص کی ذمہ داری دی جائے گی۔

ب۔ سیکشن 115 کے ذیلی سیکشن 4 کے تحت گوشوارے کو ان آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لیے ایک جائزہ آرڈر تصور کیا جائے گا۔

حصہ -VI

ریفنڈز/Refunds/واپسی

170- ریفنڈز

(1) ایک ٹیکس دہندہ جس نے اس رقم سے زائد ٹیکس ادا کیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس دہندہ پر واجب الادا ہے تو وہ اس اضافی رقم کی واپسی کے لیے کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے۔

(1A) جہاں کوئی ایڈوانس یا قرض، جس پر سیکشن 2 کی شق (19) کی ذیلی شق (e) لاگو ہوتی ہے، کسی ٹیکس دہندہ کی جانب سے دوبارہ ادا کیا گیا ہو تو ایسے ایڈوانس یا قرض جس کو مذکورہ بالا دفعہ کے تحت ڈیوڈنڈ (منافع) تصور کیا گیا ہے، کے نتیجے میں اس کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس، اگر کوئی ہو، کی واپسی کا حقدار ہوگا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت کسی ریفنڈ کے لیے ایک درخواست:

الف۔ مجوزہ فارم میں لکھی گئی ہو

ب۔ مجوزہ طریقے سے تصدیق شدہ

ج۔ درج ذیل تاریخ کے دو سالوں کے اندر جمع کرائی گئی۔

(i) جس دن کمشنر نے اس ٹیکس سال کے لیے جس کا تعلق ریفنڈ کی درخواست سے ہے۔ ٹیکس دہندہ کو جائزہ آرڈر جاری کیا ہو یا

(ii) جس تاریخ کو ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہو۔

(3) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ اضافی ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہے تو کمشنر:-

الف۔ اس اضافے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا کسی دوسرے ٹیکس کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کرے گا

ب۔ اضافی ٹیکس میں سے بقایا رقم، اگر کوئی ہو تو دوسرے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کے کسی واجبات کی کمی پوری کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔

ج۔ اگر کوئی رقم بچ جائے تو وہ ٹیکس دہندہ کو واپس کر دے گا۔

(4) ذیلی سیکشن 1 کے تحت ریفنڈ کی درخواست دینے والے شخص کو فیصلے کا تحریری حکمنامہ جاری کرے گا (ٹیکس دہندہ کو صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد)

(5) درج ذیل سے متاثرہ شخص:-

الف۔ ذیلی سیکشن 4 کے تحت جاری کردہ ایک حکمنامہ

ب۔ ذیلی سیکشن 4 میں مقرر کردہ وقت کے اندر اس سیکشن کے تحت کمشنر کی طرف سے ایک حکم نامہ کے اجراء میں ناکامی اس باب کے حصہ III کے تحت ایک اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے۔

171۔ تاخیر کے شکار ریفرنڈز کے لیے اضافی ادائیگی

(1) اگر کسی ٹیکس دہندہ کو واجب الادا اور ریفرنڈ واجب الادا ہونے کے تاریخ کے بعد تین ماہ کے اندر ادائیگی نہیں کیا گیا تو کمشنر تین ماہ کی مدت ختم ہونے سے لے کر ادائیگی کی تاریخ تک درمیانی مدت کے حساب سے ریفرنڈ کی رقم کا سالانہ (KIBOR کے علاوہ 0.5 فیصد) کی شرح سے بطور معاوضہ اضافی رقم ٹیکس گزار کو ادا کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ ایک شخص نے جس ریفرنڈ کا دعویٰ کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے تو اس اضافی رقم کی ادائیگی کے حوالے سے دفعہ، اس وقت تک لاگو نہیں ہوگی جب تک دعویٰ کی تحقیق مکمل نہیں ہو جاتی اور دعویٰ یا تو منظور ہوتا ہے یا مسترد ہوتا ہے۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے ایک ریفرنڈ کو درج ذیل صورتوں میں واجب الادا گردانا جائے گا۔

الف۔ ایسی صورت میں کہ جب کمشنر (اپیلز) کو ایک اپیل پر، اپیلیٹ ٹریبونل کو اپیل کرنے پر اور ہائی کورٹ کو ایک ریفرنس یا سپریم کورٹ کو ایک اپیل پر ایک حکمنامہ کے اجراء کے نتیجے میں، کمشنر کی طرف سے ایسے حکمنامہ کی موصولی کے دن ریفرنڈ کرنا ضروری ہو

ب۔ ایسی صورت میں کہ جب سیکشن A122 کے تحت ایک نظر ثانی شدہ حکمنامہ کے نتیجے میں، اس دن جب کمشنر کی طرف سے حکمنامہ جاری ہوا؛ ریفرنڈ کرنا ضروری ہو۔

ج۔ کسی بھی دوسری صورت میں اس تاریخ کو جب ریفرنڈ کا حکمنامہ جاری ہوا ہو۔

وضاحت:- کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر معاوضے کے مقصد کے لیے سیکشن 170 کے ذیلی سیکشن 1 کے تحت ایک درخواست پر ایک ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے تو ریفرنڈ اس دن واجب الادا ہوتا ہے جس دن ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے اور اس دن سے نہیں ہوتا جب سیکشن 120 کے تحت کمشنر کی طرف سے آمدنی کی تشخیص کی گئی ہو،

حصہ-VII

نمائندے

172- نمائندے

(1) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اور ذیلی سیکشنز 2 اور 3 کی رو سے کسی ٹیکس سال کے لیے ایک شخص کے حوالے سے نمائندہ سے مراد:-

الف- اگر وہ شخص کسی قانونی معذوری کے تحت ایک فرد ہے، تو سرپرست یا مینجر جو اس فرد کی طرف سے یا اس کے فائدے کے لیے آمدنی وصول کرتا ہے یا آمدنی وصول کرنے کا مجاز ہے۔

ب- اگر وہ شخص ایک کمپنی ہے (پاکستان میں ایک صوبائی حکومت، بلدیاتی حکومت یا ایک ٹرسٹ کے علاوہ) تو کمپنی کا پرنسپل آفیسر

ج- اگر اس شخص سے مراد تحریری طور پر تصدیق شدہ، چاہے وہ وصیت کے ذریعے ہو یا دوسری صورت میں، ایک ٹرسٹ ہو (بشمول کوئی وقف جو مسلمان وقف توثیقی ایکٹ، 1913 (1913 VI) کے تحت قانونی ہو)، تو ٹرسٹ کا کوئی بھی ٹرسٹی۔

ح- اگر اس شخص سے مراد پاکستان میں ایک صوبائی حکومت یا بلدیاتی حکومت ہو، تو صوبائی یا بلدیاتی حکومت کی طرف سے فنڈز یا رقوم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی بھی فرد

د- اگر اس شخص سے مراد افراد کی ایک تنظیم ہو تو اس تنظیم کا پرنسپل افسر یا ایک فرم ہونے کی صورت میں فرم کا کوئی بھی شراکت دار

ہ- اگر اس شخص سے مراد وفاقی حکومت ہے تو وفاقی حکومت کی طرف سے فنڈز اور رقوم کی ادائیگیوں اور وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔

ز- اگر اس شخص سے مراد ایک پبلک انٹرنیشنل تنظیم ہے یا ایک غیر ملکی حکومت یا غیر ملکی حکومت کا سیاسی ذیلی ڈویژن ہے تو اس تنظیم، حکومت یا حکومت کے سیاسی ذیلی ڈویژن کی طرف سے پاکستان میں فنڈز یا رقوم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔

(2) جہاں عدالت تحفظ نابلغان، ایڈمنسٹریٹرز جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا کوئی بھی وصول کنندہ یا مینجر جن کو ایک عدالت کے حکم کے تحت

مقرر کیا گیا ہو۔ کسی شخص کی طرف سے ان کے مفاد کے لئے آمدنی وصول کرتا ہے یا وصول کرنے کا مجاز ہے تو ایسی عدالت تحفظ نابلغان، ایڈمنسٹریٹرز جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا وصول کنندہ یا مینجر اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس سال کے لیے اس شخص کا نمائندہ ہوں گے۔

(3) ذیلی سیکشنز 4 اور 5 کی رو سے، اگر ایک شخص نان ریڈیڈنٹ ہے تو کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اس شخص کا نمائندہ پاکستان میں کوئی بھی ایسا شخص ہو گا جو:-

الف- نان ریڈیڈنٹ شخص کا ملازم ہو۔

ب- جس کا نان ریڈیڈنٹ شخص کے ساتھ کوئی کاروباری رابطہ ہو۔

وضاحت:- اس شق میں "کاروباری رابطہ" میں ایک نان ریڈیڈنٹ کی طرف سے پاکستان میں کاروبار یا کسی اثاثے کی منتقلی شامل ہے۔

ج- جس سے یا جس کے ذریعے سے نان ریڈیڈنٹ شخص کی آمدنی کی وصولی ہوتی ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ۔

ح- جو نان ریڈیڈنٹ شخص کی کسی رقم کی وصولی یا ادائیگی کے عمل کا ذمہ دار ہو۔

د- جو نان ریڈیڈنٹ شخص کا ٹرسٹی ہو۔

ہ- جو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر نان ریڈیڈنٹ شخص کا نمائندہ قرار دیا گیا ہو۔

4) پاکستان میں کوئی اصلی خود مختار بروکر جو کسی بھی لین دین کے لحاظ سے ایک نان ریڈیڈنٹ پر نپل کی طرف سے یا اس کے ساتھ بلاواسطہ تعلق نہیں رکھتا لیکن ایک نان ریڈیڈنٹ بروکر کے ذریعے یا اس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ اس طرح کے لین دین کے لحاظ سے نان ریڈیڈنٹ پر نپل کا نمائندہ تصور نہیں کیا جائے گا، اگر

الف- لین دین اول الذکر بروکر کے ذریعے معمول کے کاروبار میں ہوئی ہوں۔

ب- نان ریڈیڈنٹ بروکر اپنے معمول کے کاروبار میں اس طرح کی ٹرانزیکشن کر رہا ہو۔

5) کسی بھی ایسے شخص کو اس وقت تک ایک نان ریڈیڈنٹ شخص کا نمائندہ قرار نہیں دیا جائے گا جب تک اس شخص کو کمشنر کی طرف سے اپنا منوقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

173- نمائندوں کی فرائض و ذمہ داریاں

1) ایک شخص کا ہر نمائندہ اس شخص پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سمیت عائد تمام فرائض و ذمہ داریاں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا،

2) ذیلی سیکشن 4 کی رو سے، کوئی ٹیکس جو ذیلی سیکشن 1 کے تحت ایک ٹیکس گزار کے نمائندے کی طرف سے قابل ادا ہے، وہ ٹیکس گزار کے صرف ان اثاثوں پر نمائندہ سے قابل وصول ہوگا جو اس نمائندہ کے قبضے یا کنٹرول میں ہیں۔

3) ایک ٹیکس گزار کا ہر وہ نمائندہ جو ٹیکس گزار کے ذمے واجب الادا کوئی ٹیکس ادا کرتا ہے وہ ٹیکس گزار کی طرف سے ادا کردہ کسی رقم کی وصولی یا ٹیکس دہندہ کی ایسی رقم میں سے ادا کردہ رقم رکھنے کا مجاز ہوگا جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا اس کے کنٹرول میں ہوں۔

3A) کوئی نمائندہ یا کوئی شخص جس کو یہ خدشہ ہو کہ اس کی بطور نمائندہ جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے، وہ اپنی طرف سے اس شخص کو جس کی طرف سے وہ ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے (اس سیکشن میں اب کے بعد اس کو بطور پر نپل حوالہ دیا جائے گا) واجب الادا کسی رقم میں سے اس آرڈیننس کے تحت اس کی ذمہ داری کے مساوی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے اور پر نپل اور ایسے نمائندہ یا ایک شخص کے درمیان رکھی جانے والی

رقم کے معاملے پر عدم اتفاق کی صورت میں وہ نمائندہ یا شخص کمشنر سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں جس میں درج ہو گا کہ حاصل شدہ سرٹیفکیٹ، اس رقم کو رکھنے کے لیے اس کا مختار نامہ ہو گا۔

(4) ہر نمائندہ اپنی استعداد میں واجب الادا کسی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا۔ جبکہ رقم ادا نہ ہونے کی صورت میں نمائندہ:-

الف۔ واجب الادا ٹیکس کے لحاظ سے وصول شدہ کوئی رقم منتقل کرتا ہے یا خرچ کر دیتا ہے۔

ب۔ ٹیکس دہندہ سے تعلق رکھنے والے فنڈ زیار قوم، جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا جو ٹیکس واجب الادا ہونے کے بعد نمائندہ کے پاس آئے ہوں، اگر یہ ٹیکس اس طرح کے فنڈ زیار قوم میں سے قانونی طور پر ادا کیے جاسکتے ہوں۔ سے انحراف کرتا ہے یا خرچ کرتا ہے۔

(5) اس سیکشن میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس آرڈیننس کے تحت اس شخص پر عائد ان تمام فرائض کی انجام دہی سے چھوٹ مل سکتی ہو جن کو اس شخص کا نمائندہ انجام دینے میں ناکام رہا ہو۔

حصہ-VIII

ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آڈٹ

174-ریکارڈز

- (1) جب تک دوسری صورت میں کمشنر اجازت دے، ہر ٹیکس گزار پاکستان میں ایسے اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گا جو مجوزہ ہوں
 - (2) اگر ٹیکس گزار کسی بھی معقول وجہ کے بغیر کٹوتی کے لیے دعوے کو سچ ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر کٹوتی کے لیے ٹیکس دہندہ کے دعوے میں کمی کر سکتا ہے یا اس کو مسترد کر سکتا ہے۔
 - (3) اس سیکشن کے تحت محفوظ رکھے جانے والے اکاؤنٹس اور دستاویزات کو اس ٹیکس سال جس سے ان کا تعلق ہے کے اختتام کے بعد 6 سالوں تک محفوظ رکھا جائے گا۔
- مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی کارروائی کسی حاکم یا عدالت کے پاس زیر التوا ہے تو ٹیکس گزار ریکارڈ کو کارروائی کے آخری فیصلے تک محفوظ رکھے گا۔
- وضاحت:- زیر التوا کارروائیوں میں جائزے کے لیے کارروائیاں یا جائزے کی ترمیم، اپیل، نظر ثانی ریفرنس، درخواست یا استغاثہ اور تنازعہ کے تصنیف کسی متبادل کمیٹی کے پاس کوئی بھی کارروائیاں شامل ہیں۔
- (4) اس سیکشن کے مقصد کے لیے لفظ "کٹوتی" سے مراد کوئی بھی رقم جو تجارتی کھاتے، صنعتکاری کھاتے، رسیدوں یا اخراجات کے کھاتے یا نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل ہوئی ہو۔
 - (5) کمشنر کسی شخص کو اس قسم کے الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر انشال کرنے اور استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جیسا کہ کسی ٹرانزیکشن جس کا اس شخص کے ٹیکس واجبات پر تعلق محصول طلب ہونے کے حوالے سے معلومات محفوظ رکھنے اور ان تک رسائی کے لیے تجویز کیا جاسکتا ہے۔

175- احاطے / عمارات میں داخلے اور تلاشی کے اختیارات

- (1) اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کو نافذ العمل کرنے کے لیے (بشمول ایک ٹیکس دہندہ کا آڈٹ کرنے یا ٹیکس دینے کے ذمہ دار افراد کے سروے کے مقصد کی خاطر) کمشنر یا اس سیکشن کے مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مقرر کردہ کسی مجاز افسر کو:
الف- کسی بھی وقت اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کسی بھی عمارت، جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر تک مکمل اور آزاد رسائی حاصل ہوگی۔

ب۔ کسی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن پر شق (a) کے تحت رسائی حاصل کی گئی ہو کی نقل حاصل کر سکتا ہے یا مہر لگا سکتا ہے۔

ج۔ کسی بھی اکاؤنٹس یا دستاویزات قبضے میں لے سکتا ہے اور ان کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے ضروری سمجھے۔

ح۔ جب کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی کمپیوٹر ڈسک یا ہارڈ ڈسک یا دستیاب نہ ہو تو وہ کمپیوٹر کو اس وقت تک اپنے پاس رکھ سکتا ہے جب تک مطلوبہ معلومات کی نقل حاصل نہ ہو جائے۔

د۔ ان احاطوں یا عمارات میں شق (a) کے تحت رسائی حاصل کرنے کے بعد حاصل شدہ اشیاء کی فہرست بنا سکتا ہے،

(2) کمشنر کسی تشخیص کنندہ یا ماہر کو کسی احاطے یا عمارات میں داخل ہونے اور اس کو کمشنر کی طرف سے ذمے لگائے کسی فرض کی انجام دہی کا اختیار دے سکتا ہے۔

(3) کسی بھی احاطے یا عمارت کا قابض جس سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت رسائی طلب کی جاتی ہے رسائی کے حق کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے معقول سہولیات اور معاونت فراہم کرے گا۔

(4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ضبط شدہ اور تحویل شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات، یا کمپیوٹر پر کمشنر یا ایک مجاز افسر کے لیے دستخط کیا جائے گا۔

(5) ایک شخص جس کے اکاؤنٹس دستاویزات یا کمپیوٹر ضبط کیے گئے ہوں اور ذیلی سیکشن (1) کے تحت تحویل میں لیے گئے ہوں وہ ان کا معائنہ کر سکتا ہے اور معمول کے دفتری اوقات کے دوران کمشنر کی طرف سے تعین کردہ شخص کی زیر نگرانی ان کی نقول حاصل کر سکتا ہے۔

(6) جہاں ذیلی سیکشن (1) کے تحت تحویل شدہ اور ضبط شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کمشنر کے قبضے کے دوران گم ہو جائیں یا ان کو نقصان پہنچے تو کمشنر ان اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کے مالک کو ان کے گم ہونے یا نقصان پہنچنے کا مناسب معاوضہ ادا کرے گا۔

(7) یہ سیکشن، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا عمارات یا احاطوں میں رسائی کے حوالے سے عمومی مفاد یا استحقاق سے متعلق کسی بھی قانون کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

(8) اس سیکشن میں کسی احاطے یا عمارت کے حوالے سے قابض سے مراد احاطے یا عمارت کا مالک، منیجر یا کوئی بھی ذمہ دار شخص ہے۔

176۔ معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس

(1) ایک تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی شخص چاہے وہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے یا نہیں، سے درج ذیل کا مطالبہ کر سکتا ہے

الف۔ کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کو اس آرڈیننس کے تحت قابل اداسی ٹیکس سے متعلقہ کوئی معلومات فراہم کرنے یا غیر ملکی حکومت یا حکومتوں یا ٹیکس کے دائرہ کا جیسا کہ نوٹس میں درہو کے ساتھ کسی معاہدے کے تحت کوئی فرائض انجام دینے کے لیے یا، اور۔

ب۔ اس شخص یا کسی اور شخص کے ٹیکس کے معاملات سے متعلق کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کی طرف سے حلف نامہ پر جانچ پڑتال کے لیے نوٹس میں مقرر کردہ وقت اور مقام پر پہنچنا اور اس مقصد کے لیے کمشنر یا مجاز آفیسر معائنہ کیے گئے شخص سے اس کے زیر کنٹرول کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں یا

ج۔ چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم جس کو بورڈ یا کمشنر نے مقرر کیا ہو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے سیکشن 177 کے تحت آڈٹ کرانے کے لیے متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے ایک ٹیکس گزار کے کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتی ہے اور کسی بھی ریکارڈ جس پر مطلوبہ معلومات محفوظ ہوں، کا مطالبہ کر سکتی ہے اور ایسی فرم اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہو، ذیلی سیکشن (4) کے تحت دئے گئے اختیارات بھی استعمال کر سکتی ہے۔

1A کسی ٹیکس سال کے لیے سیکشن 177 کے ذیلی سیکشن 11 کے تحت مقررہ کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینل متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کوئی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی بھی ریکارڈ کو جس پر مطلوبہ معلومات محفوظ ہوں پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے اور اس احاطے کے اندر رہے ہوں اس کی جانچ کاری کر سکتا ہے اور ایسا بینل اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہے تو ذیلی سیکشن (4) میں فراہم کردہ اختیارات بھی استعمال کر سکتا ہے۔

2 کمشنر ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیش کیے گئے کسی دستاویزات اور اکاؤنٹس کو ضبط کر سکتا ہے اور جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے جب تک چاہے رکھ سکتا ہے۔

3 جس شخص سے معلومات مطلوب ہوں وہ اپنی مرضی سے ان معلومات کو کمپیوٹر ریڈیبل میڈیا کے ذریعے فراہم کر سکتا ہے۔ جہاں ایک کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی ہارڈ کاپی یا کمپیوٹر ڈسک جو کہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت مطلوب ہیں، دستیاب نہیں ہے تو کمشنر، جس کمپیوٹر میں معلومات محفوظ ہیں اس کو پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اس کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک مطلوبہ معلومات کی نقل تیار نہیں ہو جاتی۔

4 اس سیکشن کے لیے کمشنر کے پاس درج ذیل معاملات کے حوالے سے وہی اختیارات ہوں گے جو کوڈ آف سول پراسیجر 108 (1908 کے ایکٹ V) میں درج ہیں۔

الف۔ کسی شخص کی حاضری اور حلف نامہ پر اس شخص کی جانچ کاری یقینی بنانا

ب۔ کسی اکاؤنٹس، ریکارڈز، کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا کمپیوٹر پیش کرنے پر مجبور کرنا

ج۔ حلف نامہ پر شواہد حاصل کرنا

ح۔ گواہان کی جانچ پڑتال کے لیے کمیشن بھیجنا۔

(5) یہ سیکشن اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی فراہمی کے متعلق عمومی مفاد یا استحقاق کے حوالے سے کسی قانون و قواعد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

177- آڈٹ

(1) کمشنر کسی شخص کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت محفوظ رکھے گئے کوئی ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس کی کتابیں طلب کر سکتا ہے اور جہاں ایسا ریکارڈ یا دستاویزات الیکٹرانک ڈیٹا کی صورت میں محفوظ ہو تو وہ شخص کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ مجاز آفیسر کو اس مشین یا سوفٹ ویئر کو استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس پر وہ ڈیٹا رکھا گیا ہو اور کمشنر یا آفیسر کو ایسے شخص یا کسی دوسرے شخص کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت کارروائیوں اور تحقیقات کے لیے معلومات یا ڈیٹا کی باقاعدہ تصدیق شدہ ہارڈ کاپیوں اور ایسی معلومات اور ڈیٹا تک رسائی حاصل ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ:

الف۔ کمشنر تحریری طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔
ب۔ ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات اور ریکارڈ طلب کرتے ہوئے ٹیکس دہندہ کو وجوہات بتائی جائیں گی۔
مگر مزید شرط یہ ہے کہ کمشنر ٹیکس گزار سے، اس ٹیکس سال کے اختتام کے بعد 6 سال گزر جانے پر دستاویزات اور ڈیٹا طلب نہیں کرے گا جس سے اس ڈیٹا اور دستاویزات کا تعلق تھا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت ایک شخص سے ریکارڈ حاصل کرنے کے بعد یا جہاں ضروری ریکارڈ محفوظ نہیں رکھا گیا تو کمشنر اس شخص یا کسی بھی دوسرے شخص کا انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے کا (بشمول اکاؤنٹس اور ریکارڈز کی جانچ کاری، اخراجات، اثاثوں اور واجبات کی تفتیش

(6) آڈٹ مکمل ہونے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو آڈٹ میں اٹھائے گئے تمام معاملات کی وضاحت حاصل کرنے کے بعد ذیلی سیکشن (1) یا سیکشن 122 کے ذیلی سیکشن (4)، جو بھی صورت ہو، کے تحت جائزے / تشخیص میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(7) اگر ایک شخص کا ایک سال میں آڈٹ ہو چکا ہے تو اس شخص کا اگلے اور اس سے اگلے سال بھی آڈٹ کیا جاسکتا ہے (جہاں ایسے آڈٹ کے لیے معقول وجہ موجود ہو)۔

(8) بورڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ واضح کیا گیا ہے یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ

اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے، کو کسی بھی شخص یا اشخاص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے مقرر کر سکتا ہے اور ایسے آڈٹ کے سکوپ کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

(9) کوئی بھی شخص جو ذیلی سیکشن (8) میں بحوالہ ایک فرم می ملازم ہو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر اس ذیلی سیکشن کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے سیکشن 175 اور 176 میں دیئے گئے اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

(10) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی سیکشنز (2) اور (6) میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک شخص ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی سیکشن (8) کے تحت بورڈ یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ ٹرنٹس کی ایک فرم کے سامنے سیکشن 174 کے تحت محفوظ رکھنے جانے والے ریکارڈز، دستاویزات اور اکاؤنٹس یا کوئی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ الیکٹرانک مشین یا کوئی بھی دوسرے شواہد جو کمشنر یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس کی فرم کو آڈٹ یا انکم ٹیکس کے تعین کے لیے مطلوب ہوں، پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر اس آرڈیننس کے سیکشن 121 کے تحت بہترین فیصلہ کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع کردہ گوشواروں یا نظر ثانی شدہ گوشواروں کی بنیاد پر کی گئی تشخیص / جائزوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

وضاحت:- کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سیکشن کے تحت کمشنر کے اختیارات سیکشن 214C کے تحت بورڈ کے اختیارات سے آزاد ہیں اور سیکشن 214C میں مذکور کچھ بھی، کمشنر کے اس سیکشن کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے اکاؤنٹس کی بکس سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات محدود نہیں کر سکتا۔

(11) بورڈ درج ذیل میں سے دو یا زیادہ ارکان پر مشتمل جتنے چاہے آڈٹ پینل مقرر کر سکتا ہے:

الف۔ داخلی ریونیو کا ایک یا زائد آفیسرز

ب۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے تحت واضح کیا گیا ہے۔

ج۔ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے۔

ح۔ کسی بھی شخص یا اشخاص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا ایک آڈٹ بشمول فرانزک آڈٹ کرنے کے لیے بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ کوئی دوسرا شخص اور اسے آڈٹ کے سکوپ وہ ہو گا جس کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

(12) ذیلی سیکشن (1) کے تحت خصوصی آڈٹ پینل کی سربراہی ایک چیئرمین کرے گا جو داخلی ریونیو کا ایک آفیسر ہو گا۔

(13) ذیلی سیکشن 11 کے تحت ایک آڈٹ کرنے کے لیے سیکشنز 175 اور 176 کے تحت اختیارات کا استعمال صرف داخلی ریونیو کا ایک یا ایک سے زائد آفیسرز کریں گے جو خصوصی آڈٹ پینل کارکن یا ارکان ہیں اور کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ ہیں۔

(14) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی سیکشنز 2 اور 3 میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک شخص ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی سیکشن 11 کے تحت کمشنر یا ایک خصوصی آڈٹ پینل کے سامنے سیکشن 174 کے تحت محفوظ رکھے جانے والی دستاویزات ریکارڈز یا اکاؤنٹس یا کوئی بھی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، الیکٹرانک مشین یا کوئی دوسرے شواہد جو کمشنر یا پینل کو مطلوب ہوں، کو پیش کرنے میں ناکام رہتا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ہے تو کمشنر سیکشن 121 کے تحت بہترین فیصلہ / تشخیص کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع شدہ گوشوارہ یا نظر ثانی شدہ گوشوارہ کی بنیاد پر ہونے والی تشخیص / جائزے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

15) اگر چیئر مین کے سوا خصوصی آڈٹ بینل کا کوئی رکن آڈٹ کے دوران غیر حاضر ہوتا ہے تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہ سکتی ہے اور محض اس غیر حاضری کی بنیاد پر خصوصی آڈٹ بینل کی طرف سے کیے گئے آڈٹ کو کسی صورت غیر قانونی قرار نہیں دیا جاسکتا یا اس پر سوال نہیں اٹھا جاسکتا۔

16) آڈٹ کرنے کے لیے داخلی ریونیو کے آفیسر یا افسران کی طرف سے بطور رکن خصوصی آڈٹ بینل انجام دیئے گئے فرائض کو خصوصی آڈٹ بینل کی طرف سے انجام شدہ تصور کیے جائیں گے۔

17) بورڈ خصوصی آڈٹ بینل کے آئین، طریقہ کار اور کام کے انداز اور طور طریقے تجویز کر سکتا ہے۔

178- کمشنر کا معاون

کمشنر، صوبائی ایکسائز اور ٹیکسیشن کاہر آفیسر، ڈسٹرکٹ کو آرڈیننس آفیسر، ضلعی افسران بشمول ضلعی آفیسر ریونیو، پولیس اور سول مسلح افواج اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لیے کمشنر کی معاونت کرنے کا پابند اور مجاز ہے۔

179- اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:

جہاں کوئی اکاؤنٹ، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن کا حوالہ سیکشن 175، 174 یا 176 میں دیا گیا ہے اردو یا انگریزی زبان میں نہیں ہے تو کمشنر تحریری طور پر ایک نوٹس کے ذریعے ایسے اکاؤنٹس، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات رکھنے والے شخص کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ کمشنر کی طرف سے منظور شدہ ایک مترجم کے ذریعے اردو یا انگریزی زن میں ترجمہ فراہم کرے۔

180- مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار

بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ ایک نوٹیفیکیشن کے حکومت کے کسی ادارے یا محکمے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے صنعتی یا تجارتی کاموں سے ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے کسی بھی ڈیٹا کو حاصل کرنے اور تربیت دینے کا اختیار دے سکتا ہے۔

حصہ - IX

ٹیکس گزار کا اندراج

181- ٹیکس گزار کا اندراج

- (1) ہر ٹیکس گزار اندراج کے لیے مجوزہ فارم میں اور مجوزہ طریقے سے درخواست دے گا۔
- (2) کمشنر، جو ایک کیس پر عدالتی اختیار رکھتا ہے، جہاں کیس کے حقائق کی بنیاد پر ضروری ہو مجوزہ انداز میں ایک ٹیکس گزار کا اندراج کر سکتا ہے
- (3) ٹیکس دہندگان کے اندراج کی سکیم بورڈ کی طرف سے جاری کردہ قواعد کار کے ذریعے چلائی جائے گی۔
- (4) ٹیکس سال 2015 سے، انفرادی صوت میں جن کے پاس نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ موجود ہے، قومی شناختی کارڈ کو بطور ٹیکس نمبر استعمال کیا جائے گا۔

181A- متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست:-

- (1) بورڈ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست مقرر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔
- (2) متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست ہدایات کے مطابق جاری کی جائے گی۔

181AA- مخصوص کیسز میں لازمی اندراج

- (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے، بجلی یا قدرتی گیس کے تجارتی یا صنعتی کنکشن فرام نہیں کیا جائے گا جب تک بجلی یا گیس کے کنکشن کی درخواست دینے والا شخص سیکشن 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہوتا ہے۔

181B- ٹیکس دہندہ کا کارڈ

- اس آرڈیننس کی رو سے بورڈ، ان انفرادی ٹیکس دہندگان کے لیے ایک ٹیکس دہندہ آنر کارڈ متعارف کرانے کے لیے سکیم شروع کر سکتا ہے جو اس سکیم کے تحت فائدہ حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لیے کم سے کم معیار پر پورا اترتے ہوں۔

181C- قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا

ہر شخص جو قابل ٹیکس کاروبار سے آمدنی کماتا ہے اور جس کو قومی ٹیکس نمبر جاری کیا جا چکا ہے وہ اپنے کاروبار کے ہر مقام پر اپنا قومی ٹیکس نمبر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا۔

حصہ-X

جرمانہ

182- جرائم اور جرمانے

(1) کوئی شخص جو درج ذیل جدول کے کالم (2) میں درج شدہ کوئی جرم کرتا ہے تو کسی اور سزا جس کا وہ اس آرڈیننس کے تحت حقدار ہے کے علاوہ اس جرم کے بدلے میں کالم (3) میں درج شدہ جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا:

جدول

نمبر شمار	جرائم	جرمانے	آرڈیننس کا سیکشن جس میں جرم کا حوالہ دیا گیا ہے
-----------	-------	--------	---

1	2	3	4
---	---	---	---

1-	جہاں کوئی شخص سیکشن 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا شخص اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بالا جرمانہ 20 ہزار روپے سے کم ہے۔	114 اور 118
----	--	---	-------------

یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ شخص 20 ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔

وضاحت:- اس انٹری کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ لفظ "قابل ادا ٹیکس" سے مراد سیکشن 120، 121، 122 یا C122 کے تحت کی گئی تشخیص کی بنیاد پر قابل ٹیکس آمدنی پر

قابل وصول ٹیکس ہے۔

1a - جہاں کوئی شخص سیکشن 165، 115 یا 165A کے تحت مطلوب گوشوارے مقررہ تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
ایسا شخص کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

1aa - جہاں کوئی شخص دولت کے گوشوارے یا دولت کے تصنیف حسابات کے گوشوارے جمع کرانے میں ناکام ہو۔
ایسا شخص ہر قابل ٹیکس آمدنی کا 0.1 فیصد یا 20 ہزار روپے جو رقم زیادہ ہو جرمانہ ادا کرے گا۔

2 - کوئی شخص جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت مطلوب کیش میمویا رسید جاری کرنے میں ناکام ہو۔
ایسا شخص 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ ادا کرے گا۔
کاباب نمبر VII

3 - کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے تحت اندراج کے لیے درخواست دینے کا پابند ہو لیکن اندراج کے لیے درخواست دینے میں ناکام ہو جائے۔
ایسا شخص 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

4 - کوئی شخص جو رجسٹریشن کی تفصیلات میں تبدیلیوں کی اطلاع دینے میں ناکام رہے۔
ایسا شخص 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
181

5 - کوئی شخص جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت بنائے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندر واجب الادا ٹیکس کی رقم جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔
ایسا شخص ڈیفالٹ ہونے والے ٹیکس کی رقم کا 5 فیصد بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ دوسری دفعہ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس کی رقم کا 25 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔
137

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص سیکشن 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی بنیاد پر مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں سیکشن 137 کے ذیلی سیکشن 2 کے تحت ایک نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ سے قبل واجب الادا ٹیکس ادا کرنا چاہتا ہے اور سیکشن 131 کے تحت

- کوئی اپیل دائر نہیں کرتا تو قابل ادا جرمانہ میں 50 فیصد تک کمی کر دی جائے گی۔
- 6- کوئی شخص جو ایک سے زیادہ سالوں میں غلط حساب کتاب دوہراتا ہے جبکہ اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا اصل ٹیکس سے کم ٹیکس کی رقم ادا کی گئی ہو۔
- 137 ایسا شخص 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کا تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔
- 7- کوئی شخص جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت ریکارڈ محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔
- 174 ایسا شخص 10 ہزار روپے یا آمدنی پر ٹیکس کی کل رقم کا 5 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔
- 8- جہاں ایک ٹیکس دہندہ بغیر کسی معقول وجہ کے سیکشن 177 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الف۔ پہلا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
- 177 ایسا شخص 20 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
- ب۔ دوسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
- ایسا شخص 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
- ج۔ تیسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
- ایسا شخص ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
- 9- کوئی شخص جو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے یا سیکشن 176 کے تحت جاری شدہ نوٹس کی کسی دوسری شرط پر عمل پیرا ہونے میں ناکام رہتا ہے۔
- 176 ایسا شخص پہلی مرتبہ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں 25 ہزار روپیہ جرمانہ جبکہ اس کے بعد ہر ڈیفالٹ پر 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
- 10- کوئی شخص جو:-
- 100 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔
- الف۔ داخلی ریونیو کے حاکم کو تحریری طور پر یازبانی یا الیکٹرانک طریقے سے، بشمول ایک درخواست، سرٹیفکیٹ، حلف نامہ، نوٹیفیکیشن،

گوشوارہ، اعتراض یا دوسرے دستاویز بشمول اکاؤنٹس کی بکس جو اس آرڈیننس کے تحت تیار کی گئیں یا فراہم کی گئیں ہوں، غلط یا گمراہ کن سیٹمنٹ دیتا ہے۔

ب۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو تحریری، زبانی یا الیکٹرانک کے ذریعے، غلط اور گمراہ کن معلومات یا دستاویزات یا گوشوارے فراہم کرتا ہے۔

ج۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو فراہم کردہ معلومات یا گوشوارے میں سے کوئی ایسا مواد نکال لینا جس کے بغیر گوشوارہ یا معلومات غلط یا گمراہ کن ہو جائیں گی۔

11- کوئی شخص جو کسی عمارت احاطے، اکاؤنٹس دستاویزات، کمپیوٹرز یا ذخائر تک کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ کوئی مجاز آفیسر کی رسائی دینے سے انکار کرتا ہے یا کاؤٹ ڈالتا ہے۔

12- جہاں ایک شخص نے آمدنی چھپائی ہو یا ایسی آمدنی بشمول، لیکن محدود نہیں، قابل ٹیکس کسی رقم یا آمدنی کو دبانا کسی بھی اخراجات کی ایسی کٹوتی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہو یا کسی انکم ٹیکس اتھارٹی یا اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران سیکشن 111 کے ذیلی سیکشن 1 میں بحوالہ کسی دوسرے عمل کی غلط تفصیلات فراہم کی ہوں۔

ایسا شخص 25 ہزار روپے یا اس ٹیکس کے مساوی رقم جس سے اس شخص کے بچنے کی کوشش کی ہو جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ تاہم ایک شخص کی طرف سے ظاہر کی گئی رقم یا آمدنی پر ٹیکس سے چھوٹ کے ایک دعوے کو محض مسترد کرنے یا ایک شخص کی طرف سے ظاہر کیے گئے اخراجات کے دعوے کو محض مسترد کرنے پر اس وقت تک جرمانہ قابل ادا نہیں ہوگا جب تک یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ اس شخص نے جان بوجھ کر غلط دعویٰ کیا تھا۔

- 13- کوئی شخص جو انکم ٹیکس کے کسی حاکم کے دفتری ایسا شخص 25 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ 209، 210 اور عمومی فراوض کی انجام دہی میں خل ڈالتا ہے۔
- 14- کوئی شخص جو اس آرڈیننس کی کسی ایسی دفعہ کی ایسا شخص 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا عمومی خلاف ورزی کرتا ہے جس کے لئے اس سیکشن میں تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ کوئی سزا/جرمانہ نہیں بتایا گیا ہو۔
- 15- کوئی شخص ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں ایسا شخص 25 ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا جیسا کہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156A، 156B، 156، 158، 160، 231A، B، 233A، 233، 231، 234، 234A، 235، 236، 236A
- 16- کوئی شخص جو کاروبار کی جگہ پر قومی ٹیکس نمبر ایسا شخص 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ 181C آویزاں کرنے جیسا کہ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔
- (2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت مقرر کردہ سزائیں / جرمانے یکساں انداز میں میں لاگو ہوں گے اور کوئی جرمانہ اس وقت تک واجب الادا نہیں ہو گا جب تک متعلقہ شخص کو اپنی صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد کمشنر، کمشنر ایپلز یا ایپلیٹ ٹریبونل کی طرف سے تحریری حکمنامہ جاری نہیں ہوتا۔
- مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس گزار اپنا ڈیفالٹ تسلیم کرے، وہ اس سیکشن کے تحت واجب الادا جرمانہ رضا کارانہ طور پر ادا کر سکتا ہے۔
- (3) جہاں ایک کمشنر (ایپلز) یا ایپلیٹ ٹریبونل ذیلی سیکشن (2) کے تحت ایک حکمنامہ تیار کرتا ہے تو کمشنر (ایپلز) یا ایپلیٹ ٹریبونل جو بھی صورت ہو فوری طور پر حکمنامہ کی ایک نقل کمشنر کو ارسال کرے گا۔

(4) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم جس کے لحاظ سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جرمانہ میں کمی کی گئی ہے تو جرمانے کی رقم کو اسی لحاظ سے کم کیا جائے گا۔

183۔ جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج میں چھوٹ

وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یا بورڈ تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی شخص یا اشخاص کے طبقات کو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا کسی جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج کی مجموعی یا جزوی رقم کی ادائیگی سے چھوٹ دے سکتا ہے۔ جو کہ ایسے نوٹیفکیشن یا جو بھی صورت ہو حکمنامہ میں دی گئی شرائط و ضوابط سے مشروط ہے۔

حصہ - XI

جرائم اور قانونی کارروائی

191- مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی

(1) کوئی شخص جو بغیر کسی معقول وجہ کے:-

الف- سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن 3 یا سیکشن 116 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔

ب- ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ سیکشن 147 کے تحت مطلوب ہے کرنے میں ناکام رہا ہو۔

ج- اس باب کے حصہ V کے تحت ٹیکس کاٹنے یا وصول کرنے اور اس ٹیکس کو کمشنر کے پاس جمع کرنے کی ذمہ داری پوری نہ کرتا ہو۔

ح- سیکشن 140 یا 176 کے تحت جاری کیے گئے نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔

د- سیکشن 141 کے ذیلی سیکشن 3 یا ذیلی سیکشن 4 کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہو یا

ہ- معقول سہولیات اور معاونت کی فراہمی جیسا کہ سیکشن 175 کے ذیلی سیکشن 3 کے تحت ضروری ہے، میں ناکام رہا ہو۔

مذکورہ بالا صورتوں میں وہ شخص ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے

-

(2) اگر ایک شخص ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کے تحت ایک جرم ثابت ہوتا ہے اور وہ بغیر کسی معقول وجہ کے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ کے اندر آمدنی یا دولت کا گوشوارہ جس کے حوالے سے جرم کا تعلق تھا، فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ شخص ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے یا ایک دفعہ کی قید جس کی مدت 2 سال سے زائد نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192- تصدیق میں غلط بیانی پر کارروائی

کوئی شخص جو کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے تحت فراہم کردہ کسی دوسری دستاویز میں کسی تصدیق میں ایک غلط بیان دیتا ہے اور جس کے بارے میں وہ شخص جانتا ہے کہ وہ غلط ہے یا اس کے صحیح ہونے پر یقین نہیں رکھتا تو وہ شخص ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا۔ جس کے ثابت ہونے پر اس کو ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192A- آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی

(1) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران، کوئی شخص یا تو مذکورہ کارروائیوں میں یا کسی گزشتہ کارروائیوں میں آمدنی چھپاتا ہے یا اس آمدنی کی غلط تفصیلات فراہم کرتا ہے اور اس آمدنی کے چھپانے یا اس کے بارے میں غلط تفصیلات فراہم کرنے سے محصولات پر 5 لاکھ روپے یا زائد کا اثر پڑتا ہے تو وہ ایک ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر دو سال تک قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے حوالے سے آمدنی چھپانے یا آمدنی کی غلط تفصیلات فراہم کرنے سے مراد:-

الف- ایسی آمدنی یا رقم کو ظاہر نہ کرنا جو قابل ٹیکس ہو۔

ب- ایسے اخراجات پر کوئی کٹوتی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہوئے ہوں

ج- سیکشن 111 کے ذیلی سیکشن 1 میں بحوالہ کوئی عمل

193- ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی

ایک شخص جو ریکارڈز محفوظ رکھنے جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت ضروری ہے، میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر:-

الف- جہاں جان بوجھ کر ایسا کیا گیا ہو تو ایک جرمانہ (50 ہزار روپے تک) یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا،

ب- کسی بھی دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے تک جرمانہ۔

194- نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے غلط استعمال پر عدالتی کارروائی

ایک شخص جو عمدہ آیا لاپرواہی سے کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے لیے استعمال ہونے والے کسی دوسری دستاویزات میں غلط ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) بشمول کسی دوسرے شخص کا نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) استعمال کرتا ہے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس پر ایک جرمانہ 50 ہزار روپے تک یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

195- غلط یا گمراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی

(1) ایک شخص جو

الف- ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کو ایک ایسا گوشوارہ دے گا جو غلط یا گمراہ کن ہو گا یا

ب۔ ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کو دیئے گئے گوشوارے میں کوئی ایسی چیز یا الفاظ حذف کر لیتا ہے جن کے بغیر گوشوارہ گمراہ کن ہو جاتا ہے۔

تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر

(i) جہاں عموماً ایلا پروائی سے گوشوارہ بنایا گیا یا ان میں سے الفاظ حذف کیے گئے وہاں ایک جرمانہ یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت دو سال سے

زائد نہ ہو یا دونوں یا

(ii) کسی بھی دوسری صورت میں ایک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

(2) ایک شخص ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی جرم کا مرتکب نہیں ہو گا اگر وہ اس گوشوارے، جس کا تعلق قانونی کارروائی سے ہے، کے بارے میں نہیں جانتا تھا یا یہ توقع نہیں کر سکتا کہ اس معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ غلط یا گمراہ کن ہے۔

(3) سیکشن 182 کے ذیلی سیکشن (1) کے جدول کے کالم 2 میں نمبر شمار 10 کے مقابل اندراج کا اطلاق اس بات کے تعین سے ہو گا کہ آیا ایک شخص نے ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کو گوشوارہ فراہم کر دیا ہے۔

196۔ ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی

ایک شخص جو اس آرڈیننس کے تحت فرائض کی انجام دہی میں کسی انکم ٹیکس اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک سال تک قید کی سزا یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

197۔ ایٹچمنٹ سے بچنے کے لیے جائیداد ٹھکانے لگانے پر قانونی کارروائی

جہاں کسی جائیداد کا ایک مالک یا مالک کی جگہ کام کرنے والا یا اس کے تحت کام کرنے کا دعویٰ کرنے والا شخص، کمشنر کی طرف سے ایک نوٹس وصول کرنے کے بعد کسی جائیداد کو اس نیت سے بیچتا ہے، گروی رکھتا ہے، لیز پر دیتا ہے، یا دوسری صورت میں اس جائیداد کے حوالے سے کوئی لین دین کرتا ہے کہ کمشنر اس کو ایٹچمنٹ کرے تو وہ ایک ایسے جرم کا مرتکب ہو گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت تین سال سے زائد یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

198۔ ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی

ایک شخص جو سیکشن 216 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی تفصیلات ظاہر کرتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ (جو 5 لاکھ روپے سے کم نہ ہو) یا ایک دفعہ کی قید جو ایک سال سے زیادہ نہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

199- اعانت پر قانونی کارروائی

جہاں ایک شخص (عمد اور اراداً) کسی دوسرے شخص کی اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لیے مدد یا معاونت کرتا ہے یا ترغیب یا اشتعال دلاتا ہے تو اول الذکر شخص ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

200- کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا ارتکاب

(1) جہاں اس حصہ کے تحت ایک جرم کا ارتکاب ایک کمپنی نے کیا ہے تو ہر وہ شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت:

الف۔ پرنسپل آفیسر، ایک ڈائریکٹر، جنرل منیجر، کمپنی سیکرٹری یا کمپنی کا اسی طرح کا دوسرا کوئی آفیسر تھا یا

ب۔ اس عہدے پر عارضی طور پر تعینات تھا۔

وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے وہ مجرم ہو گا اور ان پر اس آرڈیننس کی تمام دفعات لاگو ہوں گی۔

(2) جہاں اس حصہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب اشخاص کی ایک انجمن نے کیا ہے تو ہر وہ شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت انجمن کا ایک رکن تھا وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے جرم کا مرتکب قرار پائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

(3) ذیلی سیکشنز 1 اور 2 کا اطلاق کسی شخص پر نہیں ہو گا جب:-

الف۔ جرم کا ارتکاب اس شخص کی مرضی یا علم کے بغیر کیا گیا ہو۔

ب۔ اس شخص نے کمشن کو جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا ہر حربہ استعمال کیا ہو۔

201- کسی دوسرے فعل کے حوالے سے کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا

بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی میں کسی جرم کی کارروائی، کسی شخص پر اس آرڈیننس کے تحت عائد کسی دوسری ذمہ داری پر بغیر کسی تعصب کے کی جائے۔

202۔ جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار

اس آرڈیننس کی کسی شرائط کے باوجود جہاں کسی شخص نے کوئی جرم کیا ہے۔ چیف کمشنر بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے ساتھ یا تو کارروائی مقرر ہونے سے پہلے یا بعد ایسے جرم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کر گا جو واجب الادا ٹیکس اور اس کے ساتھ ڈیفالٹ سرچارج اور اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت مقرر کردہ جرمانہ کی ادائیگی سے مشروط ہو گا۔

203۔ خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی

وفاقی حکومت دفتری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے جتنا ضروری سمجھتی ہے خصوصی ججوں کی تقرری کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کو تعینات کرے گی وہاں نوٹیفیکیشن میں ان علاقائی حدود کا ذکر کیا جائے گا جن کے اندر ہر جج اپنے دائرہ اختیار میں کام کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت دفتری گزٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعے یہ اعلان کرے گا کہ کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 IV) کے سیکشن 185 کے تحت مقرر کردہ خصوصی جج اس آرڈیننس کے تحت جرائم پر کارروائی کرنے کا اہل ہو گا۔

(1A) ایک خصوصی جج وہ شخص ہو گا جو سیشن جج ہے یا رہ چکا ہے اور تقرری کے بعد سیکشن 198 میں بحوالہ ایک جرم کے علاوہ اس حصہ کے تحت قابل سزا ایک جرم پر خاص طور پر کارروائی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(1B) کوڈ آف کریمینل پروسیجر (1898 کا ایکٹ V) کی دفعات ماسوائے باب نمبر XXXVIII میں شامل دفعات کے خصوصی جج کی عدالت کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ دفعات کے حوالے سے خصوصی جج کی عدالت مقدمات چلاتے ہوئے سیشن کی عدالت تصور کی جائے گی اور ایک خصوصی جج کی عدالت کے سامنے قانونی کارروائی کرنے والا ایک شخص سرکاری وکیل تصور کیا جائے گا۔

(2) ایک خصوصی جج کے پاس ذیلی سیکشن (1) کے تحت عدالتی چارہ جوئی کے قابل جرم پر صرف کمشنر کی طرف سے تحریری شکایت پر عدالتی کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

(3) جب بھی وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ ایک مقدمے کی منتقلی سے بہتر انصاف کا فروغ ہو گا یا فریقین یا گواہوں کو سہولت حاصل ہو گی تو وہ ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے عدالتی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمے کو ایک خصوصی جج کی عدالت سے دوسرے خصوصی جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(4) ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) کے تحت ایک خصوصی جج کو کسی مقدمے کے لحاظ سے وہ جج مذکورہ تبادلے کے باعث کسی گواہ کو جو تبادلے سے قبل گواہی پیش کر چکا ہو، دوبارہ بلانے اور بیان قلم بند کرنے کا پابند نہیں ہو گا۔ اور وہ تبادلے سے قبل عدالت کے لیے پہلے سے پیش کی گئی گواہی پر کارروائی کر سکتا ہے۔

203A- ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل

ایک خصوصی جج کے حکم خلاف اپیل متعلقہ صوبے کی ہائی کورٹ میں حکم جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر دائر کی جاسکتی ہے اور اس کی سماعت کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898 (1898 کے ایکٹ V) کے تحت ہائی کورٹ کے ایک جج کے ذریعے کی جائے گی۔

204- قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار

(1) وفاقی حکومت کسی شخص سے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک ہو یا آمدنی چھپائے یا ٹیکس چوری میں محرم راز ہو سے شواہد حاصل کرنے کے لیے ایسے شخص کو آمدنی چھپانے یا ٹیکس چوری سے متعلق تمام اور صحیح معلومات فراہم کرنے کی شرط پر اس آرڈیننس کے تحت یا پاکستان بینل کوڈ، 1860 کا ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے چھوٹ دی جاسکتی ہے۔

(2) متعلقہ شخص کو دی گئی اور اس کی طرف سے قبول کی گئی چھوٹ کے بعد وہ شخص اس پیشکش کے لحاظ سے کسی بھی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے مستثنیٰ ہو جائے گا۔

(3) اگر وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ جس شخص کو اس سیکشن کے تحت چھوٹ کی پیشکش کی گئی ہے اس نے اس پیش کش کے نتیجے میں شرائط پوری نہیں کر رہا یا وہ کچھ چھپا رہا ہے یا غلط معلومات فراہم کر رہا ہے تو وفاقی حکومت چھوٹ واپس لے سکتی ہے اور اس شخص پر، جس جرم کے لیے استثنیٰ کی پیشکش کی گئی تھی یا اسی معاملے سے متعلق کسی بھی دوسرے جرم میں ملوث ہونے کی صورت میں قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

حصہ - XII

ڈیفالٹ سرچارج

205- ڈیفالٹ سرچارج

(1) ایک شخص جو

الف- کوئی بھی ٹیکس، ماسوائے سیکشن 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور اس سیکشن کے تحت ڈیفالٹ سرچارج

ب- کوئی جرمانہ یا

ح- سیکشن 140 یا 141 میں بحوالہ کسی رقم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے نہیں کرتا، وہ ٹیکس، جرمانہ یا کسی دوسری رقم جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے ٹیکس، جرمانہ یا دوسری رقم واجب الادا ہوئی اور اس تاریخ تک جب وہ رقم ادا ہوئی، 12 فیصد سالانہ مساوی ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص سیکشن 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکمنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ سیکشن 137 کے ذیلی سیکشن 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور وہ سیکشن 131 کے تحت اپیل دائر نہیں کرتا تو وہ سیکشن 137 کے ذیلی سیکشن 2 کے تحت نوٹس میں ادائیگی کی تاریخ کے خلاف اپیل شدہ ایک حکمنامہ کے نتیجے میں ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے شروع ہونے والے دورانیے کے لیے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہو گا۔

1A) ایک شخص جو سیکشن 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے وہ ٹیکس کی رقم پر جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے وہ واجب الادا ہو اور اس تاریخ تک جب وہ ادا ہوئی ہو یا متعلقہ ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو، 12 فیصد سالانہ مساوی شرح ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

1B) جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے کوئی ٹیکس دہندہ سیکشن 147 کے ذیلی سیکشن A4 یا 6 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کرتا یا ادا شدہ ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے قابل وصول ٹیکس کے 90 فیصد سے کم ہو تو وہ قابل وصول ٹیکس کی رقم یا 90 سے کم ادا شدہ ٹیکس کی باقی ماندہ رقم پر، جو بھی صورت ہو، 12 فیصد سالانہ کے مساوی شرح کے مطابق ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔ اور یہ ڈیفالٹ سرچارج اس سال یکم اپریل سے اس تاریخ تک جس تاریخ کو تشخیص ہوئی ہو یا آئندہ مالی سال کی 30 جون تک، جو بھی پہلے ہو، کے حساب سے لگایا جائے گا۔

(2) کوئی ڈیفالٹ سرچارج جو کسی شخص نے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کیا ہو اس صورت میں واپس کر دی جائے گی اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس سے متعلق ٹیکس، جرمانہ یا کوئی دوسری رقم قابل ادا نہیں تھی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ایک شخص جو ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس باب یا باب کے حصہ-V کے ڈویژن II کے تحت مطلوب ہے یا ٹیکس کی کٹوتی نہیں کرتا جیسا کہ اس باب یا باب نمبر XII کے حصہ-V کے ڈویژن III کے تحت مطلوب ہے یا کالے گئے یا وصول شدہ ٹیکس کی رقم جیسا کہ سیکشن 160 کے تحت مطلوب ہے، ادائیگی کی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا نہیں کرتا تو وہ اس تاریخ سے جب سے وہ رقم وصول کرنا یا کاٹنا ضروری ہو اور اس تاریخ تک جب وہ رقم کمشنر کو ادا ہوئی، اس رقم پر 12 فیصد سالانہ کے مساوی کی شرح سے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص سیکشن 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ سیکشن 137 کے ذیلی سیکشن 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور سیکشن 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا ہے تو وہ سیکشن 161 کے تحت حکمنامہ کی تاریخ سے شروع ہو کر ادائیگی کی تاریخ تک کی مدت کے لیے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(5) کمشنر اس باب کے حصہ-II کی دفعات کے مطابق اس حصہ کے تحت عائد کردہ کسی ڈیفالٹ سرچارج کا جائزہ لے گا جیسے وہ ڈیفالٹ سرچارج ٹیکس ہو۔

(6) حصہ-III اور IV کی دفعات کا اطلاق ڈیفالٹ سرچارج پر اس طرح ہو گا جیسے یہ ٹیکس کی تشخیص ہو رہی ہو۔

205A- ڈیفالٹ سرچارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ

جہاں اس آرڈیننس کے تحت جاری شدہ ایک حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس یا جرمانہ کی رقم جس کے لحاظ سے سیکشن 205 کے تحت قابل وصول ڈیفالٹ سرچارج کم کر دیا جاتا ہے تو مذکورہ سیکشن کے تحت عائد کردہ ڈیفالٹ سرچارج، اگر کوئی ہے، کو اس طرح سے کم کر دیا جائے گا۔

حصہ - XIII

گردشی مراسلے

206- گردشی مراسلے

- (1) اس آرڈیننس کی انتظامیہ میں استقامت لانے اور ٹیکس دہندگان اور بورڈ کے آفیسرز کو رہنمائی فراہم کرنے کے لیے بورڈ گردشی مراسلے جاری کر سکتا ہے۔
- (2) بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک گردشی مراسلہ انکم ٹیکس کے تمام حکام اور انکم ٹیکس (ایبلز) کے علاوہ مذکورہ بورڈ کے زیر کنٹرول آرڈیننس کے نفاذ کے لیے کام کرنے والے تمام افراد پر عائد ہوگا۔
- (3) ایک ٹیکس گزار کسی گردشی مراسلہ پر عمل کرنے کا پابند نہ ہوگا۔

206A- ایڈوانس رولنگ

- (1) ایک نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار کی طرف سے تحریری درخواست پر، بورڈ، ٹیکس گزار کی اس آرڈیننس کی درخواست کے حوالے سے کمشنر کی پوزیشن کو ٹیکس گزار کی طرف سے تجویز کردہ ٹرانزیکشن میں لاتے ہوئے ایک ایڈوانس رولنگ جاری کر سکتا ہے۔
- (2) اگر ٹیکس دہندہ نے رولنگ سے متعلق ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں کو مکمل اور درست انداز میں ظاہر کیا ہے اور ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں پر کارروائی کی گئی ہے جیسا کہ رولنگ کے لیے ٹیکس دہندہ کی درخواست میں بیان کیا گیا تھا، تو کمشنر درخواست کے حوالے سے رولنگ پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہوگا۔
- (3) جہاں ایک گردشی مراسلہ اور ایک ایڈوانس رولنگ کے درمیان کوئی عدم مطابقت پائی جاتی ہے تو ترجیح ایڈوانس رولنگ کو دی جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ اس سیکشن کا اطلاق نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار جو پاکستان میں مستقل قیام رکھتا ہے پر نہیں ہوگا۔

باب-XI

انتظامیہ

حصہ-I

عمومی

207-انکم ٹیکس حکام

(1) اس آرڈیننس اور اس کے بعد وضع کردہ قواعد کار کے لیے انکم ٹیکس حکام درج ذیل ہوں گے:-

- الف- بورڈ
- ب- چیف کمشنر داخلی ریونیو
- ج- کمشنر داخلی ریونیو
- ح- ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو
- د- ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو
- ہ- اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو
- ر- خصوصی آڈٹ پینل
- ز- داخلی ریونیو آفیسر
- س- داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر
- ش- سپرنٹنڈنٹ داخلی ریونیو
- ص- انسپکٹر داخلی ریونیو اور
- ض- آڈیٹر داخلی ریونیو

(2) بورڈ اس آرڈیننس کی عمومی انتظامیہ کی جانچ کاری۔ نگرانی اور معائنہ کرے گا۔

- (3) ذیلی سیکشن (1)، شق (a) کے علاوہ میں درج انکم ٹیکس حکام بورڈ کے ماتحت ہوں گے۔
- (3a) کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو، چیف کمشنر داخلی ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔
- (4) ذیلی سیکشن (5) کی رو سے۔ ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔
- (4A) ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلی ریونیو آفیسر، انسپکٹر داخلی ریونیو آفیسر اور آڈیٹر داخلی ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔
- (5) ایک آفیسر جس کے پاس کمشنر کے فرائض اور اختیارات ہیں وہ چیف کمشنر داخلی ریونیو کا ماتحت ہوگا۔

208۔ انکم ٹیکس حکام کی تقرری

- (1) بورڈ جتنے زیادہ ضروری سمجھے گا اتنے چیف کمشنر داخلہ ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو اور اسی طرح کے دوسرے اعلیٰ فسران یا وزارتی آفیسرز اور عملے کی تقرری کر سکتا ہے۔
- (2) ان احکامات یا ہدایات جن کو بورڈ جاری کر سکتا ہے کی رو سے کوئی بھی انکم ٹیکس کا حاکم کسی دوسرے انکم ٹیکس کے حاکم کو جو اس کا ماتحت ہو، اور اسی طرح کے دوسرے فسران یا وزارتی آفیسرز اور عملے کا تقرر کر سکتا ہے۔
- (3) اس آرڈیننس کے تحت ہونے والی تمام تقرریاں ماسوائے تشخیص کنندگان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا ماہرین کے، پبلک سروسز اور پوسٹوں میں افراد کی شرائط و ضوابط وضع کرنے والی وفاقی حکومت کے قواعد اور احکامات سے مشروط ہوں گی۔

209۔ انکم ٹیکس حکام کا دائرہ اختیار

- (1) اس آرڈیننس کی رو سے، چیف کمشنر، کمشنر اور کمشنرز (اپیلز) تمام، یا اس طرح کے فرائض انجام دیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت تمام یا اس طرح کے اختیارات جو اس طرح کے افراد یا افراد کے طبقات کے لحاظ سے ان کو سونپے گئے ہوں استعمال کریں گے۔
- مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ یا چیف کمشنر، جو بھی صورت ہو، معلومات یا افراد کے حوالے سے دائرہ سماعت ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کو منتقل کر سکتے ہیں۔
- (2) بورڈ یا چیف کمشنر ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی شخص یا افراد کے طبقات یا علاقوں جیسا کہ حکمنامہ میں درج ہو سکتا ہے۔ کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کو وہ اختیارات اور فرائض سونپ سکتے ہیں جو ایک کمشنر کو سونپے جاتے ہیں۔

- (3) چیف کمشنر کی طرف سے ذیلی سیکشن 2 کے تحت ایک حکمنامہ صرف بورڈ کی منظوری سے جاری کیا جائے گا۔
- (4) ذیلی سیکشن (2) میں بحوالہ داخلی ریونیو کا آفیسر اس آرڈیننس کے حوالے سے کمشنر تصور کیا جائے گا۔
- (5) اس کو سوچنے کے علاقے کے اندر کمشنر کے پاس درج ذیل کے لحاظ سے دائرہ اختیار ہوگا۔
- الف۔ کاروبار کرنے والے کسی شخص کے حوالے سے، اگر اس شخص کی کاروبار کی جگہ ایسے علاقے کے اندر ہے یا اگر کاروبار ایک سے زیادہ مقامات پر کیا جاتا ہے تو اس شخص کے کاروبار کا مرکزی مقام اس علاقے کے اندر ہو۔
- ب۔ کسی بھی دوسرے شخص کے لحاظ سے، اگر وہ شخص اس علاقے میں سکونت پذیر ہے۔
- (6) جہاں یہ سوال اٹھتا ہو کہ آیا کمشنر کا دائرہ اختیار ایک شخص پر ہے؟ اس سوال کا فیصلہ متعلقہ چیف کمشنر یا چیف کمشنر ز کریں گے اور
- (7) کسی شخص نے اپنی آمدنی کا گوشوارہ کمشنر کے پاس جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اس کو جاری ہونے والے نوٹس میں دی گئی مدت کے اندر جمع نہیں کر لیا تو وہ کمشنر کے دائرہ اختیار پر کوئی سوال نہیں اٹھائے گا۔
- (8) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس سیکشن میں کچھ مذکور ہے۔ ہر کمشنر کو اس کو سوچنے کے علاقے کے اندر ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت دیئے گئے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔
- (8A) اس سیکشن کے تحت دائرہ اختیار دینے کے اختیار میں دائرہ اختیار کو ایک انکم ٹیکس اتھارٹی سے دوسری اتھارٹی کو منتقلی کا اختیار شامل ہے۔
- (9) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے لحاظ سے ایک انکم ٹیکس کی جگہ کوئی اور دوسرا حاکم لے لیتا ہے تو بعد میں آنے والا حاکم اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھ سکتا ہے جہاں سے پچھلے حاکم نے چھوڑا تھا۔

210۔ سپردگی / تفویض

- (1) کمشنر، ذیلی سیکشن (1A) کی رو سے ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے کمشنر کے ماتحت کسی داخلی ریونیو کے آفیسر کو سپردگی کے اختیار کے علاوہ اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے ذمے لگائے گئے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔
- (1A) کمشنر سیکشن 122 کے ذیلی سیکشن (5A) میں مذکور جائزے میں ترمیم کے اختیارات داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کو نہیں دے گا جو ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو سے کم عہدے کا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1B) کمشنر ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے سیکشن 177 کے ذیلی سیکشن 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینل کو یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو یا بورڈز، کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو سیکشن 177 کے تحت ایک شخص کا آڈٹ کرنے کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ایک آڈٹ کرانے کے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک حکمنامہ، کمشنر کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام یا کوئی ایک علاقوں یا اشخاص کے طبقات یا افراد کے لحاظ سے ہو سکتا ہے۔

(3) کمشنر کے پاس ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایک حکمنامہ کو منسوخ کرنے، ترمیم کرنے یا تبدیل کرنے کا اختیار ہوگا،

211۔ اختیار یا فرض استعمال کرنا

(1) جہاں سیکشن 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے حوالے سے، داخلی ریونیو کا ایک آفیسر یا سیکشن 177 کے ذیلی سیکشن 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینل کمشنر کا ایک اختیار استعمال کرتا ہے یا کوئی منصب سرانجام دیتا ہے تو ایسا اختیار یا فرض کمشنر کی طرف سے استعمال کیا گیا یا سرانجام شدہ تصور کیا جائے گا۔

(2) داخلی ریونیو کی طرف سے کمشنر کا کوئی اختیار استعمال کرنے یا اس کے کسی فرض کو سرانجام دینے سے کمشنر کو اپنا فرض سرانجام دینے یا اختیار استعمال کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔

(3) بورڈ یا بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس آرڈیننس کے تحت تقرر شدہ ایک حاکم اپنے ماتحت کے اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

212۔ منظوری دینے کا اختیار

بورڈ ایک عمومی یا خصوصی حکمنامہ کے ذریعے ریجنل کمشنر یا کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں منظوری دینے کا اختیار جہاں ایسی منظوری اس آرڈیننس کے تحت کسی دفعہ کے تحت بورڈ سے لینی ضروری ہو، دے سکتا ہے۔

213۔ انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی

اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی کارروائیوں کے دوران کمشنر یا کسی بھی ٹیکس آفیسر کی، کوئی بھی انکم ٹیکس حاکم جس کے وہ ماتحت ہو یا کوئی بھی دوسرا شخص جو بورڈ کی طرف سے مجاز ہو معاونت، رہنمائی یا ہدایت کر سکتا ہے۔

214۔ انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے

(1) ذیلی سیکشن (2) کی رو سے تمام انکم ٹیکس حکام اور اس آرڈیننس کی تعمیل کے عمل میں شامل دوسرے افراد بورڈ کی طرف سے جاری کردہ احکامات، ہدایات اور تجاویز پر عمل اور غور کریں گے۔

(2) بورڈ کوئی ایسے احکامات، ہدایات یا تجاویز نہیں جاری کرے گا جو کمشنر (اپیلز) کی اپیلیٹ فنکشن انجام دینے کی صوابدید میں دخل انداز ہوں۔

214A۔ مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا

جہاں اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی دفعات کے تحت کوئی وقت یا مدت مقرر کی گئی ہو جس کے اندر کوئی درخواست دی جانی ہو یا کوئی عمل کیا جانا ہو تو بورڈ کسی بھی صورت میں جو مناسب سمجھے گا ایسی درخواست یا عمل یا کوئی چیز جو اس دروائے کے اندر ہونی ہو کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت:- اس سیکشن کے حوالے سے جملہ "کوئی عمل یا چیز سرانجام دیا جاتا ہے" میں ٹیکس گزار یا سیکشن 207 میں موجود حکام کی طرف سے کیا جانے والا کوئی عمل یا چیز شامل ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اور ان حدود یا شرائط جو وہاں ظاہر کی گئی ہوں کی رو سے بورڈ اس آرڈیننس کسی کمشنر یا چیف کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں اس سیکشن کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

214B۔ ریکارڈز منگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات

(1) بورڈ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت کسی فیصلے یا اس کے نتیجے میں جاری کردہ حکم کی قانونی حیثیت سے مطمئن ہونے کے لیے کسی ادارہ جاتی کارروائیوں کا ریکارڈ منگوا کر اس کی پڑتال کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بنیادی طور پر عائد کردہ کسی ٹیکس یا جرمانہ بڑھانے یا عائد کرنے کا کوئی حکمنامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک ایسے حکمنامہ سے متاثرہ شخص کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

(2) اس سیکشن کے تحت ایسی صورت میں جہاں ایک اپیل زیر غور ہے۔ کوئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

(3) ابتدائی فیصلے یا حکمنامہ کی تاریخ کے 3 سال گزر جانے کے بعد اس سیکشن کے تحت کوئی حکمنامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

214C۔ بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب

(1) بورڈ کمپیوٹر پر قمرہ اندازی کے ذریعے انکم ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے افراد یا افراد کے طبقات کا انتخاب کر سکتا ہے اور یہ قمرہ اندازی بے ترتیب یا پیرامیٹری جو بورڈ مناسب سمجھے گا ہوگی۔

(1A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بورڈ پیرامیٹرز کو خفیہ رکھے

گا۔

(2) ذیلی سیکشن 1 کے تحت منتخب افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ، سیکشن 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات ماسوائے سیکشن 177 کی ذیلی سیکشن (1) کی پہلی دفعہ کے لاگو ہوں گی۔

(3) کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بورڈ کو انکم ٹیکس کے معاملات کے لیے کسی فرد یا افراد کے طبقات کو منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

وضاحت:- کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سیکشن 177 کے تحت کمشنر کے اختیارات اس سیکشن کے تحت بورڈ کے اختیارات سے خود مختار ہیں اور اس سیکشن میں مذکور کسی بھی چیز سے ٹیکس گزار کی اکاؤنٹس کی بکس سمیت ریکارڈ یا دستاویزات آڈٹ کے لیے منگوانے اور سیکشن 177 کے تحت آڈٹ کرنے کے کمشنر کے اختیارات محدود نہیں ہو سکتے۔

214D۔ آڈٹ کے لیے خود کار انتخاب

(1) ایک شخص ایک ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس کے معاملات کے آڈٹ کے لئے خود کار طریقے سے منتخب ہو گا اگر:-

الف۔ گو شوہرہ اپنی مقررہ تاریخ کے اندر جمع نہیں کرایا جیسا کہ سیکشن 118 میں واضح کیا گیا ہے یا جو بھی صورت ہو سیکشن 214A کے تحت بورڈ کی طرف سے توسیع کردہ مدت کے اندر یا سیکشن 119 کے تحت ایک کمشنر کی طرف سے مزید توسیع کردہ مدت جو 30 دن سے زائد نہ ہو کے اندر جمع نہیں کرایا گیا

ب۔ سیکشن 137 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی گئی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت خود کار طریقے سے منتخب ہونے والے افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ سیکشن 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ آڈٹ کی کارروائیاں ذیلی سیکشن (1) میں دی گئی تاریخ سے 90 دنوں کے گزر جانے کے بعد شروع نہیں کی جائیں گی۔

(3) سیکشن 205، 182 اور 214C کی رو سے، ذیلی سیکشن (1) لاگو نہیں ہو گا اگر اس شخص نے ذیلی سیکشن (1) میں درج تاریخ کے بعد 90 دنوں کے اندر گو شوہروں کو جمع کرایا ہو اور

الف۔ قابل ٹیکس آمدنی کی بنیاد پر ایک شخص کی طرف سے گزشتہ ٹیکس سال میں ادا شدہ ٹیکس کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ٹیکس ادا ہوا ہو اور اس نے گزشتہ ٹیکس سال کے گو شوہرہ میں اپنی قابل ٹیکس آمدنی کو ظاہر کیا ہو۔

ب۔ ایک شخص نے گو شوہرہ کے ساتھ ساتھ آمدنی کے دو فیصد کی شرح سے ٹیکس یا شیڈول اول کے حصہ I کے تحت قابل ٹیکس رقم، جو بھی زیادہ ہوا کی ہو اور اس نے گزشتہ سال کا گو شوہرہ جمع نہ کرایا ہو یا قابل ٹیکس آمدنی کی حد سے کم آمدنی کو ظاہر نہ کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر گو شوہرہ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کرایا گیا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی اس سے گزشتہ ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی سے کم نہیں ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) ذیلی سیکشن 1 اور سیکشن 177 اور 214C کی دفعات ایک ٹیکس سال کے لیے کسی ایسے شخص پر لاگو نہیں ہوگی جو سیز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے قاعدہ (4) کے تحت بطور پرچون فروش رجسٹرڈ شخص کا نام پورے ٹیکس سال کے دوران ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل رہا ہے۔

(5) ذیلی سیکشن (4) اس وقت سے فعال ہوگا جس تاریخ سے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے گا۔

215۔ گوشواروں، دستاویزات وغیرہ کی فراہمی

(1) اگر سیکشن 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے ذریعے کمشنر نے کسی آمدنی کے گوشواروں، سرٹیفیکیشن، دستاویزات، کھاتوں اور اسٹیٹمنٹس کسی شخص یا افراد (جس کو ٹیکس گزار کہا جاتا ہے) سے وصول کرنے یا منگوانے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے، تو ٹیکس گزار / فائلز ایسے گوشوارے سرٹیفیکیشن، دستاویزات کھاتے اور اسٹیٹمنٹس داخلی ریونیو کے اس آفیسر کو فراہم کرے گا اور ایسا کرنے کے بعد اس کو کمشنر کے سپرد تصور کیا جائے گا۔

(2) جہاں ایک شخص کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کمشنر کو ایک درخواست دینے کی اجازت ملتی ہے اور کمشنر نے درخواست وصول کرنے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے تو درخواست دینے کے بعد وہ کمشنر کے پاس درخواست جمع کی گئی تصور ہوگی۔

216۔ ایک سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف

a- اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت بنائے گئے دستاویزات یا کھاتے یا گوشوارے یا کوئی اسٹیٹمنٹ۔

b- اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران باب X کے حصہ XI کے تحت کارروائیوں کے علاوہ بنائے گئے حلف نامے یا گواہی

c- کسی جائزے کی کارروائیوں کا کوئی ریکارڈ یا ایک ڈیمانڈ کی وصولی سے متعلق کوئی کارروائی صیغہ راز میں رکھی جائے گی اور کوئی سرکاری ملازم ایسے کوائف کو ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ قانون شہادت 1984 (1984 کا پی او آرڈر نمبر 10) یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے کوئی عدالت یا کوئی حاکم کسی سرکاری ملازم کو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں سے متعلق ریکارڈز میں شامل یا اس ریکارڈز کا حصہ بننے والی دستاویزات گوشوارہ یا کھاتوں یا انکم ٹیکس کے شعبے کا کوئی ریکارڈ یا اس کا کوئی حصہ اس کے سامنے پیش کرنے کا حکم دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

(3) ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو کسی بھی ایسے کوائف دینے ظاہر کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیتی۔

a- اس آرڈیننس پر عمل درآمد کے لیے کام کرنے والے کسی شخص کو جہاں اس آرڈیننس کے حوالے سے اس شخص کو دینا ضروری ہو جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

-b کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی شخص کو جہاں ڈیٹا پر کام کرنے اور آمدنی کے گوشوارے یا ٹیکس کی حساب کاری سے متعلق کمپیوٹر کے پرنٹ نکالنے کی تیاری کے لیے ایسے شخص کو ان دستاویزات وغیرہ کا ظاہر کرنا ضروری ہو۔

-c جہاں کسی نوٹس جاری کرنے یا کسی ڈیمانڈ کی وصولی کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی عمل کے قانونی اطلاق کی وجہ سے ظاہر کیا گیا ہو۔

-d آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو آئین کے تحت فرائض کی انجام دہی کے لیے

-e انکم ٹیکس رسیدوں یا ریفرنڈز کا آڈٹ کرنے کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی آفیسر کو

-g وفاقی یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اس کے متعلقہ آفیسر کو۔ جو کہ اس کو اس قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے کہ حکومت عائد کردہ کوئی بھی ٹیکس وصول کرے۔

-g فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990، ویلٹھ ٹیکس ایکٹ 1963 یا کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کے تحت اختیارات کرنے والے کسی حاکم کو۔ جیسا کہ ایسے اختیارات استعمال کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔

-h ناکافی تصدیق شدہ / مہر لگی ہوئی دستاویزات کو ضبط کرنے کے لیے ایک سرکاری ملازم کی جانب سے سٹیٹمنٹ ایکٹ 1899 (1899 کا II) کے تحت اختیارات کے قانونی استعمال کی وجہ سے

-i اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ادائیگی کے توازن کے مالیاتی اعشاریے ترتیب دینے کا قابل بنانے کے لیے

-j جیسا کہ فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (1947 کا VII) کے سیکشن 19 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی حکمنامہ میں مطلوب ہو سکتا ہے یا اس ایکٹ کے سیکشن 23 کے تحت ایک جرم کے لیے کسی قانونی کارروائی کے لیے

-k سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 (1969 کا XVII) The monopolies and Restrictive Trade Practices (Control and Prevention) Ordinance, 1970 (کمپنیز آرڈیننس 1984) کے حوالے سے monopolies کنٹرول اتھارٹی یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کو۔۔۔

ڈویژن-IX
سیکشن 113 کے تحت کم از کم ٹیکس

شخص کی سال کے لیے کل حاصل آمدن پر بلحاظ فیصد کم از کم ٹیکس	شخص (اشخاص)	نمبر شمار
3	2	1
0.5 فیصد	(a) تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیاں، تیل صاف کرنے کا کارخانہ، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن پائپ لائنز لمیٹڈ (ان معاملات میں جہاں حاصل آمدن ایک بلین روپے سے زائد ہو) (b) پاکستان انرلائٹس؛ اور (c) پولٹری (مرغبانی) کی صنعت بشمول پولٹری بریڈنگ (مرغ مرغیوں کی افزائش نسل) برائلر کی پیداوار، انڈوں کی پیداوار اور پولٹری (مرغ مرغیوں کی) خوراک کی پیداوار (d) کھاد کے ڈیلر (بیوپاری) اور تقسیم کنندگان	1
0.2 فیصد	(a) فارماسیوٹیکل (ادویاتی) مصنوعات، جلد کھپت پذیر اشیائے صرف اور سگریٹ ، (b) پیٹرو لیم ایجنٹل (کارندے 9 اور پیٹرو لیم تقسیم کنندگان جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہوں، (c) چاول کی ملیں اور ڈیلر؛ (d) آٹے کی ملیں۔	2
0.25 فیصد	سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ موٹر سائیکل ڈیلر	3
1 فیصد	دیگر تمام معاملات میں	4

حصہ-II

پیشگی ٹیکس کی شرحیں

[ملاحظہ کیجیے باب XI کے حصہ V کی ڈویژن II]

سیکشن 148 کے تحت کلکٹر کسٹمز کی طرف جمع کیے جانے والے پیشگی ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی۔

نمبر شمار	اشخاص	فائلز (گوشوارہ جمع کرانے والا)	نان فائلز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا)
1	2	3	4
1	<p>i. خود اپنے استعمال کے لیے دوبارہ پگھل جانے کے قبل سٹیل (پی سی ٹی ہیڈنگ (مد) 72.04) اور براہ راست صاف شدہ لوہا درآمد کرنے والا صنعتی ادارہ۔</p> <p>ii. کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے فیصلہ نمبر-ECC 155/12/2014 مورخہ 3 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے اور درآمد کی جانے والی آئٹمز جن کا احاطہ Sr. 06/125(I)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے؛</p> <p>iii. سونا درآمد کرنے والے اشخاص؛</p> <p>iv. کپاس درآمد کرنے والے اشخاص؛</p> <p>v. ایل این جی درآمد کرنے کے لیے حکومت پاکستان کے ایمپار ایل این جی کا نامزد خریدار</p>	<p>درآمدی مالیت کا 1 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا</p>	<p>درآمدی مالیت کا 1.5 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا</p>
2	دائیں درآمد کرنے والے اشخاص	<p>درآمدی مالیت کا 2 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا</p>	<p>درآمدی مالیت کا 3 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا</p>
3	تجارتی درآمد کنندگان جن کا احاطہ SRO.1125(I)/2011، مورخہ 31 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے۔	<p>درآمدی مالیت کا 3 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز</p>	<p>درآمدی مالیت کا 4.5 فیصد جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی (محصول) سیلز ٹیکس اور</p>

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا	ڈیوٹی (محصول) کے ذریعے اضافہ کیا گیا		
6.5 فیصد	4.5 فیصد	شپ بریکر (بحری جہاز توڑنے والے) بحری جہازوں کی درآمد پر	4
8 فیصد	5.5 فیصد	نمبر 1 تا 4 کی ذیل میں نہ آنے والے ادارے	5
8 فیصد	5.5 فیصد	نمبر شمار 1 تا 5 کی ذیل میں نہ آنے والے	6
9 فیصد	6 فیصد	نمبر شمار 1 تا 6 کی ذیل میں نہ آنے والے اشخاص	7

حصہ III

ماخذ پر ٹیکس کی کٹوتی

(دیکھیں باب X کے حصہ V کی ڈویژن III)

ڈویژن I

ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر پیشگی ٹیکس

سیکشن 150 اور 236S کے تحت کاٹے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوگی۔۔۔

(a) واپڈا کی جانب سے نجکاری کیے گئے بجلی کے پراجیکٹ کے خریدار کی جانب سے ظاہر کردہ یا تقسیم کردہ ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) کی صورت میں یا بجلی کی پیداوار کے لیے قائم کی گئی کمپنی کے حصص پر یا بجلی کی پیداوار کے پراجیکٹوں کو کھلتا کوئلہ فراہم کرنے والی کمپنی کے حصص پر 7.5 فیصد؛

(b) (a) بالا میں مذکور کے علاوہ فائلرز (گوشوارے جمع کنندگان) کے لیے 12.5 فیصد؛

(c) (a) بالا میں مذکور کے علاوہ نان فائلرز (گوشوارے نا جمع کنندگان) کے لیے 17.5 فیصد؛

شرط یہ ہے کہ اجتماعی سرمایہ کاری سکیم، آرای آئی ٹی (REIT) سکیم یا میوچل فنڈ (مشترک سرمایہ) کے ذریعے ٹیکس کاٹے جانے کی مطلوب شرح درج ذیل ہوگی:

نقد رقم کا مارکیٹ (بازار) فنڈ سرمایہ، آمدن فنڈر (سرمایہ) یا آرای آئی ٹی (REIT) سکیم یا کوئی دیگر فنڈ (سرمایہ)	سٹاک فنڈ (راس المال سرمایہ)	
فرد	10 فیصد	10 فیصد
کمپنی	10 فیصد	25 فیصد
اے او پی (AOP)	10 فیصد	10 فیصد

مزید شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ اور (راس المال سرمایہ) کے معاملے اگر فنڈ کے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی وصولیاں منافع سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کٹوتی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ رہائشی عمارات کی تکمیل و تعمیر کے مقصد کے پیش نظر تین جون، 2018 تک ترقیاتی آرای آئی ٹی (REIT) سکیم تشکیل دی جاتی ہے تو ایسی آرای آئی ٹی (REIT) سکیم سے کسی شخص کو حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر تیس جون، 2018 سے تین سال کے لیے ٹیکس کی شرح پچاس فی صد کم ہو جائے گی۔

ڈویژن-IA

قرض پر منافع

سیکشن 151 کے تحت کٹوتی کی جانے والی شرح فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والوں) کے لیے یافت یا منافع پر 10 فیصد اور نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والوں) کے لیے یافت یا منافع پر 17.5 فیصد ہوگی؛
شرط یہ ہے کہ اگر یافت یا منافع پانچ لاکھ یا کم ہو تو نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کروانے والے) کے لیے شرح 10 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-II

غیر مقیموں کو ادائیگیاں

- (1) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (1A) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح قابل ادائیگی کل رقم کا 6 فیصد ہوگی۔
- (1A) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (1AA) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 5 فیصد ہوگی۔
- (2) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن 2 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔
- (3) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (1AAA) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 10 فیصد ہوگی۔
- (4) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (2A) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-
 - (i) کمپنی کی صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد اگر کمپنی فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو؛ اور 6 فیصد اگر کمپنی نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
 - (ii) کسی دوسرے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد اگر وہ شخص فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 5 فیصد اگر نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔
- (5) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (2A) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:
 - (i) ٹرانسپورٹ خدمات کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا دو فیصد؛ یا
 - (ii) ٹرانسپورٹ کے علاوہ دیگر معاملات میں؛
- (a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد اگر کمپنی فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو اور 12 فیصد اگر کمپنی نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
- (b) کسی دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اگر وہ شخص فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 15 فیصد اگر وہ شخص نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔
- (6) سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن (2A) کی شق c میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛

- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛
- (ii) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد، اگر کمپنی فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو اور 10 فیصد اگر کمپنی نان فائلر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
- (iii) کسی دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 7.5 فیصد اگر شخص فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 10 فیصد اگر شخص نان فائلر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔

III- ڈویشن

اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں

- (1) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛-
- (a) چاول، بنولے یا خوردنی تیلوں کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 15 فیصد؛ یا
- (b) اشیاء کی فروخت کے معاملے؛-
- (i) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد، اگر کمپنی فائلر ہو اور 6 فیصد اگر کمپنی نان فائلر ہو؛ اور
- (ii) کسی دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد، اگر شخص فائلر ہو اور 6.5 فیصد اگر شخص نان فائلر ہو؛
- (2) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛-
- (i) ٹرانسپورٹ خدمات کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا دو فیصد؛
- (ii) خدمات کی سرانجام دہی یا فراہمی کے معاملے میں؛-
- (a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد؛ اگر کمپنی فائلر ہو؛
- (b) دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اگر شخص فائلر ہو اور 15 فیصد اگر شخص نان فائلر ہو؛
- (c) الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کے لیے ادائیگیاں کرنے والی اشخاص کے ضمن میں؛-
- (i) فائلر کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 1 فیصد؛ اور
- (ii) نان فائلر کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛ اگر فائلر کمپنی ہو اور 15 فیصد اگر نان فائلر کمپنی کے علاوہ ہو؛
- (3) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (c) میں محولہ ادائیگی کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛-
- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛
- (ii) کمپنی کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد، اگر کمپنی فائلر ہو اور 10 فیصد، اگر کمپنی نان فائلر ہو؛ اور
- (iii) کسی دوسرے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 7.5 فیصد، اگر شخص فائلر ہو اور 10 فیصد اور 10 فیصد اگر شخص نان فائلر ہو۔

[]

ڈویژن-IV

برآمدات

- (1) سیکشن 154 کی ذیلی سیکشنوں (1)، (1)، (1)، (1) یا (1) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔
- (2) سیکشن 154 کی ذیلی سیکشن (2) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی۔
- (3) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 2 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-V

جائیداد سے آمدن

- (a) فرد اور اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن) کے معاملے میں سیکشن 155 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح، درج ذیل ہوگی۔

نمبر شمار	کرایہ کی کل رقم	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں کرایہ کی کل رقم 150,000 روپے سے زائد نہ ہو	کچھ نہیں
2	جہاں کرایہ کی کل رقم 150,000 سے زائد لیکن 1,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	150,000 روپے سے زائد رقم پر کل رقم کا 10 فیصد
3	جہاں کرایہ کی کل رقم 1,000,000 روپے سے زائد ہو	1,000,000 + 850,000 روپے سے زائد رقم پر کل رقم کا 15 فیصد

- (b) کمپنی کے معاملے میں، سیکشن 155 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کرایہ کی کل رقم کا 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VI

انعامات اور اعزازات

- (1) سیکشن 156 کے تحت انعام پر، انعامی بانڈ پر یا لفظی معما پر کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 15 فیصد ہوگی۔
- (2) سیکشن 156 کے تحت ریفل، لاٹری کی جیت پر، کونز کی جیت پر انعام اور فروخت کی فروغ کے لیے کمپنی کی طرف پیش کردہ انعام پر کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VIA

پیڑولیم مصنوعات

سیکشن 156A کے تحت ٹیکس کی وصولی کی شرح فائلر کے لیے ادائیگی کی رقم کا 12 فیصد اور نان فائلر کے لیے 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VIB

سی این جی اسٹیشن

کمپریٹڈ قدرتی گئس اسٹیشن کے معاملے، سیکشن 234A کے تحت وصول کیے جانے والے ٹیکس کی شرح گیس کھپت کے معاوضہ جات کا چارنی صد ہوگی۔

(دیکھیں باب XII)

بینگی ایڈوانس کی کٹوتی یا وصولی

ڈویژن-II

بروکر تاج اور کمیشن

سیکشن 233 کی ذیلی سیکشن کے تحت وصولی کی شرح درج ذیل ہوگی:-

(i) فائلر کے معاملات میں:-

(a) تشریری ایجنٹوں کے معاملہ میں ادائیگی کی رقم کا 10 فیصد؛ اور

(b) دیگر تمام معاملات میں، ادائیگی کی رقم کا 12 فیصد؛ اور

(ii) نان فائلرز کے معاملہ میں، ادائیگی کی رقم کا 15 فیصد۔

ڈویژن-IIA

پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں

(i) سیکشن 233A کی ذیلی سیکشن 1 کی شق a کے مطابق حصص کی خرید کے معاملے میں مالیت خرید کا 0.01 فیصد یا مالیت فروخت

کا 0.01 فیصد

(ii) سیکشن 233A کی ذیلی سیکشن 1 کی شق b کے مطابق حصص کی فروخت کے معاملے میں

[]

[]

ڈویژن-IIB

این سی سی پی ایل کی جانب سے ٹیکس کی وصولی کے لیے شرحیں

سیکشن 233AA کے تحت ٹیکس کٹوتی کی شرح ممبر، اختتامی (مارجن)، مالیات کار یا تمسکات (سیکیورٹیز) مستعار دہندہ کی جانب سے کمائے گئے

منافع، مارک اپ (نفع) یا سود کا 10 فیصد ہوگی۔

80- کسی مقیم فرد کی جانب سے پاکستان کا شہری ہو، پاکستان میں کسی مجاز بینک میں رکھے گئے نجی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سکیم کے مطابق سرمایہ کاری بینکوں کی جانب سے جاری کردہ سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثناء کسی اضافہ پذیر ڈیٹا حصہ۔ س کے ضمن میں جو 16 دسمبر 1999 کو یا اس کے بعد مذکورہ اکاؤنٹس میں کرائے گئے ہوں یا ان اکاؤنٹس کے جو مذکورہ سکیم کے تحت مذکورہ تاریخ کو یا بعد میں۔ کھولے گئے ہوں کے ضمن میں دستیاب نہیں ہوگا۔

[]

[]

[]

(90) قرض پر کوئی منافع جو درج ذیل ضمن میں پاکستان میں کسی صنعتی ادارے کی جانب سے قابل ادائیگی ہو۔

(i) ان رقوم پر جو اس کی جانب سے کسی غیر ملک میں کسی مالیاتی ادارے کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت قرض لی گئی ہوں جس کی منظوری اس ضمن میں عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے وفاقی حکومت کی جانب سے دی جائے گی؛ اور

(ii) حاصل کردہ رقوم یا قرضوں ہر جو کسی بھی معاملے میں بیرون پاکستان سرمایہ جاتی پلانٹ اور مشینری کی خرید کے ضمن میں غیر ملک میں خرچ کیے گئے ہوں جہاں اس کی شرائط کو عمومی طور پر اور خصوصی طور پر اس کے ضمن قابل ادائیگی اتنے ٹیکس اُس کی ادائیگی سے متعلق شرائط کو پیش نظر رکھتے ہوئے وفاقی حکومت اوہار / یا قرض کی منظوری دے گی جو اس آمدن پر ٹیکس یا ٹیکسوں سے زائد ہو جو بعد ازاں مذکورہ ملک کہا جائے گا) ایسے سود پر ادا کیا گیا / ادا کیے گئے؛

شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک میں ادا کیے گئے ٹیکس یا ٹیکسوں کی رقم پاکستان میں قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم سے متجاوز ہو جائے تو زائد ادا کی گئی رقم کے لیے کسی ریفرنڈ کی اجازت نہیں جائے گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک ایسے سود سے استثنیٰ دے دے یا اس ٹیکس کے لیے جو پاکستان میں قابل ادائیگی ہوتا، اگر مذکورہ سود پاکستان میں ٹیکس مستوجب ہوتا خود اپنے ٹیکس پر چھوٹ کی اجازت دے دے تو ایسے سود کے ضمن میں پاکستان میں کوئی ٹیکس قابل ادا نہیں ہوگا۔

(91) فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کی آمدن جو اس کے قیام کی تاریخ سے واجب الوصول یا حاصل ہوئی ہو۔

[]

[]

[]

[]

[]

[]

98- وہ آمدن جو کسی ایسے بورڈ یا پاکستان میں قائم کسی ایسے دیگر ادارے سے حاصل ہو جسے حکومت کی طرف سے منظور شدہ بڑے کھیلوں کے کنٹرول، ان کو باقاعدہ بنانے یا ان کی حوصلہ افزائی کی غرض سے قائم کیا گیا ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق سے حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان کرکٹ بورڈ پر نہیں ہوگا)۔

99- وہ آمدن جو کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا ریئل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم سے حاصل ہو شرط یہ ہے کہ وہ اس ادارے کی اس سال کی آمدن کے (90) فیصد سے کم نہ ہو اور یہ کمی سرمائے پر وصول شدہ یا غیر وصول شدہ منافع سے ہو، اسے یونٹ یا سرٹیفیکیٹ ہولڈرز یا شیئر ہولڈرز میں سے جو بھی صورت ہو، کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ کم از کم (90) فیصد حقیقی آمدن کی بونس، حصص، یونٹس یا سرٹیفیکیٹس میں سے جو بھی صورت ہو کے ذریعے تقسیم کی گئی آمدن کو شمار نہیں کیا جائے گا)

وضاحت: اس شق کے حوالہ سے اکاؤنٹنگ آمدن سے مراد وہ آمدن ہوگی جس کا حساب اکاؤنٹنگ کے مسلمہ قواعد کے تحت رکھا گیا ہو اور جس کی تصدیق آڈیٹرز نے کی ہو۔

A-99- کسی شخص کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی (ریئل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم کو) فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کا شمار 30 جون 2015 تک ہوگا۔

(شرط یہ ہے کہ ایسی کسی ریئل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم جس کا مقصد رہائشی عمارتوں کی تعمیر و ترقی ہو کو اس غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کو 30 جون 2020ء تک استثناء حاصل ہوگا)۔

100- ایسی آمدن جو کسی تجارتی سرگرمی سے حاصل نہ ہوتی ہو بلکہ مضاربہ کمپنیز و مضاربہ (فلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1980ء کے (ixxx) بابت 1980ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور کسی بھی ایسے متعین سال کی ہو جو یکم جولائی 1999ء یا اس کے بعد شروع ہوا ہو۔ (شرط یہ ہے کہ اس کا اس سال کے منافع کا 90 فیصد، جس میں کسی ضروری ذخیرے کو رقم کی منتقلی کے نتیجہ میں ہوئی ہو جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت یاد دیگر تشکیل دیئے گئے قواعد (جو حصص خریدنے والوں میں تقسیم کیے گئے ہوں) کے تحت ہو۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 1999ء سے 90 فیصد منافع کے تعین و تقسیم کی غرض سے بونس سرٹیفیکیٹس یا شیئرز کے ذریعے شیئر ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع جات کو شمار نہیں کیا جائے گا۔)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

101- یکم جولائی 2000ء تا 30 جون 2024 (بشمول دونوں مذکورہ ایام) کے دوران حاصل ہونے والا منافع و آمدن جو وینچر کمپنیز اینڈ فنڈز منیجمنٹ رولز 2000ء کے تحت رجسٹرڈ وینچر کیپٹل کمپنی یا وینچر کیپٹل فنڈ (اور کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ) سے حاصل ہوتے ہوں۔

A102- کسی شخص کی وہ آمدنی جو اسے وفاقی حکومت کے کسی حکم پر عملدرآمد کی غرض سے وفاقی حکومت کی طرف سے بطور سبسڈی دی گئی آمدن کی نمائندگی کرتی ہو۔

103- کسی ٹیکس دہندہ کو حاصل ہونے والی آمدن جو نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ اینٹی ٹریڈنگ ریگولیشنز (Notified Entities Regulations) 2007ء

کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ کمپنیوں بشمول نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ اور مذکورہ اسکیموں، ٹرسٹ یا فنڈ سے حاصل ہونے والا مالیاتی منافع

(شرط یہ ہے کہ یہ استثناء صرف ان میوچل فنڈز اور اجتماعی سرمایہ کاری اسکیموں کو حاصل ہو گا جو قرضہ اور مالیاتی منڈی کے فنڈز ہیں اور انہوں نے حصص میں سرمایہ کاری نہیں کی۔

103 الف۔ وہ آمدن جو سیکشن AA159 (یا سیکشن 59 بی) کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لئے رجسٹرڈ کمپنیز کے کسی گروپ میں شامل کسی انٹر کارپوریٹ، ڈیویڈنڈ منافع سے حاصل ہوئی ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ متعلقہ گروپ کی طرف سے اس سال کے لیے (ٹیکس) ریٹرن فائل کی گئی ہو۔

104۔ وہ آمدن جو پاک لیڈیا ہولڈنگ کمپنی کے ڈیویڈنڈ (وفاقاً حاصل ہونے والا منافع) کی حیثیت سے لیسین فارن عرب انوسٹمنٹ کمپنی سے حاصل ہوئی ہو۔

105 الف۔ وہ آمدن جو پاکستان میں یا پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی کے ڈیویڈنڈ کی صورت میں پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی کی انکارپوریشن (کمپنی بننے) کے سال سے کویت فارن ٹریڈنگ کنٹریکٹنگ اینڈ انوسٹمنٹ کمپنی یا کویت انوسٹمنٹ اتھارٹی سے حاصل ہوئی ہو۔

105 ب۔ کسی ٹیکس دہندہ کو کارپوریٹ ایگریگیشنل انٹرپرائز (اجتماعی زرعی ادارہ) کی طرف سے اس کی زراعت سے حاصل ہونے والی آمدن کے تقسیم شدہ ڈیویڈنڈ کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن۔

(شق 106 کو فنانس ایکٹ 2006 میں حذف کر دیا گیا)

(شق 106 الف کو فنانس ایکٹ 2006 میں حذف کر دیا گیا)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

نوٹ 107: وہ آمدن جو اسلامی ترقیاتی بینک کے کسی ایسے ذیلی ادارے سے حاصل ہوئی ہو جس کا مذکورہ بینک مکمل طور پر مالک ہو جو پاکستان میں قائم ہو اور ٹیکسز کی ملکیت و لیزنگ میں مصروف ہو۔

107(الف)۔ وہ آمدن جو پاکستان میں اسلامی ترقیاتی بینک کی سماجی و اقتصادی ترقی سے متعلقہ سرگرمیوں سے ہوئی ہو۔

(شق نمبر 108 اور 109 فنانس ایکٹ 2003 میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 110 اور 110A فنانس ایکٹ 2010 میں حذف کر دی گئی)

110(ب)۔ کسی مالیاتی اثاثے کی منتقلی یا حصول جو کسی موجودہ اسٹاک ایکسچینج کے ممبر کو حاصل ممبر شپ رائٹ کے طور پر اس ممبر کو کسی موجودہ اسٹاک ایکسچینج کی کارپوریٹائزیشن (اتحاد) کے عمل کے دوران کسی نئے کارپوریٹائزڈ اسٹاک ایکسچینج کے شیئرز اور ٹریڈنگ یا کلیئرنگ رائٹس (خرید و فروخت کے حقوق) کے حصول کے لیے ہو۔

(شق 111 فنانس ایکٹ 2010ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 112 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 113 فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

114۔ مالیاتی منافع کی مد میں قابل وصول آمدن جو کسی شخص کو کسی ایسے صنعتی کام سے حاصل ہوئی ہو جو وفاقی حکومت کی طرف سے ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس 1980ء (IV بابت 1980) کے معنی میں زون قرار دیئے گئے کسی علاقے میں قائم ہو۔

(شق A114 فنانس ایکٹ 2011ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 115 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 114ء فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

117۔ وہ آمدن جو کسی شخص کو آزاد جموں و کشمیر کے علاقے میں رجسٹرڈ کسی گاڑی کے چلانے سے حاصل ہوئی ہو لیکن اس میں وہ آمدن شامل نہ ہوگی جو ایسی گاڑی کے پاکستان میں مقیم کسی شخص کے پاکستان میں چلانے سے حاصل ہوئی ہو اور وہ شخص ان علاقوں کا رہائشی نہ ہو۔

(شق 118 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 119 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 120 فنانس ایکٹ 2006ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 121 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 122 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 123 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 124 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 125 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

126۔ کسی پبلک سیکٹر (سرکاری) یونیورسٹی کی آمدن جو یکم جولائی 2013ء سے محض تعلیمی مقاصد کے لیے قائم کی گئی اور منافع کمانے کی غرض سے قائم نہیں کی گئی)

126 الف۔ وہ آمدن جو چائنا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی کو گوادربندر گاہ پر 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے دوران سرگرمیوں سے حاصل ہو۔

126 ب۔ وہ آمدن اور منافع جو خلیفہ کو سٹل ریفرنسری کو 20 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس ماہ کے دوران یہ ریفرنسری قائم ہو یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126 ج۔ (1)۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2008ء اور 30 جون 2013ء کے درمیان بشمول دونوں ایام مذکورہ کے لاڈکانو انڈسٹریل اسٹیٹ میں قائم کسی صنعتی ادارے سے 10 سال

کے لیے حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں صنعتی ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

(2)۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق اس صنعتی ادارے پر ہوگا جس کا انتظام اور ملکیت کمپنیز آرڈیننس 1984ء (II XLV) بابت 1984ء کے تحت رجسٹرڈ کمپنی کے پاس ہو اور جسے خاص طور سے اسی ادارے کو چلانے کی غرض سے تشکیل دیا گیا ہو۔

126 د۔ وہ منافع اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو گوادربندر میں قائم کسی ایسے صنعتی ادارے سے ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیڈنگ زون اتھارٹی آرڈیننس 1980ء (IV) بابت 1980ء کے معنی میں ایکسپورٹ پروسیڈنگ زون گوادربندر میں شامل زون قرار دیا ہو، سے 10 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا آغاز اس ماہ اور سال سے ہوگا جس میں وہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

126 ح۔۔ اسپیشل انکنامک زونز ایکٹ 2012ء (xx بابت 2012ء) کی تعریف کے تحت کسی زون انٹرپرائز (ادارے) سے 10 سال کی مدت کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی جس کے آغاز کا شمار اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو ڈیولپمنٹ اس زون انٹرپرائز کی تجارتی سرگرمیاں شروع ہونے کی تصدیق کرے اور زون کے ڈیولپمنٹ کے لیے 10 سال کے لیے، اس مدت کا شمار ڈیولپمنٹ ایگریمنٹ پر دستخطوں کی تقریب سے ہوگا جو اسپیشل انکنامک زون میں ہو، اور جس کا اعلان وفاقی حکومت نے کیا ہو۔

(شق 126 و فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

126 ذ۔۔۔ وہ آمدن یا منافع جات جو مندرجہ ذیل کمپنیوں کی طرف سے ان کے مقابلہ درج منسوبوں جنہیں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے بائیسٹیر انڈسٹری قرار دیا ہے پانچ سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں۔

(II) میسرز آسٹرو پلا سٹکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے بائی ایگزیکٹو اور بیٹنڈ پولی تھائی لین ٹیر فتھالیٹ (Bi axially Oriented Polyethylene Terephthalate) (BOPET) منسوبہ سے اور

(II) میسرز نووا ٹیکس لمیٹڈ کے بائی ایگزیکٹو اور بیٹنڈ ٹیر فتھالیٹ (BOPET) منسوبہ سے۔

126 ہ۔۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے ووٹ پروسیڈنگ یا پریزیرویشن یونٹ سے حاصل ہوئی ہو جو یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے دوران (بشمول دونوں ایام مذکورہ) کے صوبہ بلوچستان، ملاکنڈ ڈویژن، گلگت بلتستان اور فائنا میں قائم کیا گیا ہو اور وہ مقامی طور پر پیدا ہونے پھلوں کی پروسیڈنگ کر رہا ہو، سے پانچ سال کے دوران آمدن جس کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں صنعتی ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا یا جس ماہ اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126 ط۔۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو 31 دسمبر 2016ء تک قائم ہونے والے کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوں جو پلانٹ، مشینری، آلات اور اشیاء جو کسی خاص استعمال کے لیے بنائی گئی ہوں (ناں کہ کثیر المقاصد استعمال کے لیے) اور یہ مقصد سورج اور ہوا جیسے ذرائع سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار ہو اور یہ آمدن 5 سال کے دوران حاصل ہوئی ہو اس مدت کے آغاز کا شمار یکم جولائی 2015ء سے ہوگا۔

126 ی۔۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوتے ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2016ء کے درمیان عمل میں لایا گیا ہو اور وہ زرعی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے جسمیں کولڈ فیسیلیٹیا ان کی ویئر ہاؤسنگ کر رہا ہو اور یہ آمدن 3 سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئی ہو۔ اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم ہوا جس ماہ میں اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126 ک۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2017ء کے درمیان حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے قیام اور اس کو چلانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہو اور یہ منافع جات اور آمدن پر اس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ادارہ سے 4 سال کے دوران حاصل ہوئے ہوں اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہو گا جس میں یہ صنعتی ادارہ تجارتی پیداوار شروع کرے اس شق کے تحت استثناء کا اطلاق ہو گا اگر وہ ادارہ۔۔۔

(الف) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت میں اور زیر انتظام ہو جو مذکورہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں اپنا رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

(ب) جو پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں تشکیل نہ پایا ہو یا وہ اس نئے ادارے کے طور پر کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں قائم کسی ادارے کی مشینری یا پلانٹ کو منتقل کر کے نئے ادارے کے طور پر قائم نہ کیا گیا ہو اور

(ج)۔ یہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے طور پر قائم ہو اور اس نے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2017ء کے درمیان کی مدت کے دوران حلال سرٹیفیکیشن حاصل کی ہو۔

126 ل۔۔۔ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جسے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان صوبوں میں قائم کیا گیا ہو۔ اور یہ منافع جات اور آمدن 5 سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں جس کا آغاز اس ماہ سے ہو گا جس ماہ میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی پیداوار شروع ہوئی۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل ہو گا جہاں

(الف)۔ صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2018ء کے دوران بشمول دونوں مذکورہ ایام کے قائم کیا گیا ہو اور (ب)۔ یہ صنعتی ادارہ پہلے سے قائم کسی ادارہ کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں یا یکم جولائی 2015ء سے قبل پاکستان میں قائم کسی ادارہ کے پلانٹ یا مشینری کی منتقلی سے قائم ہوا ہو۔

126 م۔۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2015ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں کسی

ٹرانسمیشن لائن پروجیکٹ سے 10 سال میں حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ان منصوبوں پر ہو گا جو

(الف)۔ جو کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر انتظام ہوں جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء

(XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے بنائی گئی ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

(ب)۔ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں قائم ہوا ہو یا کسی ایسی مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعہ قائم کیا گیا ہو جو اس نئے ادارے کے کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں بزنس کرنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال رہی ہو اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ج)۔ یا کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کے پاس نہ ہوں یا جو وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں نہ ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق 30 جون 2018ء کو یا اس کے بعد قائم ہونے والے منصوبوں پر نہیں ہو گا۔)

126ن۔۔۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی طرف باضابطہ

سرٹیفیکیٹ رکھنے والے ایسے صنعتی ادارے سے 5 سال کے دوران حاصل ہو جو سیلولر موبائل فون تیار کرتا ہو۔ اس 5 سالہ مدت کا شمار اس ماہ سے ہو گا جس میں تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی ہو۔

(بشرطیکہ یہ صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2017ء کے دوران قائم کیا گیا ہو اور اسی عرصہ کے دوران اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہوا ہو اور یہ صنعتی ادارہ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں چلنے والے کسی اور ادارے کی مشینری یا پلانٹ کی نئے ادارے کو منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔)

(شق 127 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 128 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 129 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 130 فنانس ایکٹ 2002ء میں حذف کر دی گئی)

131 کوئی آمدن:

(الف)۔ جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسی رجسٹرڈ کمپنی سے حاصل ہو جس کا رجسٹرڈ دفتر پاکستان میں موجود ہو اور یہ آمدنی کسی غیر ملکی ادارے سے رائلٹی، کمیشن یا فیس کے طور پر ہو اور یہ پاکستان سے باہر کسی پیٹنٹ، ایجاد، ماڈل، ڈیزائن، خفیہ عمل یا فارمولا یا اسی طرح کے حقوق ملکیت یا صنعتی، تجارتی یا سائنسی علوم سے متعلق معلومات تجربے یا مہارت جو کمپنی کی طرف سے اس غیر ملکی ادارے کو فراہم کیا جائے کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا ایسے کسی ادارے کو کمپنی کی طرف سے اس حوالے سے معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی تکنیکی خدمات کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا

(ب)۔ کسی دیگر ٹیکس دہندہ کی آمدن جو اسے یکم جولائی 1982ء یا اس کے بعد شروع ہونے والے کسی تین سال سے متعلقہ آمدن والے سال کے دوران اس کمپنی کی طرف سے کئے جانے والے معاہدے کے تحت کسی غیر ملکی ادارے کو پاکستان سے باہر تکنیکی خدمات کی فیس کے طور پر حاصل ہوئی ہو۔ شرط یہ ہے کہ

(I) یہ آمدنی مذکورہ کمپنی یا دیگر ٹیکس دہندہ، جو بھی صورت ہو۔

نے مذکورہ کمپنی یا اس کی طرف سے پاکستان میں اس وقت نافذ العمل ہیں قانون کے تحت وصول کی ہو جو غیر ملکی زرمبادلہ سے متعلق امور اور ادائیگیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیے نافذ ہو۔ اور

(II) جبکہ وہ آمدن جیسا کہ مذکورہ بالا ہے کو اس سال پاکستان نہ لایا جائے جس سال کے دوران یہ حاصل ہو اور اس پر ٹیکس ادا کیا گیا ہو تو اسی صورت میں یہ رقم جس سال پاکستان لائی جائے گی اس پر ادا شدہ ٹیکس کے برابر رقم مہیا کر لی جائے گی جبکہ اس سال کے لیے کوئی ٹیکس ادا نہ کیا جانا یا ادا کیا جانے والا ٹیکس مہیا کی جانے والی رقم سے کم ہو تو تمام یا مذکورہ رقم کا وہ حصہ جو مہیا نہ کیا گیا ہو اسے آگے منتقل کر دیا جائے گا اور آئندہ سال قابل ادائیگی ٹیکس سے مہیا کر لیا جائے گا، و علی ہذا القیاس۔

132۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 1988 کو یا اس کے بعد پاکستان میں قائم کئے جانے والے بجلی پیدا کرنے والے منصوبے سے حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ایسے منصوبوں پر ہو گا جو

(الف)۔ ایک ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر انتظام ہوں جو مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVIII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

(ب)۔ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم نہ کی گئی ہو یا اس نئے ادارے کے آغاز سے قبل پاکستان میں چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال مشینری یا پلانٹ کو نئے ادارے کو منتقل کر کے تشکیل دی گئی ہو۔ اور

(ج)۔ کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص وفاقی یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے پاس ہوں یا وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (A) میں بیان کردہ شرط کا اطلاق حسب پاور کمپنی لمیٹڈ پر نہیں ہو گا)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل مزید استثناء کا اطلاق کسی تیل سے چلنے والے پاور پلانٹ (بجلی کے منصوبے) پر نہیں ہو گا جو 22 اکتوبر 2002ء اور 30 جون 2002ء کے درمیان قائم کیا گیا ہو

(لیکن اس کا اطلاق تیل و گیس ہر دو ابندھن سے چلنے والے بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبوں پر ہو گا جو یکم ستمبر 2005ء کو یا اس کے بعد قائم کئے گئے ہوں۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ایسی کمپنیوں کے لئے بھی ہو گا جو آزاد جموں و کشمیر یا پاکستان میں قائم پن بجلی کے منصوبوں کی ملکیت رکھتی ہوں یا ان کا انتظام چلاتی ہوں) مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

استثناء کا اطلاق پہلے سے کام کرنے والے موجود انڈیپنڈنٹ پاور پراجیکٹس (Independent Power Projects) کے توسیعی منصوبوں کے لیے بھی ہو گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (ب) میں بیان کردہ شرائط کا اطلاق کسی بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبے پر نہیں ہو گا جسے پہلے سے موجود اور اس شق کے تحت استثناء حاصل کرنے والے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔

132 (الف)۔ وہ منافع یا آمدن جو یوسیکور آئل پاکستان لمیٹڈ سے ساڑھے سات سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہو یا جس کا آغاز ریفرنسری کے قیام یا اس سے تجارتی پیداوار شروع ہونے جو بھی بعد میں ہو۔ سے ہوتا ہو۔

132 (ب)۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو سندھ میں کوئلہ نکالنے کے ایسے منصوبے سے حاصل ہو صرف بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کے لیے کوئلہ فراہم کرتا ہو)

133: آمدنی جو 30 جون 2016 کو ختم ہونے والی مدت تک کمپیوٹر سافٹ ویئر، انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات کی برآمد سے حاصل ہو۔

وضاحت۔ اس شق کے حوالہ سے

(الف)۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات میں سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، سافٹ ویئر مینٹیننس سسٹم انٹیگریشن، ویب ڈیزائن، ویب ڈیولپمنٹ، ویب ہوسٹنگ اور نیٹ ورک ڈیزائن اور

(ب)۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات میں ان باؤنڈ (مقامی) یا آؤٹ باؤنڈ کال سینٹرز، میڈیکل ٹرانسکرپشن، ریویٹ مانسٹرنگ، گرافکس ڈیزائن، اکاؤنٹنگ سروسز، ہیومن ریسورس سروسز، ٹیلی میڈیسن سینٹرز، ڈیٹا انٹری آپریشنز (مقامی طور پر تیار کردہ ٹی وی پروگرام) اور انشورنس کلیمرز کی پروسیسنگ شامل ہیں۔

(شق 133 الف فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 134 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 135 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

135 الف: وہ آمدنی جو کسی غیر رہائشی فرد کو اوجی ڈی سی ایل سے وفاقی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایکسچینج ایبل بانڈز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو

136۔ وہ آمدنی جو کسی خاص مقصد کے لیے بنائی گئی گاڑی سے حاصل ہو جس کا تعین کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسٹ بیکنڈ سیکورٹائزیشن رولز میں کیا گیا ہے۔ تشکیل دیئے گئے (Asset Backed Securitization)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر خاص مقصد کے لئے تیار کردہ گاڑی (سپیشل پریز وہیکل) میں کوئی آمدنی ظاہر ہو اور یہ چھان بین کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہو تو اس کو قواعد میں تعین کردہ اور بیجنیٹر کو واپس کر دیا جائے گا اور جس سال کی آمدنی کا تعین کیا گیا ہے کے بعد آنے والے سال کی آمدنی میں شامل کیا جائے گا۔ اور اور بیجنیٹر کے ہاتھوں میں یہ رقم قابل ٹیکس ہوگی۔

(شق 137 فنانس ایکٹ 2006ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 138 فنانس ایکٹ 2006ء میں حذف کر دی گئی)

139 (الف)۔ وہ فائدہ جو کسی آجر کی طرف سے ملازم کے مفت طبی علاج یا اس کے ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات کی نمائندگی کرتا ہو یا ملازم خود ادا کردہ طبی یا ہسپتال کے اخراجات یا دونوں بعد آزاں آجر سے وصول کیے ہوں اور جہاں اس رقم کی وصولی ملازمت کی شرائط سے مطابقت رکھتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ہسپتال یا کلینک جو بھی صورت ہو گا نیشنل ٹیکس نمبر دیا جائے اور آجر بھی میڈیکل یا ہسپتال کے ان بلز کی تصدیق کرے جن پر اس شق کا اطلاق ہوتا ہے۔

(ب)۔ کسی ملازم کو ملنے والا میڈیکل الاؤنس جو اس ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو اور اگر ملازمت کی شرائط میں مفت طبی علاج یا ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات یا طبی و ہسپتال کے اخراجات کی واپسی کا اندراج نہ ہو، یا

(اس شق کی ذیلی شق (ج) فنانس ایکٹ 2006ء حذف کر دی گئی)

140۔ اور سیز پر انیویٹ انوسٹمنٹ کارپوریشن (OPIC) کو وصول ہونے والی تمام ادائیگیاں جو اصل رقم، اس پر منافع یا فیس کی مد اسکے تحت ہو اور وہ حکومت پاکستان اور حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکا کے درمیان 18 نومبر 1997ء کو سرمایہ کاری میں مراعات کے حوالہ سے طے پانے والے معاہدے کے تحت شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں سے وصول ہوئی ہوں۔

141۔ وہ منافع اور آمدن جو ایل این جی ٹرینلز کو آپریٹ کرنے والوں اور ان کے مالکان سے 5 سالہ مدت کے دوران حاصل ہوں۔ اس مدت کا آغاز اس تاریخ سے ہو گا جس تاریخ کو ایل این جی ٹرینلز نے کام شروع کیا۔

142۔ وہ آمدن جو بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن، سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن خیبر پختونخوا، پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن اور سندھ ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن سے بطور حصہ وصول گئی ہوں۔

وضاحت: کسی بھی شک و شبہ کو دور کرنے کے لئے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سوشل سیکیورٹی کے حصہ کے علاوہ کوئی آمدن مستثنی نہیں ہوگی۔

حصہ-II

ٹیکس کی شرح میں کمی

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جو مندرجہ ذیل فہرست میں شامل ہیں ان پر ٹیکس اس شرح سے لاگو ہوگا جو فرسٹ شیڈول میں متعین کردہ شرح سے کم ہوگی۔ اس کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

(شق 1 فنانس ایکٹ 2000ء میں حذف کر دی گئی)

(2)۔ وہ آمدن جو افراد کو ان کے ایسے بزنس سے منافع جات یا آمدن کی صورت میں حاصل ہوئی ہو جس کا حساب اس آرڈیننس کے فقہہ شیڈول کے تحت ہو اسی طرح جس طرح افراد کو پٹرولیم کی ترسیل کی غرض سے تعمیر کی گئی کسی پائپ لائن سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس اسی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ ان افراد پر مذکورہ شیڈول کی شرائط کے تحت لاگو ہو۔

(3)۔ ان خدمات (اور تعمیراتی ٹھیکوں) سے آمدن کے حوالے سے ٹیکس جو پاکستان سے باہر فراہم کی گئی ہوں پر مجموعی وصولی پر ایک فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ (خدمات سے وصولی اور ٹھیکے سے آمدن) کو معمول کے بٹلنگ پیپل کے ذریعے غیر ملکی زر مبادلہ کی صورت میں پاکستان لایا گیا ہو۔

(شق 3 (الف) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 4 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 5 فنانس ایکٹ 2009ء میں حذف کر دی گئی)

5 (الف)۔ شق 152 کی ذیلی شق 2 کے تحت وصول کئے گئے ٹیکس کی شرح، کسی ایسے غیر رہائشی شخص کو قابل ادا قرض پر نفع سے آدائیگیوں کے حوالے سے ہو اور اس شخص کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کے لیے مجموعی ادا شدہ رقم کا 10 فیصد ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ قرضوں کی دستاویزات، گورنمنٹ سیکورٹیز بشمول ٹریڈری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز سے قرض پر نہ ہو پر وصول کیا گیا ٹیکس کسی ایسے غیر رہائشی باشندے جس کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کو قابل ادا قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ جبکہ اس شخص کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری پاکستان میں کسی بینک میں کھولے گئے، اسپیشل روپی کنورٹبل اکاؤنٹ (Rupee Convertible Account) کے ذریعے ہی کی گئی ہو۔

5 (ب)۔ مالیاتی منافع کے حوالے سے ٹیکس جو کسی شخص سے پر ایویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالیاتی اثاثوں یا حصص کی پر ایویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ کو فروخت سے حاصل ہو، اس مالیاتی منافع کے 10 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق 6 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

- (شق 7 فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 8 فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 9 ایس آر او 140(1) 2013ء مورخہ 26 فروری 2013ء کے ذریعے حذف کر دی گئی)
- (شق 9(الف) ایس آر او 140(1) 2013ء مورخہ 26 فروری 2013ء کے ذریعے حذف کر دی گئی)
- (شق 9(ب) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 9(ج) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 10 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 11 فنانس ایکٹ 2006ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 12 فنانس ایکٹ 2006ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(الف) فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(ب) فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(ج) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(د) فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(ہ) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)
- (شق 13(و) ایس آر او 237(1) / 2005ء مورخہ 14 اکتوبر 2005ء کے ذریعے حذف کر دی گئی)
- (شق نمبر 13(ز) ایس آر او 1027(1) / 2005ء مورخہ 14 اکتوبر 2005ء کے ذریعے حذف کر دی گئی)
- (شق نمبر 13(ح) ایس آر او ایس آر او 140(1) / 2013ء مورخہ 26 فروری 2013ء کے ذریعے حذف کر دی گئی)
- (شق نمبر 13(ط) فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 13 (طط) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 13 (ططط) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 14 فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 14 (الف) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 14 (ب) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 14 (ج) فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 15 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 16 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(شق نمبر 17 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

18 مضاربہ کی صورت میں انکم ٹیکس کی شرح مجموعی آمدنی کا 25 فیصد ہوگی اس مجموعی رقم میں وہ حصہ شامل نہیں ہوگا جس پر فرسٹ شیڈول کے جزو 1 کے ڈویژن III یا سیکشن 153 یا سیکشن 154ء کا اطلاق ہوتا ہو۔

18 (الف): فرسٹ شیڈول کے جزو 1 کے ڈویژن II میں متعین کردہ ٹیکس کی شرح اس کمپنی کے لئے 5 سال کی مدت کے لئے 20 فیصد تک کم کر دی جائے گی جس نے کوئی صنعتی ادارہ یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے درمیان قائم کیا ہو۔ مذکورہ پانچ سالہ مدت کا شمار اسی ماہ سے ہوگا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی یا ان دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ منصوبہ پر لاگت کا 50 فیصد بشمول کام چلانے کا سرمایہ ادرازیکیوٹی فارن ڈائریکٹ انوسٹمنٹ (براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) کے ذریعے ہو۔

(شق 19 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 20 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 21 فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 22 فنانس ایکٹ 2007ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 23 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شق 30 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

حصہ - III

ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات، جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے کو مندرجہ ذیل شرائط اور حد کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی اجازت دی جائے گی۔

1- (1) کوئی رقم جو وصول ہو جیسا کہ

(الف) پاکستان کی مسلح افواج، پاکستانی فضائی کمپنیوں یا سول ایوی ایشن (شہری ہوا بازی کا ادارہ) کے فلائٹ انجنیئرز و نیویگیٹرز پاکستان کی مسلح افواج کے جوئینر کمیشنڈ آفیسرز کو فلائنگ الاؤنس کے طور پر ملے اور

(ب) پاکستان نیوی کے افسران کو سب میرین الاؤنس کے طور پر ملے پر آمدن کے املاک کے طور پر 25 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت کمی اس قدر فلائنگ الاؤنس یا سب میرین الاؤنس پر دستیاب ہوگی جو بنیادی تنخواہ کے مساوی رقم سے زیادہ نہ ہو)

(ذیلی شق 1 (الف) فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

1 (الف) (الف) وہ مجموعی الاؤنس جو کسی پاکستان فضائی کمپنی کے پائلٹ وصول کرتے ہیں پر 7.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) کسی کل وقتی استاد یا محقق پر واجب الادا ٹیکس جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن، کسی تعلیمی بورڈ یا ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی یونیورسٹی سے تسلیم شدہ غیر منفعتی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم ہوں بشمول سرکاری تعلیمی و تحقیقی اداروں کی تنخواہ سے حاصل ہونے والی آمدن پر قابل ادا ٹیکس کے 40 فیصد کے برابر تک کم کیا جائے گا۔

(3) کسی ٹیکس دہندہ کے منافع جات یا آمدن جن کا حساب اس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول میں بیان کردہ قواعد کے تحت رکھا جاتا ہو اور اس نے حکومت کے ساتھ ایسی کسی تخفیف کا معاہدہ کیا ہو کہ اس سال کی آمدن جس سال کے دوران روپے کی قدر میں بہت زیادہ کمی یا بہت زیادہ اضافہ ہو اور واجب الادا ٹیکس کی رقم اس حساب سے متعین کی جائے گی کہ روپے کی قدر میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی۔

(شق 3 فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دی گئی)

(4) پرانی اور استعمال شدہ گاڑیوں کے حوالہ سے سیکشن 148ء کے تحت ٹیکس نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 2005 (1) 577 مورخہ 4 جون 2005ء میں متعین کردہ رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(شق 5 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6)۔ بہبود سیونگز سرٹیفیکیٹ یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر منافع یا پیداوار کے طور پر ادا کی جانے والی رقم پر سیکشن 39 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (ج) کے تحت قابل ادا ٹیکس اس طرح کے منافع کے 10 فیصد زیادہ نہیں ہوگا۔

(شق 7 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 8 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 9 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 10 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 11 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 12 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 13 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 14 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 15 فنانس ایکٹ 2014ء میں حذف کر دی گئی)

(شق 16 فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

حصہ - IV

مخصوص شرائط سے استثناء

وہ آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جن کی فہرست درج ذیل ہے اس آرڈیننس کی اس شرائط کے اطلاق سے مستثنی ہوں گے اگر وہ یہ شرائط پوری کرتے ہوں جن کی تفصیل ذیل میں مذکور ہے۔

(شق 1 فنانس ایکٹ 2003ء میں حذف کر دی گئی)

1 (الف) سیکشن 46 کی شق (د) میں بیان کی گئی شرط کا اطلاق "دی سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" کی طرف سے جاری سکوک پر نہیں ہو گا۔

2- سیکشن 57 میں بیان کردہ نقصانات کی صورت میں جو کسی ایسے صنعتی ادارے کے حوالے سے ہوں جو ایک ایسے علاقہ میں قائم کیا گیا ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیڈنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس کے معنی کے اندر "زون" قرار دیا ہو پر مذکورہ سیکشن میں بیان کردہ 6 سالہ (ٹیکس سال) کی مدت کا اطلاق نہیں ہو گا۔

3- آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج کراچی کو عطیات کی صورت میں سیکشن 61 کے ذیلی سیکشن 2 کی شق (ب) (اس میں درج فارمولہ کا جزو (ج)) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(6 حذف شدہ)

(7 حذف شدہ)

5- اس آمدن یا اثاثوں جن کی کوئی توجیہ موجود نہ ہو سے متعلق سیکشن 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل صورتوں میں نہیں ہو گا۔

(I) غیر ملکی زر مبادلہ کی وہ رقم جو کسی ایسے نجی فارن کرنسی اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی ہو جو پاکستان میں کسی باختیار بینک سے کھولا گیا ہو اور یہ سیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے متعارف کرائی گئی فارن کرنسی اکاؤنٹ اسکیم کے مطابق ہو۔

بشرطیکہ استثناء کی یہ شق ان انکم ریمنٹل (ایزادی) ڈیپازٹس (جمع کرائی گئی رقم) کے لیے نہیں ہوگی جو 16 دسمبر 1999ء کو یا اس کے بعد ایسے اکاؤنٹس میں موجود ہوں جو پاکستان میں رہائش پذیر کسی شخص نے کھولے ہوں یا وہ رقم کسی ایسے شخص کی طرف سے مذکورہ تاریخ کو یا اس کے بعد کھولے گئے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو۔

(II) وہ رقم جس کی سرمایہ کاری رولز 1997 کے تحت جاری ہونے والے تین سالہ فارن کرنسی بیریرز سرٹیفیکٹس کی صورت میں کی گئی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(III) پرائیویٹ فارن کرنسی اکاؤنٹس سے روپے کی صورت میں نکلوائی گئی رقم یا اس طرح نکلوائی گئی رقم سے بنائے گئے اثاثے یا فارن ایکسچینج بیرئرز سرٹیفیکیٹس پوائس ڈالر بیرئرز سرٹیفیکیٹس اور کرنسی بیرئرز سرٹیفیکیٹس کے عوض حاصل کردہ رقم۔

9A- سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) میں درج شرائط کا سٹیبل میٹرز، سٹیبل ری رولز، کمپوزٹ سٹیبل یونٹس پر اس صورت میں نہیں ہو گا جبکہ وہ سکریپ کے خریداری کے حوالے سے رقم ادا کرنے والے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس سیکشن 235 (ب) کے تحت وصول کیا جائے۔ شرط یہ ہے کہ سٹیبل میٹرز، سٹیبل ری رولز اور کمپوزٹ سٹیبل یونٹس ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لئے سیکشن 235 (ب) کے مطابق جون 2014ء تک ادا کرنا اختیار کریں اور مذکورہ ٹیکس سالوں کا ٹیکس 30 جون 2014ء تک ادا کر دیا جائے۔

مزید بشرطیکہ جہاں ٹیکس سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کے تحت مہیا کردہ ٹیکس ریفرنڈائبل (قابل واپسی) نہیں ہو گا۔

9AA: سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق شپ بریکرز

(ناکارہ بحری جہاز توڑنے والوں) پر اس صورت میں نہیں ہو گا کہ وہ رقم کے وصول کنندہ ہوں۔

بشرطیکہ اس شق کا اطلاق صرف یکم جولائی 2014ء کے بعد درآمد کیے جانے والے بحری جہازوں پر ہو گا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

حذف کر دی گئی)

11A- کم از کم ٹیکس سے متعلقہ سیکشن 113 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہو گا۔

(i) نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا نان بنگلنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت رجسٹرڈ کوئی با

اختیار اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا ریل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (ریگولیشنز 2015ء) کے تحت منظور شدہ اور با اختیار ریل

اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (یا وائٹری پنشن سسٹم رولز 2005ء کے تحت رجسٹرڈ کوئی پنشن فنڈ یا دیگر کوئی کمپنی جو رقم کے لحاظ

سے حصص کی منتقلی کی نمائندگی کرتی ہو یا وہ سیکیورٹیز جو کسی رجسٹرڈ اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ (فہرست میں درج) ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) وہ پٹرولیم ڈیلرز جہاں تک ان کا تعلق اس رقم سے ہو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے حاصل ہوئی ہو اگرچہ بطور کمپنی، ایک رجسٹرڈ فرم یا کسی فرد کی حیثیت سے پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی پٹرول پیپوں کے ذریعے فروخت میں مصروف ہو اس مقصد سے کہ ان کی آمدنی اور اس پر ٹیکس کا تعین کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اس استثناء کا اطلاق پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی ان پٹرول پیپوں کے ذریعے فروخت پر نہیں ہوگا جو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی تقسیم کار کمپنیوں کے زیر انتظام ہوں یا یہ کمپنیاں انہیں براہ راست چلاتی ہوں۔

وضاحت۔ کسی شنگ و شبہ کے ازالے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنیاں جو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کو پٹرول پیپوں کے علاوہ کسی ذریعے سے تقسیم کر رہی ہوں اس استثناء کے فوائد سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔

(iii) جب پاور کمپنی لمیٹڈ جب تک وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(v) وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے جزو اول کی شق 132 کے تحت بجلی کی فروخت کی رسیدوں کے حوالے سے استثناء کی اہل ہوں۔

(vi) صوبائی اور مقامی حکومتیں جو سیکشن 49 کے تحت استثناء کی اہل ہوں اور دیگر حکومتی ادارے جو بصورت دیگر انکم ٹیکس سے مستثنی ہوں۔

بشرطیکہ پہلے سے ادا شدہ ٹیکس کے ریفرنڈ کا اختیار دینے کے لیے نئی تاویل نہیں کی جائے گی یا اس سیکشن کے تحت تخلیق کردہ کسی قسم کے بقایا جات کا مطالبہ پورا نہیں کیا جائے گا۔

(vii)۔ انجمن ہلال احمر پاکستان

(viii)۔ خاص مقصد کے تحت بنائی گئی غیر منفعتی (نان پرافٹ) کمپنیاں جو صوبائی حکومتوں کی وصولیوں کی جانچ پڑتال میں مصروف نہ ہوں۔

(ix) وہ غیر منفعتی ادارے جن کی منظوری سیکشن 2 یا اسکی شق نمبر 36 کے تحت دی گئی یا جو اسی شیڈول کے جزو اول کی شق 61 میں شامل ہیں۔

(x)۔ کوئی ٹیکس دہندہ جو اس شیڈول کے جزو اول کی شق 33 کے تحت استثنیٰ کی اہل ہے کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی خدمات یا آئی ٹی این ایبلڈ (enabled) خدمات کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالہ سے۔

(ix)۔ کوئی رہائشی فرد جو بحری جہازوں کا بزنس کر رہا ہو اور وہ دوسرے شیڈول کے جزو 11 کی شق 21 کے تحت وزن کی بنیاد پر ٹیکس کی کم شرح کے اطلاق کی اہل ہو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(xxiii)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو زرعی پیداوار کی سٹورٹیج (ذخیرہ کرنے) کے لیے ویئر ہاؤسنگ یا کولڈ سٹورٹیج کی سہولیات کی فراہمی کے عوض آمدنی کے حوالے سے اس شیڈول کے جزو (1) کی شق 126 (ی) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو شق 126 ک میں بیان کردہ مدت کے دوران حلال گوشت کی پیداوار سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے جزو (1) کی شق 126 (ک) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو صوبہ خیبر پختونخوا میں قائم مینوفیکچرنگ یونٹ سے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے درمیان آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے جزو (1) کی شق 126 (ل) کے تحت استثناء کے اہل ہوں

11B سیکشن (150) کی شرائط کا اطلاق سیکشن 59 (الف) یا سیکشن 59 (ب) کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے ایٹاٹلڈ (entitled) (مخصوص) گروپ کمپنیز کے اندر انٹرکارپوریٹ ڈیوڈنڈ کے حوالے سے سیکشن (150) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا شرط یہ ہے کہ اس گروپ کی طرف سے آخری عمل ٹیکس سال کی ریٹرن فائل کی گئی ہو

11C سیکشن 59 (الف) یا سیکشن 59 (ب) کے تحت گروپ ٹیکسیشن کی اہل گروپ کمپنیز کے اندر انٹرکارپوریٹ منافع یا قرض کے حوالے سے سیکشن 151 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا (شرط یہ ہے کہ گروپ کی طرف سے سب سے آخر میں مکمل ہونے والے ٹیکسٹائل کے لیے ریٹرن جمع کرائی گئی ہو)

11D ایل این جی ٹریٹمنٹ آپریٹرز اور ایل این جی ٹریٹمنٹ اونرز پر سیکشن 113 (ج) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

12- (حذف شدہ)

(a) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) اور سیکشن 21 کی شق (1) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوگا جہاں زرعی پیداوار براہ راست مالک سے خریدی جائے شرط یہ ہے کہ وہ الگ سرٹیفیکیٹ فراہم کرے جو کاشتکار کی طرف سے ود ہولڈنگ ایجنٹ کو مندرجہ ذیل نمونہ کے تحت تیار کر کے فراہم کیا جائے۔

یہ سرٹیفیکیٹ زرعی پیداوار کے کاشتکار کی طرف سے جمع کرایا جائے گا

تصدیق کی جاتی ہے کہ میں-----

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر-----

نے مندرجہ ذیل زرعی پیداوار فروخت کی ہے، بنام

(i) زرعی پیداوار کا نام (گندم، چاول، کپاس، گنا وغیرہ)-----

(ii) مقدار-----

(iii) کل قیمت-----

(iv) اراضی کی شناخت (اگر کوئی ہو تو)-----

جناب-----

مورخہ----- اور مذکورہ زرعی پیداوار کے کاشتکار اور زرعی اراضی کے مالک کی حیثیت سے

جس کا پیمائش رقبہ (اختیاری)-----

واقعہ-----

میرے ذمے کوئی ود ہولڈنگ انکم ٹیکس واجب الادا نہیں ہے۔

دستخط / نشان انگوٹھا-----

نام-----

سی این آئی سی-----

پتہ-----

تاریخ-----

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق صرف اس صورت میں نہیں ہو گا کہ کوئی نقد ادا یگی آئل ٹینکر کے عملہ کے لئے کسی کاروباری دورے یا اتفانی اخراجات کے لیے کی گئی ہو۔ اس استثناء کا اطلاق آئل ٹینکرز کے مالکان کی طرف سے کسی دیگر ادا یگی پر نہیں ہو گا اور

(شق 12 (ج) ایس ار او 2012 (1) 550 مورخہ 23 مئی 2012 میں حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

16۔ آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ان اداروں پر جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت اور آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر 1994ء کو طے پانے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 کی فہرست میں شامل ہو پر سیکشن 113، 148، 151، 153، 155 اور 156 کا اطلاق نہیں ہو گا

بشرطیکہ یہ ادارے سیکشن 149، 151، 152، 153، 155، 156 یا 233 کے تحت دیگر افراد سے ٹیکس وصول کرتے ہوں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

36A بہبود سیونگ (بچت) سرٹیفیکٹس یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ میں سرمایہ کاری پر منافع سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے سیکشن 151 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ (شق 37 فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف کر دی گئی)

38 سیکیورٹیز ایزیشن کے مقصد کے لیے سپیشل پریزورہیکل (مخصوص مقصد کے لیے گاڑی) پر سیکشن 151، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38A کسی ویبنچر کیپٹل کمپنی پر سیکشن 150، 151 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38AA

38C اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (اسلامی ترقیاتی بینک) پر سیکشن 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

42۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 3 کی شرائط کا اطلاق کسی رہائشی شخص کی طرف سے وصول کی جانے والی ان ادائیگیوں کے حوالہ سے نہیں ہو گا جو پاکستان میں کسی بندرگاہ پر کنٹینر، کیمیکل یا آئل ٹرینیل کے آپریشن کے ذریعے خدمات کی فراہمی کے عوض ہوں یا کسی ایسے انفراسٹرکچر پراجیکٹ کے عوض ہوں جو گورنمنٹ انوسٹمنٹ پالیسی 1997ء کے دائرہ کار میں ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

43(a)۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شرائط کا اطلاق کسی شخص کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض وصول کی گئی ادائیگی پر نہیں ہو گا جو اس شخص نے حکومت پاکستان کی پی او ایل پراڈکس کی ڈی ریگولیشن پالیسی کے تحت درآمد کی ہوں۔

43(b)۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ان ٹریولنگ ایجنٹس کی طرف سے ہوائی ٹکٹوں کی فروخت سے وصول ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہو گا جنہوں نے اپنی کمیشن سے آمدن پر وہ ہولڈنگ ٹیکس ادا کر دیا ہو۔

43(c)۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 ک شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسی پٹرولیم ایجنٹ یا ڈسٹری بیوٹر کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر نہیں ہو گا اگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

43(d)۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ٹینکر کنٹریکٹر کی صورت میں یکم جولائی 2006ء سے نہیں ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ وہ کنٹریکٹر ٹیکس سال 2012ء سے باربرداری خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتا ہو۔

43(e)۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق گڈز ٹرانسپورٹ کنٹریکٹر (اشیاء کی نقل و حمل کرنے والے کنٹریکٹر) کی صورت میں نہیں ہو گا شرط یہ ہے کہ ایسے کنٹریکٹر باربرداری کی خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتے ہوں۔

(حذف کر دی گئی)

45۔ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شرائط کا اطلاق کسی مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر (صنعت کار و برآمد کنندہ) پر (مذکورہ شخص کی حیثیت سے) نہیں ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ

(a) وہ مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر پاکستان میں فروخت کی گئی اشیاء کے حوالے سے ادائیگیوں پر ٹیکس مہیا کرے۔

(b) اگر پاکستان میں اشیاء کی فروخت کے حوالے سے مال کی فراہمی پر ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر ٹیکس ادا کرے گا اگر پاکستان میں اس کی فروخت، برآمدی فروخت کے 5 فیصد سے زیادہ ہو اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) اس شق میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق ان ادائیگیوں پر نہیں ہو گا جو ایسی اشیاء کی خریداری کے لیے کی گئی ہوں جن کے لیے ٹیکس کٹوتی کی خصوصی شرح مقرر ہو (منسوخ آرڈیننس کی شرائط کے تحت)

45 (A) (a) سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کی شرح ایک فیصد ہوگی مقامی طور پر فروخت، فراہمی اور خدمات فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل درجہ بندیوں میں آنے والے ٹیکس دہندگان کو

(i) ٹیکسٹائل اور متعلقہ اشیاء

(ii) کارپینٹری (دریاں)

(iii) چمڑا اور متعلقہ اشیاء بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے (فٹ ویئر)

(iv) سرجری (جراحی) کا سامان، اور

(v) کھیلوں کا سامان

شرط یہ ہے کہ سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) اور (b) کے تحت مذکورہ بالا فہرست میں مذکورہ ٹیکس دہندگان کو سوت کے تاجروں کی طرف سے فروخت، فراہمی اور خدمات بہم کرنے پر ٹیکس کٹوتی نہیں کی جائے گی۔ سوت کے ایسے تاجر اپنی سالانہ آمدن پر ماہانہ بنیادوں پر ہر ماہ کی 30 جون کو ایک فیصد کی کم از کم شرح سے ٹیکس ادا کریں گے اور اس آرڈیننس کے سیکشن 165 کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی ماہانہ سٹیٹمنٹ (تفصیل) الیکٹرانک نظام کے ذریعے فائل جائے گی۔

(b) اس آرڈیننس کی سیکشن 111 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی مدت کے دوران بکس آف اکاؤنٹس (حسابات کے رجسٹروں) میں درج شدہ جمع کی جانے والی رقم پر نہیں ہو گا جو ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پرووائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی طرف سے تیار کی گئی جو سیلز ٹیکس کی درجہ بندی میں زیر وریٹڈ ٹیکس دہندگان ہیں جیسا کہ ذیلی شق (الف) میں بیان کیا گیا۔ اور

(c) زیر وریٹڈ ٹیکس دہندگان کی مذکورہ بالا کیٹیگریز میں شامل ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پرووائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی صورت میں ذیلی شق (الف) اور (ب) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں ہو گا کہ وہ پہلے سے رجسٹرڈ ہوں اور ان ٹیکس دہندگان پر ان شرائط کا اطلاق ہو گا جنہوں نے خود کو 30 جون 2011ء تک رجسٹرڈ کروالیا ہو۔

46 سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 1 کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ڈسٹری بیوشن کمپنی یا آئل ریفائنری یا طرف سے وصول کی ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہو گا (اور سیکشن 152 کی ذیلی سیکشن 2 (الف) کی شرائط کا اطلاق نان ریزیڈنٹ پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن (P&E) کمپنیوں کی مستقل انتظامیہ کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی پر نہیں ہو گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

46A سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 3 کی شرائط کا اطلاق اس ادائیگی پر نہیں ہوگا جو لوہے اور فولاد کی مصنوعات بنانے والا اپنی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کے عوض وصول کرے۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

47A سیکشن 153 کی شرائط کا اطلاق ان ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا جو کسی ریڈیڈنٹ (مقامی) شخص نے ایسی اشیاء کی فراہمی کے عوض وصول کی ہوں جو اس شخص نے درآمد کی ہوں اور ان پر سیکشن 148 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہوں۔

47B سیکشن 150، 151 اور شیڈول اول کے ڈیویژن vii کے جزو 1 کی شرائط کا اطلاق اس شخص پر نہیں ہوگا جو نیشنل انوسٹمنٹ یونٹ ٹرسٹ یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا کسی مضاربہ یا کسی منظور شدہ پنشن فنڈ یا کسی منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان یا کسی ریل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ یا کسی تسلیم شدہ پرائیویٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپرائیو ایشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کو ادائیگی کرے۔

47C سیکشن 154 کی ذیلی سیکشن 1 کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے برآمد کنندہ کی افغانستان کو کلنگ آئل یا ویکٹریبل (وناسپتی گھی) کی برآمد کے حوالے سے نہیں ہوگا جس سے کھانے کے تیل کی درآمد پر سیکشن 148 کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو۔

47D سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 3 کی شق (الف) کا اطلاق کاٹن جنز (کپاس بیلنے والوں) پر نہیں ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی) (شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

56۔ درآمدات پر ودہولڈنگ ٹیکس کی صورت میں سیکشن 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کے حوالہ سے نہیں ہوگا۔

(i) وہ اشیاء جن کی درجہ بندی پاکستان کسٹمز ٹیرف (باب 86 اور 99 ماسوائے پی سی ٹی ہیڈنگ 9918) کے تحت کی گئی ہو۔

(ii) (الف) پٹرولیم آئلز اور کوسٹاروالے معدنی خام تیل سے حاصل ہونے والے آئلز (پی سی ٹی کوڈ 2709.0000)، فرنس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1941)، ہائی سپیڈ ڈیزل آئل (پی سی

ٹی کوڈ 2710-1912) موٹر سپرٹ پی سی ٹی کوڈ 2710-1210)، جے پی آئی (پی سی ٹی کوڈ 2710-1912) لبریکینگ آئل کے لیے بیس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1993) اور لائٹ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1921) اور پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، شیل پاکستان لمیٹڈ، انک پٹرولیم لمیٹڈ، بانیکو پٹرولیم پاکستان لمیٹڈ، ایڈمورگیس پرائیویٹ لمیٹڈ، شیورون پاکستان لمیٹڈ، ٹوٹل پارکوپاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، میکول پٹرولیم لمیٹڈ، بیکری ٹریڈنگ کمپنی پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، اوور سیز آئل ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، گیس اینڈ آئل پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اور آئل ریفائنریوں کے ذریعے درآمد کردہ سپرکیروسین آئل۔

(ii) ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ برآمد کنندگان کی طرف سے درآمد کردہ وہ اشیاء جو ایس آر او 2001/450(1) مورخہ 18 جون 2001ء کے باب دوازدہم (xii) کے ذیلی باب 7 کے ذیل میں آتی ہوں۔

(iii) وہ اشیاء جو نتیجتاً برآمد کی غرض سے عارضی طور پر پاکستان میں درآمد کی گئی ہوں اور جو نوٹیفیکیشن نمبر 2009/492(1) مورخہ 13 جون 2009ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں۔

(iv) مینوفیکچرنگ بانڈ جیسا کہ کسٹمز رولز 2001ء جن کا نوٹیفیکیشن ایس آر او 2001/450(1) مورخہ 18 جون 2001ء کے ذریعے جاری ہوا میں بیان کیا گیا اور

(v) کیڑے مار ادویات کے تیار کنندہ یا فارمولیٹر کی طرف سے درآمد کردہ منزل آئل (معدنی تیل) جو کسٹمز نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 120089/857(1) مورخہ 16 اگست 2008ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

56B سیکشن 148 کی ذیلی سیکشن 7 اور سیکشن 169 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق کسی شخص پر کمرشل (تجارتی) درآمد کنندہ کی حیثیت سے نہیں ہوگا اگر وہ اپنی کل آمدن کی ریٹرن اکاؤنٹس و دستاویزات جس بھی صورت کی وضاحت ہو کے ہمراہ فائل کرنا اختیار کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی اس شخص کے کمپنی ہونے کی صورت میں درآمدات کے 5.5 فیصد بصورت دیگر 6 فیصد سے کم نہ ہو۔

56C سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 3 کا اشیاء کی فروخت کے حوالے سے اور سیکشن 169 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کی شرائط یا اطلاق کسی شخص پر نہیں ہوگا ماسوائے اس کے اگر وہ اپنی مجموعی آمدن کی ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فائل کرنے کا اختیار

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی اس شخص کے کمپنی ہونے کی صورت میں فروخت کی مجموعی رقم کے 3.5 فیصد اور بصورت دیگر 4 فیصد سے کم نہ ہو۔

56E سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن 3 ٹیکوں کی صورت میں اور سیکشن 169 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ شخص اپنی مجموعی آمدنی کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی حاصل کردہ خدمات کی مجموعی رقم کے 0.5 فیصد سے کم نہ ہو۔

56F سیکشن 156 کی ذیلی سیکشن 2 اور سیکشن 169 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے شخص کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ شخص اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات جو بھی صورت بیان کی گئی ہو کے فائل کرنے کا اختیار استعمال اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس ادائیگی کمیشن یا حاصل کی گئی رعایت کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

56G سیکشن 233 کی ذیلی سیکشن 3 اور سیکشن 169 کی ذیلی سیکشن 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسے شخص کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ شخص اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات جو بھی صورت بیان کردہ ہو کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس ادائیگی کمیشن کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

(شق 56 (ج) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

57 سیکشن 113 اور 153 کی شرائط کا اطلاق ٹریڈنگ ہاؤس آپریٹ کرنے والی ان کمپنیوں پر نہیں ہو گا۔

(i) جن کا ادائ شدہ سرمایہ 250 ملین (25 کروڑ) روپے سے زیادہ ہو۔

(ii) جو ٹیکس سال کے اختتام پر 300 ملین (30 کروڑ) روپے سے زیادہ مالیت کے غیر تغیر پذیر اثاثوں کے مالک ہوں۔

(iii) اشیاء کی درآمد و فروخت کا کمپیوٹر ایڈریٹریٹڈ ریکارڈ رکھتے ہوں۔

(iv) فروخت پر 100 فیصد رقم کی رسیدیں جاری کرنے کا نظام رکھتے ہوں۔

(v) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے حسابات پیش کرتے ہوں اور

(vi) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہوں

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثناء اس صورت میں حاصل نہیں ہو گا۔ اگر کسی ٹیکس سال کے لیے مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئی ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مزید شرط یہ ہے کہ سیکشن 113 کے اطلاق سے استثناء پہلے 10 سال کے لیے دستیاب نہیں ہو گا اور اس مدت کا شمار اس ٹیکس سال سے ہو گا جس میں کسی ادارے کی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔

وضاحت: شکوک کو رفع کرنے کے لیے سیکشن 153 کے حوالے سے اس شق کے تحت استثناء و دہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر نہیں بلکہ وصول کرنے والے کے طور پر دیا جائے گا۔

مزید واضح کیا جاتا ہے کہ گاہوں کو فروخت کے لیے کھانے اور متعلقہ اشیاء کی گھروں کے اندر تیار کسی کمپنی کو ٹریڈنگ ہاؤس کا درجہ دینے میں مانع نہیں ہوگی شرط یہ ہے کہ اس شق میں درج تمام شرائط پوری ہوتی ہوں اور ایسی اشیاء کی فروخت مجموعی سیل (فروخت) کے 2 فیصد سے تجاوز نہ ہو۔

جہاں کسی اکاؤنٹ میں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔

60. سیکشن 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق مکمل یا جزوی طور پر اسمبلی / ڈیزائن کردہ سائفر آلات پر نہیں ہو گا جو ڈیزائن، مقدار اور معیار کے حوالے سے ملک میں استعمال کے لیے کیمینٹ ڈویژن (این ٹی آئی ایس بی) سے منظور شدہ ہوں۔

61. سیکشن 231 کی شرائط کا اطلاق بینک سے نکلوائی گئی اس رقم کے حوالے سے نہیں ہو گا جو زلزلہ سے متاثرہ کسی شخص نے گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے ادا کردہ معاوضہ سے نکلوائی ہو، اس میں زلزلہ تعمیر نو و بحالی اتھارٹی (ایرا) کے اکاؤنٹ کے ذریعہ ادا کی جانے والی رقم بھی شامل ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

62. سیکشن 97 کی مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق کمپنیوں یا ان کے بزنس کے ادغام کی صورت میں اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہو گا نہ ہی اس منتقلی کی ضرورت کے لیے حصص کے حصول پر ہو گا۔

(الف) کمپنی ریڈیٹنٹ ہو اور

(ب) ریڈیٹنٹ کمپنیوں کی مکمل ملکیتی گروپ کا حصہ ہو

شرط یہ ہے کہ

(i) مستقل ایہ ریڈیٹنٹ کمپنی، منتقل کرنے والی کمپنی یا پاکستان میں اس کے بزنس کے مالیاتی حصے کا 75 فیصد حاصل کر لے یا اس کی مالک بن جائے۔

(ii) مدغم کی جانے والی کمپنی پاکستان میں انکارپوریٹڈ کمپنی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iii) مدغم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے اثاثے ادغام سے فوری پہلے اس ادغام کی وجہ سے مدغم ہونے والی کمپنی کے اثاثے بن جائیں۔ یہ مدغم ہونے والی کمپنی کے ایسے اثاثوں کی خریداری کی یا مدغم ہونے والی کمپنیوں کے ادغام کا عمل مکمل ہونے کے بعد ان کمپنیوں کے درمیان تقسیم ہونے کے نتیجے میں ان کے پاس نہ جائیں۔

(iv) ادغام کرنے والی کمپنی یا کمپنیوں کی ذمہ داریاں ادغام سے فوری پہلے ادغام کے نتیجے میں مدغم ہونے والی کمپنیوں کی ذمہ داریاں بن جائیں اور

(v) ادغام کے منصوبے کی منظوری اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کسی عدالت یا اتھارٹی نے جیسا بھی قانونی شرط ہو، نے دی ہو۔

63- میسرز دعوت یاد یہ کراچی کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی منظوری سیکشن 2 کی ذیلی سیکشن 36 کے تحت کمشنر نے سیکشن 2 کی ذیلی سیکشن 36 کی شق (C) کے باوجود دی ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

65- وہ آمدن جو کسی ایسے منصوبے سے حاصل ہو جیسے ڈیز گنیٹڈ نیشنل اتھارٹی (ڈی این اے) نے منظور کیا ہو، جو کلین ڈویلپمنٹ میکسزم کریڈٹس یعنی سرٹیفائیڈ ایڈیشن ایڈکشنز، ویریفائیڈ ایڈیشن ایڈکشنز کی فروخت یا منتقلی سے حاصل ہوئی ہو۔

66- سیکشن 235 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل اشیاء تیار و برآمد کرنے والوں (ایکسپورٹرز کم مینوفیکچررز) پر نہیں ہوگا۔

(a) قالین

(b) چمڑا اور متعلقہ چیزیں بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے اور پاؤں میں پہنے جانے والی اشیاء

(c) جراحی کا سامان

(d) کھیلوں کا سامان اور

(e) ٹیکسٹائل اور متعلقہ چیزیں

67- سیکشن 150, 151, 152, 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انٹرنیشنل فنانس ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

67A- سیکشن B 100 اور آٹھویں شیڈول کی شرائط کا اطلاق انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کی طرف سے پاکستان کے کسی سٹاک ایکسچینج میں 30 جون 2015ء تک منتقل کی جانے والی رقوم پر نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

68- سیکشن 153، 151 اور 155 کی شرائط کا اطلاق پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

69- سیکشن 153، 152، 151، 150 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انیشیئن ڈویلپمنٹ بینک آرڈیننس 1971ء (ix آف 1971ء) کے تحت قائم انیشیئن ڈویلپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

70- درآمدات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے سیکشن 148 کی شرائط کا اطلاق اسلامی جمہوریہ پاکستان اور حب پاور کمپنی لمیٹڈ کے درمیان معاہدے کے تحت بجلی کے منصوبوں پر عملدرآمد میں مصروف ٹھیکیداروں یا ذیلی ٹھیکیداروں (سب کنٹریکٹرز) کی طرف سے ٹھیکوں کو مکمل کرنے کے لیے درآمد کئے جانے والے سامان یا سامان کی اقسام پر نہیں ہوگا۔

71- اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق میسرز تیمی تیمی کارپوریشن پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی حکومت پاکستان کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت نہیں ہوگا جو مصنوعات، آلات اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے سیلز ٹیکس کی زیر درٹیڈ ریجیم میں آتے ہوں اور سیلز ٹیکس کے حوالے سے رجسٹرڈ ہوں۔

72- سیکشن 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

72A- شق (1)، سیکشن 21، سیکشن 113 اور 152 کا اطلاق حج آپریشنز کے حوالے سے کسی حج گروپ آپریٹر پر نہیں ہوگا شرط یہ ہے کہ سال 2013ء کے لیے 3500 روپے فی حاجی اور سال 2014ء اور 2015ء کے لیے 5000 روپے فی حاجی کی شرح سے حج آپریشنز کے حوالے سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

72B- سیکشن 148 کی شرائط کا اطلاق ایسے صنعتی ادارے پر نہیں ہوگا اگر موجودہ ٹیکس سال کے حوالے سے ٹیکس کی ذمہ داری جو اس سے پہلے کے دو سال میں سے کسی ایک سال کی تعیین کردہ ٹیکس ذمہ داری کی بنیاد پر ہو جو بھی زیادہ ہو، کر دی گئی ہو اور متعلقہ کمشنر نے اس حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ کمشنر کی طرف سے اسی صورت جاری کیا جائے گا جب اس سلسلہ میں درخواست اس کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی ہو اور یہ درخواست اس شق کے مقصد کے تحت بورڈ کی طرف سے جاری کردہ آفیشل گزٹ کے نوٹیفیکیشن کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے اور اس کے مطابق دی گئی ہو۔

73- پیداواری خلاء کو پورا کرنے کی غرض سے غیر ملکی مدد حاصل کرنے کی قیمت میں تخفیف کرنے کے لیے غیر ملکی ماہر کی طرف سے واجب الادا انکم ٹیکس مستثنا ہوگا شرط یہ ہے کہ مذکورہ ماہر کو وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کی قبل ازیں منظوری سے حاصل کیا گیا ہو۔

74- سیکشن 22 کی ذیلی سیکشن 8 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان اجارہ معاہدے کی غرض سے اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

75- سیکشن 22 کی ذیلی سیکشن 15 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت سے ایسے اثاثوں کے حصول پر نہیں ہوگا جو قبل ازیں وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان اجارہ معاہدے کی غرض سے منتقل ہوئے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا اجارہ معاہدے کے مقصد کے تحت منتقلی سے فوری پہلے فرسودگی کی بناء پر اثاثوں کی قدر میں کمی کی بنیاد پر کمی کی اجازت دی گئی ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

77- سیکشن 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق توانائی کے قابل تجدید ذرائع جیسا کہ ہوا و شمسی وغیرہ کے لیے مخصوص اشیاء کی درآمد اور بعد ازاں فراہمی پر نہیں ہوگا حتیٰ کہ اگر وہ مقامی طور پر بھی تیار کی گئی ہوں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں۔ انڈکشن لیپ، ایس ایم ڈی، ایل ای ڈیز، بھرائی والی یا بغیر بھرائی کے، فننگلز اور فکچرز کے ساتھ، ونڈ ٹربائن بشمول آلٹرنیٹر اور ماسٹ، سولر ٹارچر، (ٹیوبولر ڈے لائٹنگ ڈیوائسز جیسا کہ سولر ٹیوب) لائٹین اور متعلقہ آلات، پی وی ماڈیولز (بمعہ یا بغیر) متعلقہ اجزاء بشمول انورٹرز، چارج کنٹرولرز اور بیٹریز۔

78- کوئلہ نکالنے کی غرض سے کانوں کی کھدائی اور سندھ میں کونلے سے چلنے والے بجلی گھر۔ سندھ

(i)۔ کسی ایسے منصوبے کے شیڈول (حصص) رکھنے والوں کی آمدنی پر منافع پر اس منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 سال تک سیکشن 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(ii)۔ اس منصوبے کی تعمیر اور آپریشنز کے دوران خدمات کے حصول و فراہمی اور اشیاء کی فراہمی و فروخت کے حوالے سے ادائیگیوں سیکشن 152 (A2) اور سیکشن 153 کی شرائط سے مستثنا ہوں گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

81- سیکشن 165 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق سیکشن H236 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی ایسے ہول سیلز، ڈیلر، ڈسٹری بیوٹرز اور مینوفیکچرز پر نہیں ہوگا جن کے لیے ایڈوانس ٹیکس وصول کرنا ضروری ہو۔

(شق 83۔ فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

86(a) - سیکشن 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہو گا۔

(i) - کسی فرد کی طرف سے کسی گرین فیلڈ صنعتی ادارے میں کی گئی سرمایہ کاری خواہ ویراہ راست ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والی کسی کمپنی کے حصص کی خریداری میں اصل الاٹی کی حیثیت سے کی ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والے افراد کی تنظیم کو مالیاتی حصہ فراہم کیا ہو۔

(ii) - کسی صنعتی ادارہ میں افراد کی کسی تنظیم کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری

(iii) - کسی صنعتی ادارے میں کسی کمپنی کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری اگر مذکورہ سرمایہ کاری یکم جنوری 2014ء کو یا اس کے بعد کی گئی اور تجارتی پیداوار 30 جون 2017ء کو یا اس سے قبل شروع ہونے والی ہو۔

(b) - اس شق کے تحت دی جانے والی رعایت کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو

(i) - کارپوریٹ سیکٹر میں تعمیراتی صنعت میں کی جائے۔

(ii) - کارپوریٹ سیکٹر میں کم لاگت والے گھروں کی تعمیر پر کی جائے۔

(iii) - کارپوریٹ سیکٹر میں لائیو سٹاک (مویٹیوٹیوں) ڈویلپمنٹ کے منصوبوں میں کی جائے۔

(iv) - نئے تعطل کا شکار بجلی گھروں میں کی جائے۔

(v) - تھرکول بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کان کنی اور معدنی کانوں کی کھدائی میں کی جائے۔

(c) - ذیلی شق (9) میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو مندرجہ ذیل میں کی جائے۔

(i) - اسلحہ و گولہ بارود

(ii) - دھماکہ خیز مواد

(iii) - کھادیں

(iv) - چینی

(v) - سگریٹ

(vi) - گیس بھرے مشروبات

(vii)۔ سیمنٹ

(viii)۔ ٹیکسٹائل سپننگ یونٹس

(ix)۔ فلور ملز

(x)۔ بنا سہتی گھی اور

(xi)۔ کوکنگ آئل مینوفیکچرنگ

(d)۔ گرین فیلڈ صنعتی ادارے کی اصطلاح میں اس شق کے مقاصد کے تحت تو سبھی منصوبے بھی شامل ہوں گے۔

(e)۔ اس شق کے تحت استثنیٰ مندرجہ ذیل قوانین کے تحت جرائم سے حاصل ہونے والی مالیاتی نتائج (منافع) پر نہیں حاصل ہوگا۔

(i)۔ منشیات کے کنٹرول کا ایکٹ 1997ء (کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹانسز ایکٹ 1997ء)

(ii)۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء اور (اینٹی ٹیرارزم ایکٹ 1997ء)

(iii)۔ اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

91۔ سیکشن 148 کی شرائط کا اطلاق

(i)۔ کاشتکاری اور بیجائی کے لیے زمین کی تیاری میں استعمال ہونے والے درج ذیل آلات پر نہیں ہوگا۔

پی سی ٹی کوڈ

آلات

2910 . 8432	کٹی ویٹر	(ii)
8090 . 8432	ریجر	(iii)
3090 . 8432	سب سائلر	(iv)
8090 . 8432	روٹری سلیشر	(v)
1010 . 8432	چیزل پلو	(vi)
1090 . 8432	ڈیچر	(vii)
2990 . 8432	بارڈر ڈسک	(viii)
2100 . 8432	ڈسک ہیرو	(ix)
2990 . 8432	بار ہیرو	(x)
1090 . 8432	مولڈ بولڈ پلو	(xi)
6900 . 8430	ٹریکٹر کاریئر یا فرنٹ بلیڈ	(xii)
6900 . 8430	لینڈ لیور یا لینڈ پلیسز	(xiii)
8090 . 8432	روٹری ٹلر	(xiv)
1090 . 8432	ڈسک پلو	(xv)
8090 . 8432	سائل سکریپر	(xvi)
8090 . 8432	کے آر کرنڈی	(xvii)
9020 . 8701	ٹریکٹر ماؤنٹڈ ٹریچر	(xviii)
6900 . 8430	لینڈ لیولر	(xix)

(ii) بوائی کے آلات

پی سی ٹی کوڈ	آلات
3010 . 8432	(i) سیڈ کم فرٹیلایزر ڈرل گندم، چاول، جو وغیرہ
3090 . 8432	(ii) کاٹن یا میز پلانٹر و فرٹیلایزر ایڈجمنٹ
3090 . 8432	(iii) پوٹاٹو پلانٹر
4000 . 8432	(iv) فرٹیلایزر یا مینیور سپریڈر یا براڈ کاسٹر
3090 . 8432	(v) رائس ٹرانسپلانٹر
3010 . 8432	(vi) کینولایسن فلاور ڈرل
3090 . 8432	(vii) شوگر کین پلانٹر

(iii) آبپاشی، پانی کی نکاسی اور زرعی کیمیائی استعمال کے آلات

پی سی ٹی کوڈ	آلات
2100 . 8421	(i) ٹیوب ویل فلٹرز یا
9990 . 8421	سٹریٹرز
2010 . 8424	(ii) نیپ سیک سپریٹرز
2010 . 8424	(iii) گرینولر ہیلکلیٹر
2010 . 8424	(iv) بوم یا فیلڈ سپریٹرز

2010. 8424 سیلف پروسپلڈ سپریز (v)

2010. 8424 آرچرڈ سپریز (vi)

(iv) فصلوں کی کٹائی، گاہنے اور ذخیرہ کرنے کے آلات

پی سی ٹی کوڈ

آلات

5200 . 8433 ویٹ تھریشر (i)

5200 . 8433 میزیا گراؤنڈ ٹھریشر یا شیلر (ii)

5900 . 8433 گراؤنڈ ڈگر (iii)

5300 . 8433 پوٹاٹو ڈگریا ہارویسٹر (iv)

5200 . 8433 سن فلاور تھریشر (iv)

5900 . 8433 پوسٹ ہول ڈگر (v)

4000 . 8433 سٹریبلرز (vi)

5900 . 8433 فوڈریک (vii)

5900 . 8433 ویٹ یارائنس ریپر (viii)

5900 . 8433 چاف یا فوڈر کٹر (ix)

5900 . 8433 کاٹن پکر (x)

5200 . 8433 اونین یا گارلک ہارویسٹر (xi)

5200 . 8433 شوکر ہارویسٹر (xii)

8090 . 8716

(xiii) ٹریکٹر ٹرالی یا فورتی ویکل

5900 . 8433

(xiv) ریپنگ مشینز

5100 . 8433

(xv) کمبائنڈ ہارویسٹرز

5900 . 8433

(xvi) پرووزر / شینرز

(v) کٹائی کے بعد پروسیڈنگ میں استعمال ہونے والی متفرق مشینری

پی سی ٹی کوڈ

آلات

1000 . 8437

(i) ویکھٹیسلز اینڈ فروٹس کلیننگ اینڈ

سارٹنگ یا گریڈنگ ایکوپمنٹ

4000 . 8433

(ii) فوڈز اینڈ فیڈ کیوب میکرا ایکوپمنٹ

-92 سیکشن 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

پی سی ٹی کوڈ

اشیاء

4000 . 8802

☆ ہوائی جہاز خواہ درآمد کئے گئے ہوں یا

ڈرائی یا ویٹ لیز پر حاصل کئے گئے ہوں

متعلقہ ہیڈنگز

☆ پی سی ٹی ہیڈنگز 8802.2000 اور 8802.3000 کے

ٹریڈ ایئر کرافٹس میں استعمال کے لیے میٹیننس کٹس

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایئر کرافٹس، ٹریڈ ایئر کرافٹس یا سمولیزرز

میں استعمال کے لیے سپیئر حصہ۔ س

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایم آراو

کمپنی کی مینٹیننس، ریپیر اور اور ہال ورکشاپ

قائم کرنے کے لیے مشینری، آلات اور اوزار

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ کسی کمپنی کی

طرف سے گرین فیلڈ ایئر پورٹس قائم کرنے کے لیے آپریشنل

ٹولز، مشینری، آلات، فرنیچر اور فکسچرز ”ایک بار“ کی بنیاد پر

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایئر لائن

کمپنی کی طرف سے درآمد کردہ ایوی ایشن سمو لیٹرز

93۔ سیکشن 154 کی ذیلی سیکشن (1) کا اطلاق ٹیکس دہندگان کے زیر انتظام حلال گوشت کی پیداوار پر نہیں ہو گا جو شق K 126 میں متعین کردہ مدت کے لیے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق K 126 کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

تیسرا شیڈول

حصہ - I

فرسودگی۔ قدر میں کمی

(دیکھیں سیکشن 22)

سیکشن 22 کے مقاصد کے لیے مخصوص کردہ فرسودگی کی شرح اس طرح ہوگی۔

10 فیصد	عمارت (تمام اقسام)	I
15 فیصد	فرنیچر (بشمول فننگلز) اور مشینری اور پلانٹ (اگر وہ مخصوص نہ کیا گیا ہو، موٹر گاڑیاں (تمام اقسام) جہاز، ٹیکنیکل یا پرو فیشنل کتابیں	Ii
30 فیصد	کمپیوٹر ہارڈ ویئر بشمول پرنٹر، مانیٹر اور ملحقہ اشیاء (آئی ٹی پراڈکٹس کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری اور آلات) ہوائی جہاز اور ایرو انجن	Iii
	معدنی تیل سے متعلقہ اداروں یا تنصیبات کی صورت میں جن کی آمدن کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ اول کے قواعد کے تحت رکھنا لازمی ہے۔	Iv
100 فیصد	(a) زیر زمین تنصیبات	
20 فیصد	(b) سمندر میں پلیٹ فارم اور پیداواری تنصیبات	
100 فیصد	ہوائی جہاز کی سیڑھی جو معذور افراد کو ان تک رسائی فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہو اور اس کی قیمت دو لاکھ 50 ہزار سے زیادہ نہ ہو	V

حصہ II

ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)

دیکھیں سیکشن 23، 23 اور A 23 (B)

- 1- سیکشن 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس کی شرح پلانٹ اور مشینری کے لیے 25 فیصد اور عمارات کے لیے 15 فیصد ہوگی۔
- 2- سیکشن 23 اور B 23 کے تحت ”فرسٹ ایئر الاؤنس“ کی شرح 90 فیصد ہوگی۔

حصہ III

(اخراجات قبل از آغاز)

دیکھیں سیکشن 25

سیکشن 25 کے تحت قبل از آغاز اخراجات کے لیے غیر طبعی اثاثوں کی قدر میں معمول کی کمی کی شرح 20 فیصد سے کم ہوگی۔

چوتھا شیڈول

(دیکھیں سیکشن 99)

انشورنس بزنس کی آمدن اور منافع جات کے حساب سے قواعد

لائف انشورنس پر منافع جات کا علیحدہ حساب رکھا جانا

1- لائف انشورنس بزنس کرنے والے ٹیکس دہندہ کی آمدن اور منافع جات جو ”بزنس کی آمدن“ کی مد کے تحت قابل وصول ہوں، کا حساب ٹیکس دہندہ کی دوسرے بزنس کی آمدن سے علیحدہ کیا جائے گا (دوسرے بزنس سے آمدن قبل از ٹیکس نفع یا نقصان ہو سکتی ہے جو انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کئے گئے پرائٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے مطابق تیار کی گئی ہو ماسوائے اس اضافی تصرف کے جو اس سال کے دوران کیا گیا۔

لائف انشورنس بزنس کی آمدن و منافع جات کا شمار

2- کسی لائف انشورنس بزنس کی آمدنی اور منافع جات انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کردہ پرائٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے رواں سال کے اضافی تصرفات ہوں گے جو انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے سیکشن 22(8)، 23(8) اور 23(11) کے تحت تعینات کردہ بیمہ کے حساب کے ماہر کی ہدایات کے مطابق اس طرح تیار کیا گیا ہو کہ اب IIIk کے جزو iv کے تحت اخراجات کسی بزنس کی آمدن اور منافع جات کے شمار سے مجرائی کے طور پر دی گئی ہو اور میں اضافی تناسب کی حد پالیسی ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع سے زیادہ نہ ہو۔

قاعدہ نمبر 2 کے تحت بچت کا شمار

3- (1) قاعدہ نمبر 2 کے مقاصد کے لیے بچت کے شمار پر مندرجہ ذیل (شرائط) کا اطلاق ہو گا جو کہ

(a) وہ رقوم جو پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کی گئی ہوں یا اس مقصد کے لیے رکھی گئی ہوں یا ان کو ادا کی گئی ہوں کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی۔

(b) وہ رقم جو قلمزن کر دی گئی ہو یا اکاؤنٹس میں محفوظ ہو یا فرسودگی سے نمٹنے کے لیے ماہرین بیمہ کی تخمینہ بیلنس شیٹ میں ہو یا سرمایہ کاری کی وصولی پر ہونے والا نقصان ہو کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی اور کوئی رقوم جو اکاؤنٹس میں جمع کی گئی ہوں یا قیمت میں اضافے کی وجہ سے ماہرین بیمہ کی تیار کردہ بیلنس شیٹ میں ہوں یا سرمایہ کاری پر عملدرآمد کی آمدن ہو (کو اضافہ میں شامل کیا جائے گا۔

(c) وفاقی حکومت کی سیکورٹیز کے حوالے سے انٹرویویشن کی مدت میں ہونے والا نفع یا نقصان جس کو انکم ٹیکس فری قرار دیا گیا ہو کو علیحدہ نہیں کیا جائے گا لیکن وہ ٹیکس سے مستثنا ہو گا۔

2- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کے حوالے سے

(a) بچتوں کے پہلے حساب میں ان رقوم کو مد نظر نہیں رکھا جائے گا جن کا حوالہ مذکورہ شق میں دیا گیا ہے اس حد تک کہ وہ ادا کر دی جائیں یا کسی ایسی بچت کے حوالے سے جسے کسی گذشتہ انٹرویویشن مدت سے آگے لایا گیا ہو اور

(b) اگر پالیسی ہولڈرز کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم محفوظ شدہ رقم نہیں رہتی اور وہ ادا نہیں کی جاتی یا پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کر دی جاتی ہے تو وہ رقوم جن کے منہا کرنے کی اجازت قبل ازیں اس آرڈیننس کے تحت دی گئی (یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت) کو (متعلقہ قانونی فنڈ) کا حصہ تصور کیا جائے گا، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال کے دوران محفوظ شدہ رقم محفوظ شدہ نہ رہے۔

3- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (ب) کے مقاصد کے لیے کمشنر کو سیکورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے مشاورت کے بعد یہ محسوس ہو کہ نفع یا نقصان کی شرح یا ذمہ داری کے تعین کے لیے کام میں لائے گئے دیگر عوامل بہترین پالیسیوں کے حوالے سے سرمایہ کاری کے تخمینہ سے مطابقت نہیں رکھتے تاکہ بچتوں کو مصنوعی طریقے سے کم کیا جاسکے تو کمشنر اس رقم کو فرسودگی کے الاؤنس کے خلاف ایڈجسٹ کر سکتا ہے یا ایسی سرمایہ کاری پر نفع کے حوالے سے جو بھی کمشنر موزوں خیال کرے۔

جزل انشورنس

(5)۔ انشورنس کے کسی بزنس کی آمدن یا منافع جات (ماسوائے لائف انشورنس کے) کو سالانہ اکاؤنٹس میں ظاہر کئے گئے منافع کے طور پر لیا جائے گا جو کہ انشورنس آرڈیننس 2000 (xxxix) بابت 2000ء کے تحت مطلوب ہے اور اسے مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ / تصفیہ کی صورت میں سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج (کمیشن) آف پاکستان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(a)۔ کوئی اخراجات یا الاؤنس یا کوئی محفوظ رقم یا کسی قسم کے اخراجات کے لیے رکھی رقم یا اس ٹیکس کی رقم جو ڈیوڈنڈز سے قبل از ادائیگی وصول کر لیا جائے یا وصول ہونے والے قرض پر منافع جو اس آمدنی کے حساب کتاب میں منہا کرنے کے قابل نہ ہو جو بزنس سے آمدن کی ذیل میں آتی ہے، اس میں شامل نہیں ہوگی۔

(b)۔ قاعدہ 6(A) کی شرائط کے مطابق قلمزنی کی گئی سرمایہ کاری کی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی لیکن سرمایہ کاری کی فرسودگی سے نمٹنے کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور سرمایہ کاری کی قدر میں اضافہ کی وجہ سے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی کسی رقم کو آمدن یا منافع جات کا حصہ تصور نہیں کیا جائے گا۔ تا وقتیکہ سرمایہ کاری کو عملی شکل دینے پر اس رقم کے نفع یا نقصان ہونے کی مکمل وضاحت ہو جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c)۔ انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix بابت 2000ء) میں متعین کردہ حدود سے تجاوز کسی ادائیگی، محفوظ اثاثے، الاؤنس یا اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی تاوقتیکہ کہ اس تجاوز کی سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی طرف سے اجازت دی گئی ہو اور قابل وصول ٹیکس آمدن کے وضع کرنے میں شامل کر دی گئی ہو۔

(d)۔ کسی اور سیز انشورنس یاری انشورنس کمپنی یا کسی اور سیز کمپنی کے مقامی لیجنٹ کو ادا کئے جانے والے انشورنس پریمیم یاری انشورنس پریمیم کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ انشورنس یاری انشورنس پریمیم کی مجموعی رقم پر 5 فیصد کی شرح سے ٹیکس روک لیا گیا ہو۔

میوچل انشورنس ایسوسی ایشن [مشرکہ انشورنس انجمن]

(6)۔ ان قواعد کا اطلاق کسی میوچل انشورنس ایسوسی ایشن کے انشورنس بزنس کی آمدن و منافع جات کے تخمینہ پر بھی ہوگا اور ایسی آمدن منافع جات پر ”بزنس کے آمدن“ کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہوگا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6B) لسٹڈ کمپنیوں، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ووچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹ یاربن کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس پر مندرجہ ذیل شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6c) اگرچہ اس آرڈیننس میں شامل کوئی چیز جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران ضمانتوں کے نمٹانے پر نقصان ہو، اس نقصان کو قاعدہ B6 کے تحت کسی دوسری قابل وصول ٹیکس ضمانتوں سے ٹھیک کیا جائے گا اور کسی نقصان کو آنے والے ٹیکس سال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(6D) سیکشن B4 کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر ہوگا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن IIA میں متعین کردہ شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

تعریفات

7- اس شیڈول میں

سرمایہ کاروں میں تمام اقسام کے حصص، کسی کمپنی کی طرف سے قرض لی ہوئی رقم کے سرٹیفکیٹ، بانڈز، ڈیپازٹس، دیگر سیکورٹیز، متعلقہ دستاویزات شامل ہیں اور اس میں غیر منقولہ جائیداد بھی شامل ہے خواہ وہ مالک کے قبضے میں ہو یا نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

”لائف انشورنس بزنس سے مراد انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے سیکشن 4 میں دی گئی تعریف کے مطابق لائف انشورنس بزنس ہے۔

”سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997ء (XLII آف 1997ء) کے تحت قائم کردہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن ہے۔

قاعدہ B6 کے مقاصد کے لیے سیکیورٹیز سے مراد کسی پبلک کمپنی کے حصص، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے ووچر، مضاربہ سرٹیفکیٹس یا رین کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس ہیں۔

(حذف کر دیا گیا)

پانچواں۔ شیڈول

دیکھیں سیکشن (100)

حصہ-I

پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع جات کے شمار کے قواعد

پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)

جہاں کوئی فرد وفاقی حکومت کے ساتھ معاہدے کے تحت کوئی ایسا بزنس کرتا ہے یا کرتے ہوئے تصور کیا جاتا ہے جو پاکستان میں پٹرولیم کی پیداوار یا تلاش یا ڈھوڈک اور بوبی فیلڈز میں ریفا ئنریز قائم کرنے پر مشتمل ہو یا یہ اس میں شامل ہوں، پائپ لائن کمپنیوں سے ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن کمپنیز کی آمدن اور لیکویفائمنٹ پٹرولیم گیس (ایل پی جی) اور کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) ایسا بزنس یا اس کا کوئی جزو جو بھی صورت ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے ایک علیحدہ تجارتی ادارہ (جسے بعد ازاں ”ایسا ادارہ“ کہا جائے گا) اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع جات اس فرد کی طرف سے چلائے جانے والے کسی دوسرے بزنس، اگر کوئی ہو کے کی آمدن، منافع یا حاصل سے علیحدہ شمار کیے جاتے ہیں۔

منافع جات کا شمار

(2)۔ (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارے کی آمدن اور منافع جات کا شمار اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدنی“ کی مد میں آمدن، منافع جات اور حاصل پر لاگو ہو گا۔

(2)۔ جہاں ایسا فرد کسی پٹرولیم کے ذخیرے کی تلاش، دریافت یا ٹیسٹنگ یا ان ذخائر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اخراجات کرتا ہے لیکن تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہی تلاش، دریافت اور تحقیق جس پر اخراجات کئے گئے ترک کر دی جاتی ہے تو ایسے چھوڑ دیئے جانے والے علاقے یا کسی ڈرائی ہوول کی کھدائی (ڈرلنگ) کے لیے مختص کئے گئے اخراجات، اس علاقے کو چھوڑتے وقت یا ڈرائی ہوول کی تکمیل پر جو بھی صورت ہو ضائع شدہ تصور کیا جائے گا۔

(3)۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جہاں معاہدہ یہ قرار دے کہ ان اخراجات کا کوئی حصہ ضائع (جیسے یہاں بعد ازاں ”مذکورہ نقصان“ کہا جائے گا) اس کی اجازت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق (جیسے بھی معاہدہ کے تحت اجازت ہو) دی جائے گی۔

(a)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اسی سال کی آمدن کے ساتھ ٹھیک کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدن“ کی مد میں قابل وصول ہو یا کوئی آمدن (ماسوائے ڈیوڈنڈز سے آمدن کے) جو کسی دوسری مد میں قابل وصول ہو اور جہاں نقصان کو مکمل طور پر اس طریقے سے ٹھیک نہ کیا گیا ہو تو نقصان کا وہ حصہ جو ٹھیک (پورا) نہ کیا گیا ہو اس کو آنے والے سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو بھی اس طریقے سے درست کیا جائے گا اور علی ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 6 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا

(b) کسی سال کا مذکورہ نقصان اس ادارے کے اس ٹیکس سال کی آمدن سے ٹھیک کیا جائے گا جس سال اس ادارے سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہوا اور جہاں اس ادارے کا نقصان مکمل طور پر اس سال کی آمدن سے ٹھیک (پورا) نہیں کیا گیا اور اگر نقصان کا کوئی حصہ اس سال کی آمدن سے پورا نہیں کیا گیا اور اگر یہ اس طرح مکمل طور پر ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو بیچ رہنے والے نقصان کی رقم کو آئندہ سال منتقل کیا جائے گا و علیٰ ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 10 سال سے زیادہ مدت تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4) تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد، تمام اخراجات جو اس سے پہلے کئے گئے اور جن کو ذیلی قاعدہ 2 کے تحت ضائع تصور نہیں کیا گیا یا وہ ایسے طبعی اثاثوں کی صورت میں موجود نہیں جو تجارتی پیداوار کے وقت زیر استعمال ہوں، ان کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی تاہم منہا کی جانے والی اس رقم کا حصہ جس کی اجازت کسی سال کے لیے دی جائے وہ اتنی رقم ہوگی جو ساحل کی جانب کے علاقوں کے حوالے سے منہا کی جانے والی اوسط رقم کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی اور ساحل سے دور علاقوں کے لیے جیسا کہ ٹیکس دہندہ انتخاب کرے۔ 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(5) کوئی اخراجات بشمول وفاقی حکومت کو ادا کی جانے والی رائلٹی جو کسی ساحل کی جانب والے علاقے میں پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار کے ادارے کی طرف سے دی جائے اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس دن کے بعد کی گئی ہو (یہ ادائیگی مالیاتی اخراجات یا ٹیکس دہندہ کے ذاتی اخراجات کی نوعیت کی نہ ہو) یا یہ اخراجات بیچ گئے ہوں یا زیادہ ہو گئے ہوں تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد اور جو اس ادارے کی طرف سے کی جانے والی پٹرولیم کی تلاش و پیداوار کے بزنس کے مقاصد کے لیے مکمل طور پر مختص ہوں، کو منہا کرنے کی اجازت دی جائے گی شرط یہ ہے کہ

(a) ایسے اخراجات کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایسے قابل فرسودگی اثاثوں کے حصول کے لیے کئے جائیں جن پر سیکشن 22 کا اطلاق ہوتا ہے یا ایسی اشیاء جن کو چھوا نہیں جاسکتا کے حصول کے لیے جس پر سیکشن 24 کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) سیکشن 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیاں ان اثاثوں کے لحاظ سے جن کا حوالہ شق (و) میں دیا گیا قابل قبول ہوگی۔

(c) سیکشن 22 کے تحت فرسودگی کی کٹوتی کی اجازت دی جائے گی، ان اخراجات کے حوالے سے جو طبعی اثاثوں کے حصول پر آئے اور یہ حصول تجارتی پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہو اور یہ اس تاریخ کو یا اس کے بعد اس ادارے کے زیر استعمال رہے ہوں جس طرح کہ اگر یہ اثاثے تجارتی پیداوار شروع ہوتے وقت حاصل کئے جاتے ان کی اصل قیمت پر اور جو کمی فرسودگی کی کٹوتی کے نتیجے میں ہوئی، اگر ایسا ہو تو، کی پہلے اس آرڈیننس کے تحت کٹوتی کی اجازت تھی۔

6- اگر کسی سال کے لیے کٹوتیاں جن کی اجازت باب III کے حصہ iv کے ذیلی قاعدہ 3 اور 4 میں دی گئی، اگر یہ پاکستان میں

پیدا ہونے والی پٹرولیم کی فروخت سے مجموعی وصولیوں سے تجاوز ہو تو ایسے اضافے کو کسی دوسری آمدنی سے ٹھیک کیا جائے گا (لیکن یہ ڈیویڈنڈ نہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ہوں) اور یہ سیکشن 57 کی حدود و قیود کے مطابق اس طریقے سے آگے منتقل کی جائیں ایسے کسی اضافے 6 سال سے زیادہ آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

7- ذیلی قاعدہ 6 میں وضاحت کردہ 6 سال کی حد کا اطلاق اس فرسودگی پر نہیں ہو گا جس کی اجازت کسی فرد کی طرف سے سمندر میں پٹرولیم کی تلاش و پیداوار کے حوالے سے ادارہ چلانے کے لیے دی گئی اور یہ اس تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے کسی پلانٹ، مشینری یا دیگر آلات کے حوالے سے ہو۔

8- سیکشن 22 کے مقاصد کے لیے جہاں کسی شخص کی طرف سے پٹرولیم کی تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والا کوئی اثاثہ برآمد کیا جائے یا ملک سے باہر منتقل کیا جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس شخص نے اس اثاثے کو نمٹا دیا اس اثاثے کی مالیت کے برابر معاوضہ کے بدلے میں جو فرسودگی کی کٹوتی کے تحت منہا کی گئی اور جس کی اجازت اس آرڈیننس (سیکشن 23) کے تحت ایک ابتدائی الاؤنس کے سوا) کے تحت دی گئی۔

بھاری کمی کا الاؤنس

3- کسی ایسے ادارے کی آمدن کا تعین کرنے کے لیے جو اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کے آغاز کی تاریخ کے بعد کسی اختتام سال کے لیے بھاری کمی کا الاؤنس پیداوار کی نقل و حمل کے اخراجات کے علاوہ لاگت کے 15 فیصد کے برابر ہو گا لیکن اس الاؤنس کی کٹوتی سے قبل اس ادارے کی آمدن یا پیداوار کے 50 فیصد سے تجاوز نہیں ہو گا۔

وفاقی حکومت کو ادائیگی اور ٹیکسوں کی حد بندی

4- آمدنی اور دیگر ادائیگیوں پر ٹیکسوں کی اوسط ماسوائے کسی رائٹنگ کے جس کی وضاحت پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن، پروڈکشن رولز 1949ء یا دی پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں کی گئی اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس تاریخ کے بعد کسی آف شور پٹرولیم اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے اس ادارے کی کسی ٹیکس سال کے دوران آمدن یا منافع جات کے حوالے سے حکومت کو کی گئی معاہدے میں متعین کردہ حدود سے تجاوز نہیں ہوگی شرط یہ ہے کہ یہ اوسط کسی آن شور (ساحل سمندر کے قریب) ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن و منافع جات سے 50 فیصد سے کم نہ ہو اور کسی آف شور (ساحل سے دور سمندر میں) پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی وفاقی حکومت کو ادائیگی کے لیے کٹوتی سے قبل آمدن اور منافع جات کا 40 فیصد ہو۔

(2) یکم جولائی 2002ء کو یا اس تاریخ کے بعد شروع ہونے والے کسی ٹیکس سال کے حوالے سے ذیلی شق نمبر ایک میں بیان کردہ اوسط اس آمدن اور منافع جات کے 40 فیصد سے کم نہیں ہوگی جو کسی آن شور پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن ماسوائے کسی آن شور پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے وفاقی حکومت کو کی گئی ادائیگی ماسوائے رائٹنگ کے ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اگر کسی ٹیکس سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیوں اور آمدن پر ٹیکس کی اوسط معاہدے میں بیان کی گئی رقم سے کم یا زیادہ ہو، ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی اضافی رقم قابل ادائیگی ہوگی یا کسی ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کی ادائیگی میں تخفیف کی اجازت دی جائے گی جیسا بھی معاملہ ہوتا کہ وفاقی حکومت کو ادائیگی اور منافع پر ٹیکس کی اوسط بنائی جاسکے، اس رقم کے برابر جس کا تعین معاہدے میں کیا گیا۔

(4) اگر کسی سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیاں معاہدے میں تعین کردہ رقم سے تجاوز ہو جائیں اس حد تک کہ تجاوز جو قاعدہ 6 کی شق 3 کی ذیلی شق (ب) کے حوالے سے لیوی یا ٹیکس پر مشتمل ہو اس کو آئے منتقل کیا جائے گا اور اسے اس قاعدہ کے مقاصد کے تحت وفاقی حکومت کو آنے والے سال میں کی گئی ادائیگی میں تصور کیا جائے گا شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کو کی جانے والی تمام ادائیگیاں جو ایسے کسی معاہدے تعین کردہ رقم کی حد سے تجاوز ہوں اور جو کسی ٹیکس دہندہ کے ساتھ یکم جنوری 1970ء یا اس سے پہلے کئے گئے معاہدے میں مذکور ہو۔

(4A) اگرچہ اس شیڈول میں شامل کوئی چیز، کوئی فرد ٹیکس سال 2012ء اور بعد کے لیے کوئی ادارہ جو پٹرولیم کی تلاش و پیداوار میں مصروف ہو رائلٹی کے علاوہ آمدن و منافع جات کے 40 فیصد کے حساس سے ادائیگی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ یہ اختیار کسی اسپیلٹ فورم کے پاس زیر التواء ٹیکس کی شرح کے حوالے سے پیشکش، ریفرنسز اور ایپلوں کو واپس لینے سے مشروط ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سال 2011ء کی ٹیکس کے حوالے سے بقایا جات کی ذمہ داریاں 30 جون 2012ء تک ادا کر دی جائیں اور شرط یہ ہے کہ یہ اختیار صرف ایک بار فراہم کیا جائے گا اور ناقابل تنسیخ ہوگا۔

(4A) ڈی کمیشننگ کی لاگت

ٹیکس سال 2010ء سے موثر ڈی کمیشننگ کی لاگت، جس کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کسی کاسٹ اکاؤنٹنٹس نے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق کی ہو، کی اجازت 10 سال کی مدت یا مائنگ لیز کی ترقی و پیداوار میں سے جو بھی کم ہو کے لیے ہوگی اور اس کا آغاز تجارتی پیداوار کے سال یا یکم جولائی 2010ء سے پہلے شروع ہونے کی صورت میں، ڈی کمیشننگ کی لاگت کے لیے کٹوتی جس کا قبل ازیں حوالہ دیا گیا ہے، کی اجازت ٹیکس سال 2010ء سے 10 سال کٹے یا ترقی اور پیداوار کے جاری رہنے تک یا مائنگ لیز میں سے جو بھی کم ہو تک ہوگی۔

(4AA) اس جز کے تحت ٹیکس دہندہ پر سیکشن 4 B کی شرائط کا اطلاق ان شرحوں کے مطابق ہوگا جو پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن IIA میں مذکور ہیں۔

قواعد سے متعلقہ شرائط

(5) بورڈ اس حصہ سے متعلق کسی معاملہ یا اس حصہ پر عملدرآمد کے تحت سامنے آنے والے کسی معاملہ کے مقاصد کے لیے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفات

(6) اس حصہ میں

- (1) معاہدہ (ایگریمنٹ) سے مراد وہ معاہدہ ہے جو وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان پاکستان میں پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار بارے طے پایا ہو۔
- (2) تجارتی پیداوار (کمرشل پروڈکشن) سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت وفاقی حکومت نے کی ہے۔
- (3) وفاقی حکومت کو ادائیگیوں (پے منٹس ٹودی فیڈرل گورنمنٹ) سے مراد وہ رقم ہیں جو وفاقی حکومت یا پاکستان میں وفاقی حکومت کے کسی ادارے کو قابل ادا ہوں۔

(a) رائٹیز کے حوالے سے جیسا کہ پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء میں پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے اور

(b) کسی ٹیکس یا لیوی کے حوالے سے جو پاکستان میں عائد ہے اور اس کا اطلاق خاص طور پر تیل کی پیداوار یا اس کی مصنوعات سے متعلقہ صنعتوں یا ان میں سے کسی ایک پر ہوتا ہے اور جو عمومی طور پر تمام صنعتی و تجارتی سرگرمیوں پر عائد نہیں۔

(4) پٹرولیم سے مراد خام تیل، قدرتی گیس اور اس ذیل میں (کیس ہیڈ) پٹرولیم سپیرٹس جن کی تعریف پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے لیکن ان میں ریفائن کردہ پٹرولیم مصنوعات شامل نہیں۔

(5) ”سرنڈر“ سے مراد کسی علاقہ کے حوالہ سے حقوق کا انقطاع ہے، اس میں کسی معاہدے کی شرائط کے تحت حقوق کی مدت کا ختم ہونا بھی شامل ہے۔

(6) ”سرنڈر ڈائریا“ سے مراد وہ علاقہ ہے جس کے حوالہ سے کسی شخص کے حقوق چھوڑ دیئے جانے، تفویض کر دیئے جانے اور بزنس ختم کر دیئے جانے کے باعث منقطع ہو گئے ہوں۔

(7) آمدنی پر ٹیکس (ٹیکسز آن انکم) اور ٹیکس میں انکم ٹیکس شامل نہیں ہے لیکن وفاقی حکومت کو ادائیگیاں شامل نہیں اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(8) ”ویل ہیڈ ویلیو“ کے وہ معنی ہونگے جو اسے وفاقی حکومت حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان معاہدے میں دیئے جائیں گے اور کسی ایسی تعریف کی عدم موجودگی میں اس کے وہ معنی ہونگے جو اسے پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن اینڈ ایکسپلوریشن) رولز 1986ء میں دیئے گئے۔

حصہ-II

معدنی ذخائر (ماسوائے پٹرولیم کے) کسی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی

آمدنی اور منافع جات کے شمار کے قواعد

ایک علیحدہ بزنس کے طور پر معدنی ذخائر کی تلاش اور ان کو نکالنا

1- جبکہ کوئی شخص ایسا بزنس کر رہا ہے یا کرتا ہوا تصور ہوتا ہے جس میں گھلنے والے معدنی ذخائر (ماسوائے پٹرولیم کے) کی پاکستان میں تلاش اور ان کو نکالنا شامل ہے، ایسا بزنس یا اس کا کوئی جزو، جو بھی صورت ہو کو اس آرڈیننس (یا منسوخ آرڈیننس) کے مقاصد کے تحت ایک علیحدہ ادارہ تصور کیا جائے گا (جسے اس کے بعد ”ایسا ادارہ“ کہا جائے گا اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع جات کا شمار اس شخص کے کسی دوسرے بزنس ’اگر ہو تو‘ سے علیحدہ کیا جائے گا۔

منافع جات کا شمار

2- (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارہ کی آمدن و منافع جات کا شمار اسی طریقہ سے کیا جائے گا جو طریقہ بزنس سے آمدن کے عنوان کے تحت آمدن، منافع جات اور اثاثوں کے حصول پر لاگو ہوتا ہے۔

(2) ایسے ادارے پر تلاش اور فروغ کے حوالے سے ہونے والے اخراجات جو تجارتی پیداوار شروع ہونے کی تاریخ تک آئے ہوں اور وہ اس ادارے سے کسی دوسری آمدن سے برابر نہ کئے جاسکتے ہیں، نقصان تصور ہونگے۔

(3) ذیلی قاعدہ 2 میں مذکورہ نقصان کو آگے منتقل کیا جائے گا اور اسے تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کی آمدن سے برابر کیا جائے گا اس صورت میں کہ یہ اس ادارہ کی اس ٹیکس سال کی مجموعی آمدن کے برابر نہ ہو اور نقصان کا وہ حصہ جو بچ رہے گا اسے آئندہ سال منتقل کیا جائے گا اور اس طرح آئندہ سال کے لیے لیکن اس نقصان کو اس ادارے کی تجارتی پیداوار کے سال سے شمار کر کے 10 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4) تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کچھ دھات کو نکالنے والے پلانٹ اور مشینری سے فرسودگی کی اس ٹیکس سال کے دوران آمدن اور منافع جات سے کٹوتی کی اجازت ہوگی جس سال کے دوران یہ پہلی بار استعمال میں آئے اور یہ کٹوتی ایسے اثاثے کی اصل لاگت کے برابر ہوگی اور اس پر سیکشن 22 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2A)۔ اس حصہ کے تحت ٹیکس دہندہ پر سیکشن 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 A میں

بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

بھاری کمی کا الاؤنس

3- (1) ایسے ادارے سے کسی سال کی آمدن و منافع جات کا تعین کرتے ہوئے ایک اضافی الاؤنس (جسے ازاں بعد بھاری کمی کا الاؤنس (ڈیلیٹن الاؤنس) کہا جائے گا) کا شمار ایسے ادارے کی (ایسے الاؤنس کی کٹوتی سے قبل) قابل ٹیکس آمدن کے 20 فیصد کے برابر ہو گا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے تحت کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی تا وقتیکہ کہ بھاری کمی کے الاؤنس کے برابر ایک رقم علیحدہ کر لی جائے اور اسے محفوظ اثاثے کے طور پر رکھ لیا جائے تاکہ اسے ادارے کی ترقی اور اس میں توسیع کے لیے استعمال میں لایا جاسکے۔

(3) جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران بھاری کمی کا الاؤنس لیا گیا اور پھر اسے ذیلی قاعدہ 2 کی شرائط کے برعکس کسی مقصد کے لیے استعمال میں لایا گیا تو اس آرڈیننس کے تحت اجازت دی گئی رقم غیر قانونی طور پر اجازت دی گئی رقم شمار ہوگی اور کمشنر اس کے باوجود کہ کوئی چیز اس آرڈیننس میں شامل ہے، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن کا دوبارہ شمار کرے گا اور اس پر سیکشن 122 کی شرائط کا اطلاق ہو گا اس حد تک کہ اس سیکشن میں بیان کردہ 5 سالہ مدت کا شمار اس ٹیکس سال کے اختتام سے ہو گا جس میں یہ رقم استعمال کی گئی۔

معدنی ذخائر کو گاڑھا کرنے یا ان کی ریفاٹنگ سے منافع جات پر ٹیکس استثناء

4- (1) جبکہ ایسا ادارہ اگر پاکستان سے نکالے گئے معدنی ذخائر کو پاکستان میں گاڑھا کرنے یا انہیں ریفاٹن کرنے میں مصروف ہو تو اس ادارے کے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات (جن کو ازاں بعد ”مذکورہ رقم“ کہا جائے گا) اس صورت میں کہ وہ اس ادارے پر لگائے گئے سرمائے کے 10 فیصد سے متجاوز نہ ہو ٹیکس سے مستثناء ہو گا (اگر ایسے سرمائے کا شمار اس قاعدہ کے مقاصد کے لیے بنائے گئے بورڈ کے قواعد کے مطابق کیا گیا ہو۔)

(2) جبکہ ایسے ادارے کے حاصل شدہ اثاثے اور منافع جات کسی ایسے ٹیکس سال کیلئے لیے گئے ہوں جس کی مدت ایک سال سے کم یا زیادہ ہو تو ذیلی قاعدہ نمبر 1 کے تحت حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات کی رقم جو (ٹیکس سے) مستثناء ہوگی، وہ رقم ہوگی جو منافع جات کی مذکورہ رقم سے وہی تناسب رکھتی ہو جو کہ اس مدت کا ایک سالہ مدت سے تناسب ہوتا ہے۔

(3) بزنس سے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات جن پر اس قاعدے کا اطلاق ہوتا ہے، کا شمار باب III کے حصہ IV کے مطابق کیا جائے گا۔

(4) اس قاعدہ کے کسی حصہ کا اطلاق ایسے ادارے پر نہیں ہو گا جسے پہلے سے موجود کسی ادارے کو تقسیم کر کے، یا اس کی تشکیل نو کر کے یا اس کی تعمیر نو کر کے بنایا گیا ہو یا اسے یکم جولائی 1975ء سے قبل چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال پلانٹ، مشینری یا عمارت منتقل کی گئی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) اس قاعدہ کی شرائط کا اطلاق اس ٹیکس سال کے لیے ہوگا جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی یا نقصان یا الاؤنس اگر کوئی ہو تو برابر کیا گیا یا مکمل طور پر منہا کیا گیا قاعدہ نمبر 2 کے ذیلی قاعدہ ذیلی قواعد 3 اور 4 جیسی بھی صورت ہو، کے تحت اور ان میں سے جو بھی بعد میں ہو اور آئندہ 4 سال کے لیے ہو۔

قواعد سے متعلق شرائط

5- بورڈ اس حصہ سے متعلقہ سرگرمیوں یا امور بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفیں

6- اس حصہ میں

(1) تجارتی پیداوار سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت کمشنر کی طرف سے کی گئی _ اور

(2) پٹرولیم کے وہی معنی ہیں جو حصہ اول کے قاعدہ 6 کی ذیلی شق 4 میں ہیں۔

چھٹا شیڈول

حصہ-I

منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز

(دیکھیں سیکشن 2(48) اور (e) 021)

1- پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری ___ (1) کمشنر کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی رائے میں قاعدہ نمبر 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت اس منظوری کو واپس لے سکتا ہے اگر اس کی رائے میں فنڈ کے حالات منظوری کو جاری رکھنے کے جواز کو ختم کر دیں۔

2- منظوری کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جسے کمشنر بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قواعد کے مطابق مقرر کرے اور یہ تاریخ اس مالی سال کے آخری دن سے بعد کی نہ ہو جس مالی سال میں یہ حکنامہ جاری کیا جائے۔

3- کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا حکنامہ ماسوائے اس کے کہ کمشنر اس کے برعکس حکم جاری کرے، اس امر واقع سے متاثر نہیں ہو گا کہ اس پراویڈنٹ فنڈ کو کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ میں ضم کر دیا جائے اور یہ امر واقع دونوں اداروں کے نضمام کے وقوع پذیر ہونے کے نتیجے میں سامنے آئے یا یہ اول الذکر فنڈ کو چلانے والے آجر کے ادارے میں ضم کر دیا جائے یا کئی یا جزوی طور پر اسے منتقل کر دیا جائے یا اس آجر کے کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ کو جزوی یا کئی طور پر اس میں شامل کر لیا جائے۔

4- منظوری کو واپس لینے کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

5- کمشنر اس وقت تک کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کو منسوخ نہیں کرے گا یا اس کی منظوری سے انکار نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع نہ فراہم کرے۔

(2) منظوری کی شرائط : (1) کوئی پراویڈنٹ منظوری کے حصول اور اسے جاری رکھنے کے لیے ان شرائط کو پورا کرے گا جن کی یہاں وضاحت کی جا رہی ہے یا دیگر شرائط بورڈ قواعد کے تحت مقرر کرے۔

(a) تمام ملازمین پاکستان میں بھرتی کئے جائیں گے یا کسی ایسے آجر کی طرف سے بھرتی کئے جائیں گے جن کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر، اگر وہ مناسب سمجھے اور شرائط اگر کوئی ہوں تو، ان کے مطابق جنہیں وہ مناسب سمجھے کہ ان کا منظوری سے منسلک کیا جانا ضروری ہے، کسی ایسے آجر کے زیر انتظام فنڈ کی منظوری دے جس کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں نہ ہو شرط یہ ہے کہ پاکستان سے باہر بھرتی کئے گئے ملازمین 10 فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(b) کسی سال کے لیے کسی ملازم کا چندہ (کنٹری بیوشن) اس سال کی اس کی تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ ہو گا اور اس کی کٹوتی آجر کی طرف سے ملازم کی تنخواہ میں سے اسی تناسب سے کی جائے گی اور یہ کٹوتی اس سال کے دوران ہر مدت کے لیے ادا کی گئی تنخواہ میں سے کی جائے گی اور فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ کوئی ملازم جو اپنی ملازمت برقرار رکھتا ہے پاکستان کی مسلح افواج میں خدمات کے دوران یا جب اسے لیا جائے یا بھرتی کر لیا جائے کسی قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو کسی قومی خدمت کے لیے اور وہ آجر کی طرف سے تنخواہ لے یا نہ لے لیکن وہ پاکستان کی مسلح افواج میں یا کسی دوسری قومی خدمت کے دوران چندہ (کنٹری بیوشن) دیتا ہے اور اس دوران وہ پاکستان کی مسلح افواج میں اپنی ملازمت جاری رکھتا ہے یا لے لیا جاتا ہے یا کسی اور قومی خدمت پر مامور کر دیا جاتا ہے تو وہ رقم جو اگر وہ اپنی ملازمت جاری رکھتا تو آجر کو بطور چندہ (کنٹری بیوشن) کے ادا کرتا۔

(c) کسی سال کے دوران آجر کی طرف سے کسی فرد کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے جانے والے چندے (کنٹری بیوشن) کی رقم اس سال کے دوران ملازم کی طرف سے دیئے گئے چندے (کنٹری بیوشن) کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہ رقم فرد کے اکاؤنٹ میں برابر وقفوں سے اس طرح جمع کروائی جائے گی کہ یہ وقفے ایک سال سے زیادہ نہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ یہ بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قوانین کے مطابق ہو یا کسی خاص فنڈ کے حوالے سے کمشنر شرائط میں نرمی کر دے۔

(i) جیسا کہ آجر کی طرف سے ان انفرادی اکاؤنٹس میں زیادہ چندے (کنٹری بیوشن) کی اجازت دی جائے جن کی تنخواہیں فرداً فرداً 500 روپے ماہوار سے کم ہوں۔

(ii) جیسا کہ آجروں کی طرف سے ملازمین کے ذاتی اکاؤنٹس میں مخصوص مدت کے بعد بونس یا دیگر ہنگامی نوعیت کے چندے (کنٹری بیوشن) جمع کرانے کی اجازت دی جائے جبکہ ایسے بونس یا دیگر چندے (کنٹری بیوشنز) کا شمار اور ادائیگی فنڈ کے قوانین کے تحت واضح اصولوں کے مطابق کی گئی ہو۔

(d) آجر کو فنڈ سے کوئی بھی رقم واپس لینے کا اختیار نہیں ہو گا سوائے اس صورت کے جب ملازم کو بد عملی پر بر طرف کر دیا جائے یا وہ خرابی صحت یا کسی ناگزیر وجہ کے علاوہ فنڈ کے قوانین میں اس حوالے سے متعین کردہ مدت ملازمت کے پورا ہونے سے قبل رضا کارانہ طور پر اسے چھوڑ دے۔

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں آجر کی طرف سے واپس لی جانے والی رقم اس کی طرف سے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے چندے (کنٹری بیوشن) اور فنڈ کے قوانین کے تحت اس پر جمع ہونے والے انٹریسٹ (منافع) تک محدود ہوگی۔

(e) فنڈ دو یا زیادہ ٹرسٹیز یا کسی ٹرسٹ کے تحت آفیشل ٹرسٹیز کو عطا کیا جائے گا اور اسے تمام مستفید ہونے والوں کی رضامندی کے بغیر واپس نہیں لیا جائے گا۔

(f) فنڈ اس چندے (کنٹری بیوشنز) پر مشتمل ہو گا جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے، یہ چندے (کنٹری بیوشنز) ٹریسٹیز نے وصول کئے ہوں گے یا اس طرح جمع ہونے والی رقم اور اس چندے (کنٹری بیوشنز) پر منافع بھی فنڈ میں شامل ہو گا، جمع ہونے والی رقم، اس سلسلہ میں خریدی گئی سیکیورٹیز اور فنڈ کے مالیاتی اثاثوں کی منتقلی سے حاصل ہونے والے مالیاتی فوائد بھی فنڈ میں شامل ہونگے اور اس کے علاوہ کوئی دیگر رقم فنڈ میں شامل نہیں ہوگی۔

(g) جمع شدہ تمام رقم جو کسی ملازم کو ادا کی جانی ہے اس دن ادا کی جائے گی جس دن وہ یہ فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

شرط یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ شق (و) اور (ز) میں شامل کوئی چیز _____

(i) کسی ایسے ملازم کی طرف سے دی گئی تحریری درخواست پر جو اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے، فنڈ کے ٹریسٹیز اس بات پر رضامند ہو سکتے ہیں کہ اس ملازم کو قابل ادائیگی رقم جزوی یا کلی طور پر روک لی جائے تاکہ مذکورہ ملازم مطالبے پر یہ رقم کسی بھی وقت نکلا سکے۔

(ii) جبکہ کسی ایسے ملازم کو قابل ادائیگی جمع شدہ رقم جو ملازم نہ رہا ہو۔۔۔۔۔ قبل شق کے مطابق فنڈز میں روک لی جائے تو فنڈ میں وہ منافع (انٹریسٹ) بھی شامل ہو گا جو اس جمع شدہ رقم پر حاصل ہو۔

(iii) فنڈ اس رقم پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے جو کسی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ سے اس کے سابق آجر کے زیر انتظام منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ سے منتقل ہوئی ہو اور اس میں اس رقم پر منافع بھی شامل ہو گا۔

(h) ماسوائے شق (ز) میں مذکور کے یا ایسی شرائط اور پابندیوں کے مطابق جو کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو قواعد کے ذریعے مقرر کر سکتا ہے ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی جزو اسے قابل ادا نہیں ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ کسی ملازم کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ اپنی مجموعی آمدنی پر تخمینہ شدہ ٹیکس کی رقم ادا کر سکے جیسا کہ قاعدہ (7) کے ذیلی قاعدہ 4 میں وضاحت کی گئی ہے، اس منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اپنے اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم میں سے اس قدر رقم نکالنے کا اختیار ہو گا جو قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ 2 کے حوالہ سے منتقل شدہ بقایا رقم (بیلنس) جو اس کی مجموعی آمدن میں شامل نہ کیا گیا ہو، پر ٹیکس کے تخمینہ اور ایسی رقم کے درمیان فرق سے زیادہ نہ ہو۔

(3) آجر کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشنز) جس سے ملازم کی طرف سے وصول کردہ رقم سمجھا جائے۔ کسی سال کے لیے سالانہ اضافے کا وہ حصہ کسی ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والے بیلنس کا ہو اور وہ ملازم کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل نہ ہو اس طرح کہ

(a) آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشنز) جو ملازم کی تنخواہ کے دسویں حصہ یا ایک لاکھ روپے میں سے جو بھی کم ہو سے زائد ہو۔

(b) ملازم کے اکاؤنٹ میں موجود بیلنس پر جمع ہونے والا منافع (انٹریسٹ) اس صورت میں کہ وہ ملازم کی تنخواہ کے ایک تہائی سے زائد ہو یا وہ وفاقی حکومت کی طرف سے اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں شامل نوٹیفیکیشن کے ذریعہ مقرر کردہ شرح سے زیادہ شرح میں ہو اس سال

ملازم کی طرف سے وصول کیا گیا سمجھا جائے گا اور اسے اس ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور اس پر انکم (آمدنی) ٹیکس قابل ادا ہو گا۔

(4) جمع شدہ بیلنس کی مجموعی آمدن سے اخراج: (1) ان قوانین سے مشروط جو بورڈ اس حوالہ سے بنائے، قابل ادا جمع شدہ بیلنس اور کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے کسی ملازم کو قابل ادا ہونے پر اس کی مجموعی آمدن کے شمارے سے خارج کر دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں بھی ہو گا کہ جب کوئی ملازم اپنی ملازمت ختم کر دینے پر کسی دوسرے آجر کے پاس ملازمت حاصل کر لے اور اس کو قابل ادا ہوگی مجموعی رقم (بیلنس) جو اسے ادا کیا جانا ہے اس کے اس دوسرے آجر کے زیر انتظام چلنے والے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے،

(5) جمع شدہ رقم (بیلنس) پر ٹیکس: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں حصہ دار کس ملازم کو قابل ادا جمع شدہ رقم اس کی مجموعی آمدنی میں شامل کر دی جائے تو کمشنر ٹیکس کی ان مختلف رقوم کے مجموعہ کا شمار کرے گا جو ہر متعلقہ سال ملازم کی طرف سے اس کی مجموعی آمدنی کے حوالے سے قابل ادا ہوں اور اگر وہ فنڈ منظور شدہ فنڈ نہ ہو اور وہ رقم اس ملازم کی طرف سے ان سالوں کے لیے ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقوم کے مجموعہ سے زیادہ ہو جائے ملازم کو قابل ادا ہوگی کسی دوسرے ٹیکس کے علاوہ جو اس آمدنی پر اس سال کے لیے قابل ادا ہو جس میں اس کا جمع شدہ بیلنس (رقم) اسے قابل ادا ہوتا ہے۔

(6) جمع شدہ رقم پر قابل ادا ہوگی ٹیکس کی قبل از ادائیگی کٹوتی: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیز یا ملازمین کو قابل ادا ہوگی جمع شدہ رقم ادا کرنے کا قواعد کے تحت اختیار رکھنے والا شخص، ان صورتوں میں جہاں قاعدہ نمبر (5) کا اطلاق ہوتا ہے، کسی ملازم کو قابل ادا ہوگی جمع شدہ رقم کی ادائیگی کے وقت اس قاعدے کے تحت قابل ادا رقم منہا کر لے گا اور یہاں باب (X دہم) کے حصہ (V پنجم) کی شرائط کا جہاں تک ہو سکے اطلاع ہو گا اگر جمع شدہ رقم ”تنخواہ“ کی مد میں قابل وصول آمدن ہو۔

(7) نئے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے بیلنس (رقم) سے برتاؤ: (1) جبکہ کسی پراویڈنٹ فنڈ کی اس کے موجود بیلنس (رقم) کے ساتھ منظوری دی جائے تو فنڈ کی منظوری کے فوری بعد اگلے ہی دن فنڈ کا اکاؤنٹ بنایا جائے گا جس پر منظوری موثر ہوگی۔ اس اکاؤنٹ میں ہر ملازم کی جمع شدہ رقم دکھائی گئی ہوگی اور اس میں دیگر تفصیلات جو سینٹرل بورڈ آف ریونیو بیان کرے بھی شامل ہوں گی۔

(2) اکاؤنٹ، جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ (1) میں دیا گیا ہے، اس میں کسی ملازم کے حساب میں جمع شدہ رقم بھی دکھائی جائے گی۔ جو منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جانی ہے اور اس رقم (جسے بعد ازیں منتقل شدہ رقم بیلنس کیا جائے گا) اسے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں اس تاریخ کو ملازم کے بیلنس کے طور پر دکھایا جائے گا جس تاریخ سے فنڈ کی منظوری موثر ہو اور اس پر ذیلی قاعدہ (4) کی شرائط اور قاعدہ (2) کی شق (ح) کی شرط کا اطلاق ہو گا۔

(3) کسی موجود فنڈ میں کسی ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ جو منظور شدہ فنڈ کو منتقل نہیں ہوتا اسے منظور شدہ فنڈ کے اکاؤنٹس سے خارج کر دیا جائے گا اور اس پر اس آرڈیننس کی شرائط، ماسوا کے موجودہ حصہ کے تحت انکم ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) بورڈ کی طرف سے اس حوالہ سے بنائے گئے قواعد کے تحت، کمشنر منتقل شدہ بیلنس میں شامل ان تمام رقموں کے اوسط کا شمار کرے گا جن پر اس صورت میں انکم ٹیکس عائد ہوتا ہے اگر یہ حصہ فنڈ کے ادارہ کی شکل اختیار کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا ہے۔ اس بات کو ملحوظ رکھے بغیر کہ اس رقم پر کوئی ٹیکس ادا کیا جا چکا ہے اور ایسی اوسط اگر کوئی ہو۔ ملازم کی طرف سے وصول کی جانے والی آمدن تصور ہوگی اس آمدن کے سال کے لیے جس میں ٹیکس کی منظوری موثر ہو اور اسے ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور تخمینہ لگانے کی غرض سے منتقل شدہ رقم کا بقایا حصہ نظر انداز کیا جائے گا لیکن ریفرنڈ یا کسی دوسری صورت میں کوئی رعایت (ریلیف) یا استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ حساب کتاب کی سنگین مشکلات کی صورت میں کمشنر مذکورہ قواعد کے تحت اس اوسط کا مجمل (مختصر) شمار بھی کر سکتا ہے۔

(5) اس قاعدے میں شامل کوئی چیز کسی غیر منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کا انتظام چلانے والے یا اس میں سرگرم افراد کے حقوق کو متاثر نہیں کرے گی نہ ہی انفرادی طور پر ملازمین کے حساب میں جمع ہونے والی رقم پر اثر انداز ہوگی جب تک کہ کسی بھی قانونی طریقہ سے اس فنڈ کی منظوری عطا نہ کر دی جائے۔

(8) منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس: (1) کسی بھی منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس فنڈ کے ٹرسٹیز چلائیں گے اور وہ یہ کام اس مقصد کے لیے متعین کی گئی صورت اور مدت کے لیے کریں گے۔

(2) انکم ٹیکس حکام کو تمام معقول اوقات میں اکاؤنٹس کے معائنہ کی اجازت ہوگی اور ٹرسٹیز کمشنر کو بیان کردہ طریق کار کے مطابق اس کا خلاصہ پیش کریں گے۔

(9) آجر کی طرف سے ٹرسٹی کو فنڈ کی منتقلی سے برتاؤ: (1) جبکہ ایک آجر جو ایک پروویڈنٹ فنڈ (خواہ منظور شدہ ہو یا نہ ہو) چلا رہا ہو اور یہ کام وہ اپنے ملازمین کے مفاد میں کر رہا ہو اور اس نے فنڈ یا اس کے کسی جزد کو منتقل نہ کیا ہو۔ اگر وہ ایسے فنڈ یا اس کے کسی جز کو ٹرسٹیز کو منتقل کر دے ان ملازمین پر اعتماد کرتے ہوئے جو فنڈ میں شامل ہیں تو اس طرح سے منتقل کی گئی رقم سرمائے کے اصراف کی نوعیت کی رقم تصور کی جائے گی۔

(2) جبکہ ایسے کسی فنڈ میں شامل کسی ملازم کو اس کی قابل ادائیگی جمع شدہ رقم (بیلنس) ادا کیا جاتا ہے تو اس رقم کا کوئی حصہ جو اس منتقل شدہ رقم کے کسی حصہ کا نمائندہ ہو اور وہ ٹرسٹی کو منتقل کیا جائے (بغیر منافع) (انٹریسٹ) شامل کئے اور یہ خاص طور پر ملازم کا چندہ (کنٹری بیوشنز) اور اس جمع ہونے والا منافع ہو) اس صورت میں کہ آجر نے ٹیکس کو محفوظ کرنے کے لیے موثر اقدامات کئے ہیں تو اس حصہ پر ٹیکس کٹوتی قبل از ادائیگی کر لی جائے گی۔ جب وہ ملازم کو ادا کیا جائے اور اس آجر کی طرف سے اخراجات تصور کیا جائے گا۔

سیکشن 20 کے معنی میں، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال میں جمع شدہ رقم (بیلنس) ملازم کو ادا کیا جاتا ہے۔

(10) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے پیش کی جانی والی تفصیلات: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ہے، جب کمشنر بذریعہ نوٹس مطالبہ کرے، اس مدت کے اندر (جو 21 دن سے کم نہ ہوگی اس نوٹس کے دیئے جانے سے) اور جیسا کہ نوٹس میں واضح کیا جائے، کمشنر کی طرف سے طلب کردہ ریٹرن، سیٹمنٹ اور معلومات یا تفصیلات پیش کرے گا۔

(11) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے قواعد کے مقابلہ میں برتر رہیں گی: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے قواعد کے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے تو اختلاف کی حد تک فنڈ کا وہ قاعدہ غیر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں شامل ایسے کسی بھی قاعدہ کو ہٹا دیا جائے۔

(12) اپیلیں: (1) کوئی ملازم کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دینے یا دی گئی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے فیصلے پر اعتراض ہو تو وہ ایسے آرڈر کے جاری ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ ایک میں بیان کردہ مدت کے ختم ہو جانے کے بعد بھی کسی اپیل کو قبول کر سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ معقول وجہ کی بنیاد پر مقررہ مدت کے اندر اپیل نہیں کر سکا۔

(3) اپیل طے شدہ صورت میں، طریق کار کے مطابق اور فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(13) قواعد سے متعلقہ شرائط: بورڈ اس حصہ کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے ساتھ ساتھ قواعد بھی بنا سکتا ہے۔

(a) جن میں منظوری کی درخواست کا فارم، سیٹمنٹ اور دیگر تفصیلات و دستاویزات کی وضاحت ہوگی جو ہمراہ جمع کرائی جانی ہیں۔

(b) کسی کمپنی کے ایسے ملازمین جو اس کمپنی کے حصص کے مالک بھی ہیں کی طرف سے کسی منظور شدہ فنڈ میں چندہ کٹری بیوشنز کو محدود کرنے بارے۔

(c) کسی ملازم کی طرف سے وصول کردہ معاوضہ کی ادائیگی کے تخمینہ کے حوالہ سے، جو کسی اسائنمنٹ (مخصوص ذمہ داری) یا کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس کے مالیاتی مفاد یا کسی الزام کی تخلیق کے لیے ہو۔

(d) اس حد اور طریق کار کی وضاحت کے لیے جو ٹیکس کی ادائیگی سے استثنیٰ عطا کرنے کے لیے ہو اور یہ استثنیٰ چندے (کنٹری بیوشنز) اور اس پر منافع (انٹریسٹ) جو کسی پراویڈنٹ فنڈ کے ملازمین کے انفرادی اکاؤنٹس میں جمع ہونے والا ہو اور یہ ایسا پراویڈنٹ فنڈ ہو جس کی منظوری واپس لے لی جائے۔

(e) کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو ریگولیشن کرنے کے لیے۔

(f) بالعموم، اس حصہ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کے لیے اور ضرورت کے مطابق منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

14، تعریفات: اس حصہ میں بیشتر طیکہ پس منظر کا تقاضا برعکس نہ ہو۔

(a) کسی ملازم کو واجب الادا جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد اس کے کھاتہ میں جمع شدہ وہ رقم (بیلنس) یا اس کا جزو ہے جس کا دعویٰ وہ اس وقت کر سکتا ہے جس دن سے وہ اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

(b) کسی ملازم کے کھاتہ میں رقم (بیلنس) سے متعلقہ سالانہ اضافہ سے مراد کسی سال کے دوران ایسی رقم (بیلنس) میں وہ اضافہ ہے جو چندے (کنٹری بیوشنز) اور منافع (انٹریسٹ) سے ہو۔

(c) کسی ملازم کے کھاتے (کریڈٹ) میں جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد کسی ملازم کے پراویڈنٹ فنڈ کے انفرادی اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت جمع شدہ کل رقم ہے۔

(d) چندہ (کنٹری بیوشن) سے مراد وہ رقم ہے جو کسی ملازم نے اپنی تنخواہ سے یا اس کی طرف سے کسی اور نے یا کسی آجر نے اپنی رقم سے کسی ملازم کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع کرائی ہو لیکن اس میں منافع (انٹریسٹ) کے طور پر جمع ہونے والی رقم شامل نہیں۔

(e) ملازم سے مراد کسی پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ملازم ہے اور اس میں ذاتی ملازم یا گھریلو ملازم شامل نہیں۔

(f) آجر سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے فائدے کے لیے یا اپنے ملازمین کے فائدے کے لیے پراویڈنٹ فنڈ چلاتا ہے یا وہ کوئی فرد یا کوئی کمپنی یا افراد کی کوئی انجمن ہو سکتا ہے۔ جو کسی ایسے کاروبار میں معروف ہو جس کی آمدنی اور منافع جات پر کاروبار سے آمدنی (انکم فرام بزنس) کی مد میں انکم ٹیکس قابل وصول ہو۔

(g) فنڈ کے قواعد (ریگولیشنز) سے مراد قواعد کا وہ مخصوص حصہ ہے جن کے تحت ایک مخصوص پراویڈنٹ کی تشکیل و انصرام ہوتا ہے اور

(h) تنخواہ میں مہنگائی اکاؤنٹس شامل ہے اگر ملازمت کی شرائط اجازت دیں لیکن تمام دیگر الاؤنسز اور شرائط اس سے باہر ہیں۔

(15) اس حصہ کا اطلاق: اس حصہ کا اطلاق کسی ایسے پراویڈنٹ فنڈ پر نہیں ہوگا جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ 1925ء (XIX) بابت 1925ء) کا اطلاق ہوتا ہے۔

حصہ-II

(دیکھئے سیکشن (5)(12) اور (21) (ہ) اور دوسرا شیڈول

منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز

(1) پیرانہ سالی فنڈز کی منظوری

(1) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی جزو کی منظوری دے سکتا ہے، جو اس کی رائے میں، قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے، اگر اس کی رائے میں فنڈ یا اس کے جزو کی صورت حال، جو بھی صورت ہو، منظوری کو جاری رکھنے کا جواز ختم کرے۔

(2) منظوری یا منظوری کو واپس لینے کا حکن نامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا اس کے کسی جزو کی منظوری دینے سے انکار اور منظوری کی واپسی اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط

کسی پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری لینے یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے یہ فنڈ ان شرائط کو پورا کرے گا جو یہاں بیان کی جا رہی ہیں یا کوئی دیگر شرائط جو بورڈ قواعد کے تحت طے کرے۔

(1) یہ ایسا فنڈ ہو گا جو ناقابل تنسیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو گا، پاکستان میں کی جانے والی کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ہو گا، اور ملازمین کی تعداد جو 90 فیصد سے کم نہ ہو پاکستان میں ملازمت پر رکھی جائے گی۔

(ب) فنڈ کا واحد مقصد تجارت یا ادارے کے ملازمین کو سالانہ وظائف کی فراہمی ہو گا، جو انہیں ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد ریٹائرمنٹ یا اس طرح ریٹائرمنٹ سے قبل معذور ہو جانے پر دی جاتی ہے یا وہ ان افراد کی بیواؤں، بچوں اور زیر کفالت لوگوں کے لیے ہو گا جو ایسے افراد کی موت کے وقت اس طرح ملازم ہوں۔

(ج) کسی تجارت یا ادارے کا آجر خود اس فنڈ میں حصہ دار ہو۔

(د) فنڈ سے دیئے جانے والے تمام سالانہ وظائف، پنشنز اور دیگر فوائد صرف پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست

(1) کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی جزو کی منظوری کے لیے درخواست تحریری طور پر دی جائے گی۔ یہ درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے اس کمشنر کو دی جائے گی جو آج بارے تخمینہ لگاتا ہے اور اس کے ہمراہ اس معاہدے کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے ہمراہ ضوابط کی دو نقول ہوں گی اور جبکہ فنڈ موجود ہو اس سال یا سالوں کے دوران جس مالی سال میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے تو اس صورت میں فنڈ کی اس سال یا سالوں سے متعلق اکاؤنٹس کی دو نقول بھی (اس سال سے جس میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے سے متصل گزشتہ تین سال سے زیادہ نہیں) جن کے لیے یہ اکاؤنٹس بنائے گئے لیکن کمشنر موزوں سمجھے تو وہ اس طرح کی مزید معلومات بھی طلب کر سکتا ہے۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد فنڈ کی شرائط و مقاصد، قوانین اور ضوابط میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز ذیلی قاعدہ

(1) میں بیان کردہ کمشنر کو فوری مطلع کریں گے ایسی تبدیلی بارے اور یہ اطلاع نہیں دینے کی صورت میں دی گئی کوئی بھی منظوری جب تک کہ کمشنر اس کے برعکس ہدایت نہ کرے منسوخ تصور ہوگی اس تاریخ سے جس تاریخ سے تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) آجر کی طرف سے چندہ (کنٹری بیوشنز) جبکہ وہ اس کی آمدنی تصور ہو

جبکہ کسی آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنٹری بیوشنز) (بشمول اس پر منافع (انٹریسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) ملازم کو دوبارہ ادا کر دیا جاتا ہے تو اس طرح ادا کی گئی رقم ٹیکس کے مقاصد کے لیے اس آجر کی اس سال کے لیے آمدن تصور ہوگی جس سال یہ ملازم کو دوبارہ ادا کی جائے۔

(5) کسی ملازم کو ادا کئے گئے چندے (کنٹری بیوشنز) پر ٹیکس کی کٹوتی

جبکہ کسی آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشنز) (بشمول چندے (کنٹری بیوشنز) پر منافع (انٹریسٹ) کے، اگر کوئی ہو تو) کسی ملازم کو اس کی زندگی میں لوٹایا جائے گا سوائے ان حالات کے جن کا حوالہ دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 25 میں دیا گیا اس طرح لوٹائی گئی رقم پر ٹیکس کٹوتی ٹرسٹیز کریں گے اس شرح سے جس کا اطلاق نکلوانے کے سال میں ہو اور یہ ٹیکس ٹرسٹیز کی طرف سے وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کروایا جائے گا اس مدت میں اور اس طرح سے جس کی وضاحت موجود ہو۔

(6) ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی اور ان کی طرف سے چندے (کنٹری بیوشنز) کی ادائیگی کو سیکشن 165 کے تحت سٹیٹمنٹ میں شامل کیا جائے گا

جبکہ کوئی آجر ملازمین کو ادا کئے گئے مشاہرے سے کٹوتی کرتا ہے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس ملازم کے چندے کے طور پر ادا کرتا ہے تو وہ ان تمام کٹوتیوں اور ادائیگیوں کو اس سٹیٹمنٹ میں شامل کرے گا جو سیکشن 165 کے تحت اس کی طرف سے پیش کرنا مطلوب ہے۔

(7) منظوری ختم ہو جانے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اگر کوئی فنڈ یا فنڈ کا کوئی جزو کسی بھی وجہ سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ باقی نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز لوٹائے گئے چندے (کنٹری بیوشن) (بشمول چندے پر منافع کے، اگر کوئی ہو تو) کی کسی بھی رقم پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار رہیں گے اس حد تک کہ چندے کے حوالہ سے اس طرح ادا کی گئی رقم جو فنڈ یا فنڈ کے جزو کے جو بھی صورت ہو، اس حصہ کی شرائط کے تحت منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی حیثیت ختم ہو جائے۔

(8) پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات

کسی منظور شدہ پیرانہ سال فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلبی پر، اس مدت کے اندر جو نوٹس دیئے جانے کی تاریخ سے 21 یوم کم نہ ہو، نوٹس میں کی گئی وضاحت کے مطابق گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات فراہم کرے گا جو کمشنر طلب کرے۔

(9) فنڈ کے ضوابط کے مقابلہ میں اس حصہ کی شرائط برتر رہیں گی

جبکہ کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے کسی ضابطہ یا اسی ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد اور اس حصہ کی کس شرط کے درمیان اختلاف ہو تو اس اختلاف کی حد تک یہ ضابطہ اور اس ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد غیر موثر ہوں گے اور کمشنر کسی بھی وقت فنڈ کے ضوابط سے اس اختلاف کو ختم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(10) اپیلیں:

(1) کوئی آجر جو پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری عطا کرنے سے انکار کے کمشنر کے حکمنامے پر اعتراض کرے یا وہ ایسی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے حکمنامے پر اعتراض کرے تو ایسا حکم نامہ ملنے کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کسی اپیل کو ذیلی ضابطہ (1) میں بیان کردہ مدت کے گزر جانے کے بعد بھی قبول کر سکتا ہے اگر اسے یہ اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع نہ کرانے کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل بیان کردہ صورت میں، بیان کردہ طریقہ کے مطابق تصدیق شدہ اور بیان کردہ فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(11) ضوابط سے متعلقہ شرائط: (1) اس حصہ کے تحت حاصل کسی اختیار کے علاوہ بھی بورڈ ضوابط تشکیل دے سکتا ہے۔

(a) وہ دیگر معلومات اور گوشوارے تجویز کر سکتا ہے۔ جو منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ ہوں گے۔

(b) ان گوشواروں، سٹیٹمنٹس، تفصیلات یا معلومات کا تعین کر سکتا ہے جو کمشنر کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیز یا کسی آجر سے طلب کر سکتا ہے۔

(c) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں کسی آجر کی طرف سے معمول کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشنز) یا کوئی اور چندے (کنٹری بیوشنز) کی حد کا تعین۔

(d) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی دولت کو جمع کروانے یا اس کی سرمایہ کاری کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(e) کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے یا وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانے کے تخمینہ کے لیے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کے لیے قیمت مقرر کرنے کی غرض سے۔

(f) اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لیے جانے کے حوالہ سے

(g) بالعموم، اس حصہ کے مقاصد پر عملدرآمد اور پیرانہ سالہ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

12- تعریفات: اس حصہ میں، ما سوائے اس کے کہ سیاق و سیاق کی برعکس ضرورت ہو، ”کنٹری بیوشنز“ ملازم (ایمپلائے) آجر (ایمپلائر) فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز) اور تنخواہ (سپلری) کے پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈز سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

حصہ - III

دیکھئے سیکشن (4) اور 21(ہ)

منظور شدہ گریجویٹ فنڈز

(1) گریجویٹ فنڈز کی منظوری

(1) کمشنر کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی نظر میں قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے اگر اس کے رائے میں فنڈ کے حالات اس طرح نہ رہیں جو منظوری کو برقرار رکھنے کے لیے درکار ہیں۔

(2) منظوری یا منظوری واپس لینے کا حکن نامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری سے انکار یا منظوری اس وقت تک واپس نہیں لے گا جب تک کہ وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیوں کو سنے جانے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط

کسی گریجویٹ فنڈ کی طرف سے منظوری کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے 'یہ فنڈ مندرجہ ذیل شرائط اور کوئی دیگر شرائط جن کا تعین بورڈ قواعد کے ذریعے کرے پر پورا اترے گا۔

(ا) یہ فنڈ ایسا فنڈ ہو گا جو پاکستان میں جاری کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ناقابل تنسیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو اور اس کے ملازمین جو 90 فیصد سے کم نہ ہوں پاکستان میں ملازم رکھے جائیں گے۔

(ب) فنڈ کا واحد مقصد کسی تجارت یا ادارے کے ملازمین کو ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد یا ریٹائرمنٹ سے پہلے معذور ہو جانے پر یا فنڈ کے ضوابط میں متعین کردہ کم سے کم مدت کے بعد ملازمت ختم کر دیئے جانے پر یا ایسے ملازمین کے انتقال کی صورت میں ان کی بیواؤں بچوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو گریجویٹ ادا کرنا ہو گا۔

(ج) تجارت یا ادارے کا آجر بھی فنڈ کے لیے چندہ دینے والا ہو گا اور

(د) فنڈ کی طرف سے دیئے جانے والے تمام فوائد پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست

(1) کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے تحریری طور پر اس کمشنر کو دی جائے گی جس کی طرف سے اس آجر کا تخمینہ لگایا جانا ہو اور اس کے ہمراہ اس دستاویز کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا جاتا ہے اور قواعد کی دو نقول، اور اگر فنڈ اس مالی سال جس کے دوران منظوری کے لیے درخواست دی گئی سے قبل سال یا سالوں کے دوران موجود رہا ہو تو اس صورت میں اس فنڈ کے اکاؤنٹس کی دو کاپیاں درخواست کے ہمراہ ہوں گی اور یہ اکاؤنٹس اس گزشتہ سال یا ان گزشتہ سالوں کے ہوں گے (لیکن جس سال میں منظوری کے لیے درخواست دی جا رہی ہے اس سے متصل تین سال سے زیادہ نہ ہوں) لیکن کمشنر مزید ایسی معلومات کی فراہمی کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے جنہیں وہ مناسب سمجھتا ہو۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد کسی وقت فنڈ کے ضوابط، آئین، مقاصد یا حالات میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز فوراً ذیلی قاعدہ 1 میں وضاحت کے مطابق اس تبدیلی بارے کمشنر کو مطلع کریں گے اور ایسی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں، ماسوائے اس کے کہ کمشنر برعکس حکمنامہ جاری کرے۔ دی گئی منظوری اس تاریخ سے منسوخ تصور ہوگی جس تاریخ کو مذکورہ تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) گریجویٹ کا تنخواہ تصور ہونا

جبکہ کوئی گریجویٹ کسی ملازم کو اس کی زندگی کے دوران ادا کی جائے، تو اس آرڈیننس کے مقاصد کے تحت یہ گریجویٹ ملازم کو دی گئی تنخواہ تصور ہوگی۔

(5) منظوری ختم ہونے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری

اگر کوئی گریجویٹ فنڈ کسی بھی وجہ سے منظوری شدہ گریجویٹ فنڈ نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز پر کسی ملازم کو ادا کردہ گریجویٹ پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

(6) آجر کا چندہ، جب یہ اس کی آمدن تصور ہو

جبکہ آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنٹری بیوشنز) (بشمول اس پر منافع (انٹرسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) آجر کو واپس ادا کر دیا جائے، تو اس طرح واپس کی گئی رقم ٹیکس کے مقاصد کے لیے آجر کی اس سال کی آمدن تصور ہوگی جس سال یہ اسے واپس ادا کی جائے۔

(7) گریجویٹ فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات:

کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے کئے گئے مطالبے پر، نوٹس جاری ہونے کے دن سے زیادہ سے زیادہ 21 دن کے اندر، نوٹس میں بیان کردہ تفصیلات، جن کی نوٹس میں وضاحت کی گئی ہو، ایسا گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات جو کمشنر طلب کرے، پیش کرے گا۔

(8) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے ضوابط کے مقابلہ میں برتر ہیں گی

جبکہ کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کے کسی قاعدے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان عدم موافقت ہو تو اس عدم موافقت کی حد تک مذکورہ قاعدہ نمبر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ کہہ سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں یہ عدم موافقت ختم کی جائے۔

(9) اپیلیں:

(1) کوئی آجر جو کمشنر کی طرف سے کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری سے انکار یا ایسی منظوری واپس لیے جانے کے حکمنامے پر معترض ہو، وہ ایسے حکمنامے کی وصولی کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ 1 میں متعین کردہ مدت ختم ہو جانے کے بعد بھی کوئی اپیل قبول کر سکتا ہے۔ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع کرانے میں ناکامی کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل اس صورت میں، اور اس طریقے سے تصدیق شدہ اور اس فیس کے ساتھ ہوگی جو متعین کی جائے۔

(10) قواعد سے متعلق شرائط:

اس حصہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

(ا) منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ جمع کرائی جانے والی سٹیٹمنٹ اور دیگر معلومات کے تعین کے لیے۔

(ب) کسی آجر کی طرف سے فنڈ کے لیے معمول کے سالانہ یا دیگر چندے کو محدود کرنے کے لیے۔

(ج) کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کی رقوم (دولت) کی سرمایہ کاری اور ان کو جمع کرانے کے عمل کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(د) کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانہ کا تخمینہ لگانے کے لیے یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کی قدر مقرر کرنے کے لیے۔

(ہ) اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لیے جانے کے حوالہ سے۔

(و) بالعموم، اس حصہ کے مقاصد پر عملدرآمد اور گریجویٹ فنڈ کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو گریجویٹ فنڈز کے انتظام چلانے کے لیے۔

11- تعریفیں:

اس حصہ میں، ما سوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی برعکس ضرورت ہو ”کنٹری بیوشنز“، ”ملازم“، ”آجر“، ”فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز)“ اور ”تنخواہ (سیلری)“ کے گریجویٹ فنڈ کے حوالہ سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

ساتواں شیڈول

برآمدگی گئی اشیاء

دیکھئے پہلے شیڈول کے حصہ III کا ڈویژن (IV)

حصہ اول

(مخصوص اشیاء جو پاکستان میں تیار ہوتی ہیں)

نمبر شمار	تفصیل	تفصیل
1	فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف	
2	انجینئرنگ کا سامان بشمول الیکٹریکل سامان	
3	فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف	
4	زیورات، فارماسیوٹیکلز، دریاں، باغات سے حاصل ہونے والی اشیاء	
5	سرامکس (ٹائلیں) اور برتن	
6	کٹلری	
7	انجینئرنگ کا سامان جو پاکستان میں تیار ہوا اور جس کی تفصیل انجینئرنگ گلڈز (کنٹرول) آرڈر 1983ء میں دی گئی ہے	
8	لکڑی کا فرنیچر، لکڑی کے دروازے اور کھڑکیاں	
9	پاکستان کسٹم ٹیرف کے ابواب، عنوانات اور ذیلی عنوانات کے نمبروں میں جس سامان کی تفصیل موجود ہے	
10	سبزیاں، تازہ پھل اور کٹ فلاورز	
11	پراسسڈ پولٹری میٹ	

حصہ-II

(پاکستان میں تیار ہونے والی اشیاء)

نمبر شمار	تفصیل	تفصیل
1	پاکستان میں تیار کی گئی اشیاء کی برآمد جو اس شیڈول کی دوسری شرائط کے تحت ہیں	
	(1) چمڑے اور ٹیکسٹائل سے بنی اشیاء	
	(2) کسٹمر ایکٹ 1969ء (IV آف 1969ء) کے پہلے شیڈول کے عنوان نمبر 90.18 میں بیان کردہ سامان	
	(3) کھیلوں کا سامان، ٹوائٹلٹ لینن، بشمول ٹیری ٹاولز	
	(4) پاکستان کسٹمز ٹیرف کے ابواب، عنوانات اور ذیلی عنوانات کے تحت مخصوص سامان	
	چمڑے کی دیگر اشیاء	42.05 (i)
	ہاتھ سے بنے ہوئے قالین اور نمونے	77.01 (ii)
	مردوں اور لڑکوں کے اوور کوٹ	60.01 (iii)
	بُنی ہوئی یا کروٹنیڈ جیکٹس	
	عورتوں اور لڑکیوں کے اوور کوٹ	61.02 (iv)
	بُنی ہوئی یا کروٹنیڈ جیکٹس	
	مردوں اور لڑکوں کے سوٹ، جیکٹس،	60.03 (v)
	ٹراؤزر، شرٹس، بُنی ہوئی یا کروٹنیڈ	
	مردوں اور لڑکوں کی شرٹس	61.05 (vi)
	بُنی ہوئی یا کروٹنیڈ	
	عورتوں اور لڑکیوں کے بلاؤزر،	61.06 (vii)
	شرٹس، بُنی ہوئی یا کروٹنیڈ	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ٹی شرٹس، بٹی ہوئی یا کروٹھیڈ	61.09 (viii)
ٹریک سوٹس اور تیراکی کے لباس	61.12 (ix)
بٹے ہوئے یا کروٹھیڈ	
کمبل، اون، کپاس اور ایم ایم ایف	63.01 , 2000 , 3000, 4000 (x)
بیڈ لینن، ٹیبل لینن اور کچن لینن	63.02 (xi)

(i) ریفاؤنڈ / ٹریڈ نمک

2

(ii) پساہو ایریم سلفیٹ (معدن)

(iii) گرینائٹ کے بلاک یا سلیس (تختیاں)

(iv) آتشیں اینٹیں

(v) میگنساٹ ریفریکٹری

پاکستان میں بنی اشیاء کی پاکستان میں فروخت جو کسی بین الاقوامی ٹینڈر کے مقابل ہو جبکہ وہ معاہدہ جس کے تحت یہ فروخت عمل میں لائی گئی کمشنر کا منظور کردہ ہو۔

3

حصہ III

(سامان جو جزو I، II، III، IV کے زمرے میں نہیں آتا)

نمبر شمار	تفصیل
-1	وہ تمام سامان جو اس شیڈول کے جزو II، I اور جزو IV کے زمرے میں نہیں آتا
-2	مندرجہ ذیل سامان یا سامان کی قسم جو پاکستان میں بنایا یا تیار کیا گیا مثلاً (i) فنانس ایکٹ 2005ء میں حذف (ii) چاول (iii) چاول کی بھوس (iv) گندم کی بھوس (v) مہینے کی کھال
(1) 2	مندرجہ ذیل سامان جو اس شیڈول کی دیگر شرائط کے تحت نہیں مثلاً (i) چمڑا اور اس کی اشیائی (ii) ٹیکسٹائل اور ٹیکسٹائل آرٹیکلز (iii) قالین (iv) جراحی کا سامان
-3	ایسی دیگر اشیاء جن کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نوٹیفیکیشن جاری کرے

حصہ IV

(سامان جو جزو II، I اور تین کے زمرے میں نہیں آتا)

نمبر شمار تفصیل

(i) خام کپاس

(دیکھئے سیکشن 100 (ا))

کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع جات اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمار کے لیے قواعد

(1) کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن، منافع جات اور مالیت میں اضافہ کو آمدنی کے بیلنس کو منتقل کیا جائے گا، ٹیکس سے قبل تمام ذرائع سے اسے سالانہ حسابات میں ظاہر کیا جائے گا تاکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو پیش کیا جاسکے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت جو یہ ہیں۔

(ا) سیکشن 22، 23 اور 24 کے تحت فرسودگی کے حوالے سے، ابتدائی الاؤنس اور قسطوں میں قرضوں کی واپسی کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت ہوگی شرط یہ ہے کہ فرسودگی، ابتدائی الاؤنس یا قرضوں کی قسطوں میں واپسی پر کٹوتی کو آمدن میں شامل کیا جائے۔ اس قاعدہ کے تحت فنانس لیز پر دیئے گئے اثاثوں پر کوئی الاؤنس یا کٹوتی قابل قبول نہ ہوگی۔

(ب) سیکشن 21، سیکشن 22 کی ذیلی سیکشن 8 اور باب IV کا حصہ سوم، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی کے حسابات پر لاگو ہوگا۔

(ج) ایڈوانسز اور آف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے زیادہ سے زیادہ ایک فیصد تک کی اجازت ہوگی اور صارفین اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (سماں اینڈ میڈیم انٹرنیشنل انڈیا۔ ایس ایم ایز) جیسا کہ سٹیٹ بینک پروڈنشل ریگولیشنز میں تعریف کی گئی ہے) ایڈوانسز اور آف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے 5 فیصد تک کی اجازت ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ بینکنگ کمپنی اس حوالے سے کسی بیرونی آڈیٹر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ یہ بچت پروڈنشل ریگولیشنز کی بنیاد پر اور ان سے مطابقت رکھتی ہے۔ بینکنگ کمپنی کے لیے مجموعی ایڈوانسز کے ایک فیصد سے زیادہ اور صارفین اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے 5 فیصد سے زیادہ بچت کی کی آنے والے متصل سالوں کو منتقلی کی اجازت ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ اگر کسی بینکنگ کمپنی کے لیے بچت ایڈوانسز کے ایک فیصد سے کم ہو تو اس صورت میں اس سال کے لیے اصل پیشگی بچت کی اجازت ہوگی۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر صارفین اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے پیشگی بچت ایڈوانسز کے 5 فیصد سے کم ہوگی اور اس پیشگی بچت کی اجازت یکم جولائی 2000ء سے ہوگی۔

(د) ڈوبے قرضوں جن کی درجہ بندی ”سب سٹیٹرزڈ“ کے طور پر کی گئی ہے کی رقم کو، سٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت بطور اخراجات اجازت نہیں ہوگی۔

(ه) ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو اگر ٹیکس دہندہ کی طرف سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت ”مشکوک“ یا ”نقصان“ کے درجے میں شامل کر لیا جائے تو ذیلی قاعدہ (ج) کی شرط کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اس ٹیکس سال کے لیے پیشگی بچت کے شمار پر ہوگا۔

(و) جبکہ ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو آنے والے سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے ”قابل وصولی“ کا درجہ دیا جائے، تو اس ٹیکس سال کی آمدنی کے شمار میں کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(ز) سالانہ حسابات میں کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ سٹیٹرزڈ 39 اور 40 کے اطلاق کے سلسلہ میں کی گئی ہو، قابل ٹیکس آمدن کی طرف آتے ہوئے اسے شامل نہیں کیا جائے گا۔

(ح) آمدنی سے اخراج کے لیے کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو پیراگراف (ز) کے تحت متعلقہ چیز کی قیمت کے تعین کے لیے سال کی مالیاتی سٹیٹمنٹ میں کی جائے گی۔ اس سال اس سال میں ایسی چیز یا اثاثے یا ذمہ داری سے فراغت، جو بھی صورت ہو کے لیے۔

(2) (i) جبکہ کسی قسم کے دیگر اخراجات (ماسوائے ناقابل وصولی قرضے کا حساب برابر کرنے کے لیے) کے لیے کٹوتی کی اجازت دی جائے، اور اس طریقے سے دی جائے جس کا حوالہ قاعدہ 1 میں دیا گیا ہے اور ذمہ داری (قرض) یا اس کا کچھ حصہ جس سے متعلق کٹوتی کی گئی، اس ٹیکس سال کے اختتام سے شروع کر کے تین سال کے اندر ادا نہیں کیا گیا جس ٹیکس سال میں کٹوتی کی اجازت دی گئی تھی تو ذمہ داری (قرض) کی غیر ادا شدہ رقم ”بزنس سے آمدن“ کی مد میں تین سال کے اختتام کے بعد آنے والے پہلے ٹیکس سال میں قابل ٹیکس ہوگی۔

(ii) جبکہ کوئی غیر ادا شدہ ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری یا اس کا کوئی جزو ادا کر دیا جائے تو جس ٹیکس سال کے دوران یہ ادا ہوگی کی گئی اس ٹیکس سال کے دوران ادا کی گئی رقم کی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(iii) لسٹڈ کمپنیوں کے حصص کی فروخت پر نقصان، جو ان کے حصول کے ایک سال کے اندر ختم کر دیا گیا ہو، اس ٹیکس سال کے دوران کاروبار سے آمدن میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ جبکہ اس طرح کا نقصان اس ٹیکس سال کے دوران مکمل طور پر پورا نہ کیا گیا ہو، اسے آئندہ متصل ٹیکس سال کو منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف سرمائے کی صورت میں آمدن سے بیباق کیا جائے گا۔ جس سال نقصان کا شمار کیا گیا۔ یہ نقصان اس سال سے شروع کر کے متصل 6 سالوں سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے برتاؤ (ٹریٹمنٹ)

(1) کوئی خصوصی برتاؤ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے دی، کو مذکورہ شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے ٹیکس ذمہ داری یا آمدن میں کمی بیشی کے لیے جواز نہیں بنایا جائے گا۔ جس کا شمار اس شیڈول میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق کیا گیا ہو۔

(2) ایک سٹیٹمنٹ، جو بینک کے آڈیٹرز کی طرف سے تصدیق شدہ ہو، آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ لف کی جائے گی جو معمول کے حسابات کے اصولوں اور اسلامی مالیاتی طریق کے مطابق رقوم کی منتقلی کے درمیان موازنہ کی صورت حال ظاہر کرے گی اس اکاؤنٹ کے حوالہ سے کپیسٹی آمدن میں ایڈجسٹمنٹ، اس شیڈول کے مقاصد کے لیے ”اکاؤنٹنگ انکم“ کے تحت کی جائے گی۔

(4) ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات:

(1) غیر ملکی بینکوں کی صورت میں ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات کی کٹوتی کی اجازت مندرجہ ذیل فارمولہ کے تحت دی جائے گی۔

$$\text{ہیڈ آفس کے اخراجات} = (A/B) \times C =$$

جبکہ

-A پاکستان میں مستقل دفتر کی مجموعی وصولیاں ہیں

-B مجموعی عالمی وصولیاں ہیں

-C ہیڈ آفس کے مجموعی اخراجات ہیں

(2) ہیڈ آفس اخراجات کے معنی وہ ہوں گے جو سیکشن 105 کے ذیلی سیکشن (3) اور (4) میں دیئے گئے ہیں۔

(3) ہیڈ آفس کے اخراجات کی صورت میں منظوری دی جائے گی اگر یہ منتقلی دفتر کے حسابات کی کتابوں میں شامل ہوں اور ان

اخراجات بارے بیرونی آڈیٹرز کا فراہم کردہ سرٹیفکیٹ موجود ہو کہ

(i) یہ اخراجات اس قاعدہ کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہیں اور

(ii) پاکستان میں مستقل دفتر کی سرگرمیوں کے حوالے سے معقول ہیں۔

(5) ایڈوانس ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) سیکشن 147 کے تحت بینکنگ کمیشن کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس 12 مساوی قسطوں کی صورت میں ادا کرے۔ یہ قسط ہر ماہ کی 15 تاریخ تک واجب الادا ہوگی۔ سیکشن 147 کی دیگر شرائط (ماسوائے ذیلی سیکشن 4 (A) اور (6) کے) کا اطلاق اس طرح ہوگا۔

(1A) جس بینکنگ کمپنی کے لیے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ متعلقہ سال کو 15 جون کو قابل ادا ہوگی قسط سے پہلے لگائے گی۔ اس صورت میں کہ ذیلی قاعدہ 1 کے تحت ادا کئے جانے والے ٹیکس کی رقم سے قابل ادا ٹیکس زیادہ ہو جانے کا امکان ہو تو بینکنگ کمپنی کمشنر کے سامنے قابل ادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ پیش کرے گی اور جون کی 15 تاریخ کو واجب الادا قسط میں 50 فیصد فرق اگر کوئی ہو تو اسے متعلقہ ٹیکس سال میں پورا کرے گی۔ اور باقی کا 50 فیصد 6 مساوی اقساط میں متعلقہ ٹیکس سال کے اگلے 6 ماہ میں قابل ادا ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرائط کسی بینکنگ کمپنی پر اس صورت میں عائد نہیں ہوں گی جبکہ وہ ایسی رقم کی وصول کنندہ ہو جس پر ٹیکس کی کٹوتی ہونا ہے۔

(6) شمار کی گئی آمدن پر ٹیکس

اس شیڈول کے تحت شمار کی گئی آمدن پر ”کاروبار سے آمدن“ (انکم فرام بزنس) کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہوگا اور اس طرح قابل ادا ٹیکس کا شمار اس شرح سے کیا جائے گا جو پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 میں لاگو ہے۔

(قاعدہ 6) (A) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دیا گیا

(قاعدہ 6) (B) فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دیا گیا

(قاعدہ 7) (7) فنانس ایکٹ 2008ء میں حذف کر دیا گیا

(7A) سیکشن 113 کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیوں پر اس طرح ہوگا جس پر یہ کسی دوسری ریڈیڈنٹ کمپنی پر لاگو ہیں۔

(7B) ٹیکس سال 2015ء سے اور اس کے بعد ڈیویڈنڈ (منافع) سے آمدن اور کیپٹل گینز سے آمدن پر ٹیکس اس شرح سے وصول کیا جائے گا جو جس کی تفصیل پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں موجود ہے۔

(7C) ٹیکس سال 2015ء کے لیے بینکنگ کمپنیوں پر سیکشن (B 4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن IIA میں دی گئی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(8) استثناء:

(1) اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے تحت استثنائی اور ٹیکس مراعات کا اطلاق کسی بینکنگ کمپنی کی اس آمدن پر نہیں ہوگا جس کا شمار اس شیڈول کے تحت کیا گیا ہو۔

(1A) کاروبار سے آمدن (انکم فرام بزنس) کی مد میں مجموعی نقصان (مفروضہ کاروباری نقصانات نہیں) جو کسی ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا بینکنگ کمپنیوں کے ہوں۔ ان کو ضم ہونے والی کمپنیوں کے منافع سے پورا کیا جائے گا یا آگے منتقل کیا جائے گا اور اس کے بالعکس، 6 ٹیکس سالوں کی مدت میں جن کا آغاز اس سال سے متصل ہوگا جس میں نقصان پہلی بار شمار کیا گیا۔ ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا ضم کرنے والی بینکنگ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں۔

(2) گروپ ریلیف (اجتماعی رعایت) جیسا کہ سیکشن B 59 میں شامل ہے سے متعلقہ شرائط بینکنگ کمپنیوں کے لیے دستیاب ہوں گی شرط یہ ہے کہ ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں، بینکنگ کمپنیاں ہوں۔ گروپ کمپنیز کے اکاؤنٹس (حسابات) کا آڈٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پینل آف آڈیٹرز پر موجود چارٹرڈ اکاؤنٹ فرم سے کرایا جائے گا۔ کسی نقصان کا دعویٰ یا اس سے دستبرداری سٹیٹ بینک آف پاکستان (بینک دولت پاکستان) کی منظوری سے مشروط ہوگی۔

(3) ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں جو سو فیصد بینکنگ کمپنیوں کے ملکیتی کمپنیوں کی ہوں کو اختیار ہے کہ وہ گروپ ٹیکس سے متعلقہ سیکشن (AA 59) کی شرائط کے مطابق ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس دیں اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت سے مشروع ہوگا۔

(8A) عبوری شرائط:

(1) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقوم، جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی۔ کی اجازت اس ٹیکس سال میں دی جائے گی جس میں یہ ایڈوانسز ایسی مہم رسانی کے خلاف حقیقتاً معاف کئے جائیں۔ اور یہ سیکشن (29) اور سیکشن (A 29) کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقوم جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے اور ان ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی جو قبل ازیں تحریر کیا گیا ٹیکس سال 2009ء میں یا اس کے بعد کسی ٹیکس سال میں اور اس نفع و نقصان کے اکاؤنٹ میں شامل کر لیا گیا۔ کو اس شیڈول کے قاعدہ 1 کے تحت مجموعی آمدن کے شمار میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(3) اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کمپنی کی طرف سے، ٹیکس سال 2008ء تک فنانس لیز پر دیا گیا یا حاصل کیا گیا اور ایسے اثاثے کے حوالے سے آمدن اور کٹوتیوں کا تعین کا معاملہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت اس طرح کیا جائے گا جیسے یہ شیڈول موثر ہو، ای نہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اس اثاثے کے حوالے سے وہ فرسودگی جو حساب میں شامل نہیں کی گئی، کو صرف مذکورہ لیز کے کرائے کی آمدن سے پورا کیا جائے گا۔

(9) آرڈیننس کی لاگو ہونے والی شرائط:

آرڈیننس کی وہ شرائط جن کو مذکورہ بالا قواعد میں بالخصوص نہیں دیکھا گیا، کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی پر بھی ہو گا۔

(10) وفاقی حکومت، وقتاً فوقتاً، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس میں کسی اضافی اندراج یا پہلے سے درج کسی چیز کو بہتر بنانے یا حذف کرنے یا اس میں نیا اندراج کرنے کے لیے ترمیم کر سکتی ہے۔

آٹھواں شیڈول

(سیکشن (B-100)

مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد

- (1) ٹیکس اور مالیاتی فوائد شمار کرنے کی بنیاد اور طریقہ
 - (i) مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) کے نمٹانے پر مالی فوائد جو سیکشن (A 37) کے تحت ٹیکس سے مشروط ہوں اور جن پر سیکشن B 100 کا اطلاق ہوتا ہو گا شمار اور یقین اس شیڈول کے تحت کیا جائے گا اور ٹیکس دہندگان کی طرف سے، بیان کردہ طریقہ کے مطابق این سی سی پی ایل کے ذریعہ ٹیکس اکھٹا کیا جائے گا اور اسے جمع کروایا جائے گا۔
 - (2) ذیلی قاعدہ 1 کے مقصد کے تحت این سی سی پی ایل خود کار نظام تیار کرے گا۔
 - (3) این سی سی پی ایل کو اس شیڈول کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے درکار معلومات سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ فراہم کرے گی۔
 - (4) این سی سی پی ایل اس شیڈول کے تحت کسی مالیاتی سال کے لیے ٹیکس کے مشروط مالیاتی فوائد کے حوالے سے ٹیکس دہندہ کو مقررہ فارم پر سالانہ سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دہندہ کی درخواست پر یا کمشنر کے طلب کرنے پر این سی سی پی ایل کسی مالیاتی سال کے اندر نسبتاً کم مدت کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔
 - (5) ہر ٹیکس دہندہ وہ سرٹیفکیٹ جمع کرائے گا جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ 4 میں دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ آمدنی کا گوشوارہ ہو گا اور ایسا سرٹیفکیٹ اس شیڈول کے تحت آمدنی کے حوالہ سے حتمی شہادت ہو گا۔
 - (6) این سی سی پی ایل ہر سہ ماہی کے اختتام سے 30 یوم کے اندر، اس سہ ماہی میں شمار کئے گئے ٹیکس اور مالی فوائد کے سٹیٹمنٹ مقررہ طریقے اور صورت میں بورڈ کو پیش کرے گی۔
 - (7) اس شیڈول کے تحت شمار کئے گئے مالی فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن VII میں لاگو شرح کے ساتھ ٹیکس عائد ہو گا۔
 - (8) اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر سیکشن B 4 کی شرائط کا اطلاق ہو گا اور اس کے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن (II A) میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔
- (2) سرمایہ کاری کے ذرائع

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) جبکہ کسی فرد نے مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) میں سرمایہ کاری کی، تو اس شیڈول کے متعارف کرائے جانے سے پہلے کی گئی کسی سرمایہ کاری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں (پوچھا جائے گا) شرط یہ ہے کہ

(1) ٹیکس سال 2012ء کی ویلتھ سیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ، سرمایہ کاریوں کی سیٹمنٹ کمشنر کے پاس اس آرڈیننس میں بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ تاریخ کے اندر جمع کروائی گئی ہو۔ اور

(ب) یہ کہ یہ رقم 30 جون 2012ء تک 45 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری کی صورت میں رہی ہو اور اس طریقے سے رہی ہو جو متعین کیا گیا ہے۔

(2) جبکہ کسی شخص نے کسی ایسی سرکاری کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کی اور پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں اس شیڈول کے موثر ہونے سے 30 جون 2014ء تک اس کمپنی کی ٹریڈنگ ہوئی، تو سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں پوچھا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ

(1) رقم متعین طریقے کے مطابق 120 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری رہے۔

(ب) مالی فوائد پر ٹیکس، اگر کوئی ہو تو، اس طریقے کے مطابق موزوں انداز میں نمٹایا گیا ہو جو اس شیڈول میں بتایا گیا ہے۔

(ج) سرمایہ کاری کی سیٹمنٹ، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ویلتھ سیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ہمراہ، اس آرڈیننس کے سیکشن 18 کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر اور متعین طریق کار کے مطابق کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی۔

(3) اس قاعدہ کے مقصد کے تحت سرمایہ کاری کی رقم کا شمار مقرر طریقے کے مطابق کیا جائے گا اور خرید و فروخت کے معاہدوں (فیوچرز) اور اثاثوں کی قدر کے معاہدوں (ڈیریویٹوز) میں خالص کھلی فروخت (نیٹ اوپن سیل) کی مارکیٹ ویلیو شامل نہیں ہوگی۔ اگر یہ فروخت کسی ایسی ضمانت (سیکورٹی) میں ہو جو مذکورہ سرمایہ کاری پر مشتمل ہو۔

(3) اس آرڈیننس کی بعض شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا

ٹیکس کی وصولی اور جمع کرنے بارے متعلقہ شرائط، ایڈوانس ٹیکس اور قبل ازاں ایسی ٹیکس کٹوتی جیسا کہ باب دہم کے جزو (IV) اور (V) میں موجود ہے کا اطلاق مالی فوائد ہونے والی اس آمدن پر نہیں ہوگا، اس طریقے کے مطابق جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں موجود ہے، اس کے جہاں این سی سی پی ایل کی طرف سے ٹیکس کی وصولی قاعدہ (3) (6) کی شرائط کے تحت بورڈ کو ریفر کی جائے۔

(4) این سی سی پی ایل کی طرف سے جمع شدہ ٹیکس کی بورڈ کو ادائیگی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بورڈ کی طرف سے این سی سی پی ایل کے ذریعہ جمع کی گئی رقم جس کا شمار اس شیڈول میں بیان کردہ طریقے کے مطابق کیا گیا کو نیشنل بینک آف پاکستان میں ایک علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا اور مذکورہ رقم بورڈ کو اس مالی سال جس کے دوران ٹیکس جمع کیا گیا کے بعد آنے والے ماہ جولائی کی 31 تاریخ تک اس پر سالانہ بنیادوں پر جمع ہونے والے منافع (انٹریسٹ) کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

(5) افراد جن پر اس شیڈول کا اطلاق نہیں ہوگا

اگر کوئی شخص اس شیڈول کے مطابق ٹیکس کا تعین اور ادائیگی اختیار نہیں کرتا تو وہ مقررہ طریقے کے مطابق، کمشنر کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد این سی سی پی ایل کے پاس ایک ناقابل تفتیح آپشن جمع کرائے گا۔ اس صورت میں قاعدہ 2 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(6) این سی سی پی ایل کی ذمہ داری اور فرض

(1) پاکستان ریونیو آٹومیشن لمیٹڈ (پی آر اے ایل) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII آف 1984ء) کے تحت کمپنی بنائی گئی یا بورڈ کی طرف سے منظور کردہ کوئی اور کمپنی یا فرم یا اس آرڈیننس کے سیکشن کے تحت مقرر کردہ کوئی اتھارٹی، جو ان لینڈ ریونیو کے ایڈیشنل کمشنر کی سطح سے کم نہ ہو باقاعدگی سے این سی سی پی ایل کے سسٹم اور طریق کار کا سہ ماہی بنیاد پر یہ تصدیق کرنے کے لیے آڈٹ کرے گا کہ اس شیڈول اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

(2) این سی سی پی ایل ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ رپورٹ کی کمشنر سے منظوری ہو اور مختصر اور بے حد زیادہ کٹوتیوں کی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) کرے گی تاہم ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ شدہ نظام پر عمل کے دوران ہونے والی غلطی یا بھول چوک کے حوالے سے این سی سی پی ایل کے خلاف کوئی پینل ایکشن نہیں لیا جائے گا۔

(3) این سی سی پی ایل کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ ٹیکس کی وصولی کے کسی ایسے خاص کیس کو بورڈ کو ریفرنر کر دے اس صورت میں کہ این سی سی پی ایل ٹیکس کی رقم وصول نہ کر سکے۔

(7) عبوری شرائط:

ٹیکس سال 2012ء کے حوالے سے اس شیڈول کے موثر ہونے کے آغاز سے 30 جون 2012ء تک کی مدت کے لیے این سی سی پی ایل کی طرف سے قاعدہ 1(4) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ، اس مدت کے لیے عائد ٹیکس اور مالی فوائد کی بنیاد ہوگا۔